ماشاءاللہ لاقوۃالاباللہ

امین النحو

اردو شرح

تسہیل النحو

خصوصیات کتاب

- چند ضروری چیزوں کی تعریفات
- ضوابط متفرقہ
- فوائد مختلفہ
- اعتراضات فی التمرین
- تین طریقوں سے ترکیب
- تفسیری ترجمہ
- قرآنی آیات کے حوالے
- حل الحکایات
- مجموعہ اشعار

تقریظات

- حضرت مولانا و مفتی انجم جاوید صاحب
- حضرت مولانا قمر زیب صاحب
- حضرت مولانا عمر فاروق صاحب

مؤلف

شہباز احمد محمدی

جامعۃ العلوم الاسلامیہ بہبودی حضرو (اٹک)

جامعہ انوار القرآن والعلوم نرشک (مردان)

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہے

نام کتاب	:	امین النحو شرح تسہیل النحو
مؤلف	:	شہباز احمد محمدی
صفحات	:	۳۸۱
تعداد	:	۶۰۰
طبع اول	:	اگست ۲۰۲۲
رابطہ نمبر	:	۰۳۴۴-۹۰۲۴۳۶۰
پریس	:	الریان پرنٹرز پشاور

انتساب

بندہ کے محسنین تو بہت زیادہ ہیں لیکن سب سے بڑے محسن بلکہ تمام انسانوں کا محسن اعظم جنکی غلامی کے طفیل بندہ کو اس کاوش کی توفیق ملی ہے میری مراد محبوب الٰہی سید الانس والجنات شفیع المذنبین جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات گرامی ہے، انکی طرف بندہ اپنی اس کاوش کو منسوب کرتا ہے۔ اور اسکا ثواب آقا ﷺ، اسکے آل اور جملہ اصحاب رضی اللہ عنہم کے نام صدقہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہی کی اتباع و رفاقت نصیب فرمائیں۔ آمین

تقریظ

استادی المکرم حضرت اقدس مولانا و مفتی انجم جاوید صاحب مدظلہ صدر مدرس جامعۃ العلوم الاسلامیہ بہبودی حضرو (اٹک)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْحَمْدُلِوَلِیِّہ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی نَبِیِّہ وَعَلٰی اٰلِہ وَاَصْحَابِہ الْمُتَاَدِّبِیْنَ بِاٰدَابِہ اَمَّابَعْدُ:

طالبعلم حافظ شہباز احمد نے ہمارے ہاں درجہ اولٰی سے اپنے علمی سفر کا آغاز کیا اور مسلسل چار سال یہاں رہ کر درجہ رابعہ کی تکمیل یہاں سے کی۔ الحمدللہ موصوف ایک ذہین، محنتی اور نیک طالبعلم ہیں، ہمیشہ مدرسہ کے قواعد وضوابط کے پابند رہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر امتحان میں پوزیشن حاصل کر کے اساتذہ کرام سے داد تحسین حاصل کرتے رہے اور مدرسہ انکو عمدہ انعامات سے نوازتا رہا۔

اسکے ساتھ ساتھ طالبعلمی کے دور سے رب کریم نے انکو تصنیف وتالیف کے اعلٰی ذوق سے نوازا ہے، اس سے قبل بھی موصوف اس میدان میں قلم آزمائی کر چکے ہیں اور زیر نظر کتاب "**امین النحو**" بھی اسی ذوق کا نتیجہ ہے۔ موصوف نے اس کتاب میں ابتدائی طالب علموں کی راہنمائی کرنے کی کوشش کی ہے اور دوران اجراء ذہنوں میں پیدا ہونے والے شبہات اور نحوی اشکالات کو حل کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ طالبعلموں کے دلوں کو اطمینان حاصل ہو اور فن میں پختگی پیدا ہو۔ کتاب کا انداز اور اسمیں تین طریقوں پر ترکیب کرنے کا تذکرہ، آیات قرآنیہ کا ترجمہ کا حوالہ اور اسکے علاوہ دیگر خصوصیات کا ذکر موصوف نے خود کتاب کے آغاز میں کیا ہے۔

اللہ رب العزت سے دعاگوں ہوں کہ اس کتاب کو اپنے پیارے آقا ﷺ کے وسیلہ سے شرف وقبولیت سے نواز کر موصوف کیلئے، انکے اساتذہ کرام، والدین اور معاونین کیلئے بہترین صدقہ جاریہ بنادیں، اور نحو کے میدان میں قدم رکھنے والے ہر طالبعلم کیلئے اسکو مفید اور نفع بخش بنادیں، اور ہم

جیسے طالبعلموں کو بھی اس میدان میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائیں (آمین)، اسلئے کہ:

يَلُوحُ الْخَطُّ فِي الْقِرْطَاسِ دَهْرًا

وَكَاتِبُهُ رَمِيْمٌ فِي التُّرَابِ

آخر میں قارئین سے عموماً اور علماء کرام سے خصوصاً گزارش ہے کہ یہ ایک ایسے طالبعلم کی کاوش ہے جسکا علمی سفر ابھی جاری ہے تو اگر کتاب میں کوئی کمی بیشی نظر آئے تو اطلاع دینا آپکا احسان سمجھا جائے گا تاکہ کتاب کی افادیت میں اضافہ ہو اور اس کار خیر میں آپکا بھی حصہ پڑ جائے۔

وَصَلّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

کتبہ

بندہ انجم جاوید نوشہروی غفرلہ

مدرس جامعۃ العلوم الاسلامیہ بہبودی حضرو اٹک

۲۱ ذوالحجہ ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰ جولائی ۲۰۲۲ بروز بدھ

تقریظ

استادی المکرم حضرت اقدس مولانا قمر زیب صاحب مدظلہ مدرس وخطاط جامعۃ العلوم الاسلامیہ بہبودی حضرو (اٹک)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی اَمَّابَعْدُ:

علوم عالیہ میں تبحر، کمال اور وسعت پیدا کرنے کیلئے علماء نے مبادی علوم مقرر کئے ہیں۔ ان مبادی علوم میں سے ایک علم نحو ہے۔ علم نحو کی فضیلت کیلئے اتنی ہی بات کافی ہے کہ یہ علم فہم قرآن کا ذریعہ اور عرفان حدیث کا وسیلہ ہے۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں تَعَلَّمُوا النَّحْوَ کَمَا تَتَعَلَّمُوْنَ السُّنَنَ وَالْفَرَائِضَ یعنی علم نحو کو اسطرح سیکھو جیسے تم سنن وفرائض سیکھتے ہو۔ اسی طرح مشہور ہے اَلنَّحْوُ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ یعنی نحو کی حیثیت کلام میں ایسے ہے جیسے کھانے میں نمک، نیز یہ بھی کہا گیا ہے الصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْھا یعنی صرف تمام علوم کی ماں اور نحو تمام علوم کا باپ ہے۔

عزیزم مولانا شہباز صاحب حفظہ اللہ ورعاہ متعلم جامعۃ العلوم الاسلامیہ بہبودی حضرو اٹک قابل صد تشکر وسپاس ہیں کہ انہوں نے اپنی مایہ ناز اور گراں قدر تالیف "**امین النحو**" جیسے علمی شاہکار سے طلبہ علوم اسلامیہ کو نوازا ہے۔ کتاب کے صفحہ صفحہ سے مؤلف کی محنت، عرق ریزی اور کاوش ظاہر ہوتی ہے۔ عالم شباب اور طالب علمی میں موصوف کی یہ علمی کاوش قابل داد ہے۔ ویسے موصوف ایک محنتی اور ذی استعداد طالبعلم ہے، اللہ تعالی نے بہت صفات اور خداداد صلاحیتوں سے نوازا ہے، محنت اور کوشش اسکا مشغلہ ہے اور کتاب کا مطالعہ اسکا خوراک ہے: کما قیل

بقدرالکدتکتسب المعالی

ومن طلب العلی سھراللیالی

اللہ تعالی انکی استعداداورصلاحیت میں مزیدبرکت ڈالےاورانکےاس علمی اثرکواہل علم کیلئے مفیداور موصوف کیلئے سرمایہ آخرت بنائے۔آمین

کتبہ

قمرزیب صوابی غفرلہ

مدرس جامعۃ العلوم الاسلامیہ بہبودی حضروائٹک

۲۲ذوالحجہ ۱۴۴۳ھج بمطابق ۲۱جولائی ۲۰۲۲بروز جمعرات

تقریظ

استادی المکرم حضرت اقدس مولانا عمر فاروق ہمایون صاحب مدظلہ مدرس جامعۃ انوار العلوم والقرآن نرشک (مردان)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمدللّٰہ رافع الدرجات لمن انتصب لجلالہ وفاتح البرکات لمن انتصب لشکر افضالہ،والصلاۃ والسلام علی من مدت الیہ الفصاحۃ رواقھا و شدت بہ البلاغۃ نطاقھا، المبعوث بالآیات الباھرۃ والحجج، المنزل علیہ قرآن عربی ذی عوج، و علی آلہ الھادین واصحآبہ الذین شادوا الدین و شرّف و کرّم،امابعد!

اہل علم و دانش پر یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ اعراب اپنے صاحب کے لئے بہترین منقبت و خوبی ہے جب کہ اس میں لحن بڑا نقصان اور برا عیب ہے ۔چنانچہ امام قسطلانی رحمہ اللہ نے المواھب میں اعراب کو اس امت کے خاصیتوں میں شمار کیا ہے۔ اسی طرح امام ابوبکر ابن معدان الثقفی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ اللہ نے اس امت کو تین چیزوں سے خاص کیا ہے: اسناد، انساب اور اعراب۔

اسی اعراب میں مہارت پیدا کرنے کے لئے دو عظیم عربی علوم نحو اور لغت بنیاد ہیں ۔پھر ان میں نحو مقدم ہے کیوں کہ اس کے ذریعے اصل مقاصد دلالت کے ساتھ معلوم ہوجاتے ہیں۔اس لئے ہم دیکھتے ہیں کہ قرون اولی ہی سے حذاق اہل علم کسی بھی شکل میں انہی علوم کی خدمت اپنے لئے باعث فخر سمجھتے ہیں۔ چنانچہ متون اور اس کی شروح پھر ان پر مختلف حواشی اور حواشی در حواشی کا ایک طویل فہرست ہے جو علم نحو سے بے پناہ شغف کی واضح دلیل اور حق تعالی شانہ کے فرمان "انا نحن نزلنا الذکر وانالہ لحفظون" کا پرتو ہے۔

اسی سلسلے کی ایک کڑی ہمارے محترم ساتھی عزیزم شہباز احمد سلمہ تعالی کی کتاب "**امین النحو**" شرح تسھیل النحو بھی ہے۔ یہ ایک طرف تو موصوف کی زمانہ طالب علمی کی بہترین علمی سوغات ہے تو دوسری طرف کثرت امثال اور قرآن و حدیث سے استشہادات نے اس کو مزید چار چاند لگادیئے ہیں۔ صفحہ صفحہ موصوف کی عرق ریزی اور محنت کا واضح ثبوت پیش کرتی ہے۔

اللہ تبارک و تعالی سے دعا ہے کہ موصوف کی اس محنت کو شرف قبول بخشے اور اہل علم کو اس سے مستفید فرمائے۔

و صلی اللہ علی حبیبہ سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ و بارک و سلم.

کتبہ

عمر فاروق ھمایون

لیلۃ الجمعۃ ۲۸ ذی الحجۃ ۱۴۴۳ھج

جامعۃ انوار العلوم والقرآن نرشک (مردان)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ نَحۡمَدُہٗ وَنَسۡتَعِیۡنُہٗ وَنَسۡتَغۡفِرُہٗ وَنُؤۡمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیۡہِ ○ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ○

آغاز سخن

نہایت شکر گزار ہوں اپنے اس عظیم رب کا جس نے انسانوں پر انعام کر کے قلم کو پیدا فرمایا۔ اسلئے کہ انہی کے ذریعے اہل دل حضرات اپنے درد دل کو لوگوں کے سینوں تک پہنچاتے ہیں ورنہ جو حضرات گمنام زمانہ ہیں وہ اپنے دل کی آہوں کو مخلوق کے سامنے کیسے پیش کرتے ؟ان خوش نصیب لوگوں میں سے بندہ بھی ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کا نزول فرما کر کچھ لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ بندہ یہی سمجھتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی ایک بڑی دلیل ہے کہ اس نااہل و ناکارہ کو زمانہ طالبعلمی میں قلم اٹھانے کی توفیق عطا فرمائی۔ بندہ کا اس میں کوئی کمال نہیں ہے اسلئے کہ دل میں کچھ لکھنے کی بات بھی اللہ تعالیٰ نے ڈالی تھی، ہاتھ میں لکھنے کی طاقت، دماغ میں سوچنے، آنکھوں میں دیکھنے کی صلاحیت جب اللہ تعالیٰ نے دی ہے تو انسان کا کیا کمال ہو سکتا ہے ؟ اسکے بعد اپنے والدین کا نہایت ہی ممنون ہوں جن کی نظر و شفقت سے بندہ نے سفر علم کا آغاز کیا تھا، اور یہ کاوش جو آج قارئین کے ہاتھ میں ہے بندہ کی ماں کی دعاؤں اور کوششوں کا ثمرہ ہے ورنہ شاید آج یہ سامنے نہ ہوتا۔

اسکے ساتھ اپنے اس عظیم و مشفق استاد کیلئے نہایت ہی دعاگوں ہوں جس سے یہ کتاب پڑھی ہے۔ یہ انہی کی برکت ہے کہ آج اسکا ایک نااہل شاگرد اسکی محنت کی بسبب کچھ لکھنے پر مجبور ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسکو ایسی قابلیت سے نوازا ہے کہ درس نظامی میں جو بھی فن اسکے سامنے کھولا جائے تو آئندہ سال والے طلباء کہتے ہیں کہ اگر استاد محترم ہمیں یہ فن نہ پڑھائے تو ہم کسی دوسرے مدرسہ میں داخلہ لیں گے۔ تدریس کا شہنشاہ ہے، فصاحت و بلاغت میں بے مثال ہے، اللہ تعالیٰ نے ایسی بصیرت دی

ہے کہ پہلے دن سے محنتی طالبعلم کو پہچانتا ہے۔ نحو میں اللہ تعالیٰ نے ایسا مقام دیا ہے کہ بندہ کی نظر سے آج تک کوئی مدرس اس جیسا نہیں گزرا ہے، اگر آج کے زمانے کا امام سیبویہ رحمۃ اللہ علیہ کہا جائے تو کچھ کم نہیں ہوگا، جب عربی بولنے پر آجائے تو آدمی کو یہ محسوس نہیں ہوتا ہے کہ کوئی عرب بول رہا ہے یا عجم، لیکن معافی اس بات کی مانگتا ہوں کہ اسکے نام لکھنے سے عاجز ہوں اسلئے کہ ہو سکتا ہے اس تالیف میں کوئی ایسی بات لکھی ہو جسکا مفہوم مخالف ہو تو اس سے استاد محترم کی تذلیل ہو جائے گی حالانکہ وہ بات بندہ نے سمجھی نہ ہوگی۔ لہٰذا قارئین سے یہی گزارش کی جاتی ہے کہ اگر کتاب ھذا میں کوئی غلطی نظر آئی تو وہ بندہ کی جانب سے ہوگی استاد محترم کی طرف اسکو منسوب نہ کرے، وجہ یہ ہے کہ یا تو وہ بات دوران درس سمجھی نہ ہوگی یا کتابت میں غلطی ہوگی، اور اگر کتاب نافع معلوم ہوئی تو یہ استاد محترم کی محنت کا ثمرہ ہوگا۔ اسی طرح اپنے شیخ و مربی کا بھی نہایت ممنون ہوں انہی کی فیض و برکت سے اللہ تعالیٰ نے دوران تالیف عجیب عجیب باتیں ذہن میں ڈالی ہیں جو لکھ چکا ہوں۔ جب سے انکے ساتھ نسبت قائم کی ہے اس وقت سے اللہ تعالیٰ نے کتاب ھذا کے لکھنے کی توفیق دی ہے اور انکی نسبت کی برکت سے فن تالیف میں قدم رکھا ہے اور کتاب ھذا کے ابتدائی کلمات بھی حضرت نے اپنے مبارک ہاتھ سے لکھے ہیں۔

اسکے علاوہ تمام احباب کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے لمحہ بہ لمحہ تالیف کی طرف توجہ اور رغبت دلائی اور فرمائش کی اور ان حضرات کا بھی جنہوں نے کتاب ھذا میں تعاون فرمایا خصوصا اپنے اساتذہ کرام، اور جناب مولانا نوید احمد صاحب آف اٹک کا جس نے کچھ تصحیح کی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔ اللہ تعالیٰ سے التجاء ہے کہ اس کاوش کو اپنے دربار مقدس میں قبول فرما کر اپنی رضا کا ذریعہ بنائیں اور محبوب رسول اللہ علیہ السلام کے امت کے معلمین و متعلمین کیلئے نافع بنائیں۔

(آمین)

قارئین سے گزارش

چونکہ اس میدان میں میرا یہ پہلا قدم ہے اسلئے بندہ کا اس میدان میں کوئی تجربہ نہیں ہے لہٰذا اپنے کم علمی و ناتجربہ کاری کا کھلے دل سے اعتراف ہے۔ شاید یہ تالیف آپکے معیار پر پوری نہ اترے لیکن اہل علم حضرات ہی جانتے ہیں کہ قلم اٹھانا کتنا مشکل کام ہے؟ اللہ تعالیٰ اہل حق مصنفین کے قبور پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائیں انہوں نے بہت محنت کی ہے کچھ بھی نہیں چھوڑا ہے بندہ نے صرف انکی بکھری ہوئی چیزوں کو ترتیب دیا ہے کہ شاید قیامت میں ان عظیم ہستیوں کے جوتے سیدھا کرنے کی سعادت ملے۔ چنانچہ قارئین حضرات سے گزارش ہے کہ:

- جن کتابوں کے حوالے لکھے ہیں ان میں سے بعض عربی کتب ہیں، اختصار کیوجہ سے عربی عبارات تو نقل نہ کرسکا صرف انکی مفہوم لکھی ہے چونکہ اردو مادری زبان نہیں ہے اسلئے تعبیر میں غلطی ہوسکتی ہے۔
- بعض چیزوں میں تفصیل تھی لیکن مبتدی طالبعلم کی رعایت کرکے اختصار سے کام لیا ہے۔
- ادنی طالبعلم کی رعایت کرکے تفسیری ترجمہ میں وضاحت کیلئے مشکل الفاظ کا ترجمہ بریکٹ کے اندر لکھی ہے۔
- مفتی شفیع رحمۃ اللہ علیہ کے معارف القرآن سے قرآنی آیات کے بعض ترجمے لفظی ترجمہ سے لی ہے اور بعض تفسیر سے۔
- قرآنی آیات کے حوالے لکھے ہیں تاکہ ان حضرات کیلئے آسانی ہو جو غیر حافظ ہیں۔
- ہر تمرین کے آخر میں کوئی حدیث، قول یا شعر لکھی ہے جو دال ہے تمرین کے ختم ہونے پر۔
- ہوسکتا ہے کہ بڑے حضرات کو اعتراضات فی التمرین اچھے معلوم نہ ہوجائے لیکن اسکا مقصد صرف طالبعلم کی ذہن کو تیز کرنا ہے تاکہ ضوابط سمجھ سکیں۔
- ترکیب کے تو بہت طریقیں ہیں لیکن تین طریقوں سے ترکیب اسلئے کی تاکہ معلم و متعلم دونوں کا فائدہ ہوجائے، آسمیں ادنی، متوسط اور اعلیٰ سب طلباء کی رعایت کی ہے۔

➢ یہ بھی بات بھی ذہن نشین کرے کہ اس کتاب میں جس طریقے سے ترکیب کی ہے وہ عام طور ابتدائی طلباء کی آسانی کیلئے کی جاتی ہے اور مدارس میں اسی انداز سے پڑھایا جاتا ہے اسلئے اسی کے مطابق ترکیب کی، ورنہ اس طریقے سے ترکیب کرنا فن نحو سے بہت دور ہے جیسے عام طور اس طرح ترکیب کی جاتی ہے کہ غُلَامُ مُضاف، زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، حالانکہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا نہیں ہے بلکہ مبتدا صرف غلام ہے اور اسی پر مبتدا والے اعراب جاری ہوں گے۔ اسی طرح موصوف صفت، مبدل منہ بدل وغیرہ وغیرہ۔

➢ حوالہ جات میں جہاں صرف موسوعۃ لکھا ہے اس سے مراد "موسوعۃ النحو والصرف والاعراب" ہے جو ایک جلد میں ہے، اسکے علاوہ ایک اور موسوعۃ بھی ہے جو دس جلدوں میں ہے۔

➢ اگر کتاب پڑھنے والا معلم ہو تو گزارش ہے کہ اس طریقے سے طالبعلم کو چلایا جائے کہ ابتدا میں مختصر ترکیب کی جائے، پھر آہستہ آہستہ اعراب کیطرف توجہ دلائے اسلئے کہ علم نحو کا اصل مقصد اعراب کا جاننا ہے جس سے اکثر لوگ غافل ہوتے ہیں۔ البتہ اگر استاد اسکے علاوہ کسی اور طریقے میں فائدہ سمجھے تو وہی طریقہ اختیار کرے۔ اور اگر پڑھنے والا متعلم ہو تو ان قواعد وضوابط کو خوب یاد کرکے اسکی اجراء کرے اسلئے کہ قواعد کا تعلق اجراء کیساتھ ہے۔

آخر میں یہی گزارش کی جاتی ہے کہ ایک مسلمان ہونے کے ناطے قصداً تو کوئی غلطی نہیں کی ہے، لیکن انسان ہونے کے ناطے غلطی ہو سکتی ہے۔ کبھی بندہ کیطرف سے غلطی ہوگی، کبھی کاتب اور کبھی ناشر کی طرف سے، لہٰذا اگر تنقید کے بجائے اطلاع دیں تو آپکے نہایت ممنون ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ کتاب ھذا کو قارئین کیلئے علم نحو میں ھدایت ومہارت کا ذریعہ بنائیں اور انکو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

شہباز احمد محمدی (صوابی)

متعلم جامعۃ العلوم الاسلامیہ بہبودی حضرو (اٹک)

ذوالحجہ ۱۴۴۲ھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

چند اہم اور ضروری چیزوں کا تعارف:

چند اہم اور ضروری چیزوں کو ذکر کرتا ہوں جن کا ہر فن اور کتاب میں واسطہ پڑتا ہے، اور جن کا جاننا بھی ہر طالب علم کیلئے ضروری ہیں۔

۱. **لغت:** لغت کا لفظی معنی ہے زبان، بولی، لفظ اور اصطلاحی معنی ہے ہر قوم کا وہ کلام اور آوازیں جن سے وہ اپنی اغراض و مقاصد کا اظہار کرے۔

۲. **اصطلاح:** یہ باب افتعال کا مصدر ہے اصل میں اِصْتِلَاحٌ تھا۔ اِطَّلَبَ اِظَّلَمَ کے قانون سے ت کو ط کیا تو اصطلاح بن گیا۔ اصطلاح کا لغوی معنی ہے باہم صلح کرنا، جمع ہونا اور اصطلاحی معنی ہے کسی علمی یا فنی گروہ کا کسی لفظ کے لغوی اور عام معنوں کے علاوہ کوئی خاص مفہوم مقرر کر لینا۔

۳. **علم:** یہ باب سَمِعَ کا مصدر ہے اسکا لغوی معنی ہے جاننا۔ اصطلاحی تعریف ہے حُصُوْلُ صُوْرَةِ الشَّيْءِ فِي الذِّهْنِ [1] یعنی ذہن میں کسی معلوم شئے کی صورت کا حاصل ہونا۔

۴. **معنی:** اسکا لغوی معنی ہے قصد و ارادہ کرنا، اور اصطلاحی معنی ہے مَا يُقْصَدُ بِشَيْءٍ یعنی جو کسی چیز سے مقصود ہو۔

۵. **صیغہ:** صیغہ کا لغوی معنی ہے بنانا، سونے چاندی کو سانچے میں ڈالنا۔ اور اصطلاحی معنی ہے وہ شکل جو کلمہ کو حاصل ہوتی ہے مختلف حروف اور حرکات و سکنات کی تقدیم و تاخیر سے۔

۶. **تعریف:** اسکا لغوی معنی ہے تعارف کرانا، آگاہ کر دینا۔ اصطلاحی معنی ہے مَا يُمَيِّزُ الشَّيْءَ عَنْ غَيْرِهٖ یعنی جو ایک شے کو دوسرے اشیاء سے ممتاز کرے۔

---

[۱]: یہ منطق کی اصطلاح میں علم کی تعریف ہے۔ علم کی بہت تعریفات ہیں، جیسے مفتی شفیع رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ علم وہ ہے جس پر عمل ہو اگر عمل نہ ہو تو معلومات ہیں اور فقیر کے ذہن میں اللہ تعالیٰ نے یہ تعریف ڈالی ہے اَلْعِلْمُ مَا يُمَيِّزُ الْاِنْسَانَ عَنِ النَّاسِ اور اَلْعِلْمُ مَا اَعْرَفَ الْاِنْسَانُ بِهِ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ.

۷. **موضوع:** اسکا لغوی معنی ہے وضع کیا ہوا، رکھا ہوا۔ اصطلاحی معنی ہے مَایُبْحَثُ فِی الْفَنِّ عَنْ عَوَارِضِهِ الذَّاتِيَّةِ یعنی وہ شے جسکے عوارض ذاتیہ سے اس فن کے اندر بحث ہو۔

۸. **غرض وغایت:** اسکا لغوی معنی ہے مقصد وفائدہ۔ اور اصطلاحی معنی ہے مَالِاَجْلِهٖ وُجُوْدُ الشَّيْئِ یعنی جو کسی شے کے وجود اور حصول کا سبب ہو جیسے: علم دین حاصل کرنے کا غرض اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔

۹. **واضع:** اسکا لغوی معنی ہے بانی، ایجاد کرنے والا۔ اور اصطلاحی معنی ہے مَنْ وَضَعَ الشَّيْئَ لِفَائِدَةٍ یعنی وہ شخص جو فائدے کی غرض سے کوئی چیز ایجاد کرے۔ (ارشاد الصیغۃ ص:۱۳)

۱۰. **ترکیب:** اسکا لغوی معنی ہے بعض کو بعض کیساتھ رکھنا۔ اور اصطلاحی معنی ہے اعراب کا لحاظ رکھتے ہوئے چند کلمات کو ملانا۔

کتاب کی لغوی اور اصطلاحی تعریف:

کتاب کا لغوی معنی ہے كَتَبْتُهُ اَیْ جَمَعْتُهُ یعنی جمع کرنا۔ اصطلاحی تعریف هِیَ طَآئِفَةٌ مِّنَ المسائلِ اُعْتُبِرَتْ مُسْتَقِلَّةً اِشْتَمَلَتْ اَنْوَاعًااَوْلَمْ تَشْتَمِلْ یعنی مسائل کے ایک ایسے مجموعے کا نام ہے جسکو مستقل معتبر معنی دیا گیا ہو خواہ انواع پر مشتمل ہو یا نہ ہو۔ (حاشیہ مختصر القدوری ص:۱۷)

تَسْهِيْلُ النَّحْوِ کا لغوی تحقیق اور ترکیب:

تَسْهِيْل باب تفعیل کا مصدر ہے جسکا معنی ہے آسان کر دینا، نرم کر دینا۔ اَلنَّحْو باب نصر سے مصدر ہے جسکا معنی ہے قصد کرنا۔ تَسْهِيْلُ یا تو معرب ہے یا مبنی۔ اگر مبنی ہو تو اسکا اعراب اعراب حکائی ہے۔ اور اگر معرب ہے تو اس کو تین طرح سے پڑھنا جائز ہے۔

۱. **مرفوع پڑھنا:** اس صورت میں مبتدائے محذوف (هذَا) کی خبر ہوگی جیسے: هذَا تَسْهِيْلُ النَّحْوِ (یہ تسہیل النحو ہے)، یا خبر محذوف کیلئے مبتدا ہوگا جیسے: تَسْهِيْلُ النَّحْوِ هذَا.

۲. **منصوب پڑھنا:** اس صورت میں إِقْرَأْ فعل محذوف کا مفعول بہ ہوگا جیسے: إِقْرَأْ تَسْهِيْلَ النَّحْوِ (تو پڑھو تسہیل النحو کو)۔

مجرور پڑھنا: اس صورت میں یا تو مضاف محذوف کیلئے مضاف الیہ ہوگا یا حرف جر کے واسطے سے مجرور ہوگا۔ مضاف الیہ کی مثال: هٰذَا كِتَابُ تَسْهِيْلِ النَّحْوِ (یہ تسہیل النحو کی کتاب ہے)۔ حرف جر کی مثال: بَدَأَ الطَّالِبُ مِنْ تَسْهِيْلِ النَّحْوِ (طالبعلم نے شروع کیا تسہیل النحو سے)۔ اور النَّحْوِ معرب مجرور ہے اور مضاف الیہ ہے۔

لفظ "نحو" کی تحقیق: لفظ نحو لغت میں (۹) معانی پر آتا ہے جنکو مولانا نقیب احمد نے اپنی قصیدہ میں بیان کیا ہے (۱) قصد (۲) طرف (۳) قبیلہ (۴) اعراض کرنا (۵) مثل (۶) بچانا (۷) پھیرنا (۸) نوع (۹) مقدار۔ (سمعت الشیخ شیر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ صاحب)

نَحَوْنَا[۱] نَحْوَ[۲] نَحْوِ[۳] الْحِبِّ شَوْقًا	فَنَحّٰى[۴] عَنْ مُتَيِّمِهِ الْكَئِيْب
ہم نے قصد کیا محبوب کے قبیلے کی طرف ازروئے شوق	پس اس نے اعراض کیا اپنے غمگین عاشق سے
لَهُ وَجْهٌ كَنَحْوِ[۵] الْبَدْرِ نُوْرًا	نَحَاهُ[۶] اللّٰهُ عَنْ وَقْعِ الْخُطُوْب
اسکا چہرہ چودھویں رات کی مثل خوبصورت ہے	اللہ تعالیٰ اسکو مصیبتوں کے آنے سے بچائے
نَحَوْتُ[۷] اِلَيْهِ عَيْنِيْ مُسْتَغِيْثًا	بِاَنْحَاءِ[۸] التَّصَرُّمِ وَاللَّهِيْب
میں نے اپنی آنکھوں کو اسکی طرف فریاد طلب کرتے ہوئے پھیرا	کٹنے اور جلنے کے مختلف انواع کی وجہ سے
وَقُلْتُ هَلَكْتُ مِنْ اَلَمِ الْفِرَاقِ	وَاَنْتَ دَوَاءُ دَآئِيْ يَا حَبِيْبِيْ
اور میں نے کہا میں تو فراق کے غموں سے ہلاک ہوا ہو	اور تو میری مرض کی دوا ہے اے میرے محبوب
اَجَابَ بِنَحْوِ[۹] اَلْفٍ مِنْ سَبَابٍ	فَغَابَ فِدَاهُ نَفْسِيْ مِن مُجِيْب
اس نے جواب دیا ایک ہزار گالیوں کے مقدار	اور وہ غائب ہوا میرے نفس اس پر قربان ہو
وَهٰذَا شِعْرُ عَبْدٍ مُسْتَهَامٍ	كَثِيْرِ الذَّنْبِ يُدْعٰى بِالنَّقِيْب
یہ ایک شیفتہ دل بندہ کا شعر ہے	جو بہت گنہگار ہے جسے نقیب کے نام سے پکارا جاتا ہے

سوال: اعراب حکائی کسے کہتے ہے؟

جواب: اعراب حکائی وہ اعراب ہے جو آدمی اپنی طرف سے کسی اسم پر اعراب لگائے یا کسی لفظ کا پہلی ترکیب میں جو اعراب ہو اسی اعراب کو دوسری ترکیب کیطرف منتقل کرے جیسے: رَأَیْتُ زَیْدًا فَزَیْدًا مُعْرَبٌ یہاں دوسرا زَیْدًا منصوب بالفتحہ لفظًا ہے اعراب حکائی کیوجہ سے اور مرفوع محلا ہے عامل معنوی ابتدا کیوجہ سے۔ (المنہاج الکامل ص:۳۵۵)

سوالات (۱)

ذیل کے الفاظ میں بتاؤ کون مفرد ہے اور کون مرکب

فائدہ: مفرد چار چیزوں کے مقابلے میں آتا ہے۔ (موسوعۃ ص:۶۳۸)

مفرد	بمقابلہ
۱. مفرد	مرکب مفید (جملہ) (مرکب تام)
زَیْدٌ	جَآءَ زَیْدٌ
۲. مفرد	مرکب غیر مفید (مرکب ناقص)
غُلَامٌ	غُلَامُ رَجُلٍ
۳. مفرد	تثنیہ / جمع
عَبْدٌ	عَبْدَانِ/عِبَادٌ
۴. مفرد	مضاف / شبہ مضاف
یَا یَحْیٰ/لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ	یَا عَبْدَاللّٰہ/یَا طَالِعًا جَبَلًا/ لَا غُلَامَ رَجُلٍ فِی الدَّارِ

نوٹ: مفرد بمقابلہ تثنیہ جمع سولہ اقسام میں ہوتا ہے یعنی سولہ اقسام میں مفرداس اسم کوکہاجائے گا جو تثنیہ اور جمع نہ ہو،اور مفرد بمقابلہ مضاف شبہ مضاف منادیٰ اور لائے نفی جنس کے مقام میں ہوتا ہے۔

۱. **فَرَسٌ** (گھوڑا): یہ مفرد ہے۔

۲. **ضَرَبَ** (اس نے مارا):اسمیں مفرداور مرکب دونوں کااحتمال ہے۔اگراسمیں **ھوَ** ضمیر مستتر مانی جائے تو پھر مرکب ہوگا۔یعنی **ضَرَبَ** فعل،اسمیں **ھوَ** ضمیر فاعل،فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ (مرکب مفید)ہوگااوراگراسمیں ضمیر نہ مانی جائے توصرف **ضَرَبَ** مفرد ہے بمقابلہ جملہ۔

۳. **قَدْ**:یہ مفرد ہے۔

۴. **ضَرَبَ زَيْدٌ** (زیدنے مارا): اسمیں تین چیزیں ہیں۔**ضَرَبَ** مفرد ہے،**زَيْدٌ** بھی مفرد ہے اور **ضَرَبَ زَيْدٌ** فعل فاعل ملکر مرکب مفید/جملہ ہے۔

۵. **غُلَامُ زَيْدٍ** (زید کاغلام): یہ مرکب غیر مفید (مرکب اضافی) ہے۔

۶. **بَقَرٌ** (گائے): یہ مفرد بمقابلہ مرکب ہے۔

۷. **خَمْسَةَ عَشَرَ** (پندرہ): یہ مرکب غیر مفید (مرکب بنائی) ہے۔

۸. **غَنَمٌ** (بکری): یہ مفرد بمقابلہ مرکب ہے۔

۹. **زَيْدٌ قَائِمٌ** (زید کھڑا ہے):اسمیں تین چیزیں ہیں۔ **زَيْدٌ** مفرد ہے، **قَائِمٌ** مفرد ہے، **زَيْدٌ قَائِمٌ** مرکب مفید ہے۔

۱۰. **عَمْرٌو قَاعِدٌ** (عمرو بیٹھا ہے): **عَمْرٌو** مفرد ہے،**قَاعِدٌ** مفرد ہے،**عَمْرٌو قَاعِدٌ** مرکب مفید ہے۔

۱۱. **مَاءُ الْبِيْرِ** (کنویں کا پانی): یہ مرکب غیر مفید (مرکب اضافی) ہے۔

۱۲. صَلَاةُ الظُّهْرِ (ظہر کی نماز): یہ مرکب غیر مفید (مرکب اضافی) ہے۔

۱۳. مَكَّةَ (مکہ): یہ مفرد ہے۔

۱۴. مَدِيْنَةٌ (شہر): یہ مفرد ہے۔

۱۵. بَعْلَبَكَّ (یہ ایک شہر کا نام ہے): یہ مرکب غیر مفید (مرکب منع صرف) ہے۔

۱۶. حَجُّ الْبَيْتِ (بیت اللہ کا حج): یہ مرکب غیر مفید (مرکب اضافی) ہے۔

۱۷. ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید نے عمرو کو مارا): ضَرَبَ مفرد ہے، زَيْدٌ مفرد ہے، عَمْرًا مفرد ہے اور ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا مرکب مفید ہے۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: "قَدْ" ضَعْ کیطرح باب فَتَحَ سے امر کا صیغہ کیوں نہیں ہے؟ جبکہ شکل میں دونوں ایک جیسے ہیں۔

جواب۱: یہ بات ٹھیک ہے کہ یہ ظاہر میں ضَعْ کیطرح ہے لیکن ضَعْ باب فَتَحَ (وَضَعَ يَضَعُ) سے ہے اور وَقَدَ يَقِدُ کا مادہ فَتَحَ (مجرد) سے مستعمل نہیں ہے، البتہ مزید سے مستعمل ہے جیسے اِسْتَوْقَدَ. لہذا یہ ضَعْ کیطرح نہیں ہے۔ (مصباح اللغات ص:۹۵۸)

جواب۲: "قَدْ" باب فَتَحَ اسلئے نہیں ہے کہ باب فَتَحَ کیلئے شرط یہ ہے کہ اسکے عین یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہو اور قَدْ میں حرف حلقی نہیں ہے۔

سوال: خَمْسَةَ عَشَرَ میں پہلا جز خَمْسَةَ مونث اور دوسرا جز عَشَرَ مذکر کیوں ہے؟

جواب: ہندسوں کیلئے قائدہ یہ ہے کہ ۱۳ سے ۱۹ تک ہندسوں میں پہلا جز تمیز کے مخالف ہوگا یعنی اگر تمیز مذکر ہو تو پہلا جز مونث اور اگر تمیز مونث ہو تو پہلا جز مذکر ہوگا جیسے: ثَلَاثَ عَشَرَةَ اِمْرَاَةً، ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا. (حاشیہ ھدایۃ النحو ص:۹۴)

سوال: ضَرَبَ کے آخر پر فتحہ کیوں ہے ضمہ کسرہ یا سکون کیوں نہیں ہے؟

جواب۱: اسی طرح عرب والوں سے نقل ہے (استاذی المکرم)۔

جواب۲: اسلئے کہ فتحہ، ضمہ اور کسرہ میں فتحہ اخف الحرکات (آسان) ہے۔

جواب۳: ضمہ اور کسرہ اسلئے نہیں دیا کہ فعل پہلے ثقیل تھا اگر ضمہ یا کسرہ دے دیتے تو فعل میں ثقل اور بڑھ جاتا۔ اسلئے کہ ضمہ اور کسرہ ثقیل ہیں (املاء الصرف ص:۱۷)۔ اور ساکن اسلئے نہیں کیا کہ فعل ماضی کا لام کلمہ ساکن نہیں ہوتا ہے، البتہ جب اس کیساتھ ضمیر مرفوع متّصل متحرک مل جائے تو پھر ساکن ہوتا ہے جیسے ضَرَبْنَ سے لیکر ضَرَبْنَا تک۔

جواب۴: افعال کثیر الاستعمال ہیں اور کثرت خفت کا تقاضہ کرتا ہے اور خفت فتحہ میں ہے۔

سوال: اگر فتحہ اخف الحرکات ہے تو پھر فعل مضارع (یَضْرِبُ) کے آخر میں ضمہ کیوں ہے؟

جواب: مضارع چونکہ معرب ہے اور معرب کے آخر پر اعراب جاری ہوتا ہے۔ اور اعراب کسی عامل کیوجہ سے آتا ہے اور عامل دو قسم پر ہیں۔ لفظی و معنوی۔ یہاں مضارع عامل لفظی سے خالی ہے، اور جب مضارع عامل لفظی سے خالی ہوتا ہے تو اس پر عامل معنوی (خلو) کیوجہ سے ضمہ آتا ہے یہاں اسلئے ضمہ ہے۔

سوال: لفظ غَنَمٌ کو تم نے مفرد کہا حالانکہ صاحب مصباح اللغات نے اسکو جمع کہا ہے۔

(مصباح اللغات ص:۶۱۰)؟

جواب: یہاں مفرد تثنیہ، جمع کے مقابلے میں نہیں ہیں بلکہ مرکب مفید/غیر مفید کے مقابلے میں ہے۔ لہذا ہمارا جواب ٹھیک ہے۔

سوال: زَیْدٌ قَائِمٌ اور عَمْرٌو قَاعِدٌ کو تم نے مبتدا خبر بنایا۔ یہ موصوف صفت کیوں نہیں بنائے؟ دونوں کے اعراب بھی ایک جیسے ہیں دونوں مفرد بھی ہیں۔

جواب: اسلئے کہ موصوف صفت میں چار چیزوں کی مطابقت ضروری ہے۔ تعریف و تنکیر (معرفہ

نکرہ)، تذکیر و تانیث (مذکر مونث)، افراد تثنیہ جمع، رفع نصب جر۔ یہ دونوں مذکر بھی ہیں، دونوں مفرد بھی ہیں، دونوں مرفوع بھی ہیں لیکن دونوں معرفہ نہیں ہیں۔ عَمْرٌو اور زَیْدٌ معرفہ ہیں، قَاعِدٌ اور قَائِمٌ نکرہ ہیں۔ اور موصوف صفت میں اگر (۴) چیزوں میں سے ایک بھی نہ ہو تو موصوف صفت نہیں بنیں گے جب صفت بحالہ ہو۔

سوال: مَکَّۃَ اور مَدِیْنَۃٌ دونوں شہر کے نام ہیں لیکن مَدِیْنَۃٌ پر تنوین ہے اور مَکَّۃَ پر نہیں ہے؟

جواب: مَکَّۃَ پر تنوین اسلئے نہیں ہے کہ یہ غیر منصرف ہے بوجہ علمیت اور تانیث، اور غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی ہے۔ اور مَدِیْنَۃٌ عام ہے اسکا معنی ہے شہر، اور شہر سے مراد ہر شہر ہو سکتا ہے لہذا یہ منصرف ہے اسلئے مَدِیْنَۃٌ پر تنوین ہے۔

سوال: حَجُّ الْبَیْتِ میں اَلْبَیْت کا معنی ہے گھر۔ اور گھر کا اطلاق تو ہر گھر پر ہو سکتا ہے۔ اور حج تو صرف بیت اللہ کا ہوتا ہے تو پھر صرف اَلْبَیْت کیوں کہا؟

جواب: یہاں مضاف الیہ محذوف ہے۔ اصل عبارت حَجُّ بَیْتِ اللّٰہِ تھا۔ پھر لفظ اللہ مضاف الیہ کو حذف کیا اور مضاف الیہ کے عوض میں بَیْت پر الفلام آگیا۔ اَلْبَیْت پر الفلام عہد خارجی ہے۔ یعنی اَلْبَیْت سے مراد بیت اللہ ہے۔

(اپنے گناہ کو مت دیکھو کہ کتنا چھوٹا ہے بلکہ اس کو دیکھو کہ کس ذات کی نافرمانی کر رہے ہو)

(جامع الحدیث للسیوطی۔ ۴۱۷۳۷)

فصل

مبتدا خبر کے ضوابط:

ضابطہ: جب دو اسم ہو، ایک معرفہ اور دوسرا نکرہ تو معرفہ مبتدا بنے گا اور نکرہ خبر جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ میں زَيْدٌ معرفہ ہے تو یہ مبتدا بنے گا اور قَائِمٌ نکرہ ہے تو یہ خبر بنے گی۔ (ہدایۃ النحو ص:۴۱)

ضابطہ: اِنَّمَا کے بعد جو اسم آجائے وہ مبتدا ہوگا جیسے: اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ.

(العلامات النحویہ ص:۶۶)۔

ضابطہ: مبتدا ہمیشہ مفرد ہوگا اور خبر کبھی مفرد (جملہ، شبہ جملہ نہ ہو) ہوگا جیسے: مُعَلِّمُنَا نَشِيْطٌ اور کبھی جملہ اسمیہ ہوگا جیسے: زَيْدٌ خَلْقُهٗ كَرِيْمٌ، کبھی جملہ فعلیہ ہوگا جیسے: زَيْدٌ قَامَ اَبُوْهُ، کبھی ظرف ہوگا جیسے: اَمَامَ الْجَامِعَةِ حَدِيْقَةٌ اور کبھی جار مجرور ہوگا جیسے: اَلْمُحَاضِرُ فِي الْقَاعَةِ .

(موسوعۃ ص:۶۰۶)

ضابطہ: ایک مبتدا کی زیادہ خبریں بھی ہو سکتی ہیں جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ قَارِئٌ مُجْتَهِدٌ عَالِمٌ.

(ھدایۃ النحو ص:۴۲)

ضابطہ: مبتدا خبر میں پانچ چیزوں میں سے دو چیزوں کی مطابقت ضروری ہے (افراد، تثنیہ، جمع) اور (مذکر و مونث) یعنی اگر مبتدا مفرد ہو تو خبر بھی مفرد ہوگی، مبتدا تثنیہ ہو تو خبر بھی تثنیہ ہوگی وَعَلٰى هذاالقِياس (موسوعۃ ص:۶۰۷)

ضابطہ: مبتدا خبر میں مطابقت کیلئے چند شرائط ہیں۔ اگر یہ شرائط موجود ہو تو مطابقت ضروری ہے ورنہ نہیں۔

۱. مبتدا خبر دونوں اسم ظاہر ہو۔ احترازی مثال: هِيَ اِسْمٌ (یہاں مبتدا ضمیر ہے اسلئے مطابقت نہیں)۔

۲. خبر مشتق ہو جامد مصدر نہ ہو۔ احترازی مثال: اَلْكَلِمَةُ لَفْظٌ (یہاں خبر مصدر ہے)۔

۳. خبر اسم تفضیل مستعمل بمن نہ ہو۔ احترازی مثال: اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ.

۴. خبر ایسے الفاظ میں سے نہ ہو جو مذکر اور مونث دونوں میں مشترک ہو۔ احترازی مثال: اَلْمَرْءَةُ جَرِيْحٌ (یہاں خبر فَعِيْل کے وزن پر ہے اور یہ وزن مذکر مؤنث دونوں میں مشترک ہے۔

(فوائد صفدریہ: ۱۸۱)

۵. خبر ایسے الفاظ میں سے نہ ہوں جو مؤنث کیساتھ خاص ہو۔ احترازی مثال: اَلْمَرْاَةُ حَائِضٌ طَالِقٌ (تحریر سنبٹ ص: ۷)۔ اسلئے کہ حیض اور طلاق وغیرہ عورتوں کیساتھ خاص ہیں۔

۶. خبر فَعِيْل بمعنی مَفْعُوْل نہ ہو۔ احترازی مثال: اَلْحَجُّ فَرِيْضَةٌ (یہاں فَرِيْضَةٌ بمعنی مَفْرُوْضٌ ہے)۔

۷. خبر اسم مبالغہ کا صیغہ نہ ہو۔ احترازی مثال: زَيْدٌ عَلَّامَةٌ (المنہاج الکامل ص: ۳۶۷)۔ اسلئے کہ یہاں تانیث کیلئے نہیں ہے بلکہ مبالغہ میں تاکید کیلئے ہے۔

ضابطہ: جب خبر جملہ ہو تو اسمیں ایک عائد کا ہونا ضروری ہے جو مبتدا کی طرف لوٹ رہی ہو جیسے: زَيْدٌ قَامَ، قَامَ میں هُوَ ضمیر عائد ہے جو زید کیطرف لوٹ رہی ہے (جامع الدروس ص: ۳۷۷)۔

ضابطہ: جب ضمیر مرجع اور خبر کے درمیان واقع ہو تو خبر کی رعایت ہوگی جیسے وَهُوَ الْحَرْفُ (اسمیں ھو ضمیر کلمہ کیطرف راجع ہے لیکن خبر کیوجہ سے مذکر لائی) (بحث الکلمہ ھدایۃ النحو ص: ۸)۔

فصل

انشاءاللہ ہم کوشش کریں گے کہ اس کتاب میں تین طریقوں سے ترکیب کرے تاکہ معلمین اور متعلمین دونوں کا فائدہ ہوجائے۔ تمرین نمبر ۱۳ تک مختصر ترکیب کریں گے اسلئے کہ اس وقت تک طلباء اعراب اور سولہ اقسام نہیں جانتے ہیں اور تمرین نمبر ۱۸ (حروف جارہ) تک متوسط ترکیب کریں گے اسلئے کہ اس وقت طلباء اعراب اور سولہ اقسام جان چکے ہونگے اور اسکے بعد تحقیقی ترکیب کریں گے۔

نوٹ: مختصر ترکیب میں صرف ترکیبی احتمال ذکر کیا جاتا ہے جیسے: زَیْدٌ مبتدا، قَائِمٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اور متوسط ترکیب میں سولہ اقسام اور اعراب ذکر کیے جاتے ہیں جیسے: زَیْدٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا مسندالیہ مبتدا، قَائِمٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا صیغہ صفت اسم فاعل مسند خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اور تحقیقی ترکیب میں اسم، فعل، حرف اور جملہ سب چیزوں کا اعراب بیان کیا جاتا ہے۔ اور عربی کتابوں میں اسی طریقے سے ترکیب کی جاتی ہے۔

سوالات (۲)

ذیل کے لکھے ہوئے جملوں میں پہچانو کون مسند ہے اور کون مسندالیہ اور یہ بھی بتاؤ کہ کون لفظ مبتدا ہے اور کون خبر اور کون فاعل ہے اور کون فعل اور کونسا جملہ اسمیہ ہے کونسا فعلیہ اور نیز ہر جملہ کی ترکیب کرو اور ہر جملہ کا اردو ترجمہ بتاؤ۔ ہر سوال کا جواب ایک کاغذ پر لکھ دو۔

۱. اِسْتَغْفَرَ زَیْدٌ. **ترجمہ:** زید نے استغفار کیا۔

ترکیب: اِسْتَغْفَرَ فعل ماضی، زَیْدٌ اسکا فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِسْتَغْفَرَ مسند ہے اور زَیْدٌ مسندالیہ ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے: اِسْتَغْفَرَ مسند فعل، زَیْدٌ مسندالیہ فاعل، مسند فعل اپنے مسندالیہ فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲. اِجْتَنَبَتْ هِنْدٌ. **ترجمہ:** ہندہ نے اجتناب کیا۔

ترکیب: اِجْتَنَبَتْ فعل ماضی، هِنْدٌ اسکا فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِجْتَنَبَتْ مسند ہے اور هِنْدٌ مسندالیہ ہے۔

۳. اَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ. **ترجمہ:** سورج طلوع ہونے والا ہے۔

ترکیب: اَلشَّمْسُ مبتدا، طَالِعَةٌ اسکی خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: طَالِعَةٌ میں یہ ترکیب بھی ہے۔ طَالِعَةٌ صیغہ صفت اسم فاعل، اسمیں هِيَ ضمیر اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر اَلشَّمْسُ مبتدا کیلئے خبر۔ اَلشَّمْسُ مسندالیہ ہے اور طَالِعَةٌ مسند ہے۔

۴. اَلصَّلَاةُ حَاضِرَةٌ. **ترجمہ:** نماز حاضر ہے۔

ترکیب: اَلصَّلَاةُ مبتدا، حَاضِرَةٌ شبہ فعل، اسمیں هِيَ ضمیر اسکا شبہ فاعل، شبہ فعل اپنے شبہ فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلصَّلَاةُ مسندالیہ ہے اور حَاضِرَةٌ مسند ہے۔

۵. اَلْمَآءُ بَارِدٌ. **ترجمہ:** پانی ٹھنڈا ہے۔

ترکیب: اَلْمَآء مبتدا، بَارِدٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْمَآءُ مسندالیہ ہے اور بَارِدٌ مسند ہے۔

۶. اَللّٰهُ اَكْبَرُ. **ترجمہ:** اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

ترکیب: اَللّٰهُ مبتدا، اَكْبَرُ اسم تفضیل، اسمیں هوَ ضمیر اسکا فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَللّٰهُ مسندالیہ ہے اور اَكْبَرُ مسند ہے۔

۷. اِنْفَطَرَتِ السَّمَآءُ. **ترجمہ:** آسمان پھٹ گیا۔

ترکیب: اِنْفَطَرَتْ فعل ماضی، اَلسَّمَآءُ فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِنْفَطَرَتْ مسند ہے اور اَلسَّمَآءُ مسندالیہ ہے۔

۸. اِحْمَرَّتْ هِنْدٌ. **ترجمہ:** ہندہ سرخ ہوئی۔

ترکیب: اِحْمَرَّتْ فعل ماضی، هِنْدٌ فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِحْمَرَّتْ مسند ہے اور هِنْدٌ مسندالیہ ہے۔

۹. اَلْحَجُّ فَرِيْضَةٌ. **ترجمہ:** حج فرض ہے۔

ترکیب: اَلْحَجُّ مبتدا، فَرِيْضَةٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْحَجُّ مسندالیہ ہے اور فَرِيْضَةٌ مسند ہے۔

۱۰. اَلصَّوْمُ فَرْضٌ. **ترجمہ:** روزہ فرض ہے۔

ترکیب: اَلصَّوْمُ مبتدا، فَرْضٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلصَّوْمُ مسندالیہ ہے اور فَرْضٌ مسند ہے۔

۱۱. اَلْقِيَامَةُ اٰتِيَةٌ. **ترجمہ:** قیامت آنے والی ہے۔

ترکیب: اَلْقِيَامَةُ مبتدا، اٰتِيَةٌ شبہ فعل، اسمیں هِيَ ضمیر اسکا شبہ فاعل، شبہ فعل اپنے شبہ فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْقِيَامَةُ مسندالیہ ہے اور اٰتِيَةٌ مسند ہے۔

۱۲. اَلْجَنَّةُ حَقٌّ. **ترجمہ:** جنت حق ہے۔

ترکیب: اَلْجَنَّةُ مبتدا، حَقٌّ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْجَنَّةُ مسندالیہ ہے اور حَقٌّ مسند ہے۔

۱۳. اَلنَّارُ حَقٌّ. **ترجمہ:** آگ حق ہے۔

ترکیب: اَلنَّارُ مبتدا، حَقٌّ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلنَّارُ مسندالیہ ہے اور حَقٌّ مسند ہے۔

۱۴. اَلصِّرَاطُ حقٌّ. **ترجمہ:** پل صراط حق ہے۔

ترکیب: اَلصِّرَاطُ مبتدا، حَقٌّ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلصِّرَاطُ مسندالیہ ہے اور حَقٌّ مسند ہے۔

۱۵. اَلْمِیْزَانُ حَقٌّ. **ترجمہ:** ترازو حق ہے۔

ترکیب: اَلْمِیْزَانُ مبتدا، حَقٌّ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْمِیْزَانُ مسند الیہ ہے اور حَقٌّ مسند ہے۔

۱۶. اَلْقَبْرُ رَوْضَةٌ. **ترجمہ:** قبر باغ ہے۔

ترکیب: اَلْقَبْرُ مبتدا، رَوْضَةٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْقَبْرُ مسند الیہ ہے اور رَوْضَةٌ مسند ہے۔

۱۷. اَلرَّبُّ غَفُوْرٌ. **ترجمہ:** رب (اللہ تعالی) زیادہ بخشنے والا ہے۔

ترکیب: اَلرَّبُّ مبتدا، غَفُوْرٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلرَّبُّ مسند الیہ ہے اور غَفُوْرٌ مسند ہے۔

۱۸. اِسْتَخْلَفَ بَكْرٌ. **ترجمہ:** بکر نے خلیفہ بنایا۔

ترکیب: اِسْتَخْلَفَ فعل ماضی، بَكْرٌ فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِسْتَخْلَفَ مسند ہے اور بَكْرٌ مسند الیہ ہے۔

۱۹. اِخْضَرَّتِ الْاَرْضُ. **ترجمہ:** زمین سرسبز ہوئی۔

ترکیب: اِخْضَرَّتِ فعل ماضی، اَلْاَرْضُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِخْضَرَّتْ مسند ہے اور اَلْاَرْضُ مسند الیہ ہے۔

۲۰. اَسْلَمَ خَالِدٌ. **ترجمہ:** خالد نے اسلام لایا۔

ترکیب: اَسْلَمَ فعل ماضی، خَالِدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَسْلَمَ مسند ہے خَالِدٌ مسند الیہ ہے۔

۲۱. اَذْهَبَ بَكْرٌ. **ترجمہ:** بکر لے گیا۔

ترکیب: اَذْهَبَ فعل ماضی، بَكْرٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَذْهَبَ مسند ہے اور بَكْرٌ مسند الیہ ہے۔

۲۲. صَدَّقَ عَمْرٌو. **ترجمہ:** عمرو نے تصدیق کیا۔

ترکیب: صَدَّقَ فعل ماضی، عَمْرٌو فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ صَدَّقَ مسند ہے اور عَمْرٌو مسند الیہ ہے۔

۲۳. اِمْلَوْلَحَ الْمَآءُ. **ترجمہ:** پانی نمکین ہوئی۔

ترکیب: اِمْلَوْلَحَ ماضی فعل، اَلْمَآءُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِمْلَوْلَحَ مسند ہے اور اَلْمَآءُ مسند الیہ ہے۔

۲۴. زَیْدٌ دَاعٍ. **ترجمہ:** زید بلانے والا (دعوت دینے والا ہے)۔

ترکیب: زَیْدٌ مبتدا، دَاعٍ اسم فاعل شبہ فعل، اسمیں ھوَ ضمیر اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ زَیْدٌ مسند الیہ ہے اور دَاعٍ مسند ہے۔

۲۵. صَامَ مَحْمُوْدٌ . **ترجمہ:** محمود نے روزہ رکھا۔

ترکیب: صَامَ فعل ماضی، مَحْمُوْدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ صَامَ مسند ہے اور مَحْمُوْدٌ مسند الیہ ہے۔

۲۶. صَلّٰی حَامِدٌ. **ترجمہ:** حامد نے نماز پڑھی۔

ترکیب: صَلّٰی فعل ماضی، حَامِدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ صَلّٰی مسند ہے اور حَامِدٌ مسند الیہ ہے۔

۲۷. حَجَّ حَمِیْدٌ. **ترجمہ:** حمید نے حج کیا۔

ترکیب: حَجَّ فعل ماضی، حَمِیْدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ حَجَّ مسند ہے اور حَمِیْدٌ مسند الیہ ہے۔

۲۸. اَللّٰہُ سَمِیْعٌ. **ترجمہ:** اللہ تعالیٰ سننے والا ہے۔

ترکیب: اَللّٰہُ مبتدا، سَمِیْعٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اللّٰہُ مسند الیہ ہے اور سَمِیْعٌ

مسند ہے۔

۲۹. اَلنُّصْحُ وَاجِبٌ. **ترجمہ:** نصیحت کرنا واجب ہے۔

ترکیب: اَلنُّصْحُ مبتدا، وَاجِبٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلنُّصْحُ مسند الیہ ہے اور وَاجِبٌ مسند ہے۔

۳۰. سَمِعَ اللّٰهُ. **ترجمہ:** اللہ نے سنا۔

ترکیب: سَمِعَ فعل ماضی، اَللّٰهُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ سَمِعَ مسند ہے اور اَللّٰهُ مسند الیہ ہے۔

۳۱. مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ. **ترجمہ:** محمد ﷺ رسول ہے۔

ترکیب: مُحَمَّدٌ مبتدا، رَسُوْلٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مُحَمَّدٌ مسند الیہ ہے اور رَسُوْلٌ مسند ہے۔

۳۲. بَعْثَرَ عَمْرٌو. **ترجمہ:** عمرو نے برآنگیختہ کیا۔

ترکیب: بَعْثَرَ فعل ماضی، عَمْرٌو فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ بَعْثَرَ مسند ہے اور عَمْرٌو مسند الیہ ہے۔

نوٹ: اسم مسند اور مسند الیہ دونوں بن سکتا ہے فعل صرف مسند بن سکتا ہے اور حرف نہ مسند اور نہ مسند الیہ بن سکتا ہے۔ (موسوعۃ ص:۸۳)

اشکال: جب حرف مسند اور مسند الیہ دونوں نہیں بن سکتا ہے تو پھر کلام عرب میں اسکا استعمال کیوں ہے اور اس سے بحث کیوں کی جاتی ہے؟

جواب: حرف دو کلموں کے درمیان رابطے کا کام دیتا ہے جیسے: زَيْدٌ فِي الدَّارِ اگر درمیان میں فِيْ نہ ہوتا تو مطلب یہ ہے کہ "زید دار ہے" اسکا کچھ مطلب نہیں۔ لیکن درمیان میں فی نے آکر یہ بتایا کہ زید گھر میں ہے۔ (ہدایۃ النحو ص:۱۲)

اعتراضات فی التمرین

سوال: اِجْتَنَبَتْ فعل مونث ہے جبکہ هِنْدٌ میں تانیث کی کوئی ظاہری علامت نہیں ہے؟

جواب: هِنْدٌ میں اگرچہ تانیث کی ظاہری علامت نہیں ہے لیکن یہ عورت کا نام ہے اور عورتوں کے نام تمام مونث ہوتے ہیں لہٰذا اسمیں تانیث معنوی ہے۔(مصباح اللغات صفحہ ۱۰)

سوال: هِنْدٌ میں دواسباب (تانیث معنوی اور علمیت) ہیں پھر بھی اس پر تنوین ہے۔یعنی غیر منصرف کیوں نہیں ہے؟

جواب: ہر وہ اسم جس میں تانیث معنوی ہو اور اسمیں تین شرائط موجود ہو (۱) ثلاثی یعنی تین حروف والا ہو (۲) ساکن الاوسط یعنی اسکا درمیانی حرف ساکن ہو (۳) عربی ہو۔ تو اسکو منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح پڑھنا جائز ہے (ہدایۃ النحوص:۲۵)۔ لہٰذا هِنْدٌ میں تینوں شرائط موجود ہیں (ثلاثی، ساکن الاوسط اور عربی ہے) تو هِنْدٌ کو منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح پڑھنا جائز ہے یعنی تنوین کیساتھ اور بغیر تنوین کے دونوں طرح پڑھنا جائے ہے۔

سوال: اَلشَّمْسُ ظاہر میں مذکر لگتا ہے لیکن اسکی خبر مونث ہے دونوں میں مطابقت نہیں ہے۔

جواب: اَلشَّمْسُ مونث معنوی ہے۔قرآن میں بھی مونث مذکور ہے اِذَاالشَّمْسُ كُوِّرَتْ اور اسکی تصغیر بھی شُمَيْسَةٌ ہے اور تصغیر سے اسم کی تذکیر و تانیث معلوم ہوتی ہے۔

(مصباح اللغات ص:۱۰-۴۴۶)

سوال: اَلْمَآءُ مؤنث ہے اسلئے کہ اسکے آخر میں مونث کی علامت الف ممدودہ ہے لیکن اسکی خبر مذکر ہے مطابقت نہیں ہے۔

جواب: یہ الف ممدودہ اصلی ہے اور مونث کی علامت (الف ممدودہ) کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ زائد ہو۔ جیسے حَمْرَآءُ اسکا مذکر اَحْمَرُ ہے۔(مصباح اللغات ص:۹)

فائدہ: مَآءٌ اصل میں مَوَهٌ تھا (مصباح اللغات ص:۸۴۳) قال کے قانون سے واؤ کو الف سے

بدل دیا تو مَآءٌ بن گیا۔ ھا اور ھمزہ قریب المخرج تھے تو ھا کو ھمزہ کیا تو مَآءٌ بن گیا۔

سوال: اسم تفصیل کا استعمال تین طریقوں میں سے کسی ایک طریقے کیساتھ ہوتا ہے (۱) الف لام (۲) اضافت (۳) مِنْ کیساتھ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ میں اَکْبَرُ اسم تفضیل ہے اور تینوں طریقوں میں سے ایک طریقے کیساتھ بھی مستعمل نہیں ہے۔

جواب: یہاں اسم تفضیل کا استعمال مِنْ کیساتھ ہے۔ اصل عبارت اسطرح ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یعنی اللہ تعالی ہر چیز سے بڑا ہے۔

سوال: اَلْحَجُّ فَرِیْضَۃٌ میں اَلْحَجُّ مذکر ہے اور اسکی خبر مونث ہے دونوں میں مطابقت نہیں ہے؟

جواب۱: اَلْحَجُّ مصدر ہے اور مصدر مذکر اور مونث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

جواب۲: خبر فعیل کے وزن پر ہے اور فعیل بمعنی مفعول مذکر و مؤنث دونوں کیلئے برابر ہے (جامع الدروس ص:۱۴۶) یہاں فَرِیْضَۃٌ مَفْرُوْضٌ کے معنی میں ہے۔

سوال: اَلْجَنَّۃُ حَقٌّ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے۔

جواب: اسلئے کہ خبر مشتق نہیں ہے۔

فائدہ: اَلصَّوْمُ کا لفظ مذکر مؤنث، واحد جمع سب پر بولا جاتا ہے جیسے: ھُوَ صَوْمٌ، ھِیَ صَوْمٌ، ھُمْ صَوْمٌ۔ (مصباح اللغات ص:۴۸۶)

سوال: اَلنَّارُ حَقٌّ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے۔

جواب: اسلئے کہ خبر مشتق نہیں ہے۔

سوال: اَلْقَبْرُ مذکر ہے اور رَوْضَۃٌ مؤنث ہے؟ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے۔

جواب: اسلئے کہ خبر مشتق نہیں ہے۔

سوال: زَیْدٌ دَاعٍ میں دَاعٍ خبر ہے اور ہر خبر مرفوع ہوتا ہے لیکن یہ مجرور ہے؟

جواب: یہ مجرور نہیں ہے بلکہ دَاعٍ اسم منقوص ہے اور اسم منقوص کا اعراب حالت رفعی اور جری

میں تقدیری ہوتا ہے۔لہذا یہاں دَاعٍ مرفوع تقدیراً ہے، یہ اصل میں دَاعِیٌ تھا۔

محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی غلامی دین حق کی شرط اول ہے
اگر ہو اس میں کچھ خامی تو سب کچھ نا مکمل ہے

فصل

جملہ خبریہ وانشائیہ کی پہچان:

جو بھی جملہ سامنے آجائے تو دیکھے کہ جملہ انشائیہ کی دس اقسام میں سے ہے یا نہیں۔اگر ہو تو جملہ انشائیہ ہوگا ورنہ جملہ خبریہ ہوگا۔

سوالات (۳)

ذیل کی مثالوں میں یہ بتاؤ کہ کونسا جملہ خبریہ ہے اور کون سا انشائیہ ہے، اور انشائیہ کی کون سی قسم ہے۔

۱. اَسْلِمُوْا **ترجمہ:** تم سب مرد اسلام لے آو۔

ترکیب: اِسْلِمُوْا فعل امر حاضر معلوم، واوضمیر بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔یہ انشائیہ کی اقسام میں سے امر یہ ہے۔

۲. اٰمَنُوْا **ترجمہ:** ان سب مردوں نے ایمان لایا۔

ترکیب: اٰمَنُوْا فعل ماضی، واوضمیر بارز اسکا فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہ جملہ فعلیہ خبریہ ہے۔

۳. لَا تَکْفُرُوْا **ترجمہ:** تم سب مرد کفر مت کرو۔

ترکیب: لَا ناھیہ، تَکْفُرُوْا فعل نہی، واو ضمیر بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ انشائیہ ناھیہ ہوا۔

۴. بَشِّرْ **ترجمہ:** آپ بشارت (خوشخبری) دو۔

ترکیب: بَشِّرْ فعل امر حاضر معلوم، اَنْتَ ضمیر مستتر واجب الاستتار اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۵. لَیْتَ زَیْدًا عَالِمٌ. **ترجمہ:** کاش زید عالم ہوتا۔

ترکیب: لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل، زَیْدًا اسکا اسم، عَالِمٌ اسکی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔ یہ انشائیہ کی اقسام میں تمنّیہ ہے۔

۶. حَمِدَ بَکْرٌ. **ترجمہ:** بکر نے حمد (تعریف) کی۔

ترکیب: حَمِدَ فعل ماضی، بَکْرٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷. اَتَقْتُلُوْنَ؟ **ترجمہ:** کیا تم سب مرد قتل کروگے؟

ترکیب: ھمزہ استفہامیہ، تَقْتُلُوْنَ فعل مضارع، واو ضمیر بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔ یہ انشائیہ کی اقسام میں استفہامیہ ہے۔

۸. اٰمَنَّا **ترجمہ:** ہم سب نے ایمان لایا۔

ترکیب: اٰمَنَّا فعل ماضی، نا ضمیر بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹. اَبْصِرْ بِہٖ **ترجمہ:** وہ کیا ہی اچھا دیکھنے والا ہے/وہ کتنا بصیر ہے۔

اس جملے کی چار ترکیبیں ہوسکتی ہیں۔

ترکیب ا: اَبْصِرْ فعل امر بمعنی اَبْصَرَ فعل ماضی، بِہٖ میں باجارہ زائدہ، ہٖ ضمیر محلًا مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ انشائیہ تعجبیہ ہوا۔ یہ انشائیہ کی اقسام میں تعجبیہ ہے (جامع الدروس ص:۵۵)۔

ترکیب ۲: اَبْصِرْ فعل امر، اسمیں اَنْتَ ضمیر فاعل اور جار مجرور فعل کیساتھ متعلق۔

ترکیب ۳: باجارہ زائدہ، ہٖ ضمیر محلا منصوب مفعول بہ (امام اخفش رحمۃ اللہ علیہ)۔

ترکیب ۴: باز ائدہ، ہٖ ضمیر فاعل (امام سیبویہ رحمۃ اللہ علیہ)۔

نوٹ: پہلی ترکیب معنی کی ہے اور باقی الفاظ کی ہے۔

۱۰. مَااَعْجَلَ زَيْدًا **ترجمہ:** زید کتنا تیز ہے۔

اس جملے کی تین ترکیبیں ہو سکتی ہیں (جامی: ۳۳۰)۔

ترکیب ۱: مَا بمعنی اَیُّ شَیْءٍ مبتدا، اَعْجَلَ فعل تعجب، ھُوَ ضمیر اسکا فاعل، زَیْدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔ یہ انشائیہ کی اقسام میں سے تعجبیہ ہے۔ یہ ترکیب امام فراء رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ہے (اس ترکیب کے مطابق ترجمہ "کس چیز نے زید کو تیز کیا؟")۔

ترکیب ۲: مَا موصولہ (بمعنی اَلَّذِیْ)، اَعْجَلَ زَیْدًا پورا جملہ صلہ، موصول صلہ ملکر مبتدا، شَیْءٌ عَظِیْمٌ موصوف صفت ملکر خبر۔ یہ امام اخفش رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ہے (ترجمہ: وہ چیز جس نے زید کو تیز کیا بڑی چیز ہے)۔

ترکیب ۳: مَا بمعنی شَیْءٌ مبتدا، اَعْجَلَ زَیْدًا پورا جملہ خبر۔ یہ امام سیبویہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ہے (**ترجمہ:** ایک چیز نے زید کو تیز کیا)۔

نوٹ: پہلی صورت میں جملہ انشائیہ ہے اور آخری دو صورتوں میں جملہ خبریہ ہے۔

۱۱. اَلَاتُكْرِمُ زَيْدًا؟ **ترجمہ:** تو زید کا اکرام کیوں نہیں کرتا؟

ترکیب ۱: اَلَا عرضیہ، تُكْرِمُ فعل مضارع، اَنْتَ ضمیر فاعل، زَیْدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔ یہ انشائیہ کی اقسام میں عرضیہ ہے۔

ترکیب ۲: ھمزہ استفہامیہ، لا نافیہ۔۔الخ۔

۱۲. لَا تَقُوْلُوْا **ترجمہ:** تم سب مت کہو۔

ترکیب: لَا ناھیہ، تَقُوْلُوْا فعل نہی، واو ضمیر بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔ یہ انشآئیہ کی اقسام میں ناھیہ ہے۔

۱۳. کَبِّرْ **ترجمہ:** تو تکبیر کہو۔

ترکیب: کَبِّرْ فعل امر حاضر معلوم، اَنْتَ ضمیر اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ انشآئیہ امریہ ہوا۔ یہ انشائیہ کی اقسام میں امریہ ہے۔

۱۴. اَزَیْدٌ قَاعِدٌ؟ **ترجمہ:** کیا زید بیٹھا ہے؟

ترکیب: ھمزہ استفہامیہ، زَیْدٌ مبتدا، قَاعِدٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔ یہ انشائیہ کی اقسام میں استفہامیہ ہے۔

۱۵. نَکَحْتُ **ترجمہ:** میں نے نکاح کیا۔

ترکیب: نَکَحْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۶. لَعَلَّ بَکْرًا نَائِمٌ **ترجمہ:** امید ہے کہ زید سویا ہوگا۔

ترکیب: لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل، بَکْرًا اسکا اسم، نَائِمٌ اسکی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ انشآئیہ ترجّیہ ہوا۔ یہ انشائیہ کی اقسام میں ترجیہ ہے۔

۱۷. مَنْ جَآءَ؟ **ترجمہ:** کون آیا؟

ترکیب: مَنْ استفہامیہ مبتدا، جَآءَ فعل ماضی، ھُوَ ضمیر اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔ یہ انشائیہ کی اقسام میں استفہامیہ ہے۔

۱۸. مَنْ اَبُوْكَ؟ **ترجمہ:** آپکا باپ کون ہے؟

ترکیب ا: مَنْ استفہامیہ مبتدا، اَبُوْكَ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ انشآئیہ استفہامیہ ہوا۔ یہ انشائیہ کی اقسام میں استفہامیہ ہے۔

ترکیب ۲: مَنْ استفہامیہ خبر مقدم، اَبُوْكَ مرکب اضافی مبتدا، مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۱۹. لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ **ترجمہ:** شاید قیامت قریب ہے۔

ترکیب: لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل، السَّاعَةَ اسکا اسم، قَرِيْبٌ خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ انشائیہ ترجّیّہ ہوا۔ یہ انشائیہ کی اقسام میں ترجّیّہ ہے۔

نوٹ: جسطرح مبتدا خبر میں مطابقت ضروری ہے اسی طرح حروف مشبہ بالفعل کے اسم اور خبر میں بھی مطابقت ضروری ہے اسلئے کہ اسکا اسم اور خبر اصل میں مبتدا خبر ہوتے ہیں۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: لَا تَكْفُرُوْا میں تم نے لَا کو ناھیہ بنایا لَا کو نافیہ کیوں نہیں بنایا؟

جواب: لَا نافیہ اور ناھیہ میں فرق یہ ہے کہ لا نافیہ آخر میں کچھ عمل نہیں کرتا اور لَا ناھیہ آخر میں عمل کرتا ہے۔ ادھر آخر سے نون اعرابی گرا ہے لہذا یہ لَا ناھیہ ہے لَا نافیہ نہیں ہے۔

سوال: اَتَقْتُلُوْنَ اور مَنْ جَآءَ دونوں جملوں کے شروع میں اداۃ استفہام ہیں لیکن تم نے مَنْ جَآءَ میں مَنْ استفہامیہ کو مبتدا بنایا جبکہ ھمزہ استفہامیہ کو کچھ نہیں بنایا۔

جواب: اسلئے کہ ھمزہ حرف استفہام ہے اور حرف ترکیب میں کچھ نہیں بنتا ہے اور مَن اسم استفہام ہے اسلئے مبتدا بن سکتا ہے۔ اور دونوں شروع میں اسلئے ہیں کہ اداۃ استفہام صدارت کلام چاہتے ہیں۔ (موسوعۃ ص:۵۱)

سوال: لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ میں السَّاعَةَ مؤنث ہے جبکہ قَرِيْبٌ مذکر ہے لہذا دونوں میں مطابقت نہیں ہے۔

جواب۱: یہاں السَّاعَۃ سے پہلے اِتْیَان مضاف محذوف ہے اصل عبارت اسطرح ہے لَعَلَّ اِتْیَانَ السَّاعَۃِ قَرِیْبٌ لہٰذا اِتْیَان بھی مذکر ہے اور قَرِیْبٌ بھی۔(فوائد صفدریہ ص:۴۱۳)

جواب۲: قَرِیْبٌ فعیل کے وزن پر ہے اور فعیل کا وزن مذکر مؤنث دونوں کیلئے آتا ہے جیسے: اِمْرَاَۃٌ جَرِیْحٌ و رَجُلٌ جَرِیْحٌ(فوائد صفدریہ ص:۱۸۱)۔

زندگی آمد برائے بندگی
زندگی بے بندگی شرمندگی

فصل

مضاف مضاف الیہ کے ضوابط:

ضابطہ: علم ذاتی کی اضافت جائز نہیں اور علم صفتی کی جائز ہے جیسے: سُبْحَانَہٗ(مشکل ترکیبوں کا حل ص:۱۶۳)۔ بعض اقوال کے مطابق سبحان اللہ تعالیٰ کا صفتی نام ہے۔

ضابطہ: جب دو اسم اکھٹے آجائے پہلا ان میں نکرہ اور دوسرا معرفہ ہو تو وہ عام طور پر مضاف مضاف الیہ بنتے ہیں جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ، رَاْسُ بَکْرٍ وغیرہ۔

ضابطہ: ایک اسم، دو اسم، تین یا چار اسم ہو بغیر الف لام کے ہو اور انکے بعد کوئی اسم الفلام والا ہو یا ضمیر ہو یا اسم اشارہ ہو تو وہ مضاف مضاف الیہ بنتے ہیں جیسے: کَلَامُ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ، وَرَآءَ ظَھْرِہٖ، بِاَسْمَاءِ ھٰؤُلَآءِ وغیرہ(العلامات النحویہ ص:۱۰)۔

ضابطہ: تین سے دس تک کے ہندسے، مِاَۃٌ اور اَلْفٌ ہمیشہ اپنی تمیز کیطرف مضاف ہوتے ہیں جیسے: ثَلَاثَۃَ قُرُوْءٍ، اَرْبَعَۃَ اَشْھُرٍ، اَلْفِ شَھْرٍ، اَجْرُ مِاَۃِ شَھِیْدٍ وغیرہ(العلامات النحویہ ص:۱۲)۔

ضابطہ: کچھ الفاظ اکثر مضاف ہوتے ہیں جیسے: کُلٌّ، بَعْضٌ، قَبْلُ، بَعْدُ، فَوْقُ، تَحْتُ، غَیْرُ،

دُوْنَ،مَعَ،بَیْنَ،نَحْوُ،مِثْلُ،اُولُو،ذُوْ،عِنْدَ وغیرہ(العلامات النحویہ ص:۱۲)۔

ضابطہ: اسم موصول سے پہلے جب نکرہ آجائے تووہ مضاف مضاف الیہ بنتا ہے جیسے:**مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُرَبَّہُ وَالَّذِیْ لَایَذْکُرُکَمَثَلِ الحَیِّ وَالْمَیِّت.** (زادالطالبین ص:۱۵)۔(موسوعہ ص:۷۷)

ضابطہ: مضاف الیہ اوراسکے کسی معمول کومضاف پر مقدم کرنا جائز نہیں(المنہاج الکامل ص:۳۶۷)۔

ضابطہ: لفظ نَحْو جب مثال کے مقام میں ذکر ہوتواس سے پہلے مِثَالُہُ یانَحْوُہُ محذوف مبتدا ہوگااور یہ اپنے مابعد کے لیے مضاف ہوگا پھر مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا کیلئے خبر ہوگی۔

(العلامات النحویہ ص:۱۸)۔

سوالات(۴)

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ کرو اور مرکبات اضافیہ میں مضاف مضاف الیہ کو پہچانوں۔

۱. رَسُوْلُ اللّٰہِ **ترجمہ:** اللہ کا رسول ﷺ۔

ترکیب: رَسُوْلُ مضاف،اللّٰہِ مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۲. دِیْنُ اللّٰہِ **ترجمہ:** اللہ کا دین۔

ترکیب: دِیْنُ مضاف،اللّٰہ مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۳. بَیْتُ اللّٰہِ **ترجمہ:** اللہ کا گھر۔

ترکیب: بَیْتُ مضاف،اللّٰہ مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۴. صَلٰوۃُ الْعِشَآءِ **ترجمہ:** عشاء کی نماز۔

ترکیب: صَلٰوۃُ مضاف،الْعِشَآءِ مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۵. خَمْسَةَعَشَرَ **ترجمہ:** پندرہ

ترکیب: یہ مرکب بنائی ہے۔

۶. صَلٰوةُاللَّيْلِ **ترجمہ:** رات کی نماز۔

ترکیب: صَلٰوةُ مضاف، اَللَّيْلِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۷. مِلَّةُالْاِسْلَامِ **ترجمہ:** اسلام کی ملت۔

ترکیب: مِلَّةُ مضاف، اَلْاِسْلَامِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۸. مَآءُالْبِيْرِ **ترجمہ:** کنویں کا پانی۔

ترکیب: مَآءُ مضاف، اَلْبِيْرِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۹. سَاكِنُ الْبَيْتِ **ترجمہ:** گھر کا رہنے والا۔

ترکیب: سَاكِنُ مضاف، اَلْبَيْتِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۱۰. مَعْدِيْ كَرِبَ **ترجمہ:** یہ ایک شہر کا نام ہے۔

ترکیب: یہ مرکب منع صرف ہے۔

سوال: مرکب منع صرف کا حکم یہ ہے کہ اسکا پہلا جز مبنی بر فتحہ ہوتا ہے حالانکہ مَعْدِيْكَرِبَ میں پہلا جز یعنی مَعْدِيْ ساکن ہے۔

جواب: جب مرکب منع صرف کے پہلے جز کے آخر میں حرف علت ہو تو اسکو ساکن پڑھنا واجب ہے (موسوعۃ لعلوم اللغۃ العربیۃ ج:۶ ص:۴۸۸)۔

۱۱. حَضْرَمَوْتُ **ترجمہ:** یہ ایک شہر کا نام ہے۔

ترکیب: یہ مرکب منع صرف ہے۔

۱۲. اَبُوْحَارِثٍ **ترجمہ:** حارث کا باپ۔

ترکیب: اَبُوْ مضاف، حَارِثٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۱۳. اَبُوالْقَاسِمِ **ترجمہ:** قاسم کا باپ۔

ترکیب: اَبُوْ مضاف، اَلْقَاسِمِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۱۴. دَارُزَیْدٍ **ترجمہ:** زید کا گھر۔

ترکیب: دَارُ مضاف، زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۱۵. رُوْحُ الْاِنْسَانِ **ترجمہ:** انسان کی روح۔

ترکیب: رُوْحُ مضاف، اَلْاِنْسَانِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۱۶. وَرَقُ الشَّجَرَةِ **ترجمہ:** درخت کا پتا۔

ترکیب: وَرَقُ مضاف، الشَّجَرَةِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۱۷. مَآءُالْوُضُوْءِ **ترجمہ:** وضو کا پانی۔

ترکیب: مَآءُ مضاف، اَلْوُضُوْءِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۱۸. ثَوْبُ بَكْرٍ **ترجمہ:** بکر کے کپڑے۔

ترکیب: ثَوْبُ مضاف، بَكْرٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۱۹. اَخُوْ عَمْرٍو **ترجمہ:** عمرو کا بھائی۔

ترکیب: اَخُوْ مضاف، عَمْرٍو مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

۲۰. جَارُاللّٰهِ **ترجمہ:** اللہ تعالیٰ کا پڑوسی۔

ترکیب: جَارُ مضاف، اللّٰهِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی۔

سوالات (۵)

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید جزو جملہ ہے انکی ترکیب و ترجمہ کرو۔

فائدہ: مضاف مضاف الیہ ملکر ہمیشہ جملے کا جز بنتا ہیں، کبھی

۱. مبتدا جیسے: حَجُّ الْبَيْتِ فَرْضٌ

۲. کبھی خبر جیسے: مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

۳. کبھی مبتدا خبر دونوں جیسے: صَلٰوةُ الَّيْلِ بَهآءُ النَّهارِ

۴. کبھی فاعل جیسے: قَامَ عَبْدُاللهِ

۵. کبھی مفعول بہ جیسے: اُعْبُدُوا رَبَّكُمْ

۶. کبھی مفعول مطلق جیسے: وَمَكَرُوْا مَكْرَهمْ

۷. کبھی مفعول لہ جیسے: لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ

۸. کبھی حال جیسے: لَااِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ (المنہاج الکامل ص:۳۶۸)

۱. مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ **ترجمہ:** محمد ﷺ اللہ کا رسول ہے۔

ترکیب: مُحَمَّدٌ مبتدا، رَسُوْلُ مضاف، اللهِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں مرکب غیر مفید خبر واقع ہے۔

۲. حَجُّ الْبَيْتِ فَرْضٌ **ترجمہ:** بیت اللہ کا حج فرض ہے۔

ترکیب: حَجُّ مضاف، اَلْبَيْتِ مضاف الیہ، مضاف مضاف ملکر مبتدا، فَرْضٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس ترکیب میں مرکب غیر مفید (مرکب اضافی) مبتدا ہے۔

۳. صَوْمُ رَمَضَانَ فَرْضٌ **ترجمہ:** رمضان کے روزے فرض ہیں۔

ترکیب: صَوْمُ مضاف، رَمَضَانَ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، فَرْضٌ خبر، مبتدا خبر

ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔اس ترکیب میں مرکب غیر مفید (مرکب اضافی) مبتدا واقع ہے۔

۴. اَلْكَعْبَةُ بَيْتُ اللهِ **ترجمہ:** کعبہ اللہ تعالی کا گھر ہے۔

ترکیب: اَلْكَعْبَةُ مبتدا، بَيْتُ مضاف، اللهِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔اس ترکیب میں مرکب غیر مفید خبر ہے۔

۵. عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ **ترجمہ:** قبر کا عذاب حق ہے۔

ترکیب: عَذَابُ مضاف، اَلْقَبْرِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، حَقٌّ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔اس ترکیب میں مرکب غیر مفید مبتدا ہے۔

۶. قَامَ عَبْدُاللّٰه **ترجمہ:** عبداللہ (اللہ کا بندہ) کھڑا ہوا۔

ترکیب: قَامَ فعل ماضی، عَبْدُ مضاف، اللّٰه مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔اس ترکیب میں مرکب غیر مفید فاعل واقع ہے۔

۷. صَلّٰى غُلَامُ بَكْرٍ **ترجمہ:** بکر کے غلام نے نماز پڑھی۔

ترکیب: صَلّٰى فعل ماضی، غُلَامُ مضاف، بَكْرٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔اس ترکیب میں مرکب غیر مفید فاعل ہے۔

۸. جَلِيْسُ السُّوْءِ شَيْطَانٌ **ترجمہ:** برا دوست شیطان ہے۔

ترکیب: جَلِيْسُ مضاف، اَلسُّوْءِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، شَيْطَانٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔اس ترکیب میں مرکب غیر مفید مبتدا ہے۔

۹. جَلِيْسُ الْخَيْرِ غَنِيْمَةٌ **ترجمہ:** اچھا دوست غنیمت ہے۔

ترکیب: جَلِيْسُ مضاف، اَلْخَيْرِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، غَنِيْمَةٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔اس ترکیب میں مرکب غیر مفید مبتدا ہے۔

۱۰. اَدَآءُ الزَّکٰوۃِ بَرَکَۃُ الْمَالِ **ترجمہ:** زکوۃ کی ادائیگی مال کی برکت ہے۔

ترکیب: اَدَآءُ مضاف، الزَّکٰوۃِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، بَرَکَۃُ مضاف، اَلْمَالِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس ترکیب میں مرکب غیر مفید مبتدا اور خبر دونوں واقع ہیں۔

۱۱. عِنْدِیْ ثَمَانِیَۃَ عَشَرَ کِتَابًا **ترجمہ:** میرے پاس اٹھارہ (۱۸) کتابیں ہیں۔

ترکیب: عِنْدِیْ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا فعل محذوف ثَبَتَ کیلئے، ثَبَتَ میں ھوَ ضمیر اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدّم، ثَمَانِیَۃَ عَشَرَ ممیز، کِتَابًا تمیز، ممیز تمیز ملکر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس ترکیب میں مرکب غیر مفید (مرکب بنائی) مبتدا واقع ہے۔

۱۲. اِخْرَوْرَقَ ثَوْبُ بَکْرٍ **ترجمہ:** بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔

ترکیب: اِخْرَوْرَقَ فعل ماضی، ثَوْبُ مضاف، بَکْرٍ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اس ترکیب میں مرکب غیر مفید فاعل ہے۔

۱۳. مآءُ الْحَوْضِ حَارٌّ **ترجمہ:** نہر کا پانی گرم ہے۔

ترکیب: مَآءُ مضاف، اَلْحَوْضِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، حَارٌّ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس ترکیب میں مرکب غیر مفید مبتدا ہے۔

۱۴. لِحْیَۃُ عَمْرٍو طَوِیْلٌ **ترجمہ:** عمرو کی داڑھی لمبی ہے۔

ترکیب: لِحْیَۃُ مضاف، عَمْرٍو مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، طَوِیْلٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس ترکیب میں مرکب غیر مفید مبتدا ہے۔

۱۵. دَارُ زَیْدٍ وَسِیْعَۃٌ **ترجمہ:** زید کا گھر وسیع (کشادہ) ہے۔

ترکیب: دَارُ مضاف، زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، وَسِيْعَةٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس ترکیب میں مرکب غیر مفید مبتدا ہے۔

۱۶. اِحْضَرَّ وَرَقُ الشَّجَرِ **ترجمہ:** درخت کے پتے سبز ہوئے۔

ترکیب: اِحْضَرَّ فعل ماضی، وَرَقُ مضاف، الشَّجَرِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اس ترکیب میں مرکب غیر مفید فاعل واقع ہے۔

۱۷. اِغْبَرَّ وَجْهُ زَيْدٍ **ترجمہ:** زید کا چہرہ غبار آلود ہوا۔

ترکیب: اِغْبَرَّ فعل ماضی، وَجْهُ مضاف، زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اس ترکیب میں مرکب غیر مفید فاعل ہے۔

۱۸. اِصْفَرَّ وَرَقُ الشَّجَرِ **ترجمہ:** درخت کے پتے زرد ہوئے۔

ترکیب: اِصْفَرَّ فعل، وَرَقُ مضاف، اَلشَّجَرِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اس ترکیب میں مرکب غیر مفید فاعل ہے۔

۱۹. اِحْمَرَّ وَجْهُ عَمْرٍو **ترجمہ:** عمرو کا چہرہ سرخ ہوا۔

ترکیب: اِحْمَرَّ فعل ماضی، وَجْهُ مضاف، عَمْرٍو مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اس ترکیب میں مرکب غیر مفید فاعل ہے۔

۲۰. تَوَاضُعُ الْمَرْءِ كَرَامَةٌ **ترجمہ:** آدمی کی تواضع (عاجزی) کرامت ہے۔

ترکیب: تَوَاضُعُ مضاف، اَلْمَرْءِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، كَرَامَةٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس ترکیب میں مرکب غیر مفید مبتدا ہے۔

۲۱. صَلٰوةُ الَّيْلِ بَهَآءُ النَّهَارِ **ترجمہ:** رات کی نماز دن کی رونق ہے۔

ترکیب: صَلٰوةُ مضاف، الَّيْلِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، بَهَآءُ مضاف، النَّهَارِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس ترکیب میں مرکب

غیر مفید مبتدا اور خبر دونوں ہیں۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: صَوْمُ رَمَضَانَ میں رَمَضَانَ مضاف الیہ ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ یہ کیوں مجرور نہیں ہے؟

جواب: رَمَضَانَ مجرور ہے لیکن اسپر فتحہ اسلئے ہے کہ یہ غیر منصرف ہے (بوجہ وصف والف نون زائدتان) اور غیر منصرف حالت جری میں فتحہ کیساتھ ہوتا ہے۔

سوال: صَوْمُ کا لفظ مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا تو ادھر اسکی خبر مذکر کیوں ہے؟

جواب: اسلئے کہ مذکر کو مؤنث پر فوقیت حاصل ہے الرجال قوامون علی النساء۔

سوال: جَلِيْسُ الْخَيْرِ غَنِيْمَةٌ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے۔

جواب: غَنِيْمَةٌ اسم جامد ہے۔

سوال: دَارُ زَيْدٍ وَسِيْعَةٌ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے۔

جواب: دَار مؤنث سماعی ہے (مصباح اللغات ص:۱۰)۔ لیکن کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے۔

(مصباح اللغات ص:۲۵۵)

سوال: ایک جگہ اَلشَّجَرَة اور دوسری جگہ اَلشَّجَر ہے۔ یہ کیوں؟

جواب: اَلشَّجَر اسم جنس ہے اور اسم جنس کیلئے قائدہ یہ ہے کہ جب اسکے آخر میں "ۃ" یا یائی نسبتی ہو تو اسوقت یہ واحد کیلئے بولا جائے گا اور اگر یہ دونوں نہ ہو تو پھر واحد اور مافوق الواحد کیلئے برابر ہوگا جیسے: يَهُوْد، يَهُوْدِيٌّ، بَقَرٌ، بَقَرَةٌ وغیرہ۔

یک زمانہ صحبتِ با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

سوالات (٦)

الفاظ ذیل میں علامات سے پہچان کر بتاؤ کہ کون لفظ اسم ہے اور کون فعل اور کون حرف اور اس علامت کو بھی ظاہر کرو جس سے تم نے پہچانا ہے۔

نوٹ: اسم اور فعل کی علامات تو بہت زیادہ ہیں لیکن ہم صرف وہ علامات ذکر کریں گے جو زیادہ مشہور ہیں۔

۱. رَسُوْلُ اللّٰهِ۔۔رَسُوْلُ اسم ہے اسلئے کہ مضاف ہے، مسند الیہ بننے کی صلاحیت بھی اسمیں موجود ہے۔اللّٰہ اسم ہے اسلئے کہ اسکے شروع میں الف لام ہے اور مضاف الیہ بھی ہے۔

۲. اَلْجَنَّةُ...یہ اسم ہے اسلئے کہ اسکے شروع میں الف لام ہے اور آخر میں گول تا بھی ہے۔

۳. اَلصِّرَاطُ...یہ اسم ہے اسلئے کہ اسکے شروع میں الف لام ہے۔

۴. كُوِّرَتْ...یہ فعل ہے اسلئے کہ اسکے آخر میں تائے تانیث ساکنہ ہے اور ماضی بھی ہے۔

۵. عَلٰى...یہ حرف ہے اسلئے کہ اسمیں اسم اور فعل کی کوئی علامت نہیں ہے اور یہ حروف جارہ میں سے ہے۔

٦. سَمِعْتَ...یہ فعل ہے اسلئے کہ ماضی ہے اور آخر میں ضمیر مرفوع متّصل بارز بھی ہے۔

۷. دَخَلْتُ...یہ فعل ہے اسلئے کہ ماضی ہے اور آخر میں ضمیر مرفوع متّصل بارز بھی ہے۔

۸. سَاحِرَانِ...یہ اسم ہے اسلئے کہ تثنیہ ہے۔اسکی مفرد سَاحِرٌ ہے۔

۹. سَوْفَ يَكُوْنُ...سَوْفَ حرف ہے اسلئے کہ اسمیں اسم اور فعل کی کوئی علامت نہیں ہے یہ حرف تسویف واستقبال ہے۔يَكُوْنُ فعل ہے اسلئے کہ اس پر سَوْفَ داخل ہے اور مضارع بھی ہے اور شروع میں حروف اتین میں سے یا بھی ہے۔

۱۰. سَيَكُوْنُ... یہ فعل ہے اسلئے کہ اس کے شروع میں سین ہے اور مضارع ہے اور شروع میں حروف اتین میں سے یا بھی ہے۔

۱۱. لَاتَنْفَطِرْ... یہ فعل ہے اسلئے کہ نھی ہے اور شروعمیں حروف اتین میں سے تا بھی ہے۔

۱۲. مَا... آسمیں اسم و حرف دونوں کا احتمال ہے۔ یہ ماقبل عبارت سے معلوم ہوگا۔

فائدہ: مَا کی ابتداء ادو قسمیں ہیں۔(۱)اسمیہ (۲)حرفیہ

(مصباح اللغات ص:۸۰۱)،(المنہاج الکامل ص:۱۸۹)۔

ماالاسمیہ کی اقسام:

۱. ماموصولہ جیسے: مَا عِنْدَكُم يَنْفَدُ وَمَاعِنْدَاللّٰهِ بَاقٍ. (النحل:۹۶)

۲. ماموصوفہ جیسے: مَرَرْتُ بِمَامُعْجِبٍ لَكَ

۳. ماشرطیہ جیسے: مَايَفْعَلْ اَفْعَلْ

۴. ماصفتیہ جیسے: اَضْرِبُهُ ضَرْبًامَّا

۵. ماتامہ جیسے: نِعِمَّا هِيَ

۶. مااستفہامیہ جیسے: مَاعِنْدَكَ

۷. ماتعجبیہ جیسے: مَااَحْسَنَ زَيْدًا

ماحرفیہ کی اقسام:

۱. مانافیہ جیسے: مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ.(الانفال:۳۳)

۲. مامشبہ بلیس جیسے: مَا هٰذَا بَشَرًا. (یوسف:۳۱)

۳. مامصدریہ زمانیہ جیسے: وَ اَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا. (مریم:۳۱)

۴. مامصدریہ غیرزمانیہ جیسے:ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ. (توبۃ:۴۵)

۵. مازائدہ کافہ جیسے:اِنَّمَازَيْدٌ قَائِمٌ.

۶. مازائدہ غیرکافہ جیسے:فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللهِ لِنْتَ لَهُمْ. (آل عمران:۱۵۹)

۱۳. رُجَيْلٌ... یہ اسم ہے اسلئے کہ اسکے آخر میں تنوین ہے اور یہ تصغیر بھی ہے۔

۱۴. بَلْخِيٌّ... یہ اسم ہے اسلئے کہ اسکے آخر میں تنوین ہے اور آخر میں یائے نسبتی بھی ہے۔

۱۵. مَسَاجِدُ... یہ اسم ہے اسلئے کہ جمع ہے اسکی واحد مَسْجِدٌ ہے۔

۱۶. مُحَمَّدٌ... یہ اسم ہے اسلئے کہ اسکے آخر میں تنوین ہے۔

۱۷. نَبِيٌّ... یہ اسم ہے اسلئے کہ اسکے آخر میں تنوین ہے۔

۱۸. مَكِّيٌّ... یہ اسم ہے اسلئے کہ اسکے آخر میں تنوین ہے اور یائے نسبتی بھی ہے۔

فائدہ: یائے نسبتی لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ آخری حرف کو کسرہ دے کر آخر میں "ی" مشددہ لگایا جائے۔ (جامع الدروس ص:۲۳۲)

۱۹. لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ...لِلّٰهِ اسم ہے اسلئے کہ اسکے شروع میں الف لام ہے اور اس پر حرف جر بھی داخل ہے۔رَبِّ اسم ہے اسلے کہ مضاف ہے اَلْعٰلَمِيْنَ اسم ہے اسلئے کہ اس پر الف لام داخل ہے،مضاف الیہ ہے اور جمع بھی ہے اسکا واحد عَالَمٌ ہے۔

۲۰. اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ...الصِّرَاطَ اسم ہے اسلئے کہ اس پر الف لام داخل ہے اور موصوف بھی ہے۔اَلْمُسْتَقِيْمَ اسم ہے اسلئے کہ اس کے شروع میں الف لام ہے۔

۲۱. تَوْبَةٌ... یہ اسم ہے اسلئے کہ اسکے آخر میں گول تا اور تنوین ہے۔

۲۲. قَدْسَمِعَ...قَدْ حرف ہے۔سَمِعَ فعل ہے اسلئے کہ ماضی ہے اور اس پر قَدْ بھی داخل ہے۔

۲۳. شَاهِدَةٌ...اسم ہے اسلئے کہ آخر میں تنوین ہے اور گول تا ہے۔

۲۴. جَآءَرَسُوْلُ اللّٰہ...جَآءَ فعل ہے اسلئے کہ ماضی ہے۔رَسُوْلُ اسم ہے اسلئے کہ مضاف ہے۔اللّٰہ اسم ہے اسلئے کہ شروع میں الفلام ہے۔

نوٹ: ان علامات کے علاوہ اسم کے اور بھی علامات ہیں مثلا معرفہ، نکرہ،، مذکر، مؤنث، منصرف، مسندالیہ، اسم منسوب ہوناوغیرہ۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: سَاحِرَانِ کوتم نے اسم کہاحالانکہ اسکے شروع میں سین ہے اور شروع میں سین کا آنا فعل کی علامت ہے۔

جواب: علامت ایک زائد چیز ہوتی ہے۔فعل کے شروع میں جو سین آتی ہے وہ زائد ہوتی ہے جسطرح سَیَکُوْنُ میں ہے۔اور یہاں سین اصلی ہے(اسلئے کہ اسکاوزن فَاعِلَانِ ہے)۔لہذا یہ فعل نہیں ہے۔دوسرا یہ کہ سَاحِرَانِ تثنیہ ہے اور تعدّد اسم میں ہوتا ہے نہ کہ فعل اور حرف میں۔

سوال: رُجَیْلٌ میں اسم کی علامت تصغیر ہے، تصغیر کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: تصغیر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ دیں گے دوسرے کو فتحہ دیں گے تیسری جگہ "ی" ساکنہ علامت تصغیر لگائیں گے (جامع الدروس ص:۲۴۲) اسکے بعد اگر ایک حرف ہو تو عامل کے مطابق ہوگا، اگر دو حروف ہو تو پہلا مکسور اور دوسرا عامل کے مطابق ہوگا جیسے رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ اور ضَوَارِبُ سے ضُوَیْرِبٌ وغیرہ۔

سوال: نَبِیٌّ اور مَکِیٌّ دونوں کے آخر میں 'یا' ہے لیکن نَبِیٌّ میں یائے نسبتی ہے اور مَکِیٌّ میں نسبتی نہیں یہ کیوں؟

جواب: نَبِیٌّ میں یائے نسبتی نہیں اسلئے کہ یائے نسبتی زائدہ ہوتی ہے اور نَبِیٌّ میں "ی" اصلی ہے۔یہ

اصل میں نَبِيْئٌ تھا۔ قانون یہ ہے کہ جب "ی" مدہ زائدہ کے بعد ہمزہ آجائے تو اس ہمزہ کو "ی" سے تبدیل کریں گے تو ہمزہ کو "ی" کیا اور "ی" کا "ی" میں ادغام ہوا تو نَبِيٌّ ہو گیا۔ یا اصل میں نَبِيْوٌ تھا سَيِّدٌ والے قانون سے واو کو یا کیا اور پھر ادغام کیا۔

ہم خاک نشینوں کو نہ مسند پہ بٹھاؤ
یہ عشق کی توہین ہے اعزاز نہیں ہے

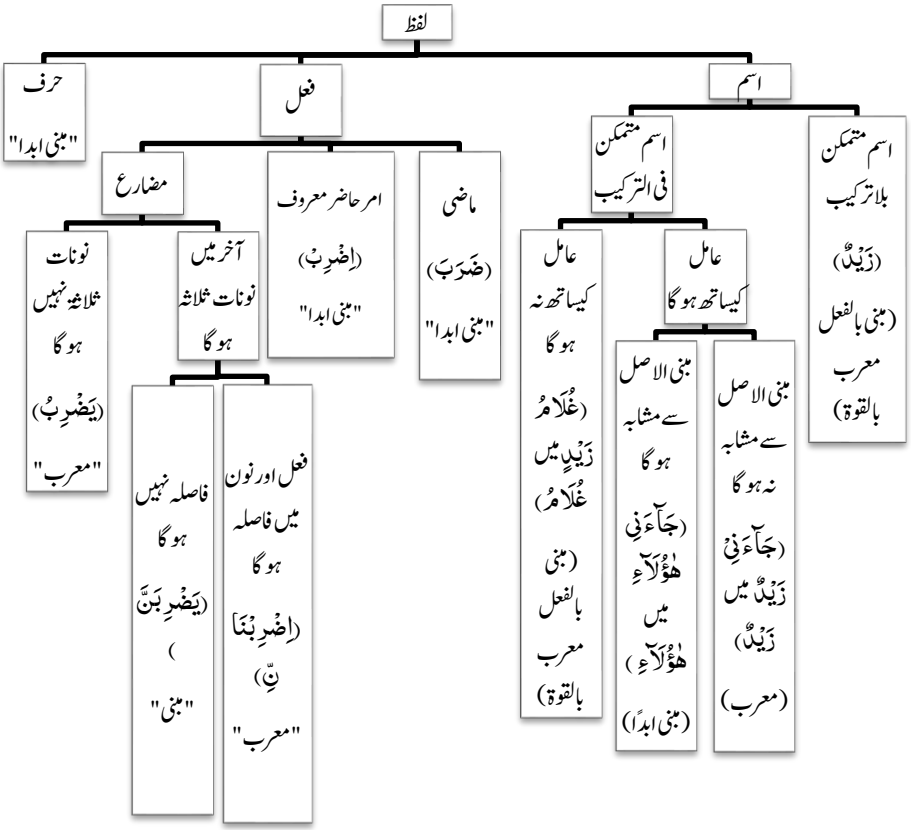
لفظ
اسم
اسم متمکن بلاترکیب (زَيْدٌ) (مبنی بالفعل معرب بالقوۃ)
اسم متمکن فی الترکیب
عامل کیساتھ ہو گا
مبنی الاصل سے مشابہ نہ ہو گا (جَآءَنِيْ زَيْدٌ میں زَيْدٌ) (معرب)
مبنی الاصل سے مشابہ ہو گا (جَآءَنِيْ هٰؤُلَآءِ میں هٰؤُلَآءِ) (مبنی ابدًا)
عامل کیساتھ نہ ہو گا (غُلَامُ زَيْدٍ میں غُلَامُ) (مبنی بالفعل معرب بالقوۃ)
فعل
ماضی (ضَرَبَ) "مبنی ابدا"
امر حاضر معروف (اِضْرِبْ) "مبنی ابدا"
مضارع
آخر میں نونات ثلاثہ ہو گا
فعل اور نون میں فاصلہ ہو گا (اِضْرِبْنَانِّ) "معرب"
فاصلہ نہیں ہو گا (يَضْرِبَنَّ) "مبنی"
نونات ثلاثہ نہیں ہو گا (يَضْرِبُ) "معرب"
حرف "مبنی ابدا"

فصل

معرب مبنی کی تعریف:

معرب: یہ ظرف مکان کا صیغہ ہے جسکا لغوی معنیٰ ہے "ظاہر کرنے کی جگہ" چونکہ اس پر بھی اعراب ظاہر کیا جاتا ہے اس لیے اس کو معرب کہتے ہے۔ دوسرا قول یہ ہے باب افعال سے اسم مفعول کا صیغہ ہے یعنی جس پر اوراب ظاہر کیے گئے ہو۔

مبنی: یہ بِنَاءٌ سے اسم مفعول کا صیغہ ہے جسکا لغوی معنیٰ ہے "برقرار رکھا ہوا" چونکہ مبنی کے آخر کو بھی ایک حالت پر برقرار رکھا جاتا ہے اس لیے اس کو مبنی کہتے ہے (المنہاج الکامل ص:۴۶)۔

سوالات (۷)

ذیل کے الفاظ میں بتاو کون معرب ہے کون مبنی اور کون مبنی اصل۔

۱ اِفْتَحُوْا: یہ مبنی ہے اور مبنی الاصل ہے اسلئے کہ امر حاضر معروف ہے۔ آسمیں واو ضمیر مبنی الاصل ہے اسلئے کہ مضمرات میں سے ہے۔

۲ لَمْ یَفْعَلْ: لَمْ حرف جازم ہے اور مبنی الاصل ہے اسلئے کہ حروف میں سے ہے۔ یَفْعَلْ فعل مضارع ہے اور معرب ہے اسلئے کہ نون تاکید اور نون جمع مؤنث سے خالی ہے۔

۳ لَنْ یَسْمَعُوْا: لَنْ حرف ناصب ہے اور مبنی الاصل ہے اسلئے کہ حروف میں سے ہے۔ یَسْمَعُوْا فعل مضارع ہے اور معرب ہے اسلئے کہ نونات ثلاثہ (نون جمع مؤنث، نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ) سے خالی ہے۔

فعل مضارع کے معرب مبنی ہونے کا خلاصہ: جمع مؤنث کے دو صیغے (یَضربن، تضربن) ہمیشہ مبنی ہوگے، ۷ صیغے (جنکے آخر میں نون اعرابی ہے) ہمیشہ معرب ہوں گے، اور باقی ۵ صیغے (جنکے آخر میں

نون اعرابی نہیں ہے) کبھی معرب کبھی مبنی ہوں گے (اگر نون تاکید مل جائے تو مبنی ورنہ معرب)۔

۴ اِضْرِبْنَانِّ: یہ مبنی الاصل ہے اسلئے کہ امر حاضر معلوم ہے۔

۵ هذا كِتَابِيْ: هذا میں ها مبنی الاصل ہے اسلئے کہ حرف ہے اور ذا مشابہ مبنی الاصل ہے اسلئے کہ اسمائے اشارات میں سے ہے۔ كِتَابِيْ میں كِتَابٌ معرب ہے اسلئے کہ ترکیب میں واقع ہے اور یا ضمیر متکلّم کی ہے اور مشابہ مبنی الاصل ہے اسلئے کہ مضمرات میں سے ہے۔

۶ نَصَرَ: یہ مبنی ہے اور مبنی الاصل ہے اسلئے کہ فعل ماضی ہے۔

۷ سَمِعَ: یہ مبنی اور مبنی الاصل ہے اسلئے کہ فعل ماضی ہے۔

۸ يَجْتَنِبْنَ: یہ فعل مضارع ہے اور مبنی ہے اور مشابہ مبنی الاصل ہے اسلئے کہ آخر میں نون جمع مونث ہے۔

نوٹ: ان عبارات میں ہر کلمہ کو متعیّن کرکے بتاو کہ معرب ہے یا مبنی۔

۱. يٰاَيُّهَاالنَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ.(البقرۃ:۲۱)

یا حرف ندا مبنی الاصل ہے اسلئے کہ حرف ہے، اَیُّ وصلیہ مبنی ہے اسلئے کہ اسم غیر متمکّن کے اقسام میں سے ہے۔ ها حرف تنبیہ مبنی الاصل ہے، الف لام حرف مبنی الاصل، اَلنَّاسُ معرب ہے ترکیب میں واقع ہے۔ اُعْبُدُوْا فعل امر حاضر معروف مبنی الاصل ہے، آمیں واو ضمیر مشابہ مبنی الاصل مضمرات میں سے ہے، رَبَّ معرب ہے ترکیب میں واقع ہے، كُمْ ضمیر مشابہ مبنی الاصل ہے اسلئے کہ مضمرات میں سے ہے، اَلَّذِيْ اسم موصول مشابہ مبنی الاصل ہے اسلئے کہ اسم غیر متمکّن کے اقسام میں سے ہے، خَلَقَ فعل ماضی مبنی الاصل ہے، آمیں هوَ ضمیر مشابہ مبنی الاصل مضمرات میں سے ہے، كُمْ ضمیر مشابہ مبنی الاصل ہے اسلئے کہ مضمرات میں سے ہے، واو حرف عطف مبنی الاصل ہے۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مشابہ مبنی الاصل ہے۔ مِنْ مبنی الاصل ہے اسلئے کہ حروف جارہ میں سے ہے۔ قَبْلِ معرب ہے اسلئے کہ اسکا مضاف الیہ مذکور ہے۔ كُمْ ضمیر مشابہ مبنی الاصل ہے اسلئے کہ

مضمرات میں سے ہے۔

ترجمہ: اے لوگو! عبادت کرو اپنے اس پروردگار کی جس نے پیدا کیا تمہیں اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے گزرے ہیں (آسان ترجمہ قرآن ص:۴۶)۔

ترکیب: یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع، اَسمیں اَنَا ضمیر فاعل، اَیُّ مبدل منہ ھا برائے تنبیہ اَلنَّاسُ بدل، مبدل منہ بدل ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر ندا، اُعْبُدُوْا فعل امر حاضر، واو ضمیر اسکا فاعل، رَبَّکُمْ مضاف مضاف الیہ ملکر موصوف، اَلَّذِیْ اسم موصول، خَلَقَ فعل ماضی اسمیں ھُوَ ضمیر فاعل، کُمْ ضمیر معطوف علیہ، واو عاطفہ، اَلَّذِیْنَ اسم موصول مِنْ حرف جر قَبْلِکُمْ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور متعلق ہوا تَبَتُوا فعل ماضی محذوف کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

سوال: اَیُّ منادیٰ کو تم نے اسم غیر متمکّن کہا حالانکہ اسم غیر متمکّن کے اقسام میں سے تو اَیُّ وصلیہ نہیں ہے؟

جواب: اسم غیر متمکّن کے ان ۱۸ اقسام کے علاوہ اور بھی اقسام ہیں جو غیر مشہور ہیں (۱) منادیٰ مفرد معرفہ جیسے: یَا زَیْدُ (۲) لائے نفی جنس کا اسم بشرطیکہ وہ نکرہ، مفردہ غیر مفصولہ ہو جیسے: لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ (۳) تمام اسمائے شرطیہ جازمہ سوائے اَیٌّ کے جیسے: مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ (۴) تمام اسمائے استفہام سوائے اَیٌّ کے جیسے: مَنْ ھٰذَا. (۵) وہ اسم علم جو "ویہ" پر ہوا ہو (۶) وہ اسم علم جو فَعَالِ کے وزن پر ہو جیسے: قَطَامَ۔

۲. اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ. (الفاتحہ:۶)

اِھْدِ فعل امر حاضر معروف مبنی الاصل ہے، اسمیں اَنْتَ ضمیر مشابہ مبنی الاصل ہے اسلئے کہ

مضمرات میں سے ہے، نَا ضمیر مشابہ مبنی الاصل ہے۔ الفلام مبنی الاصل ہے اسلئے کہ حرف ہے۔ صِرَاطَ معرب ہے اسلئے کہ ترکیب میں واقع ہے۔ الفلام مشابہ مبنی الاصل اسمائے موصولات میں سے ہے بمعنی اَلَّذِیْ اسلئے کہ اسم فاعل پر داخل ہے، اَلْمُسْتَقِیْمَ معرب ہے اسلئے کہ ترکیب میں واقع ہے۔

ترجمہ: ہمیں ھدایت عطافرماسیدھے راستے کی۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۳۸)

ترکیب: اِھدِ فعل امر، آمیں اَنْتَ ضمیر فاعل، نا ضمیر مفعول بہ اول، الصِّرَاطَ موصوف اَلْمُسْتَقِیْمَ صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

فصل

ترکیب کے لحاظ سے مضمرات میں سے ہر ایک کی تفصیل مذکور ہے۔

- ضمیر مرفوع متّصل ترکیب میں فاعل یانائب فاعل بنتا ہے جیسے: ضَرَبْتَ میں تَ ضُرِبْتَ میں تَ.
- ضمیر مرفوع منفصل ترکیب میں کبھی مبتدا جیسے: اَنَاقَائِمٌ کبھی خبر جیسے: مَاھِیَ اِلَّا اَنْتَ، کبھی فاعل جیسے: مَا قَامَ اِلَّا اَنَا، کبھی تاکید جیسے: قُمْتَ اَنْتَ.
- ضمیر منصوب متّصل اگر فعل اور اسمائے افعال کے ساتھ ملی ہو تو مفعول بہ بنتا ہے جیسے: ضَرَبَكَ زَیْدٌ، رُوَیْدَنِیْ اور اگر حروف مشبہ بالفعل کیساتھ ملی ہو تو انکی اسم بنتی ہے جیسے: اِنَّكَ عَالِمٌ.
- ضمیر منصوب منفصل ترکیب میں ہمیشہ مفعول بہ بنتی ہے خواہ مقدم ہو یا مؤخر ہو جیسے: اِیَّاكَ نَعْبُدُ، اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِیَّاہُ.
- ضمیر مجرور متّصل اگر حروف جارہ کیساتھ ملی ہو تو مجرور بحرف الجر جیسے: اِلَیْكُمْ اور اگر اسم کیساتھ ملی ہو تو مضاف الیہ ہوگی جیسے: غُلَامُكُمْ.

سوالات (۸)

ان مثالوں کی ترکیب اور ترجمہ لکھ کر دکھاؤ اور ضمیر کی قسمیں بھی ظاہر کرو۔

۱. اَنَا قَائِمٌ **ترجمہ:** میں کھڑا ہوں۔

ترکیب: اَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، قَائِمٌ شبہ فعل اسمیں اَنَا[۲] ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲. اَنْتَ غُلَامُ زَيْدٍ **ترجمہ:** تو زید کا غلام ہے۔

ترکیب: اَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، غُلَامُ مضاف، زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳. اَنْتُمْ جَاهِلُوْنَ **ترجمہ:** تم سب (مرد) جاہل ہو۔

ترکیب: اَنْتُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، جَاهِلُوْنَ شبہ فعل، اسمیں اَنْتُمْ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴. ضَرَبَكَ زَيْدٌ **ترجمہ:** آپکو زید نے مارا۔

ترکیب: ضَرَبَ فعل ماضی، کاف ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ مقدم، زَيْدٌ فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵. زَيْدٌ ضَرَبَكَ **ترجمہ:** زید نے آپکو مارا۔

ترکیب: زَيْدٌ مبتدا، ضَرَبَ فعل ماضی، اسمیں ھوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار فاعل، ک ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مبتدا کیلئے

---

[۲]: جب صیغہ صفت سے پہلے ضمیر مرفوع منفصل ہو تو صیغہ صفت میں وہی ضمیر ہوگی اگر نہ ہو تو پھر غائب کی ضمیر ہوگی۔ (المنہاج الکامل ص:۳۸۲)۔

خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶. اَنَا یُوْسُفُ **ترجمہ:** میں یوسف ہوں۔

ترکیب: اَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، یُوْسُفُ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷. نَحْنُ عَالِمُوْنَ **ترجمہ:** ہم سب عالم ہیں۔

ترکیب: نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، عَالِمُوْنَ شبہ فعل، اسمیں نَحْنُ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸. ضَرَبُوْهمْ **ترجمہ:** ان سب مردوں نے ان سب مردوں کو مارا۔

ترکیب: ضَرَبُوْا فعل ماضی، واو ضمیر بارز اسکا فاعل، همْ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹. ضَرَبَهاعَمْرٌو **ترجمہ:** عمر نے اس ایک عورت کو مارا۔

ترکیب: ضَرَبَ فعل ماضی، ها ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ مقدم، عَمْرٌو فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰. ضَرَبَتَاها **ترجمہ:** ان دو عورتوں نے اس ایک عورت کو مارا۔

ترکیب: ضَرَبَتَا فعل ماضی، الف ضمیر مرفوع متّصل بارز اسکا فاعل، ها ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۱. هنَّ جَمِیْلَاتٌ **ترجمہ:** وہ سب عورتیں خوبصورت ہیں۔

ترکیب: هنَّ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، جَمِیْلَاتٌ شبہ فعل، اسمیں هنَّ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۲. اَنْتِ حَسَنَةٌ **ترجمہ:** تو ایک خوبصورت عورت ہے۔

ترکیب: اَنْتِ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، حَسَنَةٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳. ضَرَبْنَاكَ **ترجمہ:** ہم سب نے تجھے مارا۔

ترکیب: ضَرَبْنَا فعل ماضی ،نَاضمیر مرفوع متّصل بارز اسکا فاعل ،کَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴. ضَرَبْتُكُمْ **ترجمہ:** میں نے تم سب مردوں کو مارا۔

ترکیب: ضَرَبْتُ فعل ماضی ،تُ ضمیر مرفوع متّصل بارز اسکا فاعل،كُمْ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۵. هُمْ شَاهِدُوْنَ **ترجمہ:** وہ سب مرد گواہی دینے والے ہیں۔

ترکیب: هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا،شَاهِدُوْنَ شبہ فعل،آسمیں هُمْ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل،شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۶. هِيَ ضَارِبَةٌ **ترجمہ:** وہ ایک عورت مارنے والی ہے۔

ترکیب: هِيَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا،ضَارِبَةٌ شبہ فعل آسمیں هِيَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل،شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۷. هُمَا جَاهِلَانِ **ترجمہ:** وہ دو مرد جاہل ہیں۔

ترکیب: هُمَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا،جَاهِلَانِ شبہ فاعل،آسمیں هُمَا ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل،شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۸. ضَرَبَهُمْ بَكْرٌ **ترجمہ:** بکر نے ان سب مردوں کو مارا۔

ترکیب: ضَرَبَ فعل ماضی ،هُم ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ مقدم،بَكْرٌ فاعل مؤخر،فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۹. اَنَااَخُوعَمْرٍو **ترجمہ:** میں عمرو کا بھائی ہوں۔

ترکیب: اَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، اَخُو مضاف، عَمْرٍو مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۰. ضَرَبَتْكُنَّ هِنْدٌ **ترجمہ:** ھندہ نے تم سب عورتوں کو مارا۔

ترکیب: ضَرَبَتْ فعل ماضی، كُنَّ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ مقدم، هِنْدٌ فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۱. نَصَرْتَنِيْ **ترجمہ:** توایک مرد نے میری مدد کی۔

ترکیب: نَصَرْتَ فعل ماضی، تَ ضمیر مرفوع متّصل بارز اسکا فاعل، نون وقایہ، یا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: نون وقایہ: وقایہ مصدر ہے بمعنی اسم فاعلاوراسکا معنی ہے بچانے والا۔اسکو وقایہ اسلئے کہتے ہے کہ فعل کے آخر میں کسرہ نہیں آسکتا اور یاء ماقبل کسرہ چاہتی ہے توجب کسی فعل یا اسم فعل کیساتھ یائے متکلّم آجائے توان کے درمیان جھگڑا ہوتا ہے۔یائے متکلّم چاہتی ہے کہ میرے ماقبل کسرہ ہواور فعل چاہتا ہے کہ میرے آخر پر کسرہ نہ ہوتونون وقایہ درمیان میں آکر اسکو جھگڑے سے بچاتا ہے اور نون وقایہ پر کسرہ آجاتا ہے توفعل کا تقاضہ بھی پورا ہواجاتا ہے یعنی فعل کے آخر پر کسرہ نہیں آیا اور یائے متکلّم سے پہلے بھی کسرہ آگیا۔

- فعل اور اسم فعل کیساتھ نون وقایہ لانا واجب ہے جیسے: اَكْرَمَنِيْ، رُوَيْدَنِيْ.
- حروف جارہ میں سے مِنْ اور عَنْ کیساتھ بھی لانا واجب ہے جیسے: مِنِّيْ، عَنِّيْ.
- حروف مشبہ بالفعل میں سے (اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ اور لٰكِنَّ) کیساتھ لانا اور نہ لانا دونوں جائز ہے جیسے: اِنِّيْ اور اِنَّنِيْ دونوں پڑھنا جائز ہیں۔لَيْتَ کیساتھ لانا کثیر الاستعمال ہے جیسے يَالَيْتَنِيْ اور لَعَلَّ کیساتھ نہ لانا کثیر الاستعمال ہے (جامع الدروس ص:۹۵)۔

۲۲. نَصَرُوْنِيْ **ترجمہ:** ان سب مردوں نے میری مدد کی۔

ترکیب: نَصَرُوْا فعل، واو ضمیر مرفوع متّصل بارز اسکا فاعل، نون وقایہ، یا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۳. نَصَرَتْنِیْ هِنْدٌ **ترجمہ:** ھندہ نے میری مدد کی۔

ترکیب: نَصَرَتْ فعل ماضی، نون وقایہ، یا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ مقدم، هِنْدٌ فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۴. اَنْتَ اِبْنُ زَیْدٍ **ترجمہ:** تو زید کا بیٹا ہے۔

ترکیب: اَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، اِبْنُ مضاف، زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۵. اَنْتُمْ اَبْنَآءُ بَکْرٍ **ترجمہ:** تم سب بکر کے بیٹے ہو۔

ترکیب: اَنْتُم ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، اَبْنَآءُ مضاف، بَکْرٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۶. اَنْتَ عَمُّ بَکْرٍ **ترجمہ:** تو بکر کا چچا ہے۔

ترکیب: اَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، عَمُّ مضاف، بَکْرٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۷. هوَ خَالِقٌ **ترجمہ:** وہ (اللہ تعالیٰ) خالق ہے۔

ترکیب: هوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، خَالِقٌ شبہ فعل، آمیں هوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۸. هذَا عَبْدِیْ **ترجمہ:** یہ میرا غلام ہے۔

ترکیب: هذَا اسم اشارہ مبتدا، عَبْدِیْ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۹. اِهدِنَا **ترجمہ:** تو ہمیں ہدایت دے۔

ترکیب: اِهدِ فعل امر حاضر، آمیں اَنْتَ ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار فاعل، نَا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۰. هذا اَخِیْ **ترجمہ:** یہ میرا بھائی ہے۔

ترکیب: هذا اسم اشارہ مبتدا، اَخِیْ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۱. هذَا کِتَابُنَا **ترجمہ:** یہ ہمارا کتاب ہے۔

ترکیب: هذا اسم اشارہ مبتدا، کِتَابُ مضاف، نا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۲. هؤُلَآءِ اِخْوَتِیْ **ترجمہ:** یہ سب میرے بھائی ہیں۔

ترکیب: هؤُلَآءِ اسم اشارہ مبتدا، اِخْوَتِی مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۳. هذِهٖ بِنْتِیْ **ترجمہ:** یہ میری بیٹی ہے۔

ترکیب: هذِهٖ اسم اشارہ مبتدا، بِنْتِی مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۴. هوَالَّذِیْ خَلَقَکُمْ (الانعام:۲) **ترجمہ:** وہی ذات ہے جس نے پیدا کیا تم کو۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۲۶۰)۔

ترکیب: هوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، الَّذِی اسم موصول، خَلَقَ فعل ماضی، آمیں هوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار فاعل، کُمْ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۵. هذَانِ سَاحِرَانِ **ترجمہ:** یہ دو جادوگر ہیں۔

ترکیب: هذَانِ اسم اشارہ مبتدا، سَاحِرَانِ شبہ فعل، آمیں هما ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا

فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۶. غُلَامُنَا قَائِمٌ **ترجمہ:** ہمارا غلام کھڑا ہے۔

ترکیب: غُلَامُ مضاف، نَا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، قَائِمٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۷. اِیَّاکُمَا اَعْطَیْتُ **ترجمہ:** میں نے خاص تم دونوں کو عطا کیا۔

ترکیب: اِیَّاکُمَا ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم، اَعْطَیْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر مرفوع متّصل بارز فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۸. اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ. (البقرہ:۳۰) **ترجمہ:** میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۵۰)۔

ترکیب: اَعْلَمُ فعل مضارع، اَنَا ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار فاعل، مَا موصولہ، لَا نافیہ، تَعْلَمُوْنَ فعل مضارع، واو ضمیر بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۹. اِیَّاکُمْ اَدْعُوْا **ترجمہ:** میں نے خاص تم سب کو بلایا۔

ترکیب: اِیَّاکُمْ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم، اَدْعُوْ فعل مضارع، اسمیں اَنَا ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴۰. لَکُمْ جَمَالٌ **ترجمہ:** تمہارے لئے خوبصورتی ہے۔

ترکیب: لام حرف جر، کُمْ ضمیر مجرور متّصل مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل محذوف ثَبَتَ فعل کیساتھ، اسمیں ھو ضمیر فاعل راجع بسوئے جَمَالٌ، فعل محذوف اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، جَمَالٌ مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: جار مجرور جہاں بھی آجائے تو وہ کسی فعل یا شبہ فعل کیساتھ متعلق ہوں گے۔(موسوعۃ ص:۲۶۱) پھر اگر وہ فعل یا شبہ فعل الفاظ میں موجود ہو تو ٹھیک ہے ورنہ محذوف نکالیں گے۔بشرطیکہ حرف جر زائد یا شبیہ بالزائد نہ ہو۔

۴۱. اِیَّایَ ضَرَبْتَ **ترجمہ:** تونے مجھ ہی کو مارا۔

ترکیب: اِیَّایَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم،ضَرَبْتَ فعل ماضی ،تَ ضمیر مرفوع متّصل بارز فاعل،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴۲. لَهمْ عِلْمٌ **ترجمہ:** ان سب مردوں کیلئے علم ہے۔

ترکیب: لَهمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ شبہ فعل کیساتھ ،آمیں هوَ ضمیر فاعل راجع بسوئے عِلْمٌ،شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم،عِلْمٌ مبتدا مؤخر،مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴۳. لِیْ حُزْنٌ **ترجمہ:** میرے لئے غم ہے۔

ترکیب: لِیْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَبَتَ فعل محذوف کیساتھ، آمیں هوَ ضمیر فاعل راجع بسوئے حُزْنٌ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم،حُزْنٌ مبتدا مؤخر،مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴۴. لَها زَوْجٌ **ترجمہ:** اس ایک عورت کیلئے شوہر ہے۔

ترکیب: لَها جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ شبہ فعل کیساتھ ،آمیں هوَ ضمیر فاعل راجع بسوئے زَوْجٌ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم،زَوْجٌ مبتدا مؤخر،مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: زوج کا لفظ شوہر اور بیوی دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے اور زوجہ صرف بیوی کو کہا جاتا ہے (مصباح اللغات ص:۳۵۰)۔

۴۵. هٰذَاالرَّجُلُ خَالِیْ **ترجمہ:** یہ آدمی میرا ماموں ہے۔

ترکیب: هٰذَااسم اشارہ/موصوف/مبین/مبدل منہ، الرَّجُلُ مشارٌ الیہ/صفت/عطف بیان/بدل، اسم اشارہ مشارٌ الیہ ملکر مبتدا، خَالِ مضاف، یا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴۶. هٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ (الانبیاء:۵۰) **ترجمہ:** یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے برکت کی۔ (تفسیر عثمانی ج:۲ص:۵۶۶)

ترکیب: هٰذَااسم اشارہ مبتدا، ذِكْرٌ موصوف، مُبَارَكٌ صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴۷. ظَلَمْنَااَنْفُسَنَا. (الاعراف:۲۳) **ترجمہ:** ظلم کیا ہم نے اپنی جان پر۔

(معارف القرآن ج:۳ص:۵۳۰)

ترکیب: ظَلَمْنَا فعل ماضی، نَاضمیر مرفوع متّصل بارز اسکا فاعل، اَنْفُسَ مضاف، نَا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴۸. لَكُمْ مَّاسَاَلْتُمْ **ترجمہ:** تمہارے لئے وہ ہے جو تم مانگتے ہو۔

ترکیب: لَكُمْ جار مجرور متعلق ہوئے ثَبَتَ فعل کیساتھ، اسمیں هوَ ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، مَا موصولہ، سَاَلْتُمْ فعل ماضی، تُمْ ضمیر مرفوع متّصل بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴۹. اِيَّاكَ ضَرَبْتُ **ترجمہ:** میں نے تم ہی کو مارا۔

ترکیب: اِيَّاكَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم، ضَرَبْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر مرفوع متّصل بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵۰. عَلِمَ مَالَمْ تَعْلَمُوْا. (الفتح:۲۷) **ترجمہ:** اللہ نے جانا وہ جو تم نہیں جانتے۔

(معارف القرآن ج:۸ص:۸۷)

ترکیب: عَلِمَ فعل ماضی، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متّصل جائزالاستتار فاعل، مَا موصولہ، لَمْ حرف جازم، تَعْلَمُوْا فعل مضارع، اسمیں واو ضمیر مرفوع متّصل بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ تَعْلَمُوْا کے بعدہٗ ضمیر عائد ہے۔

۵۱. اِيّاهنَّ نَكَحْتُ. **ترجمہ:** میں نے ان ہی عورتوں سے نکاح کیا۔

ترکیب: اِيَّاهنَّ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم، نَكَحْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر مرفوع متّصل بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵۲. هذَا دِرْهمٌ **ترجمہ:** یہ درھم ہے۔

ترکیب: هذَا اسم اشارہ مبتدا، دِرْهمٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵۳. هؤُلَآءِ اَصْحَابِیْ **ترجمہ:** یہ سب میرے دوست ہیں۔

ترکیب: هؤُلَآءِ اسم اشارہ مبتدا، اَصْحَابِیْ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵۴. لَهمْ كَمَالٌ **ترجمہ:** ان سب مردوں کیلئے کمال ہے۔

ترکیب: لَهمْ جار مجرور متعلق ہوئے ثَبَتَ فعل محذوف کیساتھ، اسمیں ھو ضمیر اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، كَمَالٌ مبتدا موٴخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵۵. هذَا كَلْبٌ **ترجمہ:** یہ کتّا ہے۔

ترکیب: هذَا اسم اشارہ مبتدا، كَلْبٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵۶. جَآءَالَّذِی اَعْطَاكَ **ترجمہ:** آیا وہ آدمی جس نے تجھے عطا کیا۔

ترکیب: جَآءَ فعل ماضی، الَّذِی اسم موصول، اَعْطٰی فعل ماضی، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، كَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ،

موصول صلہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَعْطٰی میں ھوَ ضمیر عائد ہے۔

۵۷. رَبُّنَا اللّٰهُ. (حٰمٓ السجدہ:۳۰) **ترجمہ:** ہمارا رب اللہ ہے۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۹۲۶)

ترکیب: رَبُّ مضاف، نَا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، اللّٰہُ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵۸. اِضْرِبُوْهنَّ **ترجمہ:** تم سب مرد ماروان سب عورتوں کو۔

ترکیب: اِضْرِبُوْا فعل امر حاضر، واو ضمیر مرفوع متّصل بارز اسکا فاعل، هنَّ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵۹. قِبْلَتُنَا بَيْتُ اللّٰهِ **ترجمہ:** ہمارا قبلہ بیت اللہ ہے۔

ترکیب: قِبْلَةُ مضاف، نَا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، بَيْتُ مضاف، اللّٰهِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶۰. رَسُوْلُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ **ترجمہ:** ہمارا رسول محمد ﷺ ہے۔

ترکیب: رَسُوْلُ مضاف، نَا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، مُحَمَّدٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶۱. قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا. (الشمس:۹)

ترجمہ: تحقیق مراد کو پہنچا (کامیاب ہوا) جس نے اسکو (نفس) کو سنوار لیا۔

(معارف القرآن ج:۸ ص:۷۵۳)

ترکیب: قَدْ حرف تحقیق، اَفْلَحَ فعل ماضی، مَنْ موصولہ، زَكّٰى فعل ماضی، اسمیں ھو ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، ھا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ زَكّٰى میں ھوَ ضمیر عائد ہے۔

فائدہ: قَدْ جب فعل ماضی پر داخل ہو تو تحقیق کیلئے ہوگا اور جب مضارع پر داخل ہو تو اکثر تقلیل کیلئے ہوگا لیکن کبھی تحقیق کیلئے بھی ہوتا ہے جیسے: قَدْ يَعْلَمُ مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ. (حاشیہ جامع الدروس ص:١٠)

٦٢. اَيَّةُ امْرَءَةٍ زَوْجَتُكَ؟ **ترجمہ:** کونسی عورت آپکی بیوی ہے؟

ترکیب: اَيَّةُ مضاف، اِمْرَءَةٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مقدم، زَوْجَتُكَ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

نوٹ: بعض حضرات اسکی ترکیب یوں کرتے ہیں اَيَّةُ امْرَءَةٍ مرکب اضافی مبتدا، زَوْجَتُكَ مرکب اضافی خبر، لیکن راجح کتاب والا ہے۔

٦٣. مَا نَدِمَ مَن سَكَتَ **ترجمہ:** پشیمان نہ ہوا وہ جو خاموش رہا۔

ترکیب: مَا نافیہ، نَدِمَ فعل ماضی، مَن موصولہ، سَكَتَ فعل ماضی، آسمیں هوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

٦٤. اَيُّكُمْ ضَرَبَ زَيْدًا؟ **ترجمہ:** تم میں سے کس نے زید کو مارا؟

ترکیب: اَيُّكُمْ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، ضَرَبَ فعل ماضی، آسمیں هوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، زَيْدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

٦٥. لَكُمْ دِيْنُكُمْ (الکافرون:٦) **ترجمہ:** تمہارے لئے تمہارا دین ہے۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:١٢١٨)

ترکیب: لَكُمْ جار مجرور متعلق ہوئے ثَبَتَ کیساتھ آسمیں هوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل راجع بسوئے دِيْنٌ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، دِيْنُ مضاف، كُمْ ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٦٦. هُمْ مَلَآئِكَةُ الرَّحْمٰنِ **ترجمہ:** وہ سب رحمان کے فرشتے ہیں۔

ترکیب: هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، مَلَآئِكَةُ مضاف، الرَّحْمٰنِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٦٧. تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ (الفرقان:١)

ترجمہ: بڑی شان ہے اس ذات کی جس نے نازل کی حق و باطل کا فیصلہ کر دینے والی کتاب۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:٧٠٨)

ترکیب: تَبَارَكَ فعل ماضی، اَلَّذِیْ اسم موصول، نَزَّلَ فعل ماضی، اسمیں هُوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل راجع بسوئے اللہ تعالیٰ، اَلْفُرْقَانَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا. نَزَّلَ میں هُوَ ضمیر عائد ہے۔

٦٨. اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. (بقرہ:٥)

ترجمہ: یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے (کامیاب ہونے والے) ہیں۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:٤٢)

ترکیب١: اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا اول، هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا ثانی، اَلْمُفْلِحُوْنَ شبہ فعل، اسمیں هُمْ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر مبتدا ثانی کا خبر، مبتدا ثانی اپنے خبر سے ملکر خبر ہوا مبتدا اول کیلئے، مبتدا اول اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب٢: اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا، هُمْ ضمیر فصل، اَلْمُفْلِحُوْنَ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٦٩. جَآءَ الَّذِيْ ضَرَبَ غُلَامَكَ **ترجمہ:** آیا وہ آدمی جس نے تیرے غلام کو مارا۔

ترکیب: جَآءَ فعل ماضی، اَلَّذِیْ اسم موصول، ضَرَبَ فعل ماضی، اسمیں هُوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار فاعل، غُلَامَ مضاف، كَ ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ضَرَبَ میں هُوَ ضمیر عائد ہے۔

۷۰. ذَانِكَ الرَّجُلَانِ ذَهبَا **ترجمہ:** وہ دونوں مرد گئے۔

ترکیب: ذَانِكَ اسم اشارہ، الرَّجُلَانِ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ مشارٌ الیہ ملکر مبتدا، ذَهبَا فعل ماضی، آسمیں الف ضمیر مرفوع متّصل بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷۱. قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ. (المجادلۃ:۱)

ترجمہ: سن لی اللہ تعالیٰ نے بات اس عورت کی جو جھگڑتی تھی تجھ سے۔

(معارف القرآن ج:۸ ص:۳۳۱)

ترکیب: قَدْ حرف تحقیق، سَمِعَ فعل ماضی، اللّٰهُ فاعل، قَوْلَ مضاف، الَّتِي اسم موصول، تُجَادِلُ فعل مضارع، آسمیں هِيَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، کاف ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ تُجَادِلُ میں هِيَ ضمیر عائد ہے۔

فائدہ: جب اسم موصول سے پہلے نکرہ آجائے تو مضاف مضاف الیہ اور جب معرفہ آجائے تو موصوف صفت بنتے ہے۔ (موسوعہ:ص:۷۷)۔

۷۲. عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ. (التکویر:۱۴)

ترجمہ: جان لے گا ہر شخص ان اعمال کو جو لیکر آیا ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۶۷۹)۔

ترکیب: عَلِمَتْ فعل ماضی، نَفْسٌ فاعل، مَا موصولہ، اَحْضَرَتْ فعل ماضی، آسمیں هِيَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَحْضَرَتْ کے بعد هُ ضمیر عائد ہے۔

۷۳. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (الفاتحہ:۴)

ترجمہ: تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ (معارف القرآن ج:۱ ص:۷۸)۔

ترکیب: اِیَّاكَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم، نَعْبُدُ فعل مضارع، اسمیں نَحْنُ ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف علیہ، واو حرف عطف، اِیَّاكَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم، نَسْتَعِیْنُ فعل مضارع، اسمیں نَحْنُ ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

فائدہ: حرف عطف سے پہلے جو چیز ہو اسکو معطوف علیہ اور جو بعد میں ہو اسکو معطوف کہتے ہے (موسوعہ ص:۶۳۶)۔ اور معطوف معطوف علیہ ہمیشہ جملے کا جز بنتے ہیں۔

قَالَ الَّذِیْنَ لَایَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا (الفرقان:۲۱)

ترجمہ: کہہ دیا ان لوگوں نے جو امید نہیں رکھتے ہم سے ملنے کی۔ (تفسیر حقانی ج:۳ ص:۴۰۹)۔

ترکیب: قَالَ فعل ماضی، اَلَّذِیْنَ اسم موصول، لَا نافیہ، یَرْجُوْنَ فعل مضارع، واو ضمیر بارز اسکا فاعل، لِقَآءَ مضاف، نَا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یَرْجُوْنَ میں واو ضمیر عائد ہے۔

۷۴. لَآاَعْبُدُمَاتَعْبُدُوْنَ (الکافرون:۲)

ترجمہ: میں عبادت نہیں کرتا ان چیزوں کی جنکی تم عبادت کرتے ہو۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۱۲۱۸)

ترکیب: لَا نافیہ، اَعْبُدُ فعل مضارع، اسمیں اَنَا ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل، مَا موصولہ، تَعْبُدُوْنَ فعل مضارع، واو ضمیر بارز اسکا فاعل، فعل فاعل ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ تَعْبُدُوْنَ کے بعد هُ ضمیر محذوف عائد ہے۔

۷۵. اذْكُرُوْانِعْمَتِیَ الَّتِیْ اَنْعَمْتُ (البقرہ:۴۰)

ترجمہ: یاد کرو میرے ان احسانوں کو جو کئے ہیں میں نے تم پر (معارف القرآن ج:۱ ص:۲۰۴)

ترکیب: اُذْکُرُوْا فعل امر حاضر، واو ضمیر بارز اسکا فاعل، نِعْمَتِیْ مضاف مضاف الیہ ملکر موصوف، اللَّتِیْ اسم موصول، اَنْعَمْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز اسکا فاعل، فعل فاعل ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَنْعَمْتُ کے بعد ہٗ ضمیر عائد ہے۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: ضمائر میں ضمیر مجرور منفصل کیوں نہیں ہے؟

جواب: اسلئے کہ ضمیر مجرور کی دو صورتیں ہیں حرف جر کی وجہ سے مجرور ہوگا یا مضاف الیہ کی وجہ سے۔ اب اگر ضمیر مجرور اور اسکے عامل (حرف جر یا مضاف) کے درمیان فاصلہ آجائے تو اسکی دو صورتیں ہیں۔ ضمیر مجرور اپنے عامل (حرف جر یا مضاف) پر مقدم ہوگا یا مؤخر، ضمیر مجرور اپنے عامل (حرف جر اور مضاف) پر مقدم نہیں ہوسکتا بلکہ یہ دونوں اپنے معمول مؤخر میں عمل کرتے ہیں، اور مؤخر ہونے کی صورت میں عامل اور معمول کے درمیان فاصلہ ہوگا چونکہ یہ دونوں (حرف جر اور مضاف) عمل میں ضعیف ہیں اسلئے فاصلہ کی صورت میں یہ عمل نہیں کرتے ہیں۔

سوال: قَائِمٌ، ضَارِبٌ اسم فاعل کیطرح ہے اور ضَارِبٌ میں ھوَ ضمیر ہوتی ہے۔ تم نے قَائِمٌ میں اَنَا ضمیر کیوں نکالی؟

جواب: جب صیغہ صفت سے پہلے ضمیر مرفوع منفصل ہو تو صیغہ صفت میں غائب کی ضمیر نکالنا بھی جائز ہے اور ماقبل والی ضمیر نکالنا بھی جائز ہے لیکن ماقبل والی ضمیر نکالنا بہتر ہے اسلئے اگر قَائِمٌ میں ھوَ ضمیر نکالے تو ترجمہ ہوگا "میں کھڑا ہوں وہ"۔ لہٰذا ہم نے اَنَا ضمیر نکالی تاکہ ترجمہ ٹھیک ہوجائے البتہ اگر ھوَ ضمیر نکالے تو پھر یہ لوٹے گی رَجُلٌ کیطرف جو اَنَا کے بعد محذوف ہے یعنی اصل عبارت یہ ہوگی اَنَا رَجُلٌ قَائِمٌ.

سوال: اِيَّاكَ نَعْبُدُ میں ضمیر منصوب منفصل کو فعل پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: تخصیص کیلئے۔

سوال: لَكُمْ جَمَالٌ میں خبر کو مبتدا پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: جب خبر ظرف/جار مجرور ہو اور مبتدا نکرہ غیر مفیدہ ہو تو خبر کو مبتدا پر مقدم کرنا واجب ہے جیسے: فِي الدَّارِ رَجُلٌ/عِنْدَكَ ضَيْفٌ (جامع الدروس ص:۳۷۹)۔ اگر خبر مقدم نہ کرے تو موصوف صفت کیساتھ التباس لازم آئے گا۔

سوال: هٰذَا الرَّجُلُ کو تم نے اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ بنایا جبکہ هٰذَا كَلْبٌ کو مبتدا خبر بنایا۔

جواب: اگر اسم اشارہ کا مابعد نکرہ، معرفہ باضافت یا علم ہو تو اسم اشارہ مبتدا بنے گا اور مابعد اسکی خبر ہوگی جیسے: هٰذَا قَلَمٌ، هٰذَا زَيْدٌ، هٰذَا قَلَمُ زَيْدٍ. اور اگر اسم اشارہ کا مابعد اسم موصول یا معرف بالام ہو تو وہاں چار ترکیبیں جائز ہیں۔ (المنہاج الکامل ص:۳۸۵)۔

۱. موصوف صفت۔

۲. مبین عطف بیان۔

۳. مبدل منہ بدل۔

۴. مبتدا خبر، لیکن یہ قلیل الاستعمال ہے۔

فائدہ: جمہور نحاۃ کے نزدیک اسم اشارہ کا مابعد صفت تب بنے گی جب مشتق ہو اگر مشتق نہ ہو تو بدل یا عطف بیان بنے گا (موسوعۃ ص:۵۶)۔

سوال: ہر اسم موصول کیلئے عائد ضروری ہے جبکہ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ میں عائد نہیں ہے۔

جواب: عائد کبھی لفظوں میں موجود ہوتا ہے اور کبھی محذوف۔ یہاں محذوف ہے اصل عبارت سَاَلْتُمُوْهُ ہے۔

سوال: اَيُّكُمْ ضَرَبَ زَيْدًا میں اَيٌّ کونسا ہے اور کیوں مبتدا ہے؟

جواب: یہ اَیٌّ استفہامیہ ہے اور یہ مضاف استعمال ہوتا ہے اور مبتدا اسلئے ہے کہ جب اسکے بعد فعل لازم ہو یا ایسا فعل متعدّی ہو جسکا مفعول بہ موجود ہو یا ظرف ہو تو پھر یہ مبتدا بنے گا (موسوعہ ص:۱۷۷)۔

فعل لازم کی مثال:

اَیُّ طَالِبٍ ضَحِكَ؟ فعل متعدّی کی مثال: اَیُّ طَالِبٍ كَافَأْتَهُ؟ ظرف کی مثال: اَیُّ طَالِبٍ فِی الْمَلْعَبِ؟

سوال: عَلِمَتْ فعل ماضی ہے لیکن تم نے ترجمہ "جان لے گا" مضارع والا کیا۔

جواب: (۸) مقامات میں فعل ماضی مضارع کے معنی میں ہو جاتی ہے۔

(املاء الصرف شرح ارشاد الصرف ص:۲۴)

۱. جب ماضی کا مضارع پر عطف ہو۔
۲. جب ماضی اسم موصول کے بعد واقع ہو۔
۳. جب ماضی جواب ندا کے شروع میں واقع ہو۔
۴. جب ماضی لفظ حَیْثُ کے بعد واقع ہو۔
۵. جب ماضی لفظ كُلَّمَا کے بعد واقع ہو۔
۶. جب فعل ماضی شرط واقع ہو۔
۷. جب فعل ماضی جزا واقع ہو۔
۸. جب ماضی مقام دعا میں واقع ہو۔

عَلِمَتْ جزا ہے اسکی شرط قرآن میں موجود ہے۔ اسکے علاوہ اگر ماضی ایسا فعل ہو جسکا وقوع بعد میں ہونے والا ہو لیکن اسکا وقوع یقینی ہو تو وہ بھی مضارع کے معنی میں ہو گا۔

سوال: اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ میں هُمْ کیوں ضمیر فصل ہے؟

جواب: جب خبر معرفہ یا اسم تفضیل مستعمل بمن ہو اور صفت کیساتھ التباس کا خطرہ ہو تو مبتدا خبر کے

درمیان ایک ضمیر لائی جاتی ہے جسے ضمیر فصل کہاجاتا ہے جو مبتدا کے موافق ہوتا کہ موصوف صفت کیساتھ التباس لازم نہ آئے (ھدایۃ النحوص:۷۹)۔

سوال: قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰها میں ھا ضمیر کس کیطرف لوٹ رہی ہے اور کیوں مؤنث ہے؟

جواب: یہ ضمیر نفس کیطرف لوٹ رہی ہے۔اگر نفس سے مرادروح ہوتومؤنث ہوگی اوراگر مرد مراد ہوتومذکر ہوگی (مصباح اللغات ص:۸۹۵)۔یہ ضمیر مؤنث اسلئے ہے کہ یہاں نفس سے مرادروح ہے۔

سوال: ضَرَبَتَاھامیں چار حرکتیں جمع ہوئی اور ضَرَبْنَ کا قانون ہے کہ چار حرکتوں کا جمع ہونا ناجائز ہے اور دوسرا یہ کہ اسکے آخر میں تائے تانیث ہے اور فعل کے آخر میں تائے تانیث ساکن ہوتی ہے۔

جواب: ان دونوں سوالوں کا جواب یہ ہے کہ ادھر تا پر حرکت عارضی ہے اور ظابطہ ہے اَلْعَوَارِضُ لَا تُعْتَبَرُ (عوارض کا کوئی اعتبار نہیں) یہاں تا اصل مین ساکن ہے۔

سوال: هُمْ مَلَآئِكَةُ الرَّحْمٰنِ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے۔

جواب: ادھر مبتدا اسم ظاہر نہیں اور دوسرا یہ کہ ملائکہ اسم جامد ہے،اور مطابقت تب ضروری ہے جب خبر اسم مشتق ہو۔

کوئی تجھ سے کچھ کوئی کچھ مانگتا ہے
الٰہی میں تجھ سے طلبگار تیرا

فصل

ضوابط برائے اسمائے افعال:

ضابطہ: اسمائے افعال بمعنی فعل ماضی کا فاعل کبھی اسم ظاہر ہوتا ہے جیسے هيْهاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ اور کبھی ضمیر مستتر جیسے السَّفَرُ هيْهاتَ اور اسمائے افعال بمعنی امر حاضر کا فاعل ہمیشہ مستتر ہوتی ہے جیسے رُوَيْدَ زَيْدًا (رُوَيْدَ میں اَنْتَ ضمیر فاعل ہے) (موسوعۃ ص:۱۷)۔

ظابطہ: اسمائے افعال تمام مبنی ہیں اور لَا مَحَلَّ لَها مِنَ الْاِعْرَاب ہیں (حوالہ مذکورہ)۔

ظابطہ: اسمائے افعال کیساتھ کبھی نون تاکید نہیں ملتی (حوالہ مذکورہ)۔

ظابطہ: اسمائے افعال اپنے فاعل کیساتھ ملکر بمنزلہ جملہ فعلیہ کے ہے پس جو احکام جملہ فعلیہ کے ہیں وہی احکام اس کے بھی ہیں

سوالات (۹)

ذیل کی مثالوں میں اسمائے افعال اور ظروف کو پہچانو اور ہر ایک مثال کا ترجمہ و ترکیب لکھو۔

۱. شَتَّانَ بَيْنَ زَيْدٍ وَعَمْرٍو **ترجمہ:** زید اور عمرو کے درمیان جدائی ہوئی۔

ترکیب: شَتَّانَ اسم فعل بمعنی اِفْتَرَقَ فعل ماضی، بَيْنَ مضاف، زَيْدٍ معطوف علیہ، واو حرف عطف، عَمْرٍو معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، اسم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲. هيْهاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ **ترجمہ:** عید کا دن دور ہوا۔

ترکیب: هَيْهاتَ اسم فعل بمعنی بَعُدَ فعل ماضی، يَوْمُ مضاف، الْعِيْدِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، اسم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳. بَلْهَ زَيْدًا **ترجمہ:** تو زید کو چھوڑو۔

ترکیب: بَلْهَ اسم فعل بمعنی دَعْ/اُتْرُكْ فعل امر، اسمیں اَنْتَ ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل، زَيْدًا مفعول بہ، اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

نوٹ: یہ معنی کی ترکیب ہے اگر الفاظ کی ترکیب کروگے تو پھر بَلْهَ میں اَنْتَ ضمیر ہوگی، اور ترکیب اسطرح کروگے بَلْهَ اسم فعل بمعنی امر حاضر، اسمیں اَنْتَ ضمیر اسکا فاعل۔۔۔الخ (اس صورت میں اسکو جملہ اسمیہ کہیں گے اسلئے کہ الفاظ میں اسمیہ ہے)۔

۴. حَيَّهلِ الصَّلٰوةَ **ترجمہ:** تو نماز کیلئے آؤ۔

ترکیب: حَيَّهلْ اسم فعل بمعنی اِيْتِ فعل امر، اسمیں اَنْتَ ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل، الصَّلٰوةَ مفعول بہ، اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۵. جِئْتُكَ اِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ **ترجمہ:** میں آیا آپکے پاس جب سورج طلوع ہوا۔

ترکیب: جِئْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز اسکا فاعل، کاف ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، اِذْ ظرفیہ مضاف، طَلَعَتْ فعل ماضی، الشَّمْسُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶. اٰتِيْكَ اِذَا جَآءَ زَيْدٌ **ترجمہ:** میں آپکے پاس آؤنگا جب زید آجائے

ترکیب: اٰتِيْ فعل مضارع، اسمیں اَنَا ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل، کاف ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، اِذَا ظرفیہ مضاف، جَآءَ فعل ماضی، زَيْدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ

خبر یہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

۷. كَيْفَ حَالُكَ؟ **ترجمہ:** آپ کا حال کیسا ہے؟

ترکیب: كَيْفَ استفہامیہ خبر مقدم، حَالُكَ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

نوٹ: اسکی اصل ترکیب مابعد والے ترکیب کیطرح ہے لیکن یہ ترکیب آسانی کیلئے کیا ہے۔

۸. اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ؟ (الذاریات:۱۲) **ترجمہ:** کب ہوگا جزاو سزا کا دن۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۱۰۱۱)

ترکیب: اَيَّانَ مفعول فیہ ثَبَتَ فعل محذوف کیلئے، اسمیں ھوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم، يَوْمُ مضاف، اَلدِّيْنِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۹. نَصَرْتُكَ اَمْسِ **ترجمہ:** میں نے آپکی مدد کی گزشتہ کل۔

ترکیب: نَصَرْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز اسکا فاعل، كاف ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، اَمْسِ ظرف زمان مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

۱۰. مَا رَاَيْتُ زَيْدًا مُذْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ **ترجمہ:** میں نے نہیں دیکھا زید کو جمعہ کے دن سے۔

ترکیب: مَا نافیہ، رَاَيْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز اسکا فاعل، زَيْدًا مفعول بہ، مُذْ حرف جر، يَوْمِ الْجُمُعَةِ مضاف مضاف الیہ مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے رَاَيْتُ فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

نوٹ: یہ ترکیب اسوقت ہے جب مُذْ مابعد مجرور پڑھے۔ اگر اسکا مابعد مرفوع پڑھے جسطرح بعض کتابوں میں مرفوع لکھا ہے تو پھر ترکیب ہوں ہوگی مُذْ مضاف، يَوْمُ الْجُمُعَةِ مرکب اضافی فاعل

ہوا کَانَ فعل محذوف کیلئے، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا۔

۱۱. مَا ضَرَبْتُهُ قَطُّ **ترجمہ:** میں نے اسکو کبھی نہیں مارا۔

ترکیب: مَا نافیہ، ضَرَبْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر اسکا فاعل، هُ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، قَطُّ ظرف زمان مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۲. يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ. (الفتح:۱۰) **ترجمہ:** اللہ کا ہاتھ (قدرت) انکے ہاتھوں پر ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۹۸۶)

ترکیب: يَدُ مضاف، اللّٰهِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، فَوْقَ ظرف مکان مضاف، اَيْدِيْهِم مضاف مضاف الیہ ملکر فَوْقَ کیلئے مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا ثَبَتَتْ فعل محذوف کا، اسمیں هِيَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳. جَلَسْتُ فَوْقَ عَمْرٍو **ترجمہ:** میں بیٹھ گیا عمرو کے اوپر۔

ترکیب: جَلَسْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز اسکا فاعل، فَوْقَ ظرف مضاف، عَمْرٍو مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴. اِجْلِسْ حَيْثُ جَلَسَ زَيْدٌ **ترجمہ:** تو بیٹھ جہاں زید بیٹھا ہے۔

ترکیب: اِجْلِسْ فعل امر حاضر، اسمیں اَنْتَ ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل، حَيْثُ ظرفیہ مضاف، جَلَسَ فعل ماضی، زَيْدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۱۵. اِمْشِ قُدَّامَ بَكْرٍ **ترجمہ:** تو چل بکر کے آگے۔

ترکیب: اِمْشِ فعل امر حاضر، آمیں اَنْتَ ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل، قُدَّامَ مضاف، بَكْرٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۱۶. ضَعْ هذَافَوْقَ السَّطْحِ **ترجمہ:** یہ رکھو چھت کے اوپر۔

ترکیب: ضَعْ فعل امر حاضر، آمیں اَنْتَ ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل، هذَا اسم اشارہ مفعول بہ، فَوْقَ ظرف مضاف، السَّطْحِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۱۷. فَضَّلْنَا بَعْضَهمْ فَوْقَ بَعْضٍ.

ترجمہ: فضیلت دی ہم نے انکے بعض کو بعض کے اوپر۔

ترکیب: فَضَّلْنَا فعل ماضی، نَا ضمیر بارز اسکا فاعل، بَعْضَهمْ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فَوْقَ ظرف مضاف، بَعْضٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۸. كَمْ دِرْهمًاعِنْدَكَ؟ **ترجمہ:** آپکے پاس کتنے درھم ہیں؟

ترکیب: كَمْ استفہامیہ ممیز، دِرْهمًا تمیز، ممیز تمیز ملکر مبتدا، عِنْدَكَ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا ثَبَتَ فعل محذوف کیلئے، آمیں هوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۱۹. مَلَكْتُ كَذَا وَكَذَا دِرْهمًا **ترجمہ:** میں اتنے اتنے درھم کا مالک ہوا۔

ترکیب: مَلَكْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز اسکا فاعل، كَذَا معطوف علیہ، واو حرف عطف، كَذَا معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر ممیز، دِرْهمًا تمیز، ممیز تمیز ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۰. قُلْتُ لِزَيْدٍ كَيْتَ وَكَيْتَ **ترجمہ:** میں نے زید کو ایسا ویسا کہا۔

ترکیب: قُلْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز اسکا فاعل، لام حرف جر، زَيْدٍ مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے قُلْتُ فعل کیساتھ، كَيْتَ معطوف علیہ، واو عاطفہ، كَيْتَ معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۱. مَشَيْتُ خَلْفَكَ **ترجمہ:** میں آپکے پیچھے چلا۔

ترکیب: مَشَيْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز اسکا فاعل، خَلْفَكَ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۲. قَعَدَ زَيْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ **ترجمہ:** زید بیٹھ گیا درخت کے نیچے۔

ترکیب: قَعَدَ فعل ماضی، زَيْدٌ فاعل، تَحْتَ ظرف مضاف، اَلشَّجَرَةِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۳. لَا أُعْطِيْهُ عَوْضُ **ترجمہ:** میں اسکو کبھی نہیں دونگا۔

ترکیب: لَا نافیہ، أُعْطِي فعل مضارع، اَنَا ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل، هُ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، عَوْضُ ظرف زمان مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۴. اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ (النصر:۱) **ترجمہ:** جب آجائے اللہ کی مدد۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۱۲۱۹)

ترکیب: اِذَا ظرفیہ مفعول فیہ مقدم، جَآءَ فعل ماضی، نَصْرُ مضاف، اللّٰهِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، اور اسکی جزا قرآن میں موجود ہے فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ پھر شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

ترکیب۲: اِذَامضاف، جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ پوراجملہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا سَبِّحْ فعل کیلئے جو قرآن میں ہے۔

نوٹ: اِذَا شرطیہ میں اختلاف ہے کہ اسکو فعل شرط کیلئے مفعول فیہ بنایا جائے یا فعل جزا کیلئے؟ جمہور نحاہ کے نزدیک یہ مابعد والے جملے کیطرف مضاف ہوگا اور فعل جزا اسکا عامل ہوگا یعنی فعل جزا کیلئے مفعول فیہ ہوگا، اور بعض حضرات کے ہاں فعل شرط کیلئے مفعول فیہ ہوگا اور صحیح قول بھی اسی کو قرار دیا ہے (موسوعۃ لعلوم اللغۃ العربیہ ج:۱ص:۳۳۸)۔ تطبیق یہ ہے کہ اگر جزا پر فا داخل ہو تو پھر فعل شرط کیلئے مفعول فیہ ہوگا اور اگر جزا پر فا داخل نہ ہو تو فعل شرط اور جزا دونوں کیلئے مفعول فیہ بنانا جائز ہے۔

۲۵. اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ. (الزلزال:۱) **ترجمہ:** جب ہلائی جائے گی زمین۔

(معارف القرآن ج:۸ص:۸۰۰)

ترکیب: اِذَا مفعول فیہ مقدم، زُلْزِلَتْ فعل ماضی، اَلْاَرْضُ نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، اور اسکی جزا قرآن میں موجود ہے، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

۲۶. جَآءَ زَيْدٌ قَبْلَكَ **ترجمہ:** زید آپ سے پہلے آیا۔

ترکیب: جَآءَ فعل ماضی، زَيْدٌ فاعل، قَبْلَكَ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۷. رَاَيْتُ زَيْدًا قَبْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ **ترجمہ:** میں نے زید کو جمعہ کے دن سے پہلے دیکھا۔

ترکیب: رَاَيْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز اسکا فاعل، زَيْدًا مفعول بہ، قَبْلَ مضاف، يَوْمِ الْجُمُعَةِ مضاف مضاف الیہ ملکر قَبْلَ کیلئے مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۸. عَرَفْتُ عَمْرًا قَبْلُ **ترجمہ:** میں نے عمرو کو پہلے جانا۔

ترکیب: عَرَفْتُ فعل ماضی ،تُ ضمیر بارز اسکا فاعل،عَمْرًا مفعول بہ،قَبْلُ ظرفیہ مبنی بر ضم منصوب محلا مفعول فیہ،فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۹. مَا رَاَیْتُهُ بَعْدُ **ترجمہ:** میں نے اسکو بعد میں نہیں دیکھا۔

ترکیب: مَا نافیہ ،رَاَیْتُ فعل ماضی،تُ ضمیر بارز اسکا فاعل،ہُ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، بَعْدُ ظرفیہ مبنی بر ضم منصوب محلا مفعول فیہ،فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: بَیْنَ فاعل ہے اور ہر فاعل مرفوع ہوتا ہے۔یہ کیوں مرفوع نہیں ہے؟

جواب۱: عرب والے اس پر ضمہ نہیں پڑھتے ہیں۔

جواب۲: بَیْنَ اور مَعَ حالت رفعی میں لازم النصب ہیں۔یعنی اس پر حالت رفعی میں بھی رفع نہیں آتی ہے۔لہذا اسکا اعراب مرفوع بالضمہ تقدیرا ہے۔

سوال: مضاف الیہ تو اسم ہوتا ہے جبکہ اِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ میں مضاف الیہ جملہ ہے۔

جواب: اسم سے مراد عام ہے خواہ حقیقتًا ہو یا تاویلا ہو۔یعنی مضاف الیہ خواہ اسم حقیقی ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ خواہ اسم تاویلی ہو جیسے وَاذْکُرُوْا اِذْ کُنْتُمْ قَلِیْلًا میں کُنْتُمْ قَلِیْلًا پورا جملہ مصدر کی تاویل میں ہے اصل عبارت اسطرح ہے اُذْکُرُوْا وَقْتَ کَوْنِکُم قَلِیْلًا(جامع الدروس ص:۵۹۴)۔یہاں بھی طَلَعَتِ الشَّمْسُ پورا جملہ مصدر کی تاویل میں ہے۔اصل عبارت اسطرح ہے جِئْتُكَ وَقْتَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ.اور مصدر اسم ہوتا ہے۔

سوال: کَیْفَ اور اَیَّانَ مبتدا پر کیوں مقدم ہیں؟

جواب: یہ اسمائے استفہام ہیں اور اسمائے استفہام صدارت کلام چاہتے ہیں۔ اور جب خبر اسم استفہام ہو تو خبر کو مبتدا پر مقدم کرنا واجب ہے (موسوعۃ ص:۶۰۸)۔

سوال: اَیَّانَ بھی استفہامیہ اور مَتٰی بھی، دونوں کا معنی بھی ایک ہے کب اور کس وقت، ترکیب بھی دونوں کا تقریباً ایک جیسا ہے پھر دونوں میں فرق کیا ہے؟

جواب: اَیَّانَ اور مَتٰی میں دو فرق ہیں۔

۱. مَتٰی ماضی اور مستقبل دونوں کیلئے آتا جبکہ اَیَّانَ صرف مستقبل کیلئے آتا ہے۔

۲. اَیَّانَ کسی عظیم الشان چیز کے بارے میں سوال کیلئے آتا ہے اور مَتٰی عام ہے۔

(حاشیہ ھدایۃ النحو ص:۸۹)

سوال: مُذْ تو ظروف میں سے بھی ہے تم نے حرف جر کیوں بنایا؟

جواب: مُذْ وَمُنْذُ کے بعد اگر اسم مجرور ہو تو یہ جار مجرور ہونگے جیسے: مُذْ یَوْمَیْنِ. اور ظروف میں سے ہونگے جب:

۱. اسکے بعد اسم مرفوع ہو جیسے: مَارَاَیْتُكَ مُذْ یَوْمَانِ.

۲. جملہ اسمیہ ہو جیسے: مُذْ اَنَا یَافِعٌ.

۳. فعل ماضی ہو جیسے: سَافَرَ اَخِیْ مُذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ (موسوعۃ ص:۶۱۹)۔ اور اسکے بعد اسم منصوب نہیں آسکتا۔

مُذْ وَمُنْذُ کی ترکیب: اگر اسکا مابعد اسم مجرور ہو تو جار مجرور ملکر کسی فعل/شبہ فعل کیساتھ متعلق ہونگے۔ اور اگر اسکے بعد اسم مرفوع ہو تو یہ مضاف ہونگے اور اسکا مابعد اسم مرفوع فعل محذوف کیلئے فاعل ہوگا پھر فعل فاعل ملکر پورا جملہ مضاف الیہ ہوگا اور مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوگا یا یہ مبتدا اور مابعد اسم مرفوع خبر ہوگی۔ اور اگر اسکے بعد جملہ ہو تو یہ مضاف ہوں گے اور اسکا مابعد جملہ

مضاف الیہ ہوگا پھر مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوگا۔

سوال: یَدُاللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ میں تم نے ثَبَتَتْ فعل مؤنث کیوں نکالا؟

جواب: اسلئے کہ یَدٌ (ہاتھ) مؤنث معنوی ہے (مصباح اللغات ص:۱۰)۔

سوال: عَرَفْتُ عَمْرًا قَبْلُ اور مَارَاَیْتُہٗ بَعْدُ میں قَبْلُ اور بَعْدُ مفعول فیہ ہیں اور مفعول فیہ منصوب ہوتا ہے حالانکہ یہ دونوں منصوب نہیں ہیں۔

جواب: جب قَبْلُ بَعْدُ کا مضاف الیہ لفظوں میں نہ ہو لیکن متکلّم کی نیت میں ہو تو اس صورت میں یہ دونوں مبنی بر ضم و منصوب محلا ہونگے لہٰذا یہاں انکا مضاف الیہ لفظوں میں تو نہیں ہے لیکن متکلّم کی نیت میں ہے اسلئے یہ دونوں مبنی ہیں اور اسکا اعراب مبنی بر ضم و منصوب محلا ہے۔

فصل

معرفہ اور نکرہ کی پہچان:

جب بھی کوئی اسم سامنے آجائے تو دیکھے معرفہ کے سات اقسام میں سے ہے یا نہیں اگر ہو تو معرفہ ہوگا ورنہ نکرہ ہوگا۔

فائدہ: بعض اسماء معرفہ کی طرف مضاف ہونے کے باوجود بھی معرفہ نہیں ہوتے اسکو اسمائے متوغلہ فی الابہام کہتے ہیں جیسے مِثْلُ، غَیْرُ، شِبْہٌ، نَظِیْرٌ وغیرہ (جامع الدروس ص:۵۸۵)۔

سوالات (۱۰)

امثلہ ذیل میں معرفہ کی اقسام پہچانو اور ان جملوں کی ترکیب و ترجمہ بھی کرو۔

۱. اَنَا یُوْسُفُ **ترجمہ:** میں یوسف ہوں۔

ترکیب: اَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، یُوْسُفُ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَنَا معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔ یُوْسُفُ معرفہ ہے اسلئے کہ علم ہے۔

۲. هٰذَا اَخِیْ **ترجمہ:** یہ میرا بھائی ہے۔

ترکیب: هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، اَخِیْ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ هٰذَا معرفہ ہے اسلئے کہ اسم اشارہ ہے۔ اَخٌ معرفہ ہے اسلئے کہ مضاف الی الضمیر ہے۔ یا معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔

۳. هٰذَا عَبْدُكَ **ترجمہ:** یہ آپکا غلام ہے۔

ترکیب: هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، عَبْدُ مضاف، کاف ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ هٰذَا معرفہ ہے اسلئے کہ اسم اشارہ ہے۔ عَبْد معرفہ ہے اسلئے کہ مضاف الی الضمیر ہے۔ کاف معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔

۴. حِلْمُ الرَّجُلِ عَوْنُهُ **ترجمہ:** آدمی کا صبر اسکی مدد ہے۔

ترکیب: حِلْمُ مضاف، الرَّجُلِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، عَوْنُ مضاف، هُ ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ حِلْمُ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام کیطرف مضاف ہے۔ الرَّجُلِ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام ہے۔ عَوْنُ معرفہ ہے اسلئے کہ مضاف الی الضمیر ہے۔ هُ معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔

۵. حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَنْزُهُ **ترجمہ:** آدمی کا پیشہ اسکا خزانہ ہے۔

ترکیب: حِرْفَةُ مضاف، الْمَرْءِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، كَنْزُ هُ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ حِرْفَةُ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام کیطرف مضاف ہے۔ الْمَرْءِ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام ہے۔ كَنْزُ معرفہ ہے اسلئے کہ مضاف الی الضمیر ہے۔ هُ معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔

۶. كَلَامُ اللهِ دَوَآءُ الْقَلْبِ **ترجمہ:** اللہ کا کلام دل کی دواء ہے۔

ترکیب: کَلَامُ مضاف، اللّٰہِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، دَوَآءُ مضاف، الْقَلْبِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ کَلَامُ اور دَوَآءُ دونوں معرفہ ہیں اسلئے کہ معرف بالام کیطرف مضاف ہیں۔ اللّٰہِ اور الْقَلْبِ دونوں معرفہ ہیں اسلئے کہ دونوں معرف بالام ہیں۔

۷. لِيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقُلُوبِ **ترجمہ:** کلام کی نرمی دلوں کی قید ہے۔

ترکیب: لِيْنُ مضاف، الْكَلَامِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، قَيْدُ مضاف، الْقُلُوبِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لِيْنُ اور قَيْدُ دونوں معرفہ ہیں اسلئے کہ معرف بالام کیطرف مضاف ہیں۔ الْكَلَامِ اور الْقُلُوْبِ دونوں معرفہ ہیں اسلئے کہ دونوں معرف بالام ہیں۔

۸. نَحْنُ مُسْتَغْفِرُوْنَ **ترجمہ:** ہم استغفار کرنے والے ہیں۔

ترکیب: نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، مُسْتَغْفِرُوْنَ شبہ فعل، اسمیں نَحْنُ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نَحْنُ معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔ مُسْتَغْفِرُوْنَ نکرہ ہے اسلئے کہ معرفہ کے اقسام میں سے نہیں ہے اور اسکے اندر نَحْنُ معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔

۹. طَابَ مَنْ وَّثِقَ بِاللّٰهِ **ترجمہ:** اچھا ہوا وہ شخص جس نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

ترکیب: طَابَ فعل ماضی، مَنْ موصولہ، وَثِقَ فعل ماضی، اسمیں هوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، بِاللّٰه، جار مجرور متعلق ہوئے وَثِقَ فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ مَنْ معرفہ ہے اسلئے کہ اسم موصول ہے۔ وَثِقَ کے اندر هوَ معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔ اللّٰہ معرفہ ہے اسلئے کہ علم ہے اور معرف بالام بھی ہے۔

۱۰. صَبْرُكَ يُوْرِثُ الْخَيْرَ **ترجمہ:** آپکا صبر خیر کو پیدا کرے گا/خیر کو وارث بنائے گا۔

ترکیب: صَبْرُکَ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، يُوْرِثُ فعل مضارع، اسمیں ھوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، الْخَيْرَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ صَبْرُ معرفہ ہے اسلئے کہ مضاف الی الضمیر ہے۔ کاف معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔ يُوْرِثُ کے اندر ھوَ معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔ الْخَيْرَ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام ہے۔

۱۱. صَمْتُ الْجَاهِلِ سَتْرُهُ **ترجمہ:** جاہل کی خاموشی اسکا پردہ ہے۔

ترکیب: صَمْتُ مضاف، الْجَاهِلِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، سَتْرُهُ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ صَمْتُ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام کیطرف مضاف ہے۔ الْجَاهِلِ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام ہے۔ سَتْرُ معرفہ ہے اسلئے کہ مضاف الی الضمیر ہے، ہُ معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔

۱۲. هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ (التوبۃ:۳۵) **ترجمہ:** یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے جمع کیا تھا۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۳۸۶)

ترکیب: هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، مَا موصولہ، كَنَزْتُمْ فعل ماضی، تُمْ ضمیر بارز اسکا فاعل، فعل فاعل ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ هٰذَا معرفہ ہے اسلئے کہ اسم اشارہ ہے۔ مَا معرفہ ہے اسلئے کہ اسم موصول ہے۔ تُمْ معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔

۱۳. هٰذِهٖ اُخْتِيْ **ترجمہ:** یہ میری بہن ہے۔

ترکیب: هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتدا، اُخْتِيْ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ هٰذِهٖ معرفہ ہے اسلئے کہ اسم اشارہ ہے۔ اُخْتُ معرفہ ہے اسلئے کہ مضاف الی الضمیر ہے۔ "ی" معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔

۱۴. هؤُلَآءِ عَبِيْدِيْ **ترجمہ:** یہ سب میرے غلام ہیں۔

ترکیب: هؤُلَآءِ اسم اشارہ مبتدا، عَبِيْدِيْ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ هؤُلَآءِ معرفہ ہے اسلئے کہ اسم اشارہ ہے۔ عَبِيْدٌ معرفہ ہے اسلئے کہ مضاف الی الضمیر ہے۔ "ی" معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔

۱۵. اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ **ترجمہ:** نماز دین کا ستون ہے۔

ترکیب: اَلصَّلٰوةُ مبتدا، عِمَادُ مضاف، الدِّيْنِ، مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلصَّلٰوةُ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام ہے۔ عِمَادُ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام کیطرف مضاف ہے۔ الدِّيْنِ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام ہے۔

۱۶. اَلزَّكٰوةُ تُزَكِّي الْمَالَ **ترجمہ:** زکوۃ مال کو پاک کرتا ہے۔

ترکیب: اَلزَّكٰوةُ مبتدا، تُزَكِّي فعل مضارع، اسمیں هِيَ ضمیر مرفوع متّصل جائزالاستتار اسکا فاعل، الْمَالَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلزَّكٰوةُ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام ہے۔ هِيَ معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔ الْمَالَ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام ہے۔

۱۷. اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ **ترجمہ:** روزہ ڈھال ہے۔

ترکیب: اَلصَّوْمُ مبتدا، جُنَّةٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلصَّوْمُ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام ہے۔ جُنَّةٌ نکرہ ہے اسلئے کہ معرفہ کے اقسام میں سے نہیں ہے۔

۱۸. اَلْحَجُّ مُطَهِّرٌ **ترجمہ:** حج پاک کرنے والا ہے۔

ترکیب: اَلْحَجُّ مبتدا، مُطَهِّرٌ شبہ فعل، اسمیں، هوَ ضمیر مرفوع متّصل جائزالاستتار اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْحَجُّ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام ہے۔

مُطَهِّرٌ نکرہ ہے اسلئے کہ معرفہ کے اقسام میں سے نہیں ہے۔

۱۹. ذِكْرُاللهِ طُمَأْنِينَةُ الْقَلْبِ **ترجمہ:** اللہ کا ذکر دل کا اطمینان ہے۔

ترکیب: ذِكْرُ مضاف، اللهِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، طُمَأْنِيْنَةُ مضاف، الْقَلْبِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ذِكْرُ اور طُمَأْنِيْنَةُ دونوں معرفہ ہیں اسلئے کہ معرف بالام کیطرف مضاف ہیں۔ اللهِ اور الْقَلْبِ معرفہ ہیں اسلئے کہ معرف بالام ہیں۔

۲۰. لَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ (العنکبوت:۴۵) **ترجمہ:** اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۷۸۰)

ترکیب: لام تاکیدیہ/ابتدائیہ غیر عاملہ، ذِكْرُ مضاف، اللهِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، اَكْبَرُ اسم تفضیل آمیں هوَ ضمیر فاعل راجع بسوئے ذِكْرٌ، اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ذِكْرُ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام کیطرف مضاف ہے۔ اللہ معرفہ ہے اسلئے کہ علم اور معرف بالام ہے۔ اَكْبَرُ نکرہ ہے اسلئے کہ معرفہ کے اقسام میں سے نہیں ہے، هو معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔

۲۱. اللّٰهُ يَعْلَمُ مَاتَصْنَعُوْنَ (العنکبوت:۴۵)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جانتا ہے اس سب کو جو کچھ تم کرتے ہو۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۷۸۰)

ترکیب: اَللّٰهُ مبتدا، يَعْلَمُ فعل مضارع، آمیں هوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل راجع بسوئے اللہ تعالیٰ، مَا موصولہ، تَصْنَعُوْنَ فعل مضارع، واو ضمیر بارز اسکا فاعل، فعل فاعل ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَللّٰهُ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام اور علم ہے۔ يَعْلَمُ میں هوَ معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔ مَا معرفہ ہے اسلئے کہ اسم موصول ہے۔ تَصْنَعُوْنَ میں واو معرفہ ہے اسلئے

کہ ضمیر ہے۔

۲۲. ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَه (آل عمران:۱۷۵)

ترجمہ: یہ شیطان ہے جو ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۱۶۵)

ترکیب: ذَالِكُمْ میں ذَا اسم اشارہ، كُمْ حرف خطاب، اَلشَّيْطَانُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ مشارٌ الیہ ملکر مبتدا، يُخَوِّفُ فعل مضارع، اسمیں هوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار فاعل راجع بسوئے الشَّيْطَانُ، اَوْلِيَآءَهُ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ذَالِكُمْ میں ذَا معرفہ ہے اسلئے کہ اسم اشارہ ہے۔ لام حرف للبعد ہے۔ کاف حرف خطاب ہے۔ اَلشَّيْطَانُ معرفہ ہے اسلئے کہ معرف بالام ہے۔ هوَ معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔ اَوْلِيَآءَ معرفہ ہے اسلئے کہ مضاف الی الضمیر ہے۔ هُ معرفہ ہے اسلئے کہ ضمیر ہے۔

نوٹ: اسم اشارہ کے بعد جو كَ، كُمَا، كُمْ وغیرہ آتے ہیں اسے حروف خطاب کہا جاتا ہے۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَنْزُهُ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے۔

جواب: اسلئے کہ كَنْزٌ اسم جامد ہے۔ اور مطابقت تب ضروری ہوتی ہے جب خبر اسم مشتق ہو۔

سوال: اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّينِ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے۔

جواب: عِمَادٌ اسم جامد ہے۔

سوال: ذِكْرُ اللهِ طُمَانِينَةُ الْقَلْبِ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے۔

جواب: طُمَانِينَةٌ مصدر ہے۔

سوال: لَذِكْرُاللّٰهِ میں لام تاکید یہ کیوں ہے لام جارہ کیوں نہیں ہے؟

جواب: لام تاکید اور لام جارہ میں چند فرق ہیں۔

۱. لام تاکید اسم، فعل اور حرف سب پر داخل ہوتا ہے جبکہ لام جارہ صرف اسم پر داخل ہوتا ہے۔

۲. لام جارہ آخر میں جر دیتا ہے (خواہ لفظی ہو یا تقدیری یا محلی) جبکہ لام تاکید کچھ عمل نہیں کرتا۔

۳. لام تاکید مفتوح ہوتا ہے جبکہ لام جارہ مکسور ہوتا ہے سوائے لام استغاثہ کے جیسے: یَا لَزَیْدٍ اور ضمائر کے جیسے: لَكَ، لَكُمَا. البتہ ضمیر متکلّم سے پہلے مکسور ہوتا ہے جیسے: لِیْ.

۴. لام تاکید کا ترجمہ "البتہ" اور لام جارہ کا ترجمہ عام طور پر "کیلئے" ہوتا ہے۔

۵. لام جارہ اپنے مابعد سے ملکر کسی فعل یا شبہ فعل سے متعلق ہوتا ہے جبکہ لام تاکید اس طرح نہیں ہے۔

سوال: اَکْبَرُ اسم تفضیل کا استعمال کس کیساتھ ہے؟

جواب: ادھر اسم تفضیل کا استعمال مِن کیساتھ ہے۔ اصل عبارت یہ ہے لَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ مِنْ کُلِّ ذِکْرٍ.

سوال: اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے؟

جواب ۱: جُنَّةٌ اسم جامد ہے۔

جواب ۲: صوم کا لفظ واحد، جمع، مذکر، مؤنث سب پر بولا جاتا ہے۔ (مصباح اللغات ص:۴۸۶)

فصل

مذکر اور مؤنث کی پہچان:

جو بھی اسم سامنے آجائے تو دیکھے اسمیں تانیث کی چار علامتوں (تائے ملفوظہ، الف مقصورہ، الف ممدودہ، تائے مقدرہ) میں سے کوئی علامت ہے یا نہیں اگر علامت ہو تو مؤنث ہوگا ورنہ مذکر ہوگا۔ البتہ اگر کوئی اسم مؤنث معنوی ہو تو پھر علامت نہ ہونے کے باوجود بھی مذکر نہیں ہوگا۔

ضوابط برائے مذکر و مؤنث:

ضابطہ: الف مقصورہ علامت تانیث تب ہوگی جب زائد ہو جیسے: حُبْلٰی، عَطْشٰی.

(جامع الدروس ص:۸۳)

ضابطہ: وہ اسماء جو مردوں کے نام ہوں مذکر ہی ہونگے اگرچہ انکے آخر میں علامات تانیث میں سے کوئی علامت ہو جیسے: طَلْحَةُ وغیرہ۔ (مصباح اللغات ص:۹)

ضابطہ: وہ اسماء جو طبقہ اناث (مؤنث) کیساتھ خاص ہو وہ مؤنث ہوگی جیسے: اُمٌّ، اُخْتٌ وغیرہ۔

(مصباح اللغات ص:۱۰)

ضابطہ: شہروں اور قبیلوں کے نام مؤنث ہے جیسے: شام، مصر، قریش وغیرہ۔

ضابطہ: جسم کے وہ اعضاء جو دو دو ہیں جیسے: اُذُنٌ (کان)، رِجْلٌ (پاؤں)، عَیْنٌ (آنکھ)، یَدٌ (ہاتھ) وغیرہ مؤنث معنوی ہے لیکن یہ حکم کلّی نہیں ہے اسلئے کہ مِرْفَقٌ (کہنی)، صُدغٌ (کنپٹی)، حَاجِبٌ (آبرو)، خَدٌّ (رخسار) مؤنث نہیں ہیں۔ (مصباح اللغات ص:۱۰)۔

ضابطہ: ہوا کیلئے جو اسماء ہیں وہ بھی مؤنث سماعی ہیں جیسے: صبا، قبول، جنوب وغیرہ (حوالہ مذکورہ)۔

ضابطہ: حروف تہجی میں تذکیر و تانیث دونوں جائز ہے۔

ضابطہ: وہ اوصاف جو عورتوں کیساتھ خاص ہیں اسکے آخر میں تائے تانیث نہیں ہوگی البتہ اگر

عرب والوں سے تائے تانیث منقول ہوتو پھر ہوگی جیسے: حَائِضٌ، طَالِقٌ وغیرہ۔

(جامع الدروس ص:۸۱)

سوالات (۱۱)

امثلہ مندرجہ ذیل میں ہر کلمہ میں مذکر و مؤنث اور مؤنث کی قسمیں اور واحد مثنیٰ و مجموع کو بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو۔

فائدہ: مؤنث کی دو تقسیمیں ہیں۔

۱. **تقسیم اول:** علامات تانیث کے اعتبار سے۔

۲. **تقسیم دوم:** ذات کے اعتبار سے۔

علامات تانیث کے اعتبار سے پھر دو قسمیں ہیں۔

۱. **مؤنث قیاسی:** وہ ہے جسمیں علامات تانیث میں سے تائے ملفوظہ جیسے: فَاطِمَةُ، الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی:، الف ممدودہ جیسے: حَمْرَآءُ میں سے کوئی ایک ہو۔

۲. **مؤنث سماعی:** وہ ہے جسمیں علامات تانیث میں سے تائے مقدرہ ہو جیسے: اَرْضٌ.

ذات کے اعتبار سے بھی مؤنث کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) **مؤنث حقیقی:** وہ ہے جسکے مقابلے میں مذکر حیوان ہو جیسے: اِمْرَاَةٌ.

(۲) **مؤنث لفظی:** وہ ہے جسکے مقابلے میں مذکر حیوان نہ ہو جیسے: ظُلْمَةٌ.

۱. سَلَامَةُ الْاِنْسَانِ فِیْ حَبْسِ النَّفْسِ

ترجمہ: انسان کی سلامتی نفس کو قید کرنے میں ہے۔

ترکیب: سَلَامَةُ مضاف، اَلْاِنْسَانِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، فِیْ حرف جر، حَبْسِ مضاف، النَّفْسِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتَةٌ

شبہ فعل کیساتھ، اسمیں هِیَ ضمیر مرفوع متّصل جائزالاستتاراسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ سَلَامَةُ واحد ہے، تقسیم اول میں مؤنث قیاسی، اور تقسیم دوم میں لفظی ہے۔ اور اَلْاِنْسَانِ واحد مذکر ہے۔ حَبْسِ واحد مذکر ہے۔ اَلنَّفْسِ واحد ہے، تقسیم اول میں مؤنث سماعی، اور تقسیم دوم میں مؤنث لفظی ہے۔

۲. سَادَةُ الْاُمَّةِ الْفُقَهَآءُ **ترجمہ:** امت کے سردار فقہاء ہیں۔

ترکیب: سَادَةُ مضاف، اَلْاُمَّةِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، اَلْفُقَهَاءُ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ سَادَةُ جمع مکسر ہے اسکا مفرد سَيِّدٌ ہے اور مؤنث قیاسی لفظی ہے۔ اَلْاُمَّةِ واحد ہے جسکا جمع اَلْاُمَم ہے اور مؤنث قیاسی لفظی ہے۔ اَلْفُقَهَآءُ جمع مکسر ہے جسکا واحد فَقِيْهٌ ہے اور مذکر ہے۔

۳. اَلدُّنْيَا مَشْحُوْنَةٌ بِالرَّزَايَا **ترجمہ:** دنیا مصائب سے بھری ہوئی ہے۔

ترکیب: اَلدُّنْيَا مبتدا، مَشْحُوْنَةٌ شبہ فعل، اسمیں هِیَ ضمیر مرفوع متّصل جائزالاستتاراسکا نائب فاعل، بِ حرف جر، رَزَايَا مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے مَشْحُوْنَةٌ سے، شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلدُّنْيَا واحد ہے جسکی جمع دُنًی ہے (مصباح اللغات ص:۲۵۲)۔ اور مؤنث قیاسی لفظی ہے۔ آخر میں الف مقصورہ زائدہ ہے۔ مَشْحُوْنَةٌ واحد مؤنث قیاسی لفظی ہے۔ رَزَايَا جمع مکسر ہے اسکا مفرد رَزِيْئَةٌ ہے اور مؤنث قیاسی لفظی ہے۔

۴. هِیَ بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ **ترجمہ:** وہ گائے زرد ہے۔

ترکیب: هِیَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، بَقَرَةٌ موصوف، صَفْرَآءُ صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بَقَرَةٌ واحد مؤنث قیاسی حقیقی ہے اور صَفْرَآءُ واحد مؤنث قیاسی لفظی ہے۔

۵. اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرَةٌ **ترجمہ:** آسمان پھٹنے والا ہے۔

ترکیب: اَلسَّمَآءُ مبتدا، مُنْفَطِرَةٌ شبہ فعل، اسمیں هِيَ ضمیر مرفوع متّصل جائزالاستتار فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلسَّمَآءُ واحد مؤنث قیاسی لفظی ہے اور مُنْفَطِرَةٌ واحد مؤنث قیاسی لفظی ہے۔

۶. اَلشَّمْسُ تُكَوَّرُ **ترجمہ:** سورج بے نور کیا جائے گا۔

ترکیب: اَلشَّمْسُ مبتدا، تُكَوَّرُ فعل مضارع مجہول، هِيَ ضمیر مرفوع متّصل جائزالاستتار نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلشَّمْسُ واحد ہے جسکا جمع شُمُوْسٌ ہے اور مؤنث سماعی لفظی ہے۔

۷. اَلْقِيَامَةُ وَاقِعَةٌ **ترجمہ:** قیامت آنے والی ہے۔

ترکیب: اَلْقِيَامَةُ مبتدا، وَاقِعَةٌ شبہ فعل، اسمیں هِيَ ضمیر مرفوع متّصل جائزالاستتار فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْقِيَامَةُ واحد مؤنث قیاسی لفظی ہے اور وَاقِعَةٌ واحد مؤنث قیاسی لفظی ہے۔

۸. دَوْلَةُ الْاَرْذَالِ اٰفَةُ الرِّجَالِ **ترجمہ:** گھٹیا لوگوں کی حکومت مردوں کی آفت ہے۔

ترکیب: دَوْلَةُ مضاف، اَلْاَرْذَالِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، اٰفَةُ مضاف، الرِّجَالِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ دَوْلَةُ اور اٰفَةُ واحد مؤنث قیاسی لفظی ہیں۔ اَرْذَالِ اور الرِّجَالِ جمع مذکر مکسر ہیں۔ اَرْذَال رَذِلٌ اور رِجَالٌ رَجُلٌ کی جمع ہے۔

۹. دَوْلَةُ الْمُلُوْكِ اَلْعَدْلُ **ترجمہ:** بادشاہوں کی حکومت انصاف کرنا ہے۔

ترکیب: دَوْلَةُ مضاف، اَلْمُلُوْكِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، اَلْعَدْلُ خبر، مبتدا خبر

ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ دَوْلَةُ واحد مؤنث قیاسی لفظی ہیں۔ اَلْمُلُوْكِ جمع مکسر مذکر ہے۔ اسکا مفرد مَلِكٌ ہے۔ اَلْعَدْلُ واحد مذکر ہے۔

۱۰. خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ (حٰمٓ السجدۃ:۹)

ترجمہ: اللہ نے پیدا کیا زمین کو دو دنوں میں۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۹۲۱)

ترکیب: خَلَقَ فعل ماضی، اسمیں ھوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار فاعل راجع بسوئے اللہ تعالیٰ، اَلْاَرْضَ مفعول بہ، فِيْ حرف جر، يَوْمَيْنِ مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے خَلَقَ فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَلْاَرْضَ واحد مؤنث سماعی لفظی ہے جسکا جمع اَرْضُوْنَ وَ اُرُوْضٌ ہے يَوْمَيْنِ تثنیہ ہے جسکا واحد يَوْمٌ ہے اور مذکر مؤنث سب کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کیلئے مؤنث مستعمل نہیں ہے۔

۱۱. اَلْمَلَائِكَةُ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ

ترجمہ: فرشتے معزز بندے ہیں/فرشتے تعظیم والے بندے ہیں۔

ترکیب: اَلْمَلَائِكَةُ مبتدا، عِبَادٌ موصوف، مُكْرَمُوْنَ شبہ فعل، اسمیں ھمْ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا نائب فاعل، شبہ فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْمَلَائِكَةُ جمع مکسر مؤنث قیاسی ہے۔ اسکا مفرد مَلَكٌ ہے۔ عِبَادٌ جمع مکسر مذکر ہے۔ اسکی واحد عَبْدٌ ہے۔ مُكْرَمُوْنَ جمع مذکر سالم ہے۔

۱۲. اَلشَّيْخَانِ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ

ترجمہ: شیخین (حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ) صحابہ میں سے افضل ہیں۔

ترکیب: اَلشَّيْخَانِ مبتدا، اَفْضَلُ مضاف، اَلصَّحَابَةِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلشَّيْخَانِ تثنیہ مذکر ہے۔ اَفْضَلُ صیغہ اسم تفضیل واحد مذکر ہے۔ اَلصَّحَابَةِ جمع مکسر مؤنث قیاسی لفظی ہے جو صَاحِبٌ کی جمع ہے۔

۱۳. هَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ (البلد:۱۰) **ترجمہ:** بتادیئے ہیں ہم نے اسکو دونوں راستے۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۱۱۹۲)

ترکیب: هَدَيْنَا فعل ماضی، نَا ضمیر بارز فاعل، هُ ضمیر مفعول بہ اول، اَلنَّجْدَيْنِ مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَلنَّجْدَيْنِ تثنیہ مذکر ہے جسکا واحد نَجْدٌ ہے۔

۱۴. اَلشَّاةُ نَظِيْفَةٌ **ترجمہ:** بکری صاف ستھری ہے۔

ترکیب: اَلشَّاةُ مبتدا، نَظِيْفَةٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلشَّاةُ واحد مؤنث قیاسی حقیقی ہے جسکا جمع شِيَاهٌ ہے نَظِيْفَةٌ مؤنث لفظی قیاسی ہے جسکی جمع نَظَائِفُ ہے۔

۱۵. لَبَنُ الْاَتَانِ حَرَامٌ **ترجمہ:** گدھی کا دودھ حرام ہے۔

ترکیب: لَبَنُ مضاف، اَلْاَتَانِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، حَرَامٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لَبَنٌ واحد مذکر ہے۔ اَلْاَتَانِ واحد ہے جسکی جمع اُتُنٌ ہے اور مؤنث سماعی حقیقی ہے۔ حَرَامٌ واحد مذکر ہے۔

۱۶. هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ (الھود:۶۴) **ترجمہ:** یہ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی ہے۔

(معارف القرآن ج:۴ ص:۶۳۶)

ترکیب: هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتدا، نَاقَةُ مضاف، اللّٰهِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نَاقَةُ واحد مؤنث قیاسی حقیقی ہے جسکی جمع نَاقٌ وَاَنُوْقٌ ہیں لفظ اللہ واحد ہے جو مذکر مؤنث سے پاک ہے۔

۱۷. هٰذِهٖ اِمْرَءَةُ زَيْدٍ **ترجمہ:** یہ زید کی بیوی ہے۔

ترکیب: هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتدا، اِمْرَءَةُ مضاف، زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اِمْرَءَةٌ واحد مؤنث قیاسی حقیقی ہے جسکی جمع نِسَاءٌ ونِسْوَةٌ غیر لفظی ہے۔ زَيْدٌ واحد مذکر ہے۔

۱۸. اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ (الزمر:۱۰) **ترجمہ:** اللہ تعالیٰ کی زمین کشادہ ہے۔

(معارف القرآن ج:۷ ص:۵۴۰)

ترکیب: اَرْضُ مضاف، اللّٰهِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، وَاسِعَةٌ شبہ فعل، اسمیں هِيَ ضمیر مرفوع متّصل جائزالاستتار اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَرْضٌ واحد مؤنث سماعی لفظی ہے۔ وَاسِعَةٌ واحد مؤنث قیاسی لفظی ہے۔ اللّٰہ واحد بلکہ احد ہے۔ اور مذکر مؤنث سے پاک ہے۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: فِيْ حَبْسِ النَّفْسِ کو تم نے ثَابِتَةٌ مؤنث کیساتھ کیوں متعلق کیا؟

جواب: اسلئے کہ مبتدا اور خبر میں مطابقت ضروری ہے۔ مبتدا سَلَامَةٌ مؤنث ہے اسلئے خبر کو بھی مؤنث لایا گیا۔

سوال: فُقَهَآءُ کو آپ نے مذکر کہا حالانکہ یہ تو فَقِيْهَةٌ کی جمع ہے؟

جواب: یہ فَقِيْهٌ اور فَقِيْهَةٌ دونوں کی جمع ہے (مصباح اللغات ص:۶۴۲)۔ سیاق کے مطابق مذکر کیلئے بھی ہوتا ہے اور مؤنث کیلئے بھی۔ ادھر مذکر مراد تھا اسلئے مذکر کہا۔

سوال: بَقَرَةٌ اسم جنس ہے اور اسم جنس کیلئے قاعدہ یہ ہے کہ جب اسکے آخر میں گول تا یا یائے نسبتی ہو تو پھر یہ واحد اور مافوق الواحد دونوں کیلئے بولا جاتا ہے تو ادھر تم نے واحد کیوں کہا؟

جواب: واحد اسلئے کہا کہ مبتدا واحد مؤنث کی ضمیر تھی تاکہ مبتدا خبر میں مطابقت پایا جائے۔

سوال: اَلسَّمَآءُ کو تم نے مؤنث کہا حالانکہ قرآن میں اسکی خبر مذکر مستعمل ہے جیسے: اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ.

جواب: اَلسَّمَآءُ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے (مصباح اللغات ص:۱۰) جیسے: اَلسَّمَآءُ

مُنْفَطِرٌ بِہٖ اور اِذَاالسَّمَآءُ انْفَطَرَتْ لیکن ادھر مؤنث اسلئے کہا کہ خبر مؤنث تھی۔

سوال: دَوْلَةُ الْمُلُوْكِ اَلْعَدْلُ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے؟

جواب: اسلئے کہ اَلْعَدْلُ مصدر ہے۔

سوال: اَلْمَلَائِكَةُ کو تم نے مؤنث کہا حالانکہ فرشتے نہ مذکر ہے نہ مؤنث؟

جواب: لفظ کا اعتبار کرتے ہوئے کہا کہ مؤنث ہے ذات کے اعتبار سے نہ حقیقی کہا نہ لفظی اسلئے کہ ذات کے اعتبار سے فرشتے نہ مذکر ہے نہ مؤنث (تعلیم الاسلام ص:۲۸)۔ واللہ اعلم

سوال: اَلشَّيْخَانِ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ میں اَلشَّيْخَانِ تثنیہ ہے اور اَفْضَلُ واحد مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے؟

جواب۱: جب اسم تفضیل کا استعمال مِنْ کیساتھ ہو تو پھر مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ وجمع سب کیلئے مفرد کا صیغہ استعمال ہوتا ہے (ھدایۃ النحوص:۱۰۹)۔ ادھر مِنْ محذوف ہے اصل عبارت یہ ہے اَلشَّيْخَانِ اَفْضَلُ مِنَ الصَّحَابَةِ.

جواب۲: یہاں اسم تفضیل معرفہ کیطرف مضاف ہے اور جب اسم تفضیل معرفہ کیطرف مضاف ہو تو وہاں پر اسم تفضیل کا صیغہ واحد لانا اور ماقبل کے مطابق دونوں طرح لانا جائز ہیں (شرح قطر الندٰی ص: ۳۷۷)۔ لہٰذا ادھر اَلشَّيْخَانِ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلَا الصَّحَابَةِ دونوں طرح پڑھنا جائز ہیں۔

سوال: اَلْاَتَان کے آخر میں تثنیہ کی علامت (الف اور تا) ہیں لیکن تم نے واحد کہا؟

جواب: تثنیہ کی علامت (اَنْ) کیلئے زائد ہونا شرط ہے جبکہ یہ زائد نہیں اصلی ہے لہٰذا یہ تثنیہ نہیں اور اگر یہ تثنیہ ہے تو پھر مفرد کیا ہوگا؟ اسکی جمع اُتُنٌ ہے۔ اَلْاَتَانِ مؤنث سماعی ہے۔

سوال: لفظ اللہ کے بارے میں تم نے کہا کہ نہ مذکر ہے نہ مؤنث حالانکہ قرآن میں تو ہر جگہ اللہ کیلئے مذکر کا صیغہ استعمال ہوتا ہے جیسے هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ وغیرہ۔

جواب: اللہ تعالیٰ مذکر اور مؤنث سے پاک ہے لیکن اللہ کیلئے مذکر ضمیر اسلئے استعمال ہوتی ہے کہ عربی زبان میں صرف دو ہی ضمائر ہیں۔ مذکر کی اور مؤنث کی۔ چونکہ اللہ کیلئے کوئی ضمیر ذکر کرنا تو ضروری تھا اور مذکر کو مؤنث پر فوقیت حاصل ہے اسلئے مذکر ضمیر استعمال ہوتی ہے۔

سوال: اِمْرَاَۃٌ کی جمع نِسْوَۃٌ یا نِسَآءٌ کیوں ہے؟

جواب: بعض الفاظ ایسے ہیں جسکی جمع خلاف قیاس آتی ہیں جیسے اُمْ سے اُمَّھات، فَمٌ سے اَفْوَاہٌ، مَآءٌ سے مِیَاہٌ، اِنْسَانٌ سے اُنَاسٌ، شَاۃٌ سے شِیَاہٌ، اِمْرَاَۃٌ سے نِسَآءٌ وغیرہ۔

(مشکل ترکیبوں کا حل ص:۲۰۰)

عشق بتا میں اسعد کرتے ہو فکر راحت
دوزخ میں ڈونڈھتے ہو جنت کی خوابگاہیں

فصل

جمع کے اقسام کی پہچان:

اسکی پہچان یہ ہے کہ جو بھی اسم سامنے آجائے تو دیکھو اس کا واحد کیا ہے۔ اگر واحد کی بناء سلامت ہو تو دیکھو اسکے آخر میں "واونون/یانون" ہے یا "الف تاء"، اگر "واونون" ہو تو جمع مذکر سالم ہوگا اور جمع قلت ہوگا۔ اگر آخر میں "الف تاء" ہو تو مؤنث سالم اور قلت ہوگا بشرطیکہ دونوں (مذکر سالم و مؤنث سالم) الف لام سے خالی ہو۔ اگر واحد کی بناء سلامت نہ ہو تو دیکھو جمع قلت کے چار اوزان میں سے ہے یا نہیں۔ اگر ہو تو جمع تکسیر قلت ہوگا۔ اگر نہ ہو تو جمع تکسیر کثرت ہوگی۔

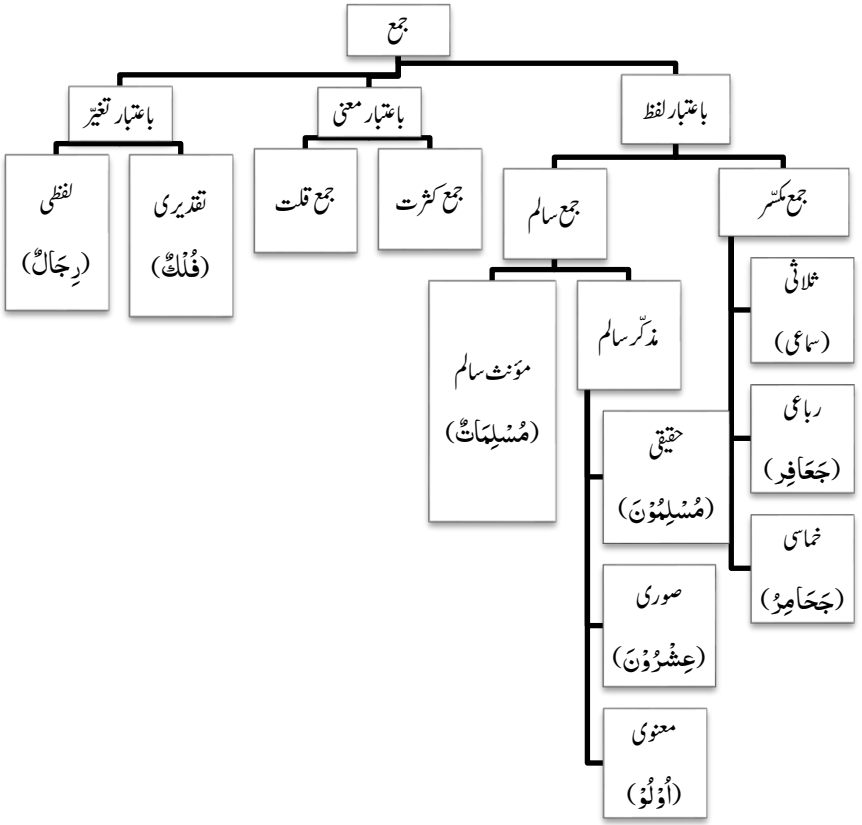
جمع
باعتبار لفظ
باعتبار معنی
باعتبار تغیّر
جمع مکسّر
جمع سالم
جمع کثرت
جمع قلت
تقدیری
(فُلْكٌ)
لفظی
(رِجَالٌ)
ثلاثی
(سَاعٍ)
رباعی
(جَعَافِر)
خماسی
(جَحَامِرُ)
مذکّر سالم
مؤنث سالم
(مُسْلِمَاتٌ)
حقیقی
(مُسْلِمُوْنَ)
صوری
(عِشْرُوْنَ)
معنوی
(اُوْلُوْ)

سوالات (۱۲)

ذیل کی لکھی ہوئی جمع کے صیغوں میں ان سوالات کا جواب دو کہ کون جمع تکسیر ہے اور کون جمع تصحیح اور جمع تصحیح کی کونسی قسم ہے۔ جمع مذکر یا جمع مؤنث اور کون جمع قلت ہے اور کون جمع کثرت اور کون ثلاثی کی جمع ہے اور کون رباعی وخماسی کی اور انکے واحد بھی بتاؤ۔

نوٹ: اس مشق میں جو چیزیں مطلوب ہیں اسکا ایک نقشہ بنایا گیا ہے۔ جو جو چیزیں اس صیغہ میں موجود ہو اسکے سامنے (✓) اور جو نہ ہو اسکے سامنے (✗) نشان لگایا گیا ہے۔

نمبر	لفظ	واحد	معنی	جمع تصحیح	جمع تکسیر	جمع مذکر	جمع مؤنث	ثلاثی	رباعی	خماسی	جمع قلت	جمع کثرت
۱	مُصْطَفَوْنَ	مُصْطَفٰی	چنا ہوا	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗
۲	اَخْيَارٌ	خَيِّرٌ	بہت نیکی والا	✗	✓	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗
۳	مُتَّقُوْنَ	مُتَّقٍ	ڈرنے والا	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗
۴	قَانِتَاتٌ	قَانِتَةٌ	صبر کرنے والی عورتیں	✓	✗	✗	✓	✓	✗	✗	✓	✗
۵	مَضَاجِعُ	مَضْجَعٌ	خوابگاہ	✗	✓	✓	✗	✓	✗	✗	✗	✓
۶	شُمُوْسٌ	شَمْسٌ	سورج	✗	✓	✗	✓	✓	✗	✗	✗	✓
۷	عَقَارِبُ	عَقْرَبٌ	بچھو	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✗	✓
۸	دَرَاهِمُ	دِرْهَمٌ	ایک سکہ	✗	✓	✓	✗	✗	✓	✗	✗	✓
۹	بَرَاثِنُ	بُرْثُنٌ	پنجہ، چنگل	✗	✓	✓	✗	✗	✓	✗	✗	✓

نمبر	لفظ	واحد	معنی	جمع تصحیح	جمع تکسیر	جمع مذکر	جمع مؤنث	مثلا ثی	ربا عی	خما سی	جمع قلت	جمع کثرت
۱۰	سَفَارِجُ	سَفَرْجَلٌ	بہی	×	✓	✓	×	×	×	✓	×	✓
۱۱	هَزَابِرُ	هِزْبَرٌ	قوی، مضبوط	×	✓	✓	×	×	✓	×	×	✓
۱۲	كُبُوْدٌ	كَبِدٌ	جگر	×	✓	✓	×	✓	×	×	×	✓
۱۳	آبَالٌ	اِبِلٌ	اونٹ	×	✓	✓	×	✓	×	×	✓	×
۱۴	آذَانٌ	أُذُنٌ	کان	×	✓	×	✓	✓	×	×	✓	×
۱۵	قُدُوْرٌ	قِدْرٌ	ہانڈی	×	✓	✓	×	✓	×	×	×	✓
۱۶	آبْيَاتٌ	بَيْتٌ	گھر	×	✓	✓	×	✓	×	×	✓	×
۱۷	جَفْنَاتٌ	جَفْنَةٌ	بڑا پیالہ	✓	×	×	✓	✓	×	×	×	✓
۱۸	رُكَبٌ	رُكْبَةٌ	گھٹنا، زانو	×	✓	×	✓	✓	×	×	×	✓
۱۹	رِقَابٌ	رَقَبَةٌ	گردن	×	✓	×	✓	✓	×	×	×	✓
۲۰	اَغْرِبَةٌ	غُرَابٌ	کوا	×	✓	✓	×	✓	×	×	✓	×
۲۱	قُفْزَانٌ	قَفِيْزٌ	ایک پیمانہ	×	✓	✓	×	✓	×	×	×	✓
۲۲	رَكُوْبَاتٌ	رَكُوْبَةٌ	سواری کی اونٹنی	✓	×	×	✓	✓	×	×	×	✓
۲۳	اَصَابِعُ	اِصْبَعٌ	انگلی	×	✓	×	✓	✓	×	×	×	✓
۲۴	قَنَادِيْلُ	قِنْدِيْلٌ	چراغ	×	✓	✓	×	×	✓	×	×	✓
۲۵	عَصَافِيْرُ	عُصْفُوْرٌ	چڑیا	×	✓	✓	×	×	✓	×	×	✓
۲۶	غِزْلَةٌ	غَزَالٌ	ہرن کا بچہ	×	✓	✓	×	✓	×	×	✓	×
۲۷	مَنَادِيْلُ	مِنْدِيْلٌ	رومال	×	✓	✓	×	×	✓	×	×	✓
۲۸	جُبَنَآءُ	جُبَنٌ	بزدل ہونا	×	✓	✓	×	✓	×	×	×	✓
۲۹	عُلَمَآءُ	عَالِمٌ	جاننے والا	×	✓	✓	×	✓	×	×	×	✓
۳۰	رَقَبَاتٌ	رَقَبَةٌ	گردن	✓	×	×	✓	✓	×	×	✓	×

نمبر	لفظ	واحد	معنی	جمع تصحیح	جمع تکسیر	جمع مذکر	جمع مؤنث	مثلا ثی	رباعی	خماسی	جمع قلت	جمع کثرت
۳۱	غِزْلَانٌ	غَزَالٌ	ہرن کا بچہ	×	✓	✓	×	✓	×	×	×	✓
۳۲	اَعْلَوْنَ	اَعْلٰی	زیادہ بلند	✓	×	✓	×	✓	×	×	✓	×
۳۳	مُصْطَفِیْنَ	مُصْطَفٰی	چناہوا	✓	×	✓	×	✓	×	×	✓	×
۳۴	دُعًیً	دُعٰی	دعوت دینے والی	×	✓	×	✓	✓	×	×	×	✓
۳۵	کُنُزٌ	کِنَازٌ	ٹھوس اور گوشت والا	×	✓	✓	×	✓	×	×	×	✓
۳۶	صَیَاقِلُ	صَیْقَلٌ	تلوار کو تیز کرنے وال	×	✓	✓	×	×	✓	×	×	✓
۳۷	کَلَالِیْبُ	کُلَّابٌ	مہمیز	×	✓	✓	×	×	×	✓	×	✓
۳۸	سِدْرَاتٌ	سِدْرَۃٌ	بیر کا درخت	✓	×	×	✓	✓	×	×	✓	×
۳۹	اَقْطَارٌ	قُطْرٌ	جانب	×	✓	✓	×	✓	×	×	✓	×
۴۰	قُذُلٌ	قَذَالٌ	سر کا پچھ لاحصہ	×	✓	✓	×	✓	×	×	×	✓
۴۱	مَنَازِلُ	مَنْزِلٌ	اترنے کی جگہ	×	✓	✓	×	✓	×	×	×	✓
۴۲	اَنْفُسٌ	نَفْسٌ	روح	×	✓	×	✓	✓	×	×	✓	×
۴۳	اَرْجُلٌ	رِجْلٌ	ٹانگ	×	✓	×	✓	✓	×	×	✓	×
۴۴	الصَّالِحٰتُ	الصَّالِحَۃُ	پاکدامن عورت	✓	×	×	✓	✓	×	×	×	✓

ذیل کے واحد کے صیغوں کی جمع بناؤ۔

نمبر	واحد	جمع	معنی
۱	قَوْلٌ	اَقْوَالٌ	بات
۲	فِعْلٌ	اَفْعَالٌ	کام
۳	ضَارِبٌ	ضَارِبُوْنَ/اَضْرَابٌ	مارنے والا
۴	مَشْرِقٌ	مَشَارِقُ	طلوع افتاب کی جگہ
۵	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَاتٌ	مسلمان عورت
۶	صَلٰوةٌ	صَلَوَاتٌ	نماز
۷	رَاْسٌ	رُءُوْسٌ/اَرْءُسٌ	سر
۸	كَاْسٌ	كُئُوْسٌ	گلاس
۹	مِصْبَاحٌ	مَصَابِيْحُ	چراغ
۱۰	مَدْخَلٌ	مَدَاخِلُ	داخل ہونے کی جگہ
۱۱	عَيْنٌ	عُيُوْنٌ/اَعْيَانٌ	آنکھ
۱۲	ذِئْبٌ	ذِئَابٌ	بھیڑیا
۱۳	مَغْرِبٌ	مَغَارِبُ	غروب افتاب کی جگہ
۱۴	غُلَامٌ	غِلْمَانٌ/غِلْمَةٌ	مزدور
۱۵	اَبٌ	اٰبَآءٌ/اَبُوْنَ	باپ
۱۶	اَخٌ	اِخْوَانٌ/اِخْوَةٌ	بھائی
۱۷	اِبْنٌ	اَبْنَاءٌ	بیٹا
۱۸	بِنْتٌ	بَنَاتٌ	بیٹی
۱۹	شَفَةٌ	شِفَاهٌ	ہونٹ
۲۰	فَمٌ	اَفْوَاهٌ	منہ

جس دل میں محمد ﷺ کی محبت نہیں ہوتی
اس پر کبھی اللہ کی رحمت نہیں ہوتی
میرا ہے یہ عقیدہ کہ ذکر خدا میں
یہ نام نہ ہو شامل تو عبادت نہیں ہوتی

فصل

ضوابط برائے منصرف و غیر منصرف:

ضابطہ: غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین داخل نہیں ہوتی ہے۔(ھدایۃ النحوص:۲۳)

ضابطہ: اسباب منع صرف میں کسی اسم میں عدل اور وزن فعل دونوں ایک وقت میں جمع نہیں ہو سکتے ہیں۔(حوالہ مذکورہ)۔

ضابطہ: اسی طرح وصف اور علمیت بھی اکٹھے جمع نہیں ہوتی ہیں۔(حوالہ مذکورہ ص:۲۴)

ضابطہ: غیر منصرف کے اسباب میں وصف سے مراد وصف وضعی ہے۔(حوالہ مذکورہ)

ضابطہ: اعداد میں جو فُعَال اور مَفْعَل کے وزن پر ہو اسمیں عدل ہوگی۔ جیسے: ثُلَاث، مَثْلَث (موسوعۃ ص:۶۵۲)

ضابطہ: تانیث لفظی کیلئے علمیت شرط ہے احترازی مثال ضَارِبَةٌ. اسلئے کہ ضَارِبَةٌ میں وصف اور تانیث ہیں لیکن پھر بھی غیر منصرف نہیں اسلئے کہ علم نہیں ہے۔

ضابطہ: جو اسم مؤنث سماعی ہو اور اسمیں تین شرائط (ثلاثی، عربی اور ساکن الاوسط) ہو تو اسکو منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح پڑھنا جائز ہے جیسے هِنْدٌ. (ھدایۃ النحوص:۲۵)

ضابطہ: غیر منصرف کے اسباب میں معرفہ سے مراد صرف علمیت ہے(حوالہ مذکورہ)۔

ضابطہ: غیر منصرف کے اسباب میں ترکیب سے مراد مرکب منع صرف ہے جیسے بَعْلَبَكَّ.

(حوالہ مذکورہ ص:۲۷)۔

ضابطہ: جب غیر منصرف پر الف لام داخل ہوجائے یا مضاف ہوجائے تو پھر اس پر کسرہ آسکتی ہے۔(جامع الدروس ص:۳۴۵)

ضابطہ: جب غیر منصرف پر الفلام داخل ہوجائے یا مضاف ہوجائے تو دیکھیں گے آئمیں دو اسباب باقی ہے یا نہیں اگر آئمیں دو اسباب باقی ہو تو صحیح قول کے مطابق اسکو غیر منصرف بحکم منصرف کہیں گے اور اگر دو اسباب باقی نہ ہو تو منصرف کہیں گے۔

سوالات (۱۳)

امثلہ مذکورہ میں ہر اسم کو سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور تینوں حالتوں میں سے کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو۔

۱. اَبُوْنَااٰدَمُ **ترجمہ:** ہمارا باپ حضرت آدم علیہ السلام ہے۔

ترکیب: اَبُوْ مضاف، نَا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، اٰدَمُ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَبُوْ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے اور حالت رفعی میں واو لفظی کیساتھ ہے۔ اٰدَمُ غیر منصرف (بوجہ علم اور وزن فعل) ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔

۲. اَبُوْكَ رَجُلٌ صَالِحٌ **ترجمہ:** آپکا باپ نیک آدمی ہے۔

ترکیب: اَبُو مضاف، کاف ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، رَجُلٌ موصوف، صَالِحٌ صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَبُوْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت رفعی میں واو لفظی کیساتھ ہے۔ رَجُلٌ اور صَالِحٌ مفرد منصرف صحیح ہیں اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہیں۔

۳. قَالَ اَبُوْهُمْ **ترجمہ:** ان سب کے باپ نے کہا۔

ترکیب: قَالَ فعل ماضی ،اَبُوْ مضاف،هم ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ ،مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل،فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔اَبُوْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت رفعی میں واو لفظی کیساتھ ہے۔

۴. اَخُوْنَا عُمَرُ **ترجمہ:** ہمارا بھائی عمر ہے۔

ترکیب: اَخُوْ مضاف،نَا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا،عُمَرُ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔اَخُوْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت رفعی میں واو لفظی کیساتھ ہے۔عُمَرُ غیر منصرف (بوجہ علم اور عدل) ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔

۵. اِجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ **ترجمہ:** تو بنا ہم دونوں کو مسلمان۔

ترکیب: اِجْعَلْ فعل امر حاضر،آسمیں اَنْتَ ضمیر مرفوع متّصل فاعل راجع بسوئے اللہ تعالیٰ،نَا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ اول،مُسْلِمَيْنِ مفعول بہ ثانی،فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔مُسْلِمَيْنِ تثنیہ ہے اور حالت نصبی میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔

۶. ضَرَبْتُ اَخَاكَ **ترجمہ:** میں نے آپکے بھائی کو مارا۔

ترکیب: ضَرَبْتُ فعل ماضی ،تُ ضمیر بارز اسکا فاعل،اَخَاكَ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔اَخَا اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت نصبی میں الف لفظی کیساتھ ہے۔

۷. اِضْرِبْ لَهمْ مَّثَلَ الرَّجُلَيْنِ **ترجمہ:** بیان کر ان سب کو دو آدمیوں کی مثال۔

ترکیب: اِضْرِبْ فعل امر حاضر،آسمیں اَنْتَ ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل،لَهمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے اِضْرِبْ فعل کیساتھ،مَثَلَ مضاف،الرَّجُلَيْنِ مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔مَثَلَ مفرد منصرف

صحیح ہے اور حالت نصبی میں فتحہ لفظی کیساتھ ہے۔الرَّجُلَيْنِ تثنیہ ہے اور حالت جری میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔

ترکیب ۲: مَثَلًا الرَّجُلَيْنِ مرکب اضافی مفعول مطلق ہے۔

نوٹ: قرآن مجید میں اسطرح ہے اِضْرِبْ لَهم مَّثَلاً رَجُلَيْنِ،اور رَجُلَيْنِ کومَثَلًا سے بدل بنایاہے۔

۸. جَعَلْنَالِاَحَدِهِمَاجَنَّتَيْنِ(الکھف:۳۲)

ترجمہ: کردیئے ہم نے ان میں سے ایک کیلئے دوباغ۔(معارف القرآن ج:۵ص:۵۸۸)

ترکیب: جَعَلْنَا فعل ماضی ،نَاضمیربارزاسکا فاعل،لام حرف جر،اَحَدِ مضاف،هِمَا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور،جار مجرور ملکر متعلق ہوئے جَعَلْنَا فعل کیساتھ، جَنَّتَيْنِ مفعول بہ،فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔اَحَدِ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔جَنَّتَيْنِ تثنیہ ہے اور حالت نصبی میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔

۹. اَنَا اَخُوْكَ **ترجمہ:** میں آپکا بھائی ہوں۔

ترکیب: اَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا،اَخُوْ مضاف،کاف ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر خبر،مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔اَخُوْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت رفعی میں واو لفظی کیساتھ ہے۔

۱۰. جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ (یوسف:۷۰)

ترجمہ: رکھوادیاپانی پینے کاپیالہ اپنے بھائی کے کجاوے میں۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۴۸۳)

ترکیب: جَعَلَ فعل ماضی،اسمیں هوَ ضمیر مرفوع متّصل جائزالاستتاراسکا فاعل راجع بسوئے حضرت یوسفؑ،السِّقَايَةَ مفعول بہ،فِی حرف جر،رَحْلِ مضاف،اَخِيْهِ مرکب اضافی مضاف الیہ،مضاف

مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے جَعَلَ کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ السِّقَايَةَ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت نصبی میں فتحہ لفظی کیساتھ ہے۔ رَحْلِ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔ اَخِيْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت جری میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔

۱۱. دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ (یوسف:۳۶)

ترجمہ: داخل ہوئے اسکے ساتھ قید خانہ میں دو جوان۔ (معارف القرآن ج:۵ ص:۶۴)

ترکیب: دَخَلَ فعل ماضی، مَعَهُ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ اول، السِّجْنَ مفعول فیہ ثانی، فَتَيَانِ فاعل، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ مَعَ اور السِّجْنَ مفرد منصرف صحیح ہیں اور حالت نصبی میں فتحہ لفظی کیساتھ ہے۔ فَتَيَانِ تثنیہ ہے اور حالت رفعی میں الف لفظی کیساتھ ہے۔

نوٹ: اَلسِّجْنَ کو مفعول بہ بنانا بھی جائز ہے۔

۱۲. اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ (یٰسٓ:۱۴) **ترجمہ:** بھیجے ہم نے انکے پاس دو رسول۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۸۶۱)

ترکیب: اَرْسَلْنَا فعل ماضی، نَا ضمیر بارز فاعل، اِلَيْهِمْ جار مجرور متعلق ہوئے اَرْسَلْنَا فعل کیساتھ، اِثْنَيْنِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِثْنَيْنِ تثنیہ ہے اور حالت نصب میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔

۱۲. اَخُوْكَ مَنْ وَاسَاكَ **ترجمہ:** آپکا بھائی وہ ہے جس نے آپکی مدد کی۔

ترکیب: اَخُوْكَ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، مَنْ موصولہ، وَاسَا فعل ماضی، آسمیں ھوَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، کاف ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَخُوْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت رفعی میں

واو لفظی کیساتھ ہے۔

۱۳. هذَانِ سَاحِرَانِ **ترجمہ:** یہ دونوں جادوگر ہیں۔

ترکیب: هذَانِ اسم اشارہ مبتدا، سَاحِرَانِ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ سَاحِرَانِ تثنیہ ہے اور حالت رفعی میں الف لفظی کیساتھ ہے۔

۱۴. اُطْرُدْهاتَيْنِ الْكَلْبَتَيْنِ **ترجمہ:** ان دو کتیوں کو بھگادو (دور کرو)۔

ترکیب: اُطْرُدْ فعل امر حاضر، اسمیں اَنْتَ ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل، هاتَيْنِ اسم اشارہ، الْكَلْبَتَيْنِ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ مشارٌ الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔ اَلْكَلْبَتَيْنِ تثنیہ ہے اور حالت نصبی میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔

۱۵. فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ (الرحمان:٦٦)

ترجمہ: ان میں دو چشمے ہیں ابلتے ہوئے۔ (معارف القرآن ج:۸ ص:۲۵۷)

ترکیب: فِيْهِمَا جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَبَتَتَا فعل محذوف کیساتھ، اسمیں الف فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، عَيْنَانِ موصوف، نَضَّاخَتَانِ صفت، موصوف صفت ملکر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ عَيْنَانِ اور نَضَّاخَتَانِ دونوں تثنیہ ہیں اور حالت رفعی میں الف لفظی کیساتھ ہیں۔

۱۶. همَا مُدْهامَّتَانِ **ترجمہ:** وہ دونوں خوب سرسبز ہیں۔

ترکیب: همَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، مُدْهامَّتَانِ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مُدْهامَّتَانِ تثنیہ ہے اور حالت رفعی میں الف لفظی کیساتھ ہے۔

۱۷. هوَ ذُوْ عِلْمٍ **ترجمہ:** وہ علم والا ہے۔

ترکیب: هوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، ذُوْ مضاف، عِلْمٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ذُوْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت رفعی میں واو لفظی کیساتھ ہے۔ عِلْمٍ

مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۱۸. زَيْدٌ ذُوْعَقْلٍ **ترجمہ:** زید عقل والا ہے۔

ترکیب: زَيْدٌ مبتدا، ذُوْ مضاف، عَقْلٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ زَيْدٌ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ ذُوْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت رفعی میں واو لفظی کیساتھ ہے۔ عَقْلٍ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۱۹. رَاَيْتُ رَجُلًا ذَا فَهمٍ **ترجمہ:** میں نے ایسے آدمی کو دیکھا جو فہم والا تھا۔

ترکیب: رَاَيْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز فاعل، رَجُلًا موصوف، ذَا مضاف، فَهمٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ رَجُلاً مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت نصبی میں فتحہ لفظی کیساتھ ہے۔ ذَا اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت نصبی میں الف لفظی کیساتھ ہے۔ فَهمٍ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۲۰. مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ذِيْ لُبٍّ **ترجمہ:** میں ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرا جو عقل والا تھا۔

ترکیب: مَرَرْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز اسکا فاعل، با حرف جر، رَجُلٍ موصوف، ذِيْ مضاف، لُبٍّ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے مَرَرْتُ فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ رَجُلٍ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔ ذِيْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت جری میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔ لُبٍّ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۲۱. هذَا طَعَامٌ ذُوْ مِلْحٍ **ترجمہ:** یہ نمکین کھانا ہے۔

ترکیب: هذَا اسم اشارہ مبتدا، طَعَامٌ موصوف، ذُوْ مضاف، مِلْحٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ طَعَامٌ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ ذُوْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت رفعی میں واو لفظی کیساتھ ہے، مِلْحٍ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۲۲. فُوْهُ اَجْمَلُ مِنْ فِيْ زَيْدٍ **ترجمہ:** اسکا منہ زید کے منہ سے زیادہ خوبصورت ہے۔

ترکیب: فُوْهُ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، اَجْمَلُ اسم تفضیل، اسمیں هوَ ضمیر فاعل راجع بسوئے فُوْهُ، مِنْ حرف جر، فِيْ مضاف، زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے اَجْمَلُ کیساتھ، اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فُوْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت رفعی میں واو لفظی کیساتھ ہے۔ اَجْمَلُ غیر منصرف (وزن فعل اور وصف کی وجہ سے) ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ فِيْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت جری میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔ زَيْدٍ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۲۳. رَاَيْتُ حَمَاها فِي الدَّارِ **ترجمہ:** میں نے اسکے دیور کو گھر میں دیکھا۔

ترکیب: رَاَيْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز اسکا فاعل، حَمَاها مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فِي الدَّارِ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ حَمَا اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت نصبی میں الف لفظی کیساتھ ہے۔ الدَّارِ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۲۴. حَمُوْكِ عَالِمٌ **ترجمہ:** آپکا دیور عالم ہے۔

ترکیب: حَمُوْكِ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، عَالِمٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ حَمُو اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت رفعی میں واو لفظی کیساتھ ہے۔ عَالِمٌ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔

۲۵. اُسْتُرْهنَاكَ **ترجمہ:** اپنی ستر چھپادو۔

ترکیب: اُسْتُرْفعل امر حاضر، اسمیں اَنْتَ ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل، هنَاكَ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔ هنَا اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت نصبی میں الف لفظی کیساتھ ہے۔

۲۶. حَضَرَنِی الرَّجُلَانِ كِلَاهمَا **ترجمہ:** میرے پاس دونوں آدمی حاضر ہوئے۔

ترکیب: حَضَرَفعل ماضی، نون وقایہ، یاضمیر منصوب متّصل مفعول بہ مقدم، الرَّجُلَانِ مؤکد، كِلَاهمَا مضاف مضاف الیہ ملکر تاکید، مؤکد تاکید ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ الرَّجُلَانِ تثنیہ ہے اور حالت رفعی میں الف لفظی کیساتھ ہے۔ كِلَا ملحق بالتثنیہ ہے اور حالت رفعی میں الف لفظی کیساتھ ہے۔

فائدہ۱: كِلَا وكِلْتَا کو ملحقات تثنیہ کہا جاتا ہیں اسلئے کہ یہ حکم اور معنی میں تثنیہ کیساتھ ملحق ہیں۔

فائدہ۲: كِلَا وكِلْتَا کا اعراب تثنیہ والے (اعراب بالحروف یعنی الف اور یاکیساتھ) تب ہوں گے جب یہ اسم ضمیر کیطرف مضاف ہو، اگر اسم ظاہر کیطرف مضاف ہو تو اس وقت اسکا اعراب اسم مقصور والے (اعراب بالحرکۃ (ضمہ، فتحہ اور کسرہ) تقدیری) ہوں گے جیسے: نَجَحَ كِلَاالرَّجُلَيْنِ میں كِلَا مرفوع بالضمہ تقدیرا بوجہ فاعل ہے (موسوعۃ ص:۵۵۱)۔

فائدہ۳: اگر كِلَا وكِلْتَا سے پہلے ایسا اسم ہو جسکی طرف كِلَا وكِلْتَا کا مابعد ضمیر لوٹ رہی ہو تو اس وقت كِلَا وكِلْتَا اس اسم کیلئے تاکید ہوں گے جیسے: حَضَرَنِی الرَّجُلَانِ كِلَاهمَا۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو ما قبل کے مطابق ترکیب ہوگی جیسے: نَجَحَ كِلَاالرَّجُلَيْنِ (حوالہ مذکورہ)۔

۲۷. اِشْتَرَيْتُ اللَّحْمَ بِدِرْهمَيْنِ **ترجمہ:** میں نے دو درہم کے بدلے گوشت خریدا۔

ترکیب: اِشْتَرَيْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز فاعل، اللَّحْمَ مفعول بہ، بِدِرْهمَيْنِ جار مجرور متعلق

ہوئے اِشْتَرَیْتُ کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَللَّحْمَ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت نصبی میں فتحہ لفظی کیساتھ ہے۔ دِرْهَمَيْنِ تثنیہ ہے اور حالت جری میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔

۲۸. بِعْتُ ثَوْبِيْ بِدِيْنَارَيْنِ **ترجمہ:** میں نے دو دینار کے بدلے اپنا کپڑا بیچا۔

ترکیب: بِعْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز اسکا فاعل، ثَوْبِيْ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، بِدِيْنَارَيْنِ جار مجرور متعلق ہوئے بِعْتُ کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ثَوْبِيْ غیر تثنیہ غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلّم ہے اور حالت نصبی میں فتحہ تقدیری کیساتھ ہے۔ دِيْنَارَيْنِ تثنیہ ہے اور حالت جری میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔

۲۹. لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰى اَبِيْنَا (یوسف:۸)

ترجمہ: البتہ یوسف علیہ السلام اور اسکا بھائی زیادہ پیارا ہے ہمارے باپ کو۔ (معارف القرآن ج:۵ ص:۲۴)

ترکیب: لام تاکیدیہ، يُوْسُفُ معطوف علیہ، واو حرف عطف، اَخُوْهُ مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مبتدا، اَحَبُّ اسم تفضیل، اسمیں هُوَ ضمیر اسکا فاعل، اِلٰى حرف جر، اَبِيْنَا مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے اسم تفضیل کیساتھ، اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ يُوْسُفُ غیر منصرف (علم اور عجمہ کی وجہ سے) ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ اَخُوْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت رفعی میں واو لفظی کیساتھ ہے۔ اَحَبُّ غیر منصرف (وزن فعل اور وصف کی وجہ سے) ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ اَبِيْ اسم ستہ مکبرہ ہے اور حالت جری میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔

۳۰. طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي اثْنَيْنِ **ترجمہ:** ایک کا کھانا دو کیلئے کافی ہوتا ہے۔

ترکیب: طَعَامُ مضاف، الْوَاحِدِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، يَكْفِي فعل مضارع،

اسمیں ھوَ ضمیر مرفوع متّصل جائزالاستتار فاعل راجع بسوئے طَعَامٌ، اِثْنَیْنِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ طَعَامُ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ الْوَاحِدِ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔ اِثْنَیْنِ ملحق بالتثنیہ ہے اور حالت نصبی میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین کیوں داخل نہیں ہوتی؟

جواب: غیر منصرف کو فعل کیساتھ فرع ہونے میں مشابہت ہے یعنی جس طرح غیر منصرف میں دو علتیں فرع ہیں، اسطرح فعل کے اندر بھی دو فرع ہیں (۱) فاعل کا محتاج ہونا (۲) مصدر سے مشتق ہونا۔ لہٰذا جب فعل کیساتھ مشابہت ہوگئی تو چونکہ فعل پر بھی کسرہ اور تنوین داخل نہیں ہوتی تو غیر منصرف پر بھی داخل نہیں ہوتی (تحریر سنبٹ ص: ۴۰)۔

سوال: عدل اور وزن فعل کیوں جمع نہیں ہوسکتے؟

جواب: اسلئے کہ عدل اور وزن فعل کے اوزان الگ الگ ہیں عدل کے اوزان پر وزن فعل اور وزن فعل کے اوزان پر عدل نہیں آسکتا۔

عدل کے اوزان مندرجہ ذیل ہیں (۱) فُعَال جیسے ثُلَاث (۲) مَفْعَل جیسے مَثْلَث (۳) فُعَل جیسے عُمَر (۴) فَعْل جیسے اَمْس (۵) فَعَل جیسے سَحَر (۶) فَعَال جیسے قَطَام. (حاشیہ ھدایۃ النحوص: ۲۳)

سوال: وصف اور علمیت کیوں جمع نہیں ہوسکتے؟

جواب: اسلئے کہ وصف عموم کا تقاضہ کرتا ہے اور علمیت خصوص کا، اور ایک چیز ایک وقت میں عام اور خاص دونوں نہیں ہوسکتی (حاشیہ ھدایۃ النحوص: ۲۴)۔

سوال: غیر منصرف کے اسباب میں معرفہ سے مراد علمیت کیوں ہے؟

جواب: اسلئے کہ معرفہ کے سات اقسام میں سے (مضمرات، اسمائے اشارات، اسمائے موصولات اور منادیٰ مفرد معرفہ) تو مبنی ہیں اور اضافت والفلام کیوجہ سے اسم منصرف یا منصرف کے حکم میں ہو جاتے ہیں، لہٰذا علمیت ہی رہ گئی۔ (حاشیہ ھدایۃ النحوص:۲۵)

سوال: اِضْرِبْ کا معنی تم نے "بیان کر" کیوں کیا؟ اسکا معنی تو "مارو" ہے۔

جواب: ضَرَبَ کا لغت میں بہت سے معنی آتے ہیں سیاق کے مطابق جو معنی ہوگا وہی کریں گے۔

سوال: مَعَ تو ظرف ہے اور ظروف اسم غیر متمکّن کے اقسام میں سے ہے اور منصرف، غیر منصرف اسم متمکّن میں ہوتا ہے پھر اسکو منصرف کیوں کہا؟

جواب: بعض ظروف مبنی ہیں بعض معرب ہیں مَعَ معرب ہے، اسلئے اسکو منصرف کہا۔

سوال: وَاسَاکَ تو مضاف مضاف الیہ لگتا ہے۔

جواب: یہ فعل ہے وَاسٰی یُوَاسِی مُوَاسَاۃً باب مفاعلہ سے۔

سوال: مُدْھامَّتَانِ کیوں مؤنث ہے؟

جواب: یہ صفت ہے جَنَّتَانِ کی جو قرآن میں مذکور ہے وہ بھی مؤنث تو یہ بھی مؤنث۔

سوال: ذُوْ اسم ستہ مکبرہ کیوں ہے اسم موصول کیوں نہیں ہے؟

جواب: ذُو موصولہ اور مکبرہ میں چند فرق ہیں:

۱. ذُو موصولہ کے بعد جملہ ہوتا ہے اور مکبرہ کے بعد اسم۔

۲. ذُو موصولہ اَلَّذِی کے معنی میں ہوتا ہے اور مکبرہ صَاحِبٌ کے معنی میں۔

۳. ذُو مکبرہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے اسم جنس کیطرف (حاشیہ ھدایۃ النحوص:۱۸)۔

۴. ذُو موصولہ ہمیشہ (حالت رفعی، نصبی اور جری تمام حالتوں میں) ذُوْ ہی ہوتا ہے جبکہ ذُو مکبرہ اعراب کے لحاظ سے بدلتا رہتا ہے۔

فائدہ: ذُو کی تحقیق:

ذُو اصل میں ذَوَوٌ تھا ایک واو کو تخفیف کیلئے گرادیا اور دوسرے واو کو ساکن کیا تو ذَوْ ہوگیا۔ اور واو ماقبل ہمیشہ ضمہ چاہتی ہے تو اسکو ضمہ دیا تو ذُوْ ہوگیا (معارف الکافیہ ج:۱ ص:۱۴۷)۔

سوال: رَجُلًا ذَافَهمٍ موصوف صفت ہیں لیکن دونوں میں مطابقت نہیں ہے اسلئے کہ رَجُلًا نکرہ ہے اور ذَافَهمٍ مضاف مضاف الیہ ہے اور اضافت معرفہ کے اقسام میں سے ہے۔

جواب: ذَافَهمٍ اضافت معنوی ہے اور اضافت معنوی میں جب مضاف الیہ نکرہ ہو تو تعریف کا فائدہ نہیں دیتا ہے۔

سوال: فِیْ تو حرف جر ہے تم نے کیوں اسم ستہ مکبرہ بنایا؟ جبکہ اسکا مابعد اسم مجرور بھی ہے۔

جواب: یہ حرف جر نہیں بلکہ فُوْ اسم ستہ مکبرہ کی حالت جری ہے اسلئے کہ اس سے پہلے مِنْ حرف جر ہے اور حرف جر اسم پر داخل ہوتا ہے۔

سوال: بِعْتُ اور اِشْتَرَیْتُ تو جملہ انشائیہ کے اقسام میں سے ہیں تم نے خبریہ کیوں بنائے؟

جواب: یہ دونوں اسوقت جملہ انشائیہ ہوں گے جب معاملہ طے کرنے کے وقت بولے جائیں اگر معاملہ طے ہوجانے کے بعد کسی کو خبر دینے کیلئے کہے جائیں تو پھر یہ جملہ خبریہ ہوں گے۔

(حاشیہ المنہاج الکامل ص:۳۹)۔

سوال: اَحَبُّ میں هوَ ضمیر کیوں ہے؟ حالانکہ اس سے پہلے تو دو چیزیں ہیں۔

جواب: جب اسم تفضیل مِنْ کیساتھ استعمال ہو تو اسوقت اسکا صیغہ مفرد مذکر ہوگا اور اسمیں هوَ ضمیر باعتبار کُلِّ وَاحِد ماقبل کیطرف راجع ہوگی۔ یعنی هوَ ضمیر ماقبل چیزوں میں سے ہر ایک کی طرف لوٹے گی۔

یا رب تیرے محبوب کی شباہت لے کے آیا ہوں
حقیقت تو اس کو کردے میں صورت لے کے آیا ہوں

فصل

اگر یہ چیزیں طالبعلم یاد کرے تو انشاء اللہ اعراب میں بہت آسانی ہوگی۔

مرفوعات:

مرفوعات کل آٹھ ہیں۔(۱) مبتدا (۲) خبر (۳) فاعل (۴) نائب فاعل (۵) افعال ناقصہ کا اسم (۶) ماولا المشبہتان بلیس کا اسم (۷) لائے نفی جنس کی خبر (۸) حروف مشبہ بالفعل کی خبر۔

منصوبات:

منصوبات کل ۱۲ ہیں۔(۱) مفعول بہ (۲) مفعول فیہ (۳) مفعول معہ (۴) مفعول لہ (۵) مفعول مطلق (۶) حال (۷) تمیز (۸) مستثنیٰ (۹) لائے نفی جنس کا اسم جب مضاف شبہ مضاف، بلافصل ہو (۱۰) حروف مشبہ بالفعل کا اسم (۱۱) افعال ناقصہ کی خبر (۱۲) ماولا المشبہتان بلیس کی خبر۔

مجرورات:

مجرورات دو ہیں۔(۱) جس اسم پر حرف جر داخل ہو (۲) جو اسم مضاف الیہ ہو۔

سوالات (۱۴)

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو اسم معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کون سی قسم ہے اور اگر غیر منصرف ہے تو نو اسباب میں سے کون سے دو سبب اسمیں ہیں اور رفع نصب جر میں سے کون سی حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو۔

۱. نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ ﷺ **ترجمہ:** ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔

ترکیب: نَبِيُّ مضاف، نَا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، مُحَمَّدٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نَبِيُّ مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ مُحَمَّدٌ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔

۲. مَكَّةُ بَلْدَةٌ مُبَارَكَةٌ **ترجمہ:** مکہ مبارک شہر ہے۔

ترکیب: مَكَّةُ مبتدا، بَلْدَةٌ موصوف، مُبَارَكَةٌ صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مَكَّةُ غیر منصرف ہے (علم اور تانیث لفظی کی وجہ سے) اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ بَلْدَةٌ اور مُبَارَكَةٌ دونوں مفرد منصرف صحیح ہیں اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہیں۔

۳. عُثْمَانُ ثَالِثُ الْخُلَفَآءِ **ترجمہ:** حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تیسرا خلیفہ ہے۔

ترکیب: عُثْمَانُ مبتدا، ثَالِثُ مضاف، الْخُلَفَآءِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ عُثْمَانُ غیر منصرف ہے (علم اور الف نون زائدتان کی وجہ سے) اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ ثَالِثُ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ الْخُلَفَآءِ جمع مکسر ہے (اسکا مفرد خَلِيْفَةٌ ہے) اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

نوٹ: اَلْخُلَفَآءِ الف ممدودہ کیوجہ سے غیر منصرف ہے لیکن الفلام کے داخل ہونے کیوجہ سے بحکم منصرف ہوا ہے اسلئے اس پر کسرہ آیا ہے۔

۴. قُبُوْرُ الصُّلَحَآءِ رِيَاضٌ **ترجمہ:** صلحاء کے قبور باغیچیں (جنت) ہیں۔

ترکیب: قُبُوْرُ مضاف، الصُّلَحَآءِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، رِيَاضٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ قُبُوْرُ جمع مکسر ہے اسکی مفرد قَبْرٌ ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ الصُّلَحَآءِ جمع مکسر ہے اسکی مفرد صَالِحٌ ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔ رِيَاضٌ جمع مکسر ہے اسکی مفرد رَوْضَةٌ ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔

۵. اَلصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ (النسآء:۳۴)

ترجمہ: نیک عورتیں فرمانبردار ہوتی ہیں۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۱۸۴)

ترکیب: الصَّالِحَاتُ مبتدا، قَانِتَاتٌ شبہ فعل، اسمیں هنَّ ضمیر مرفوع متّصل جائزالاستتار اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الصَّالِحَاتُ اور قَانِتَاتٌ دونوں جمع مؤنث سالم ہیں اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہیں۔

۶. اِنْكِحُوْا مُسْلِمَاتٍ **ترجمہ:** تم سب (مرد) مسلمان عورتوں سے نکاح کرو۔

ترکیب: اِنْكِحُوْا فعل امر حاضر، واو ضمیر بارز اسکا فاعل، مُسْلِمَاتٍ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔ مُسْلِمَاتٍ جمع مؤنث سالم ہے اور حالت نصبی میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۷. يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ (البقرۃ:۲۱۹)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ صاف صاف بیان کرتا ہے تمہارے لئے احکام۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۱۰۴)

ترکیب: يُبَيِّنُ فعل ماضی، اللّٰہ فاعل، لَكُمْ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کیساتھ، اَلْاٰيَاتِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اللّٰہ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ اَلْاٰيَاتِ جمع مؤنث سالم ہے اور حالت نصبی میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۸. اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ **ترجمہ:** ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا دوست ہے۔

ترکیب: اِبْرَاهِيْمُ مبتدا، خَلِيْلُ مضاف، اللّٰہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اِبْرَاهِيْمُ غیر منصرف ہے (عجمہ اور معرفہ کی وجہ سے) اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ خَلِيْلُ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ اللّٰہ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۹. اِسْمَاعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ **ترجمہ:** اسماعیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا ذبیح ہے۔

ترکیب: اِسْمَاعِیْلُ مبتدا، ذَبِیْحُ مضاف، اللہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اِسْمَاعِیْلُ غیر منصرف ہے (عجمہ اور علم کیوجہ سے) اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ ذَبِیْحُ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ اللہ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۱۰. لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ (یوسف:۹۴)

ترجمہ: میں پاتا ہوں یوسف علیہ السلام کی بُو (معارف القرآن ج:۵ ص:۱۳۹)

ترکیب: لام تاکیدیہ، اَجِدُ فعل مضارع، آمیں اَنَا ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار فاعل، رِیْحَ مضاف، یُوْسُفَ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ رِیْحَ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت نصبی میں فتحہ لفظی کیساتھ ہے۔ یُوْسُفَ غیر منصرف ہے (عجمہ اور علم کیوجہ سے) اور حالت جری میں فتحہ لفظی کیساتھ ہے۔

۱۱. بَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ (الصافات:۱۱۲)

ترجمہ: خوشخبری دی ہم نے اسکو اسحاق علیہ السلام کی۔ (معارف القرآن:۷ ص:۴۵۵)

ترکیب: بَشَّرْنَا فعل ماضی، نَا ضمیر بارز اسکا فاعل، ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، بِاِسْحٰقَ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِسْحٰقَ غیر منصرف ہے (عجمہ اور علم کیوجہ سے) اور حالت جری میں فتحہ لفظی کیساتھ ہے۔

۱۲. اِسْمُهٗ اَحْمَدُ (الصف:۰۶) **ترجمہ:** اسکا نام احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۱۰۸۶)۔

ترکیب: اِسْمُهٗ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، اَحْمَدُ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اِسْمُ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ اَحْمَدُ غیر منصرف ہے (علم اور وزن فعل کیوجہ سے) اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔

۱۳. عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا زَوْجَةُ النَّبِیِّ ﷺ **ترجمہ:** عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نبی ﷺ کی بیوی ہے۔

ترکیب: عَائِشَةُ مبتدا، زَوْجَةُ مضاف، النَّبِیِّ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ عَائِشَةُ غیر منصرف ہے (علم اور تانیث لفظی کیوجہ سے) اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ زَوْجَةُ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ النَّبِیِّ مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

فائدہ۱: رَضِیَ فعل ماضی، اللّٰہُ فاعل، عَنْہا جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ دعائیہ معترضہ ہوا۔

فائدہ۲: صَلّٰی فعل ماضی، اللّٰہُ فاعل، عَلَیْہِ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر معطوف علیہ، واو عاطفہ، سَلَّمَ فعل، اسمیں ھوَ ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

۱۴. سَیِّدَةُ النِّسَآءِ فَاطِمَةُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا **ترجمہ:** عورتوں کی سردارہ حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا ہے۔

ترکیب: سَیِّدَةُ مضاف، النِّسَآءِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، فَاطِمَةُ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ سَیِّدَةُ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ النِّسَآءِ جمع مکسر ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔ فَاطِمَةُ غیر منصرف ہے (تانیث لفظی اور علم کیوجہ سے) اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔

۱۵. سَیِّدُ الشُّھدَآءِ حَمْزَةُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ **ترجمہ:** شہداء کا سردار حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہے۔

ترکیب: سَیِّدُ مضاف، الشُّھدَآءِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، حَمْزَةُ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ سَیِّدُ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ الشُّھدَآءِ جمع مکسر ہے اسکی مفرد شَھِیْدٌ ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔ حَمْزَةُ

غیر منصرف ہے (علم اور تانیث لفظی کیوجہ سے) اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔

۱۶. اَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَاالْقُرْاٰنُ **ترجمہ:** بہترین واقعات یہ قرآن ہے۔

ترکیب: اَحْسَنُ مضاف، الْقَصَصِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، هٰذَا اسم اشارہ، الْقُرْاٰنُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ مشارٌ الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَحْسَنُ غیر منصرف ہے (وصف اوروزن فعل کیوجہ سے) لیکن اضافت کیوجہ سے بحکم منصرف ہے۔ لہٰذا یہاں اسکو منصرف صحیح کہیں گے۔ اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ الْقَصَصِ مفرد منصرف صحیح ہے (یہ مصدر ہے جمع الْقِصَصِ آتی ہے) اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔ الْقُرْاٰن مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔

۱۷. خَيْرُالْبِقَاعِ مَسَاجِدُ **ترجمہ:** بہترین جگہیں مساجد ہیں۔

ترکیب: خَيْرُ مضاف، الْبِقَاعِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، مَسَاجِدُ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ خَيْرٌ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ الْبِقَاعِ جمع مکسر ہے اسکی مفرد بُقْعَة والْبَقْعَة ہیں اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔ مَسَاجِدُ غیر منصرف ہے (جمع اقصیٰ کیوجہ سے) اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔

۱۸. اَلْاَهِلَّةُ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ **ترجمہ:** نیا چاند لوگوں کیلئے وقت کا آلہ ہے۔

ترکیب: اَلْاَهِلَّةُ مبتدا، مَوَاقِيْتُ صیغہ اسم آلہ موصوف، لِلنَّاسِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتَةٌ شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْاَهِلَّةُ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ مَوَاقِيْتُ غیر منصرف ہے (جمع اقصیٰ کیوجہ سے) اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ اَلنَّاس جمع مکسر ہے اسکی مفرد اِنْسَانٌ ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۱۹. هذَا جِرْوُ ذِئْبٍ **ترجمہ:** یہ بھیڑیا کا بچہ ہے۔

ترکیب: هذَا اسم اشارہ مبتدا، جِرْوُ مضاف، ذِئْبٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ جِرْوُ مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ ذِئْبٍ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۲۰. مَصَّ الْوَلَدُ ثَدْیَ اُمِّهٖ **ترجمہ:** بچے نے اپنی ماں کی پستان کو چوسا۔

ترکیب: مَصَّ فعل ماضی، الْوَلَدُ فاعل، ثَدْیَ مضاف، اُمِّهٖ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ الْوَلَدُ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ ثَدْیَ مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح ہے اور حالت نصبی میں فتحہ لفظی کیساتھ ہے۔ اُمٌّ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۲۱. اِتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ. (آل عمران:۹۵)

ترجمہ: اتباع کرو ابراہیم علیہ السلام کے دین کا۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۱۵۰)۔

ترکیب: اِتَّبِعُوْا فعل امر حاضر، واو ضمیر بارز اسکا فاعل، مِلَّةَ مضاف، اِبْرَاهِيْمَ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔ مِلَّةَ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت نصبی میں فتحہ لفظی کیساتھ ہے۔ اِبْرَاهِيْمَ غیر منصرف ہے (علم اور عجمہ کیوجہ سے) اور حالت جری میں فتحہ لفظی کیساتھ ہے۔

۲۲. اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِيْمُ الْقَوَاعِدَ (البقرۃ:۱۲۷)

ترجمہ: جب اٹھا رہے تھے ابراہیم علیہ السلام بنیادیں۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۷۷)۔

ترکیب: اِذْ مفعول بہ مقدم، يَرْفَعُ فعل مضارع، اِبْرَاهِيمُ فاعل، الْقَوَاعِدَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِبْرَاهِيْمُ غیر منصرف ہے (علم اور عجمہ کیوجہ

سے) اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ اَلْقَوَاعِدَ جمع مکسر ہے اسکی مفرد قَاعِدَةٌ ہے اور حالت نصبی میں فتحہ لفظی کیساتھ ہے۔

ترکیب۲: اِذْ مضاف، یَرْفَعُ اِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ پورا جملہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الہ ملکر مفعول فیہ یا مفعول بہ ہوا اُذْكُرْ فعل محذوف کیلئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۲۳. حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ (النسآء:۱۶۰)

ترجمہ: ہم نے حرام کیں ان پر بہت سی پاک چیزیں۔ (معارف القرآن ج:۲ ص:۶۰۵)۔

ترکیب: حَرَّمْنَا فعل ماضی، نَا ضمیر بارز اسکا فاعل، عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کیساتھ، طَيِّبَاتٍ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ طَيِّبَاتٍ جمع مؤنث سالم ہے اور حالت نصبی میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

۲۴. اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ (مائدہ:۵)

ترجمہ: حلال کردی گئی ہیں تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۲۲۳)۔

ترکیب: اُحِلَّ فعل ماضی مجہول، لَكُمْ جار مجرور متعلق ہوئے فعل مجہول کیساتھ، اَلطَّيِّبَاتُ نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَلطَّيِّبَاتُ جمع مؤنث سالم ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔

۲۵. حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ (النسآء:۲۳)

ترجمہ: حرام کردی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپیاں۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۱۸۰)۔

ترکیب: حُرِّمَتْ فعل ماضی مجہول، عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کیساتھ، اُمَّهَاتُكُمْ مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف علیہ، واو عاطفہ، بَنَاتُكُمْ مضاف مضاف الیہ معطوف اول، واو عاطفہ،

اَخَوَاتُكُمْ مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف ثانی،واو عاطفہ،عَمَّاتُكُمْ مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف ثالث،معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر نائب فاعل،فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔اُمَّهات،بَنَات،اَخَوَات اور عَمَّات سب جمع مؤنث سالم ہیں اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہیں۔

۲۶. اَحْسَنُ الْهدْيِ هدْىُ مُحَمَّدٍ ﷺ.

ترجمہ: سب سے اچھاطریقہ محمد ﷺ کاطریقہ ہے۔

ترکیب: اَحْسَنُ مضاف ،الْهدْيِ مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا،هدْىُ مضاف، مُحَمَّدٍ مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ،مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔اَحْسَنُ غیر منصرف ہے(وصف اوروزن فعل کیوجہ سے)لیکن اضافت کیوجہ سے بحکم منصرف ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔الْهدْيِ مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔هدْىُ مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ مُحَمَّدٍ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: مُحَمَّدٌ کیوں منصرف ہے؟

جواب: اسلئے کہ اس میں ایک سبب علمیت توہے لیکن دوسراسبب نہیں ہے یہ عربی نام ہے۔

سوال: خَيْرٌ کیوں غیر منصرف نہیں ہے؟حالانکہ اسمیں عدل اوروصف موجود ہیں،اسلئے کہ یہ اَخْيَر اسم تفضیل سے معدول ہواہے۔

جواب: عدل کیساتھ وصف کے جمع ہونے کیلئے شرط یہ ہے کہ ان تین اوزان میں سے کسی ایک وزن پر ہو(۱)فُعَال(۲)مَفْعَلٌ(۳)فُعَلٌ(النحوالوافی ج:۴ص:۱۶۲)۔اور خَيْرٌ ان تین اوزان میں سے کسی

وزن پر نہیں ہے۔

سوال: خَيْرُالْبِقَاعِ مَسَاجِدُ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے۔

جواب: جب اسم تفضیل مضاف الی المعرفہ ہو تو اسکو مفرد اور موصوف کے مطابق دونوں طرح لانا جائز ہیں۔

بندگی سے ہمیں تو مطلب ہے
ہم عذاب اور ثواب کیا جانیں

سوالات (۱۵)

ذیل کے جملوں میں ہر اسم کو معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کون سی قسم ہے اور کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو۔

۱. اِنَّمَايَتَذَكَّرُاُولُواالْاَلْبَابِ(الرعد:۱۹)

ترجمہ: نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل و ہوش رکھتے ہو۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۵۰۱)۔

ترکیب: اِنَّمَا(کلمہ حصر) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل،ما کافہ، يَتَذَكَّرُفعل ماضی،اُوْلُوا مضاف، الالْبَابِ مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل،فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔اُولُوْالحق جمع مذکر سالم ہے اور حالت رفعی میں واو تقدیری کیساتھ ہے۔الْاَلبَابِ جمع مکسر ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

نوٹ: حروف مشبہ بالفعل کے بعد جب ما کافہ آجائے تو انکو عمل سے روکتے ہیں۔

۲. اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ(آل عمران:۶۸)**ترجمہ:** اللہ تعالیٰ مومنوں کا کارساز ہے۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۱۴۵)

ترکیب: اَللّٰہُ مبتدا، وَلِیُّ مضاف، اَلْمُؤْمِنِیْنَ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَللّٰہُ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے، وَلِیُّ مفرد منصرف جاری مجرٰی صحیح ہیں اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ جمع مذکر سالم ہے اور حالت جری میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔

۳. اِسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ **ترجمہ:** آپ مؤمنوں کیلئے استغفار کرو۔

ترکیب: اِسْتَغْفِرْ فعل امر حاضر، اسمیں اَنْتَ ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل لِلْمُؤْمِنِیْنَ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ جمع مذکر سالم ہے اور حالت جری میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔

۴. هٰذَا اَخِیْ **ترجمہ:** یہ میرا بھائی ہے۔

ترکیب: هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، اَخِیْ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَخِیْ غیر تثنیہ غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلّم ہے اور حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کیساتھ ہے۔

۵. قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ (الاعراف:۱۴۲)

ترجمہ: کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی سے (آسان ترجمہ قرآن ص:۳۲۷)۔

ترکیب: قَالَ فعل ماضی، مُوْسٰی فاعل، لِاَخِیْهِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کے ساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ مُوْسٰی اسم مقصور ہے اور حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کیساتھ ہے۔ اَخِیْ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے اور حالت جری میں یائے لفظی کیساتھ ہے۔

۶. اِسْمُهٗ یَحْیٰی **ترجمہ:** اسکا نام یحییٰ ہے۔

ترکیب: اِسْمُ مضاف، هٗ ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، یَحْیٰی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اِسْمٌ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظی کیساتھ ہے۔ یَحْیٰی اسم مقصور ہے اور حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کیساتھ ہے۔

۷. هذَا كِتَابِيْ **ترجمہ:** یہ میری کتاب ہے۔

ترکیب: هذَا اسم اشارہ مبتدا، كِتَابُ مضاف، یاضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ كِتَابِيْ غیر تثنیہ، غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلّم ہے اور حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کیساتھ ہے۔

۸. هوَ عَبْدِيْ **ترجمہ:** وہ میرا غلام ہے۔

ترکیب: هوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، عَبْدِيْ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ عَبْدِيْ غیر تثنیہ، غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلّم ہے اور حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کیساتھ ہے۔

۹. هؤُلَاءِ اِخْوَتِيْ **ترجمہ:** یہ سب میرے بھائی ہیں۔

ترکیب: هؤُلَاءِ اسم اشارہ مبتدا، اِخْوَتِيْ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اِخْوَتِيْ غیر تثنیہ، غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلّم مرفوع بالضمہ تقدیراً۔

۱۰. اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيْ **ترجمہ:** تم یاد کرو میری نعمت کو۔

ترکیب: اُذْكُرُوْا فعل امر حاضر، واو ضمیر بارز اسکا فاعل، نِعْمَتِيْ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔ نِعْمَتِيْ غیر تثنیہ، غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلّم منصوب بالفتحہ تقدیراً۔

۲۷. رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ(الاعراف:۱۵۶) **ترجمہ:** میری رحمت شامل ہے ہر چیز کو۔ (معارف القرآن ج:۴ص:۷۰)۔

ترکیب: رَحْمَتِيْ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، وَسِعَتْ فعل ماضی، اسمیں هِيَ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، كُلَّ مضاف، شَيْءٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ رَحْمَتِيْ غیر تثنیہ، غیر جمع مذکر سالم مضاف

بیائے متکلّم مرفوع بالضمہ تقدیراً۔ کُلَّ مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظًا۔ شَیْئٍ مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظًا۔

نوٹ: کُلٌّ لفظ کے اعتبار سے مفرد ہے اور معنی اسکے مضاف الیہ کے اعتبار سے ہوگی۔ باقی تفصیل کیلئے مصباح اللغات ص:۴۶۷ دیکھئے۔

۱۱. اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ (انفال:۴) **ترجمہ:** یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۳۵۰)۔

ترکیب: اُولٰئِكَ اسم اشارہ مبتدا، هُمْ ضمیر فصل، الْمُؤْمِنُوْنَ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الْمُؤْمِنُوْنَ جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظًا۔

فائدہ: ضمیر فصل کا بیان پہلے گزر چکا ہے۔

۱۲. نَحْنُ مُسْتَغْفِرُوْنَ **ترجمہ:** ہم استغفار کرنے والے ہیں۔

ترکیب: نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، مُسْتَغْفِرُوْنَ شبہ فعل، اسمیں نَحْنُ ضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مُسْتَغْفِرُوْنَ جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظًا۔

۱۳. لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ (الفرقان:۵۲) **ترجمہ:** تم ان کافروں کا کہنا نہ مانو۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۷۱۵)۔

ترکیب: لا ناہیہ، تُطِعْ فعل نہی، اسمیں اَنْتَ ضمیر مرفوع متّصل واجب الاستتار اسکا فاعل، الْكَافِرِيْنَ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔ اَلْكَافِرِيْنَ جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظًا۔

۱۴. هُوَخَيْرُالْحٰكِمِيْنَ (الاعراف:۸۷) **ترجمہ:** وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۳۱۸)۔

ترکیب: هوَضمیر مرفوع منفصل مبتدا، خَيْرٌمضاف، الْحَاكِمِيْنَ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ خَيْرٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظًا۔ اَلْحَاكِمِيْنَ جمع مذکر سالم مجرور بالیائے لفظًا۔

۱۵. هُمْ أُوْلُوْ عَقْلٍ **ترجمہ:** وہ سب عقل والے ہیں۔

ترکیب: هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، أُوْلُوْ مضاف، عَقْلٍ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ أُوْلُوْ گیارہویں قسم ہے ملحقات جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظًا۔ عَقْلٍ مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظًا۔

۱۶. مَرَرْتُ بِسَبْعِيْنَ رَجُلًا **ترجمہ:** میں ستر آدمیوں پر (کے پاس سے) گزرا۔

ترکیب: مَرَرْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز فاعل، با حرف جر، سَبْعِيْنَ ممیز، رَجُلًا تمیز، ممیز تمیز ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کے ساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ سَبْعِيْنَ ملحقات جمع مذکر مجرور بالیائے لفظًا۔ رَجُلًا مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظًا۔

تمیز کا عامل: تمیز کے عامل کے بارے میں ضابطہ یہ ہے کہ اگر ذات سے ابہام کو دور کرے تو اس کا عامل اسم (ممیز) ہوگا اور اگر نسبت سے ابہام دور کرے تو ماقبل فعل/شبہ فعل عامل ہوگا۔ (جامع الدروس ص:۵۲۰)

۱۷. اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (آل عمران:۱۳۴)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے نیک لوگوں سے۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۱۵۷)۔

ترکیب: لفظ اللہ مبتدا، يُحِبُّ فعل مضارع، اسمیں هوَضمیر مرفوع متّصل جائز الاستتار اسکا فاعل، الْمُحْسِنِيْنَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لفظ اللہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظًا۔ اَلْمُحْسِنِيْنَ جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظًا۔

۱۸. بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ **ترجمہ:** وہ بلندیوں کو پہنچا اپنے کمال کے ساتھ۔

ترکیب: بَلَغَ فعل ماضی، اسمیں ھوَ ضمیر مرفوع متّصل جائزالاستتار فاعل، اَلْعُلٰی مفعول بہ، باحرف جر، کَمَالِ مضاف، ہٖ ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَلْعُلٰی اسم مقصور منصوب بالفتحہ تقدیراً۔ کَمَالٍ مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظاً۔

۱۹. کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ **ترجمہ:** انہوں نے تاریکیوں کو دور کیا اپنے جمال سے۔

ترکیب: کَشَفَ فعل ماضی، اسمیں ھوَ ضمیر جائزالاستتار اسکا فاعل، اَلدُّجٰی مفعول بہ، باحرف جر، جَمَالِ مضاف، ہٖ ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَلدُّجٰی اسم مقصور منصوب بالفتحہ تقدیراً۔ جَمَالٍ مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظاً۔

۲۰. لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ (الاعراف:۱۴۲)

ترجمہ: اتباع نہ کرو فساد کرنے والوں کے راستے کا۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۵۹)۔

ترکیب: لاناہیہ، تَتَّبِعْ فعل نہی، اسمیں اَنْتَ ضمیر واجب الاستتار اسکا فاعل، سَبِیْلَ مضاف، اَلْمُفْسِدِیْنَ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔ سَبِیْلَ مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاً۔ مُفْسِدِیْنَ جمع مذکر سالم مجرور بالیائے لفظاً۔

۲۱. مَالَ قَلْبِیْ **ترجمہ:** مائل ہوا میرا دل۔

ترکیب: مَالَ فعل ماضی، قَلْبِیْ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ قَلْبِیْ غیر تثنیہ غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلّم مرفوع بالضمہ تقدیراً۔

۲۲. رَبِّیَ اللّٰہُ **ترجمہ:** میرا رب اللہ ہے۔

ترکیب: رَبِّیْ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، لفظ اللہ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ رَبِّیْ غیر تثنیہ غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلّم مرفوع بالضمہ تقدیراً۔ لفظ اللہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظًا۔

۲۳. نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ(یوسف:۲۲) **ترجمہ:** بدلہ دیتے ہیں ہم نیکی والوں کو۔

(معارف القرآن ج:۵ص:۴۱)۔

ترکیب: نَجْزِیْ فعل ماضی، اسمیں نَحْنُ ضمیر واجب الاستتار فاعل، اَلْمُحْسِنِیْنَ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَلْمُحْسِنِیْنَ جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظًا۔

۲۴. هٰذَا صِرَاطِیْ(انعام:۱۵۳) **ترجمہ:** یہ میری راہ ہے(معارف القرآن ج:۳ص:۴۷۷)۔

ترکیب: هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، صِرَاطِ مضاف، یاضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ صِرَاطِیْ غیر تثنیہ غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلّم مرفوع بالضمہ تقدیراً۔

۲۵. وٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً(الاعراف:۱۴۲)

ترجمہ: وعدہ کیا ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا۔ (معارف القرآن ج:۴ص:۵۵)۔

ترکیب: وَاعَدْنَا فعل ماضی، نا ضمیر بارز اسکا فاعل، مُوْسیٰ مفعول بہ اول، ثَلَاثِیْنَ ممیز، لَیْلَةً تمیز، ممیز تمیز ملکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول و مفعول بہ ثانی سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ مُوْسیٰ اسم مقصور منصوب بالفتحہ تقدیراً۔ ثَلَاثِیْنَ ملحقات جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظًا۔ لَیْلَةً مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظًا۔

موسیٰ کی تحقیق: (۱) موسیٰ اگر نبی کا نام ہو تو غیر منصرف ہوگا بوجہ علمیت وعجمہ۔ (۲) اگر مَاسَ یَمُوْسُ سے ہو بروزن فُعْلیٰ تو غیر منصرف ہوگا بوجہ الف مقصورہ زائدہ کے۔ (۳) اگر اَوْسیٰ

یُوْسِیْ سے ہو بروزن مُفْعَلٌ تو منصرف ہوگا اور اسم مقصور ہوگا لہٰذا اسپر تنوین آئے گی جیسے جَاءَنِی مُوْسًی.

فائدہ: جب غیر منصرف کے آخر میں الف مقصورہ آجائے تو اسمیں دو قسم (غیر منصرف اور اسم مقصور) جمع ہو جاتے ہیں لہٰذا اسپر دونوں قسموں کے احکام جاری ہوں گے، چونکہ غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی ہے تو اس اسم پر بھی کسرہ اور تنوین نہیں آئے گی، اور اسم مقصور کا اعراب چونکہ تقدیری ہوتا ہے تو اسکا اعراب بھی تقدیری ہوگا لہٰذا مُوْسٰی کا اعراب حالت رفع میں ضمہ تقدیری، حالت نصب و جر میں فتحہ تقدیری کیساتھ ہوگا (بغیر تنوین کے)۔

۲۶. اُدْخُلِیْ فِیْ جَنَّتِیْ **ترجمہ:** تو داخل ہو جاؤ میری جنت میں۔

ترکیب: اُدْخُلِیْ فعل امر حاضر، یا ضمیر بارز اسکا فاعل، فی حرف جر، جَنَّتِیْ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے ساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ خبریہ ہوا۔ جَنَّتِیْ غیر تثنیہ غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلّم مجرور بالکسرہ تقدیراً۔

۲۷. لَاتَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰی اِخْوَتِكَ (یوسف:۵)

ترجمہ: بیان نہ کرنا اپنے اس خواب کو اپنے بھائیوں کے سامنے (معارف القرآن ج:۵ ص:۱۵)۔

ترکیب: لا ناہیہ، تَقْصُصْ فعل نہی، اسمیں اَنْتَ ضمیر واجب الاستتار اسکا فاعل، رُؤْیَاكَ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، علیٰ حرف جر، اِخْوَتِ مضاف، کاف ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔ رُؤْیَا اسم مقصور منصوب بالفتحہ تقدیراً۔ اِخْوَةٍ جمع مکسر منصرف مجرور بالکسرہ لفظًا۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: ماکافہ حروف مشبہ بالفعل کوعمل سے کیوں روکتے ہیں؟

جواب۱: اسلئے کہ حروف مشبہ بالفعل عمل میں ضعیف ہیں جب انکے درمیان فاصلہ آجائے تو پھر عمل نہیں کرتے ہیں۔

جواب۲: حروف مشبہ بالفعل کے شرائط میں سے ہے کہ جب اسکے ساتھ ماکافہ آجائے تواسکا عمل باطل ہوجاتا ہے۔

سوال : اُوْلُوْ ملحقات جمع مذکر سالم ہے اور اس کا اعراب لفظًا ہے جبکہ تم نے تقدیرًا کہا ہے؟

جواب: ہر وہ اسم جسکا اعراب بالحروف المدہ (الف ساکن ماقبل مفتوح، واوساکن ماقبل مضموم اور یا ساکن ماقبل مکسور) ہوجب یہ مضاف ہوجائے معرف بالام کیطرف تواسکا اعراب تقدیرًا ہوگا، اسلئے کہ التقائے ساکنین کیوجہ سے حرف مدہ تلفظاً گرجائے گی۔ یہاں اُوْلُوْ کا اعراب واومدہ کیساتھ ہے اور مضاف ہوا ہے معرف بالام کیطرف اسلئے اسکا اعراب تقدیرًا ہے۔

سوال : ھٰذَا اَخِیْ میں اَخِیْ اسمائے ستہ مکبرہ کیوں نہیں؟

جواب: اس لئے کہ اسمائے ستہ مکبرہ کے شرائط میں سے ایک شرط یہ ہے کہ یہ اسماء یائے متکلّم کی طرف مضاف نہ ہو۔ اور اَخِیْ یائے متکلّم کی طرف مضاف ہے۔

سوال : اُدْخُلِیْ میں ضمیر کس کی طرف لوٹ رہی ہے اور کیوں مؤنث ہے؟

جواب: یہ ضمیر نفس مطمئنہ کی طرف لوٹ رہی ہے اس لئے مؤنث ہے۔

اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

سوالات (۱۶)

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو بتاؤ کہ سولہ اقسام میں سے کون سی قسم ہے اور حالت رفعی، نصبی، جری میں سے کس حالت میں ہے؟

۱. اِقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ (طٰہٰ:۷۲) **ترجمہ:** تجھ کو جو کچھ فیصلہ کرنا ہے کر ڈال۔

(تفسیری مظہری ج:۷ ص:۲۴۸)۔

ترکیب۱: اِقْضِ فعل امر حاضر، اسمیں اَنْتَ ضمیر واجب الاستتار اسکا فاعل، مَا مصدریہ، اَنْتَ مبتدا، قَاضٍ شبہ فعل، اسمیں اَنْتَ ضمیر جائز الاستتار فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔ قَاضٍ اسم منقوص مرفوع بالضمہ تقدیراً۔ اصل میں قَاضِیٌ تھا، یَدْعُوْ کے قانون سے ضمہ گرادیا تو قَاضِیْنْ ہوگیا، التقائے ساکنین کیوجہ سے یائے مدہ گرادیا تو قَاضٍ ہوگیا۔

ترکیب۲: مَا موصولہ، اَنْتَ قَاضٍ مبتدا خبر ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا (اعراب القران)۔

۲. اَلدَّاعِیْ اللّٰہُ **ترجمہ:** بلانے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

ترکیب: اَلدَّاعِیْ مبتدا، لفظ اللہ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلدَّاعِیْ اسم منقوص مرفوع بالضمہ تقدیراً۔ لفظ اللہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظاً۔

۳. لَقِیْتُ مُکْرِمِیَّ **ترجمہ:** میں نے ملاقات کی اپنے اکرام کرنے والوں سے۔

ترکیب: لَقِیْتُ فعل ماضی، تُ ضمیر بارز فاعل، مُکْرِمِیَّ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ مُکْرِمِیَّ جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلّم منصوب بالیائے لفظاً۔

نوٹ: مُکْرِمِیَّ اصل میں مُکْرِمِیْنَ تھا، یائے متکلّم کیطرف اضافت کیوجہ سے نون اعرابی گرگئی، تو مُکْرِمِیْ ہوگیا، یا کا یا میں ادغام ہوگیا تو مُکْرِمِیَّ ہوگیا۔

۴. اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا (طٰہٰ:۵۶) **ترجمہ:** ہم نے اسکو دکھلادیں اپنی سب نشانیاں (معارف القرآن ج:۶ ص:۱۱۵)

ترکیب: اَرَیْنَا فعل ماضی، نَاضمیر بارز فاعل، ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ اول، اٰیَاتِ مضاف، نا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اٰیَاتِ جمع مؤنث سالم منصوب بالکسرہ لفظًا۔

۵. تَوَلّٰی فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ کَیْدَهٗ. (طٰہٰ:۶۰)

ترجمہ: واپس چلا گیا (منہ پھیر لیا) فرعون اور اس نے اکٹھی (جمع کی) کیں اپنی ساری تدبیریں۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۶۲۴)۔

ترکیب: تَوَلّٰی فعل ماضی، فِرْعَوْنُ فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف علیہ، فاعاطفہ، جَمَعَ فعل ماضی، اسمیں ھوَ ضمیر جائز الاستتار اسکا فاعل، کَیْدَهٗ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔ فِرْعَوْنُ غیر منصرف ہے (علم و عجمہ کیوجہ سے) مرفوع بالضمہ لفظًا۔ کَیْدٌ مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظًا۔

۶. اَرَاهُ الْاٰیَةَ الْکُبْرٰی (النازعات:۲۰)

۷. **ترجمہ:** دکھائی موسیٰ علیہ السلام نے اسکو بڑی زبردست نشانی۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۱۱۶۴)۔

ترکیب: اَرٰی فعل ماضی، اسمیں ھو ضمیر جائز الاستتار اسکا فاعل، ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ اول، اَلْاٰیَةَ موصوف، اَلْکُبْرٰی صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَلْاٰیَةَ مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظًا۔ اَلْکُبْرٰی اسم مقصور منصوب بالفتحہ تقدیراً۔

۸. بِعِ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ **ترجمہ:** دنیا کو بیچ دو آخرت کے بدلے۔

ترکیب: بِعْ فعل امر حاضر، اسمیں اَنْتَ ضمیر واجب الاستتار اسکا فاعل، اَلدُّنْيَا مفعول بہ، بِالْاٰخِرَةِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے بِعْ فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہو۔ اَلدُّنْيَا اسم مقصور منصوب بالفتحہ تقدیراً۔ اٰخِرَةِ مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظاً۔

۹. هوَ رَاضٍ عَنْكَ **ترجمہ:** وہ تجھ سے راضی ہے۔

ترکیب: هوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، رَاضٍ شبہ فعل، اسمیں هوَ ضمیر جائز الاستتار اسکا فاعل، عَنْ حرف جر، کاف ضمیر مجرور متّصل، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کے ساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ رَاضٍ اسم منقوص مرفوع بالضمہ تقدیرا۔

۱۰. جَآءَهُ الْاَعْمٰى (عبس:۲) **ترجمہ:** آیا اسکے پاس اندھا (معارف القرآن ج:۸ ص:۶۶۹)۔

ترکیب: جَاءَ فعل ماضی، هُ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ مقدم، اَلْاَعْمٰى فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَلْاَعْمٰى اسم مقصور مرفوع بالضمہ تقدیراً۔

۱۱. قَالَ الْمَسِيْحُ اعْبُدُوااللّٰهَ **ترجمہ:** عیسیٰ علیہ السلام نے کہا تم اللہ کی عبادت کرو۔

ترکیب: قَالَ فعل ماضی، اَلْمَسِيْحُ فاعل، فعل فاعل ملکر قول، اُعْبُدُوْا فعل امر، واو ضمیر بارز اسکا فاعل، لفظ اللہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر مقولہ، قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَلْمَسِيْحُ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظاً۔ لفظ اللہ مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاً۔

۱۲. اَلْمَعَاصِيْ مُهلِكَةٌ **ترجمہ:** گناہ ہلاکت ہے/گناہ ہلاک کرنے والا ہے۔

ترکیب: اَلْمَعَاصِيْ مبتدا، مُهلِكَةٌ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْمَعَاصِيْ اسم منقوص مرفوع بالضمہ تقدیراً۔ مُهلِكَةٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظاً۔

۱۳. مَاْوٰى الْكٰفِرِيْنَ جَهنَّمُ **ترجمہ:** کافروں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

ترکیب: مَاوٰی مضاف، اَلْکَافِرِیْنَ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، جَھَنَّمُ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مَاوٰی اسم مقصور مرفوع بالضمہ تقدیراً۔ اَلْکَافِرِیْنَ جمع مذکر سالم مجرور بالیائے لفظاً۔ جَھَنَّمُ غیر منصرف ہے (تانیث معنوی اور علم کی وجہ سے) مرفوع بالضمہ لفظاً۔

۱۴. عُقْبَیَ الْکَافِرِیْنَ النَّارُ **ترجمہ:** کافروں کا انجام آگ ہے۔

ترکیب: عُقْبٰی مضاف، اَلْکَافِرِیْنَ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، اَلنَّارُ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ عُقْبٰی اسم مقصور مرفوع بالضمہ تقدیراً۔ اَلْکَافِرِیْنَ جمع مذکر سالم مجرور بالیائے لفظاً۔ اَلنَّارُ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظاً۔ اَلنَّارُ مؤنث سماعی ہے۔

۱۵. قَالَ مُوْسٰی لِفَتٰىهُ (الکہف:۶۰)۔

ترجمہ: کہا تھا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے نوجوان سے۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۵۹۱)۔

ترکیب: قَالَ فعل ماضی، مُوْسٰی فاعل، لام حرف جر، فَتَاہُ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کے ساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ مُوْسٰی اسم مقصور مرفوع بالضمہ تقدیراً۔ فَتَا اسم مقصور مجرور بالکسرہ تقدیراً۔

۱۶. یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ (الکہف:۸۳)

ترجمہ: یہ لوگ پوچھتے ہیں تم سے ذوالقرنین کے بارے میں (آسان ترجمہ قرآن ص:۵۹۵)۔

ترکیب: یَسْئَلُوْنَ فعل مضارع، واو ضمیر بارز فاعل، کاف ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، عَنْ حرف جر، ذِیْ مضاف، اَلْقَرْنَیْنِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے ساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ذِیْ اسم ستہ مکبرہ مجرور بالیائے تقدیراً (اس لئے کہ معرف بالام کی طرف مضاف ہے)۔ اَلْقَرْنَیْنِ تثنیہ مجرور بالیائے لفظاً۔

۱۷. اُذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ (مریم:۴۱)

ترجمہ: تذکرہ کرو (یاد کرو) اس کتاب میں ابراہیم علیہ السلام کا بھی۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۶۰۹)۔

ترکیب: اُذْكُرْ فعل امر حاضر، اسمیں اَنْتَ ضمیر واجب الاستتار اسکا فاعل، فی حرف جر، الْكِتَابِ مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، اِبْرَاهِيْمَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔ اَلْكِتَابِ مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظًا۔ اِبْرَاهِيْمَ غیر منصرف ہے (علم اور عجمہ کیوجہ سے) منصوب بالفتحہ لفظًا۔

۱۸. ضَاقَ صَدْرِيْ **ترجمہ:** میرا سینہ تنگ ہوگا۔

ترکیب: ضَاقَ فعل ماضی، صَدْرِيْ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ صَدْرِيْ غیر تثنیہ غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلّم مرفوع بالضمہ تقدیراً۔

۱۹. اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ (زاد الطالبین ص:۵) **ترجمہ:** مجالس امانت ہیں۔

ترکیب: اَلْمَجَالِسُ مبتدا، باحرف جر، اَلْاَمَانَةِ مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتُوْنَ شبہ فعل کیساتھ، اسمیں ھمْ ضمیر جائز الاستتار فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْمَجَالِسُ جمع مذکر مکسر مرفوع بالضمہ لفظًا (اسکی مفرد مَجْلِسٌ ہے)۔ اَلْاَمَانَةِ مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظًا۔

نوٹ: بِالْاَمَانَةِ کو ثَابِتَةٌ کیساتھ متعلق کرنا بھی جائز ہے، اس صورت میں اَلْمَجَالِس جَمَاعَةٌ کی تاویل ہوگا۔

۲۰. اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (الکہف:۴۶)

ترجمہ: مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں (آسان ترجمہ قرآن ص:۵۸۹)۔

ترکیب: اَلْمَالُ معطوف علیہ، واو عاطفہ، الْبَنُوْنَ معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مبتدا، زِيْنَةُ مضاف، الْحَيٰوةِ موصوف، الدُّنْيَا صفت، موصوف صفت ملکر زِيْنَةُ کا مضاف الیہ، مضاف مضاف

الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْمَالُ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظًا۔ اَلْبَنُوْنَ جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظًا (اسکی مفرد اِبْنٌ ہے)۔ زِیْنَۃُ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظًا۔ اَلْحَیٰوۃِ مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظًا۔ اَلدُّنْیَا اسم مقصور مجرور بالکسرہ تقدیراً۔

۲۱. یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَھُمْ فِیْ اٰذَانِھِمْ (البقرۃ:۱۹)

ترجمہ: دیتے ہیں انگلیاں اپنے کانوں میں (معارف القرآن ج:۱ ص:۱۲۱)۔

ترکیب: یَجْعَلُوْنَ فعل مضارع، واو ضمیر بارز فاعل، اَصَابِعَھُمْ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فی حرف جر، اٰذَانِھِمْ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کے ساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَصَابِعَ جمع اقصیٰ غیر منصرف بحکم منصرف منصوب بالفتحہ لفظًا (اسکی مفرد اُصْبُعٌ ہے)۔ اٰذَانِ جمع مکسر منصرف مجرور بالکسرہ لفظًا (اسکی مفرد اُذُنٌ ہے)۔

نوٹ: اَصَابِع جمع اقصیٰ کیوجہ سے غیر منصرف ہے لیکن یہاں مضاف ہوا ہے اسلئے اسکو منصرف کے اقسام میں سے جمع مکسر شمار کریں گے۔

۲۲. عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ (البقرۃ:۳۱)

ترجمہ: سکھادیئے اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو نام۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۵۰)۔

ترکیب: عَلَّمَ فعل ماضی، ہمیں ھُوَ ضمیر جائز الاستتار اسکا فاعل راجع بسوئے اللہ تعالیٰ، اٰدَمَ مفعول بہ اول، اَلْاَسْمَآءَ مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اٰدَمَ غیر منصرف ہے (علم اور وزن فعل کیوجہ سے) منصوب بالفتحہ لفظًا۔ اَلْاَسْمَآءَ جمع مکسر منصرف منصوب بالفتحہ لفظًا (اسکی مفرد اِسْمٌ ہے)۔

۲۳. لَاتَقْرَبَا ھٰذِہِ الشَّجَرَۃَ (البقرۃ:۳۵) **ترجمہ:** پاس بھی مت جانا اس درخت کے۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۵۱)۔

ترکیب: لاناہیہ، تَقْرَبَا فعل نہی، الف ضمیر بارز اسکا فاعل، هٰذِهِ اسم اشارہ، اَلشَّجَرَةَ مشار الیہ، اسم اشارہ مشار الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔ اَلشَّجَرَةَ مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظًا۔

۲۴. بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ (البقرۃ:۱۵۵)

ترجمہ: خوشخبری دے صبر کرنے والوں کو۔ (معارف القرآن ج:۱ص:۳۹۶)۔

ترکیب: بَشِّرْ فعل امر حاضر، اسمیں اَنْتَ ضمیر واجب الاستتار اسکا فاعل، اَلصَّابِرِيْنَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔ اَلصَّابِرِيْنَ جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظًا۔

۲۵. عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ (البقرۃ:۱۵۷)

ترجمہ: ان لوگوں پر خاص خاص رحمتیں ہوگی۔ (معارف القرآن ج:۱ص:۳۹۶)

ترکیب: عَلَيْهِمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتَاتٌ شبہ فعل کیساتھ (جمع مونث کیساتھ اسلئے متعلق کیا کہ خبر جمع مؤنث ہے)، اسمیں هنَّ ضمیر جائز الاستتار اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، صَلَوَاتٌ مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا/جملہ انشائیہ دعائیہ ہوا۔ صَلَوَاتٌ جمع مؤنث سالم مرفوع بالضمہ لفظًا (اسکی مفرد صَلٰوةٌ ہے)۔

نوٹ: عَلَيْهِمْ کو ثَابِتَةٌ کیساتھ متعلق کرنا بھی جائز ہے، اس صورت میں صَلَوَاتٌ جَمَاعَةٌ کی تاویل میں ہوگا۔

۲۶. اللّٰهُ لَا يَهدِى الظّٰلِمِيْنَ **ترجمہ:** اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

ترکیب: لفظ اللّٰهُ مبتدا، لَا نافیہ، يَهدِيْ فعل مضارع، اسمیں هوَ ضمیر جائز الاستتار اسکا فاعل، اَلظّٰلِمِيْنَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لفظ اللّٰهُ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظًا۔ اَلظّٰلِمِيْنَ جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظًا۔

۲۷. عِنْدِیْ سِتُّوْنَ رَجُلًا **ترجمہ:** میرے پاس ساٹھ آدمی ہیں۔

ترکیب: عِنْدَ مضاف، یا ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتُوْنَ شبہ فعل کیلئے، اسمیں ھمْ ضمیر جائز الاستتار اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم، سِتُّوْنَ ممیز، رَجُلًا تمیز، ممیز تمیز ملکر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ سِتُّوْنَ ملحق بجمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظاً۔ رَجُلًا مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاً۔

۲۸. قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (البقرۃ:۲۵۱)

ترجمہ: قتل کیا داؤد نے جالوت کو۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۱۱۸)۔

ترکیب: قَتَلَ فعل ماضی، دَاوٗدُ فعل، جَالُوْتَ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ دَاوٗدُ غیر منصرف ہے (علم اور عجمہ کیوجہ سے) مرفوع بالضمہ لفظاً۔ جَالُوْتَ غیر منصرف ہے (علم اور عجمہ کیوجہ سے) منصوب بالفتحہ لفظاً۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: اَنْتَ قَاضٍ میں قَاضٍ خبر ہے لیکن مجرور ہے۔

جواب: یہ مجرور نہیں ہے بلکہ مرفوع ہے لیکن تقدیری ہے اسلئے کہ یہ اسم منقوص ہے اور اسم منقوص کا اعراب حالت رفع میں تقدیری ہوتا ہے، یہ اصل میں قَاضِیٌ تھا۔

سوال: اَلدَّاعِیْ اور قَاضٍ دونوں اسم منقوص ہیں لیکن ایک میں یا ہے اور دوسرے میں نہیں ہے۔

جواب: اسم منقوص جب بغیر اضافت اور بغیر الفلام کے ہو تو حالت رفعی و جری میں اسکی یاء حذف ہوتی ہے۔ جیسے: جَائَنِی قَاضٍ/مَرَرْتُ بِقَاضٍ۔ اور جب الف لام یا اضافت کے ساتھ ہو تو حالت رفعی اور جری میں اسکی یاء الفاظ میں ہوتی ہے جیسے: جَائَنِیْ الْقَاضِیْ وَقَاضِیْکُمْ/مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ وَبِقَاضِیْکُمْ۔ اور حالت نصبی میں ہر حالت میں (مضاف والفلام ہو یا نہ ہو) اسکی یاء

موجود ہوتی ہے جیسے: رَاَیْتُ قَاضِیًا/الْقَاضِیَ/قَاضِیَکُمْ (موسوعہ ص:۶۶۰)۔

قَاضٍ میں یا اسلئے نہیں ہے کہ یہ حالت رفعی میں ہے اور اضافت والفلام کے بغیر ہے۔ اور اَلدَّاعِیْ میں یاء اسلئے ہے کہ یہ حالت رفعی میں ہے اور اس پر الف لام داخل ہے۔

سوال: اَلْمَعَاصِیْ مُهلِکَةٌ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے؟

جواب: مطابقت ہے اس لئے کہ اَلْمَعَاصِیْ جمع مکسر ہے مَعْصِیَةٌ کی اور مُهلِکَةٌ واحد مؤنث ہے۔ اور جمع مکسر کو جَمَاعَةٌ کی تاویل میں لینا جائز ہے لہٰذا اَلْمَعَاصِیْ کو جَمَاعَةٌ کی تاویل میں لیا، تو جَمَاعَةٌ بھی واحد مؤنث اور مُهلِکَةٌ بھی۔

سوال: اَرٰی تو متعدّی بسہ مفعول ہے یہاں (اَرَاهُ الْاٰیَةَ الْکُبْرٰی) میں کیوں متعدّی بدو مفعول ہے؟

جواب: یہ افعال اسوقت متعدّی بسہ مفعول ہوں گے جب یہ اِعْلَام کے معنی میں ہو (شرح جامی: ۳۱۰) اور یہاں (اَرٰی) اَعْلَمَ کے معنی میں نہیں ہے۔

جب کہا میں نے کہ یا اللہ! تو میرا حال دیکھ
حکم آیا میرے بندے نامہ اعمال دیکھ

سوالات (۱۷)

ذیل کی مثالوں میں مضارع کی قسمیں مع اعراب بیان کرو اور ترجمہ و ترکیب بھی کرو۔

۱. لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (الکافرون:۲)

ترجمہ: میں ان چیزوں کی عبادت نہیں کرتا جنکی تم عبادت کرتے ہو (آسان ترجمہ قرآن ص:۱۲۱۸)۔

ترکیب: لا نافیہ، اَعْبُدُ فعل مضارع، اسمیں اَنَا ضمیر واجب الاستتار اسکا فاعل، مَاموصولہ، تَعْبُدُوْنَ فعل مضارع، اسمیں واوضمیر بارز فاعل، ہٗضمیر منصوب متّصل مفعول بہ (عائد) محذوف، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر صلہ، موصول صلہ سے ملکر مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَعْبُدُ فعل مضارع کی پہلی قسم صحیح مرفوع بالضمہ لفظًا۔ تَعْبُدُوْنَ چوتھی قسم صحیح مرفوع باثبات نون اعرابی۔

نوٹ: نحو میں صحیح سے مراد وہ ہے جسکے لام کلمہ میں حرف علت نہ ہو جیسے: زید۔

۲. لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى (الضحیٰ:۵)

ترجمہ: عنقریب تمہارا پروردگار تمہیں اتنا دیگا کہ تم خوش ہو جاؤ گے (آسان ترجمہ قرآن ص:۱۱۹۸)۔

ترکیب: لام تاکیدیہ، سَوْفَ حرف استقبال، يُعْطِيْ فعل مضارع، کاف ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ مقدم، رَبُّكَ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر معطوف علیہ، فاعاطفہ، تَرْضٰى فعل مضارع، اَنْتَ ضمیر واجب الاستتار اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔ يُعْطِيْ فعل مضارع دوسری قسم مفرد معتل یائی مرفوع بالضمہ تقدیراً، رَبُّ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا، تَرْضٰى فعل مضارع تیسری قسم معتل الفی مرفوع بالضمہ تقدیراً۔

۳. يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ (طٰہٰ:۶۳)

ترجمہ: وہ دونوں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم کو۔ (معارف القرآن ج:۶ ص:۱۱۹)۔

ترکیب: يُرِيْدَانِ فعل مضارع، الف ضمیر بارز فاعل، اَنْ ناصبہ، يُخْرِجَا فعل مضارع، الف ضمیر بارز فاعل، كُمْ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ يُرِيْدَانِ مضارع چوتھی قسم معتل واوی مرفوع باثبات نون اعرابی، يُخْرِجَا فعل مضارع چوتھی قسم صحیح منصوب بحذف نون اعرابی۔

۴. اُوْلٰئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ (المؤمنون:٦١)

ترجمہ: وہ ہیں جو جلدی دکھارہے ہیں بھلائیاں حاصل کرنے میں (آسان ترجمہ قرآن ص:٦٧٩)۔

ترکیب: اُوْلٰئِكَ اسم اشارہ مبتدا، يُسَارِعُوْنَ فعل مضارع ، واوضمیربارز فاعل، فِيْ حرف جر، الْخَيْرَاتِ مجرور، جارمجرور ملکر فعل کیساتھ متعلق ہوئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ يُسَارِعُوْنَ فعل مضارع کی چوتھی قسم صحیح مرفوع باثبات نون اعرابی، خَيْرَات جمع مؤنث سالم مجرور بالکسرہ لفظا۔

۵. هُمْ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ **ترجمہ:** وہ لوگ کھانا کھلاتے ہیں۔

ترکیب: هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، يُطْعِمُوْنَ فعل مضارع، واوضمیربارز فاعل، اَلطَّعَامَ مفعول مطلق، فعل فاعل اور مفعول مطلق مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ يُطْعِمُوْنَ فعل مضارع چوتھی قسم صحیح مرفوع باثبات نون اعرابی، اَلطَّعَام مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا۔

٦. لَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ (مریم:٢٦) **ترجمہ:** بات نہ کروں گی آج۔

(معارف القرآن ج:٦ص:٢٢)۔

ترکیب: لَنْ ناصبہ، اُكَلِّمَ فعل مضارع ، اسمیں اَنْتَ ضمیر واجب الاستتار اسکا فاعل، اَلْيَوْمَ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اُكَلِّمَ فعل مضارع پہلی قسم صحیح منصوب بالفتحہ لفظًا، اَلْيَوْم مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا۔

۷. اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ (الفیل:١)

ترجمہ: کیا تونے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے کیسا معاملہ کیا۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:١٢١٤)۔

ترکیب: همزہ استفہامیہ، لَمْ جازمہ، تَرَ فعل مضارع، اسمیں اَنْتَ ضمیر واجب الاستتار اسکا فاعل، كَيْفَ مفعول مطلق مقدم (بمعنی اَیَّ فِعْلٍ) فَعَلَ کیلئے، فَعَلَ فعل ماضی، رَبُّكَ مضاف مضاف الیہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق مقدم سے ملکر مفعول بہ تَرَ فعل کیلئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔ تَرَ فعل مضارع تیسری قسم معتل الفی مجزوم بحذف حرف علت۔

فائدہ: کَیْفَ میں دوسرا احتمال یہ ہے کہ یہ حال مقدم ہے فَعَلَ کی ضمیر سے۔

۸. هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ **ترجمہ:** وہ سب ایمان نہیں لائے

ترکیب: هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، لا نافیہ، يُؤْمِنُوْنَ فعل مضارع، واوضمیر بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ يُؤْمِنُوْنَ فعل مضارع چوتھی قسم صحیح مرفوع باثبات نون اعرابی۔

۹. لَا تُخْزِنِيْ (الشعراء:۸۷) **ترجمہ:** رسوانہ کرمجھ کو (معارف القرآن ج:۶ص:۵۲۷)۔

ترکیب: لا ناھیہ، تُخْزِ فعل نھی، اَنْتَ ضمیر واجب الاستتار اسکا فاعل، نون وقایہ، یا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ ناھیہ ہوا۔ تُخْزِ فعل مضارع دوسری قسم معتل یائی مجزوم بحذف حرف علت۔

۱۰. لَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا (مریم:۳۲) **ترجمہ:** نہیں بنایا مجھے سنگدل (سخت دل)۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۶۰۸)۔

ترکیب: لَمْ حرف جازم، يَجْعَلْ فعل مضارع، اسمیں هوَ ضمیر جائز الاستتار اسکا فاعل، نون وقایہ، ی ضمیر مفعول بہ اول، جَبَّارًا مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ يَجْعَلْ فعل مضارع پہلی قسم صحیح مجزوم بالسکون، جَبَّارًا مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا۔

۱۱. لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ (البقرۃ:۱۲۰)

ترجمہ: ہرگز راضی نہ ہوں گے آپ سے یہود (معارف القرآن ج:۱ص:۳۰۶)۔

ترکیب: لَنْ ناصبہ، تَرْضٰى فعل مضارع، عَنْكَ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کے، اَلْيَهُوْدُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ تَرْضٰى فعل مضارع تیسری قسم مفرد معتل الفی

منصوب بالفتحہ تقدیراً، اَلْیَھُوْدُ اسم جنس جمعی مرفوع بالضمہ لفظاً۔

۱۲. یَھدِیْ مَنْ یَّشَآءُ(یونس:۲۵) **ترجمہ:** ہدایت دیتا ہے(اللہ تعالیٰ) جسے چاہتا ہے(تفسیر مدارک ج:۲ص:۶۹)۔

ترکیب: یَھدِیْ فعل مضارع، اسمیں ھوَ ضمیر جائز الاستتار فاعل، مَنْ موصولہ، یَشَآءُ فعل مضارع، اسمیں ھوَ ضمیر جائز الاستتار اسکا فاعل راجع بسوئے اللہ تعالیٰ، اسکے بعد ضمیر (عائد ہے جو مَنْ کیطرف راجع ہے مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو ہدایت دیتا ہے جو ہدایت چاہتا ہے) یا ضمیر اللہ تعالیٰ کیطرف راجع ہے پھر عائد ھِدَایَتَہُ ہے اور مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو ہدایت دیتا ہے جسکی ہدایت کو چاہتا ہے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یَھدِیْ فعل مضارع دوسری قسم معتل یائی مرفوع بالضمہ تقدیراً، یَشَآءُ پہلی قسم مرفوع بالضمہ لفظاً۔

۱۳. اُولٰٓئِكَ لَمْ یُؤْمِنُوْا(الاحزاب:۱۹) **ترجمہ:** یہ لوگ ایمان نہیں لائے۔

(معارف القرآن ج:۷ص:۹۷)۔

ترکیب: اُولٰئِكَ اسم اشارہ مبتدا، لَمْ جازمہ، یُؤْمِنُوْا فعل مضارع، اس میں واو ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یُؤْمِنُوْا فعل مضارع چوتھی قسم مجزوم بحذف نون اعرابی۔

۱۴. لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا(الاحزاب:۲۵) **ترجمہ:** انہوں نے کوئی بھلائی نہیں پائی۔

(تفسیر مظہری ج:۹ص:۲۲۶)۔

ترکیب: لَمْ حرف جازم، یَنَالُوْا فعل مضارع، واو ضمیر فاعل، خَیْرًا مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یَنَالُوْا فعل مضارع چوتھی قسم معتل یائی مجزوم بحذف نون اعرابی، خَیْرًا مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاً۔

۱۵. لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ(النور:۳۷) **ترجمہ:** غافل نہیں کرتی ہیں انہیں کوئی تجارت۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۶۹۷)۔

ترکیب: لَا نافیہ، تُلْهِيْ فعل مضارع، هِمْ ضمیر مفعول بہ مقدم، تِجَارَةٌ فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ تُلْهِيْ دوسری قسم معتل یائی مرفوع بالضمہ تقدیراً، تِجَارَةٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظاً۔

۱۶. هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ(التوبۃ:۱۲۴) **ترجمہ:** وہ خوش ہوتے ہیں۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۴۱۴)۔

ترکیب: هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، يَسْتَبْشِرُوْنَ فعل مضارع ،آمیں واوضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ يَسْتَبْشِرُوْنَ چوتھی قسم صحیح مرفوع باثبات نون اعرابی۔

۱۷. نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ (الانبیآء:۳۵)

ترجمہ: ہم تم کو جانچتے ہیں (ازماتے ہیں) برائی سے اور بھلائی سے۔ (معارف القرآن ج:۶ ص:۱۸۳)۔

ترکیب: نَبْلُوْا فعل مضارع، نَحْنُ ضمیر واجب الاستتار فاعل، كُمْ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، با حرف جر، اَلشَّرّ معطوف علیہ، واو عاطفہ، اَلْخَيْر معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ نَبْلُوْا فعل مضارع دوسری قسم مفرد معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیراً، اَلشَّر اور اَلْخَیر دونوں مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظاً ہیں۔

فصل

ضوابط برائے جار مجرور:

ضابطہ: جار مجرور ہمیشہ کسی عامل کیساتھ متعلق ہوں گے۔ حروف زائدہ (مِنْ، کاف، با، لام) اور شبیہ بالذائد (رُبَّ، حَاشَا، خَلَا، عَدَا، لَوْلَا، لَعَلَّ) کے علاوہ۔

ضابطہ: پھر وہ عامل لفظوں میں موجود ہو گا یا محذوف۔ اگر موجود ہو تو اس جار مجرور کو ظرف لغو کہتے ہیں۔ اور اگر عامل محذوف ہو تو اسکو ظرف مستقر کہتے ہیں۔

ضابطہ: ظرف لغو ترکیب میں کچھ نہیں بنتی یعنی اس پر اعراب جاری نہیں ہوتے ہیں۔

ضابطہ: ظرف مستقر دو حال سے خالی نہیں ہوگی۔ معرفہ کے بعد واقع ہوگی یا نکرہ کے بعد۔ اگر معرفہ کے بعد واقع ہو تو ترکیب میں چار چیزوں میں سے ایک بنے گی۔

۱. خبر بنے گی جیسے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

۲. صلہ بنے گی جیسے: وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

۳. صفت بنے گی جیسے: اَلْكَافِيَةُ لِلْعَلَّامَةِ

٤. حال بنے گی جیسے: اَللَّفْظِيَّةُ مِنْهَا

اور اگر نکرہ کے بعد واقع ہو تو صفت بنے گی۔ جیسے عَلٰى مَعْنًى فِيْ نَفْسِهَا (المنہاج الکامل صفحہ ۱۳۷)۔

ضابطہ: اگر حرف جر حروف قسمیہ میں سے ہو تو اسکا متعلق اُقْسِمُ فعل محذوف ہوگا۔ حروف قسمیہ (واو، با، تا، لام) ہیں۔

ضابطہ: اگر دو جار مجرور ہو اور اس کا متعلق محذوف ہو تو پہلا ظرف مستقر اور دوسرا ظرف لغو ہوگی۔

ضابطہ: حروف جارہ اور حروف تہجی مذکر مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں لیکن تانیث غالب اور کثیر الاستعمال ہے۔

ضابطہ : اگر جار مجرور اسم موصول کے بعد ہوں تو وہ فعل کے ساتھ متعلق کریں گے اور اگر اسم موصول کے بعد نہ ہوں تو فعل اور اسم دونوں کے ساتھ متعلق کرنا جائز ہے (المنہاج الکامل ص:۱۳۸)۔

ضابطہ: حروف جارہ میں سے (رُبَّ،مُذْ ومُنْذُ،حَتّٰی،کاف،واو،تا،اور مَتٰی) صرف اسم ظاہر پر داخل ہوتے ہیں اور باقی اسم ظاہر اور ضمیر دونوں پر داخل ہوتے ہیں (جامع الدروس ص:۵۵۴)۔

فصل

بحسب وعدہ ترکیب کے طریقوں میں یہ بات ہوئی تھی کہ تمرین نمبر۱۸ سے تحقیقی ترکیب ہوگی۔ابھی تک جو ترکیب ہوئی یہ طلباء کی آسانی کیلئے کی جاتی ہے۔حالانکہ علم النحو کا موضوع مِنْ حَیْثُ الْاِعْرَابِ وَالْبِنَاءِ ہے۔لہٰذا علم النحو کا اصل مقصد اعراب جاننا ہے۔اسلئے یہاں سے اس طریقے پر ترکیب ہوگی جسمیں اسم،فعل،حرف کا اعراب ظاہر ہوجائے۔

اعراب کی تحقیق

❖ **اعراب کی تعریف:** کلمہ کے آخر میں عامل جو اثر کرے اس اثر کو اعراب کہتے ہے چاہے وہ اثر ظاہری ہو جیسے: جَاءَنِیْ زَیْدٌ میں جَاءَ نے زید کے آخر میں ظاہری اثر کیا ہے،چاہے اثر تقدیری ہو جیسے: جَاءَنِیْ مُوْسٰی□

❖ **اعراب کی صورتیں:** اعراب کی چار صورتیں ہیں۔(۱)رفع (۲)نصب (۳) جر (۴) جزم۔ پھر ان میں سے رفع اور نصب اسم فعل دونوں کیساتھ خاص ہیں۔ جر صرف اسم کیساتھ خاص ہے اور جزم صرف فعل کیساتھ خاص ہے۔

❖ **اعراب کے اقسام:** اعراب کی چھ قسمیں ہیں۔

۱. **اعراب لفظی:** وہ ہے جو لفظوں میں موجود ہو جیسے: جَاءَنِیْ زَیْدٌ۔

۲. **اعراب تقدیری:** وہ ہے جو لفظوں میں موجود نہ ہو جیسے: قَالَ مُوْسٰی۔

۳. **اعراب محلی:** وہ ہے کہ اگر اسکی جگہ کوئی معرب لفظ موجود ہوتا تو اسکے اوپر اعراب لفظی یا تقدیری آجاتا جیسے: ضَرَبْنَا میں نَا ضمیر مرفوع محلا ہے اسلئے کہ یہ فاعل کی جگہ واقع ہے اور ہر فاعل مرفوع ہوتا ہے۔

۴. **اعراب حکائی:** اسکی تعریف پہلے گزر چکی ہے۔

۵. **اعراب علی سبیل التوھم:** وہ ہے کہ کسی معدوم چیز کو موجود قرار دیکر اسکے مطابق اعراب پڑھنا جس کیلئے دلیل کثرت استعمال ہوتی ہے جیسے: مَا زَیْدٌ قَائِمٍ۔ اس مثال میں قَائِمٍ پر اگر چہ باجارہ داخل نہیں ہے لیکن اسکو موجود فرض کرکے قَائِمٍ پر جر پڑھا جائے جس کیلئے دلیل یہ ہے کہ مامشبہ بلیس کی خبر پر باجارہ زائدہ کا داخل ہونا کثیر ہے۔

۶. **اعراب بالجوار:** وہ ہے کہ کسی کلمہ کو وہی اعراب دے دینا جو اسکے پڑوس اور پہلو میں واقع کسی کلمہ کا ہو جیسے: قرآن میں ہے عَذَابُ یَوْمٍ اَلِیْمٍ یہاں اَلِیْمٍ عَذَابُ کی صفت ہے لہٰذا اسے مرفوع پڑھنا چاہیے تھا لیکن یَوْمٍ کے پڑوس کیوجہ سے مجرور ہے۔

اعراب کی تفصیل:

- تمام حروف مبنی ہیں اور لامحل لہا من الاعراب ہیں۔
- اسماء میں سے وہ اسماء جو ترکیب میں واقع نہ ہوا سکا اعراب حقیقی نہیں ہوگا البتہ اعراب حکائی ہوگا جیسے: زَیْدٌ مرفوع باعراب حکائی لامحل لہا من الاعراب وغیرہ (لامحل لہا من الاعراب وہاں لکھا جاتا ہے جہاں اعراب حقیقی نہیں ہوں گے)۔ اور اگر اسم اپنے عامل کیساتھ ترکیب میں واقع ہو تو اسکا اعراب کبھی لفظی، کبھی تقدیری اور کبھی محلہ ہوں گے۔
- افعال میں سے فعل ماضی ہمیشہ مبنی ہوگا اور لامحل لہا من الاعراب ہوگا سوائے دو مقامات کے (۱) جب اداۃ شرط جازمہ کے بعد فعل شرط کی جگہ واقع ہو تو محلا مجزوم ہوگا (۲) جب اداۃ شرط جازمہ کے بعد

فعل جزا کی جگہ واقع ہو تو محلا مجزوم ہوگا بشرطیکہ جزا پر فا اور اِذَا مفاجاتیہ داخل نہ ہو، ورنہ فعل جزا لا محل لہا من الاعراب ہوگا اور پورا جملہ جزائیہ بھی لا محلا لہا ہوگا البتہ فا اپنے مابعد سے ملکر محلا مجزوم ہوگا

- فعل مضارع چونکہ معرب ہے اسلئے اسکے اعراب ہمیشہ ہوں گے کبھی لفظی، کبھی تقدیری، البتہ اگر اسکے ساتھ نون تاکید یا نون جمع مؤنث ہو تو پھر مبنی ہوگا اور اعراب محلی ہوں گے۔
- فعل امر حاضر معروف ہمیشہ مبنی اور لا محل لہا من الاعراب ہوگا۔
- فعل امر حاضر معروف کے علاوہ امر مجہول، امر غائب، نہی کے اقسام سب کا حکم فعل مضارع کیطرح ہے۔
- جملوں میں سے وہ جملے جنکا اعراب ہوتا ہیں وہ آٹھ ہیں۔ جب جملہ واقع ہو (۱) خبر (تو مرفوع محلا ہوگا) (۲) مفعول بہ (منصوب محلا ہوگا) (۳) صفت (موصوف کے مطابق ہوگا) (۴) حال (منصوب محلا) (۵) مستثنیٰ (مستثنیٰ کے اقسام کے مطابق) (۶) مضاف الیہ (مجرور محلا) (۷) جواب شرط جب اس پر فایا اِذَا مفاجاتیہ داخل ہو (مجزوم محلا) (۸) اس جملے کے تابع ہو جسکا اعراب ہو جیسے بدل یا معطوف کی جگہ (متبوع کے مطابق)۔ اسکے علاوہ باقی جملوں کا اعراب نہیں ہوتا ہیں۔
- جملوں کا اعراب محلی ہوں گے۔
- جملہ شرطیہ ہمیشہ لا محل لہا من الاعراب ہوگا۔

سوالات (۱۸)

امثلہ مذکورہ میں حروف جر اور ان کے عمل و تعلق میں غور کرو اور ترجمہ و ترکیب کرو۔

۱. مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّابِاللّٰهِ(البقرۃ:۸)

ترجمہ: لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر۔

(معارف القرآن ج:۱ص:۱۱۹)۔

ترکیب: مِنْ حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،النَّاسِ (جمع مکسر مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)،جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ شبہ فعل کیساتھ، اسمیں ھوَضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، مَنْ اسم موصول(مبنی مرفوع محلابوجہ مبتدا)، يَقُوْلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم(صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)،ھوَضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،فعل فاعل ملکر قول، اٰمَنَّاصیغہ جمع متکلّم فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،نَاضمیر بارز(مبنی مرفوع محلا) فاعل،باحرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اللّٰهِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل فاعل متعلق ملکر(منصوب محلابوجہ مفعول بہ) مقولہ،قول مقولہ ملکر صلہ(لامحل لہامن الاعراب)، موصول صلہ ملکر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس مثال میں مِنْ حرف جر نے اَلنَّاسِ کو لفظاً جر دیا ہے۔ اور باحرف جر نے لفظ اللّٰہ کو لفظاً جر دیا ہے۔

۲. اِرْسَلْنَااِلَيْهِمْ(المائدہ:۷۰) **ترجمہ:** ہم نے بھیجے تھے انکے پاس۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۲۴۳)۔

ترکیب: اَرْسَلْنَا صیغہ جمع متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، نا ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اِلٰی حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، ھِمْ ضمیر مجرور (مبنی محلا مجرور بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل فاعل متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اس مثال میں اِلٰی حرف جر نے ھِمْ ضمیر کو محلاً جر دیا ہے۔

۳. یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ (النصر:۲) **ترجمہ:** داخل ہورہے ہیں اللہ تعالیٰ کے دین میں (آسان ترجمہ قرآن ص:۱۲۱۹)۔

ترکیب: یَدْخُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم (صحیح مرفوع باثبات نون)، واو ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فِیْ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، دِیْنِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر) مضاف، اللّٰہِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اس مثال میں فِیْ حرف جر نے دِیْنِ کو لفظًا جر دیا ہے۔

۴. اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ (الفاتحہ:۷) **ترجمہ:** تو نے فضل فرمایا ان پر۔

(معارف القرآن ج:۱ ص:۷۸)۔

ترکیب: اَنْعَمْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَ ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، عَلٰی حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، ھِمْ ضمیر مجرور (مبنی مجرور محلا بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اس مثال میں عَلٰی حرف جر نے ھِمْ ضمیر کو محلاً جر دیا ہے۔

۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (الفاتحہ:۱) **ترجمہ:** سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں (معارف القرآن ج:۱ ص:۷۸)۔

ترکیب: اَلْحَمْدُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدا، لام حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اللّٰہِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ

شبہ کیساتھ، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس مثال میں لام حرف جر نے لفظ اللّٰہِ کو لفظاً جر دیا ہے۔

۶. تَاللّٰہِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ (الانبیآء:۵۷)

ترجمہ: اللہ کی قسم میں تمہارے بتوں کیساتھ ایک چال چلوں گا (تفسیر ابن عباس ج:۲ ص:۲۸۶)۔

ترکیب: تَا حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اللّٰہِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے اُقْسِمُ فعل مضارع (صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) محذوف کیساتھ (اس لئے کہ حرف جر قسمیہ ہے)، اسمیں اَنَا ضمیر (واجب الاستتار مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر قسم، لام تاکیدیہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَکِیْدَنَّ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم (مبنی مرفوع محلا)، اسمیں اَنَا ضمیر (واجب الاستتار مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَصْنَامَ (جمع مکسر منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) مضاف، کُمْ ضمیر (مبنی محلا مجرور) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جواب قسم (لامحل لہا من الاعراب)، قسم جواب قسم ملکر جملہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔ اس مثال میں تا حرف جر نے لفظ اللّٰہ کو لفظاً جر دیا ہے۔

فائدہ: قسم جملہ انشائیہ ہوتا ہے اور جواب قسم جملہ خبریہ ہوتا ہے (حاشیہ المنہاج الکامل ص:۳۹)۔

۷. رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ (المجادلہ:۲۲) **ترجمہ:** اللہ ان سے راضی ہو گیا ہے۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۱۰۶۸)۔

ترکیب: رَضِیَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لفظ اللّٰہُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، عَنْ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، ھمْ ضمیر (مبنی محلا مجرور بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ/انشائیہ دعائیہ ہوا۔ اس مثال میں عَنْ حرف جر نے ھمْ ضمیر کو محلاً جر دیا ہے۔

۸. رَضُوْ عَنْهُ(المجادلہ:۲۲) **ترجمہ:** وہ اللہ سے راضی ہوگئے ہیں۔

(آسان ترجمہ قرآن ص:۱۰۶۸)۔

ترکیب: رَضُوْاصیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)،واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا)فاعل،عَنْ حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،ہٗضمیر مجرور(مبنی محلامجرور بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔اس مثال میں عن حرف جر نے ہٗضمیر کو محلاً جر دیا ہے۔

۹. وَجْهُ زَيْدٍ كَالْقَمَرِ **ترجمہ:** زید کا چہرہ چاند کی طرح ہے۔

ترکیب۱: وَجْهُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ مبتدا)مضاف،زَيْدٍ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا،کاف حرف جر برائے تشبیہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَلْقَمَرِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے كَائِنٌ شبہ فعل کیساتھ،اسمیں ھوَضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر،مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔اس مثال میں کاف حرف جر نے اَلْقَمَرِ کو لفظاً جر دیا ہے۔

ترکیب۲: وَجْهُ مضاف، زَيْدٍ مضاف الیہ،کاف اَسی بمعنی مِثْل ،مضاف، اَلْقَمَر مضاف الیہ۔۔۔۔الخ۔

۱۰. اَلصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ(التوبۃ:۶۰) **ترجمہ:** صدقات فقیروں کا حق (فقیروں کیلئے) ہے۔(آسان ترجمہ قرآن ص:۳۹۴)۔

ترکیب: اَلصَّدَقَاتُ(جمع مؤنث سالم مرفوع بالضمہ لفظا)مبتدا، لام حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَلْفُقَرَآءِ(جمع مکسر مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)،جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتَةٌ/ ثَابِتَاتٌ شبہ فعل کیساتھ،شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر،مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس مثال میں لام حرف جر نے اَلْفُقَرَآءِ کو لفظاً جر دیا ہے۔

۱۱. عَلَيْكُمْ وَقَارٌ **ترجمہ:** تم سب پر وقار لازمی ہے۔

ترکیب: علیٰ (حرف جر مبنی لامحل لہ من الاعراب)، كُمْ ضمیر (مبنی محلا مجرور بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے لَازِمٌ شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، وَقَارٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس مثال میں علیٰ حرف جر نے كُمْ ضمیر کو محلاً جر دیا ہے۔

فائدہ: عَلَيْكُمْ میں دوسری ترکیب یہ ہے کہ یہ اَلْزِمُوْا اسم فعل بمعنی امر حاضر ہو اور وَقَارًا منصوب اسکا مفعول بہ ہو، اسوقت یہ جملہ انشائیہ ہوگا۔

۱۲. لَهُمْ حُكُوْمَةٌ **ترجمہ:** ان کے لئے حکومت ہے۔

ترکیب: لام حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، هُمْ ضمیر (محلا مجرور بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے كَائِنَةٌ شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے هِيَ ضمیر فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، حُكُوْمَةٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدائے مؤخر، متبدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس مثال میں لام حرف جر نے هُمْ ضمیر کو محلاً جر دیا ہے۔

۱۳. اَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِّنْ ذَهبِهٖ

ترجمہ: آدمی کا ادب اس کے سونے (زیورات) سے زیادہ بہتر ہے۔

ترکیب: اَدَبُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) مضاف، اَلْمَرْءِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ مضاف الیہ)، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، خَيْرٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسم تفضیل، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، مِنْ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، ذَهبِهٖ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے خَيْرٌ اسم تفضیل کیساتھ، اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر مِنْ حرف جر نے ذَهبِ کو لفظاً جر دیا ہے۔

۱۴. اِسْتِرَاحَةُ النَّفْسِ فِی الْیَاْسِ **ترجمہ:** نفس کی راحت ناامیدی میں ہے۔

ترکیب: اِسْتِرَاحَةُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا)مضاف،النَّفْسِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ مضاف الیہ)،مضاف مضاف الیہ ملکر متبدا،فِی حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَلْیَاْسِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر)،جار مجرور ملکر متعلق ثَابِتَةٌ شبہ فعل سے،شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر،مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔یہاں پر فی حرف جر نے اَلْیَاْسِ کو لفظاً جر دیا ہے۔

۱۵. اِخْفَآءُ الشَّدَائِدِ مِنَ الْمُرُوْءَةِ.

ترجمہ: تکلیفوں(سختیوں)کو چھپانا مردانگی میں سے ہے۔

ترکیب: اِخْفَآءُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا)مضاف، الشَّدَائِدِ(جمع مکسر مجرور بالکسرہ لفظا مضاف الیہ)،مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، مِنْ حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَلْمُرُوءَةِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر)،جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ شبہ فعل کیساتھ،شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر،مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔اس مثال میں مِنْ حرف جر نے اَلْمُرُوْءَةِ کو لفظاً جر دیا ہے۔

۱۶. اَلْاِنْسَانُ مِنَ اللِّسَانِ **ترجمہ:** انسان زبان سے ہے۔

ترکیب: اَلْاِنْسَانُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)مبتدا،مِنْ حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اللِّسَانِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر)،جار مجرور متعلق ہوئے ثَابِتٌ شبہ فعل کیساتھ،شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر،مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔اس مثال میں مِنْ حرف جر نے اللِّسَانِ کو لفظاً جر دیا ہے۔

۱۷. تَوَکَّلُوْا عَلَیْهِ **ترجمہ:** اسن سب مردوں نے اس پر بھروسہ کیا۔

ترکیب: تَوَكَّلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، واو ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، علیٰ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، ہٖ ضمیر (مبنی محلا مجرور بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اس مثال میں علیٰ حرف جر نے ہٖ ضمیر کو محلاً جر دیا ہے۔

فائدہ: تَوَكَّلُوْا اگر امر کا صیغہ ہو تو جملہ انشائیہ امریہ ہوگا۔ اور ترجمہ ہوگا تم بھروسہ کرو اس پر۔

۱۸. دَوَاءُ الْقَلْبِ اَلرِّضٰی بِالْقَضَاءِ **ترجمہ:** دل کی دوا رب کے فیصلے پر راضی ہونا ہے۔

ترکیب: دَوَاءُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) مضاف، اَلْقَلْبِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، اَلرِّضٰی (اسم مقصور مرفوع بالضمہ تقدیرا) مصدر، با حرف جر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَلْقَضَاءِ مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے مصدر کیساتھ، مصدر اپنے متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر با حرف جر نے اَلْقَضَاءِ کو لفظاً جر دیا ہے۔

نوٹ: مصدر کا معمول ضمیر نہیں ہوتا ہے یعنی مصدر کا فاعل مستتر نہیں ہوتی ہے (حاشیہ کافیہ: ۱۴۵)۔

۱۹. لَكُمْ دِيْنُكُمْ (الکافرون: ۶) **ترجمہ:** تمہارے لئے تمہارا دین ہے (آسان ترجمہ قران ص: ۱۲۱۸)۔

ترکیب: لام حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، كُمْ ضمیر (مبنی محلا مجرور بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ شبہ فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، دِيْنُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) مضاف، كُمْ ضمیر (مبنی محلا مجرور) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر لام حرف جر نے كُمْ ضمیر کو محلاً جر دیا ہے۔

۲۰. خَيْرُ الْمَالِ مَاأُنْفِقَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ترجمہ: بہترین مال وہ ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے۔

ترکیب: خَيْرُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا)مضاف ،الْمَالِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، مَاموصولہ(مبنی مرفوع محلا بوجہ خبر)، أُنْفِقَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، هوَضمیر(مبنی مرفوع محلا) نائب فاعل، فِيْ حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، سَبِيْلِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر) مضاف،اللّٰهِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل مجہول کیساتھ، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ (لامحل لہ من الاعراب)اسلئے کہ صلہ کا اعراب نہیں ہوتا ہے، موصول صلہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر فِيْ حرف جر نے سَبِيْلِ کو لفظاً جر دیا ہے۔

۲۱. اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ (القدر:۱)

ترجمہ: ہم نے نازل کیا ہے اسکو(قرآن کو) شب قدر میں۔ (آسان ترجمہ قران ص:۱۲۰۵)۔

ترکیب: اَنْزَلْنَاصیغہ جمع متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، ناضمیر بارز(مبنی مرفوع محلا) فاعل، هُضمیر(مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، فِيْ حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لَيْلَةِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر)مضاف، الْقَدْرِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا(مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر فعل کیساتھ متعلق ہوئے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر فِيْ حرف جر نے لَيْلَةِ کو لفظاً جر دیا ہے۔

۲۲. سُرُوْرُكَ بِالدُّنْيَا غُرُوْرٌ **ترجمہ:** آپکا خوش ہونا دنیا پر دھوکہ ہے۔

ترکیب: سُرُوْرُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا)مصدر مضاف، کاف ضمیر(مبنی محلا مجرور)مضاف الیہ، با حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَلدُّنْيَا(اسم مقصور مجرور بالکسرہ تقدیرا

بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے مصدر کیساتھ، مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر مبتدا، غُرُوْرٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر باحرف جر نے الدُّنْیَا کو تقدیراً جر دیا ہے۔

۲۳. زِیَارَۃُ الضُّعَفَاءِ مِنَ التَّوَاضُعِ **ترجمہ:** بزرگوں کی زیارت کرنا تواضع میں سے ہے۔

ترکیب: زِیَارَۃُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) مضاف، الضُّعَفَاءِ (جمع مکسر مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، مِنْ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، التَّوَاضُعِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتَۃٌ شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر مِنْ حرف جر نے التَّوَاضُعِ کو لفظاً جر دیا ہے۔

۲۴. رَاَیْتُ طَلَبَۃَ الْعِلْمِ خَلَا زَیْدٍ **ترجمہ:** میں نے علم کے طلباء کو دیکھا سوائے زید کے۔

ترکیب۱: رَاَیْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُ ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، طَلَبَۃَ (جمع مکسر منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول بہ) مضاف، الْعِلْمِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مستثنیٰ منہ، خَلَا حرف جر زائد، زَیْدٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظاً بوجہ حرف جر و منصوب محلاً) مستثنیٰ، مستثنیٰ مستثنیٰ منہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر خَلَا حرف جر نے زَیْدٍ کو لفظاً جر دیا ہے۔

ترکیب۲: طَلَبَۃَ الْعِلْمِ مرکب اضافی مفعول بہ، خَلَا زَیْدٍ جار مجرور ملکر فعل کیساتھ متعلق ہے۔

ترکیب۳: اگر زَیْدًا کو منصوب پڑھا تو ترکیب یوں ہوگی۔ طَلَبَۃَ الْعِلْمِ ذوالحال، خَلَا فعل ماضی، اسمیں ھوَ ضمیر فاعل، زَیْدًا مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر پورا جملہ (مبنی محلا منصوب) حال، ذوالحال حال ملکر مفعول بہ۔

۲۵. مَارَاَیْتُہٗ مُنْذُ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ **ترجمہ:** میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا۔

ترکیب: مَانافیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، رَاَیْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُ ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، ہٗ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، مُنْذُ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، یَوْمِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر) مضاف، الْجُمُعَۃِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر مُنْذُ حرف جر نے یَوْمِ کو لفظًا جر دیا ہے۔

۲۶. عَلَیْکُمْ ھَیْبَۃٌ **ترجمہ:** تم سب پر ہیبت لازم ہے۔

ترکیب: علٰی حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، کُمْ ضمیر (مبنی محلا مجرور بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے لَازِمَۃٌ شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، ھَیْبَۃٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر علٰی حرف جر نے کُمْ ضمیر کو محلاً جر دیا ہے۔

۲۷. فَضَّلْنَابَعْضَھُمْ عَلٰی بَعْضٍ (البقرۃ:۲۵۳)

ترجمہ: فضیلت عطا کی ہے ہم نے انکو ایک دوسرے پر (آسان ترجمہ قران ص:۱۱۹)۔

ترکیب: فَضَّلْنَا صیغہ جمع متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، نَا ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، بَعْضَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول بہ) مضاف، ھُمْ ضمیر (مبنی مجرور محلا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، عَلٰی حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، بَعْضٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر فعل کیساتھ متعلق ہوئے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر علٰی حرف جر نے بَعْضٍ کو لفظًا مجرور کیا ہے۔

۲۸. لَه مَافِي السَّمٰوٰتِ(البقرۃ:۲۵۵) **ترجمہ:** اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہیں۔

(آسان ترجمہ قران ص:۱۲۰)

ترکیب: لَهُ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، مَا موصولہ (مبنی مرفوع محلا بوجہ مبتدا)، فِي السَّمَوَاتِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَبَتَ فعل محذوف کیساتھ، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ (لامحل لہ من الاعراب اسلئے کہ صلہ کا اعراب نہیں ہوتا ہے)، موصول صلہ ملکر مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر لام حرف جر نے هُ ضمیر کو محلاً جر دیا ہے اور فِي نے اَلسَّمَوَاتِ کر لفظًا جر دیا ہے۔

هلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ **ترجمہ:** آدمی کی ہلاکت خود پسندی/تکبر میں ہے۔

ترکیب: هلَاكُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) مضاف، الْمَرْءِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، فِي الْعُجْبِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر فِي حرف جر نے الْعُجْبِ کو لفظًا جر دیا ہے۔

۲۹. نُوْرُ الْمُؤْمِنِ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ **ترجمہ:** مومن کا نور رات کے کھڑے ہونے میں ہے۔

ترکیب: نُوْرُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) مضاف، الْمُؤْمِنِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، مِنْ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، قِيَامِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر) مضاف، اللَّيْلِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر مِنْ حرف جر نے قِيَامِ کو لفظًا جر دیا ہے۔

۳۰. لَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ (البقرۃ:۲۵)

ترجمہ: ان کیلئے وہاں ہوں گی پاکیزہ بیویاں۔ (آسان ترجمہ قران ص:۴۷)

ترکیب: لَهُمْ جار مجرور ملکر متعلق اول ثَابِتَةٌ شبہ فعل کیساتھ، فِيْهَا جار مجرور ملکر متعلق ثانی اسی شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے هِيَ ضمیر فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مقدم، اَزْوَاجٌ (جمع مکسر منصرف مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) موصوف، مُطَهَّرَةٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) شبہ فعل، اسمیں هِيَ ضمیر نائب فاعل، شبہ فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر لام حرف جر نے هُمْ ضمیر کو محلاً جر دیا ہے اور فی حرف جر نے ھا ضمیر کو محلاً جر دیا ہے۔

۳۱. يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (البقرۃ:۱۴۲)

ترجمہ: ہدایت کر دیتا ہے وہ (اللہ تعالیٰ) جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ کی۔ (آسان ترجمہ قران ص:۸۱)

ترکیب: يَهدِيْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم (معتل یائی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، مَنْ موصولہ (مبنی منصوب محلا بوجہ مفعول بہ)، يَشَآءُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم (مرفوع بالضمہ لفظا)، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اِلٰى حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، صِرَاطٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر) موصوف، مُسْتَقِيْمٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے يَهدِيْ فعل کیساتھ، يَشَآءُ فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ (لامحل لہ من الاعراب)، موصول صلہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر الیٰ حرف جر نے صِرَاطٍ کو لفظاً جر دیا ہے۔ (اعراب القرآن ج:۱ص:۲۸۸)

۳۲. اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (آل عمران:۱۰۹)

ترجمہ: اللہ کیطرف لوٹائے جائیں گے تمام معاملات۔ (آسان ترجمہ قران ص:۱۵۳)

ترکیب: اِلٰی حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،لفظ اللّٰہِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)،جار مجرور ملکر متعلق مقدم تُرْجَعُ کیساتھ،تُرْجَعُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول (پہلی قسم صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)،اَلْاُمُوْرُ(جمع مکسر منصرف مرفوع بالضمہ لفظا)نائب فاعل،فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔یہاں پر اِلٰی حرف جر نے لفظ اللّٰہ کو لفظًا جر دیا ہے۔

۳۳. لَا تَدْخُلْ بَيْتًا حَتّٰى تَسْتَاْذِنَ

ترجمہ: تو داخل مت ہو جا کسی گھر میں یہاں تک کہ تو اجازت لے۔

ترکیب: لَا ناھیہ جازمہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،تَدْخُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی(مجزوم بالسکون بوجہ حرف جازم)،اسمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل،بَيْتًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)مفعول بہ،حَتّٰى حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَنْ ناصبہ مقدرہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،تَسْتَاْذِنَ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم(پہلی قسم صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ حرف ناصبہ)،اسمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،فعل اپنے فاعل سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر(محلا مجرور بوجہ حرف جر)،جار مجرور ملکر تَدْخُلْ سے متعلق ہوئے،فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔یہاں پر حَتّٰى نے اَنْ تَسْتَاْذِنَ پورے جملے کو محلاً جر دیا ہے۔

فائدہ: بَيْتًا کو مفعول فیہ بنانا بھی جائز ہے۔

۳۴. لَا تُصَلِّ حَتّٰى تَتَوَضَّاَ **ترجمہ:** تو نماز نہ پڑھو یہاں تک کہ تو وضو کرے۔

ترکیب: لَا ناھیہ جازمہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُصَلِّ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم(معتل یائی مجزوم بحذف حرف علت بوجہ لاجازمہ)،اسمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل، حَتّٰى جارہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَنْ ناصبہ مقدرہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،تَتَوَضَّاَ صیغہ

واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم (منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ حرف ناصب)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب) اَنْ مقدرہ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور محلا بوجہ حرف جر، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔ یہاں پر حَتّٰی نے اَنْ تَتَوَضَّاَ پورے جملے کو محلاً جر دیا ہے۔

۳۵. رُبَّ عَالِمٍ لَقِيْتُ **ترجمہ:** بہت سے عالموں سے میں نے ملاقات کی۔

ترکیب: رُبَّ حرف جر زائد (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، عَالِمٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر و منصوب محلاً) مفعول بہ مقدم، لَقِيْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُ ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رُبَّ کے احکامات:

۱. رُبَّ ہمیشہ نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔ اکثر کے نزدیک یہ نکرہ موصوفہ ہوگا۔ پھر اسکی صفت کبھی مفرد ہوگی جیسے: رُبَّ رَجُلٍ كَرِيْمٍ لَقِيْتُهٗ، اور کبھی جملہ ہوگا جیسے: رُبَّ رَجُلٍ يَفْعَلُ الْخَيْرَ اَكْرَمْتُهٗ، اور کبھی ضمیر مبہم ہوگا جیسے: رُبَّهٗ رَجُلًا جَوَادًا، اور کبھی اسکا مابعد نکرہ غیر موصوفہ ہوگا جیسے: رُبَّ كَرِيْمٍ جَبَانٌ. (جامع الدروس ص:۵۷۱)۔

۲. رُبَّ شبیہ بالزائد ہے یہ کسی کیساتھ متعلق نہیں ہوتا ہے۔ (موسوعۃ ص:۳۸۱)

۳. رُبَّ صدارت کلام چاہتا ہے، البتہ اس پر صرف اَلَا استفتاحیہ جیسے: اَلَا رُبَّ مُصِيْبَةٍ اِعْتَرَضَتْنِي، اور یا تنبیہیہ جیسے: يَا رُبَّ طَالِبٍ اِجْتَهِدْ فَنَالَ مُبْتَغَاهُ مقدم ہوسکتے ہیں۔

۴. جب اسکے بعد مَا کافہ آجائے تو پھر یہ افعال جیسے: رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ اور معرفہ جیسے: رُبَّمَا الْعَلْمُ قَادِمٌ پر بھی داخل ہوتا ہے۔ (موسوعۃ ص:۳۸۱)۔

۳۶. اَلْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ (الاعراف:۱۲۸)

ترجمہ: بھلائی (اچھا بدلہ) ہے ڈرنے والوں کیلئے۔ (معارف القرآن ج:۴ ص:۳۹)۔

ترکیب: اَلْعَاقِبَةُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدا، لام حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، مُتَّقِيْنَ (جمع مذکر سالم مجرور بالیائے لفظا بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر كَائِنَةٌ شبہ فعل کیساتھ متعلق ہوئے، شبہ فعل اپنے هِيَ ضمیر فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر لام حرف جر نے مُتَّقِيْنَ کو لفظاً جر دیا ہے۔

اعتراضات فی التمرین

سوال : اَلصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ میں اَلْفُقَرَآءِ تو غیر منصرف ہے، الف ممدودہ کیوجہ سے پھر اس پر کسرہ کیوں آئی ہے؟

جواب: غیر منصرف پر جب الف لام داخل ہوجائے یا مضاف ہوجائے تو پھر اس پر کسرہ آسکتی ہے۔ (ھدایۃ النحوص:۲۹)

سوال: اَزْوَاجٌ مُطَهَرَةٌ موصوف صفت ہے لیکن دونوں میں مطابقت نہیں ہے اسلئے کہ اَزْوَاجٌ جمع ہے اور مُطَهرَةٌ مفرد ہے؟

جواب: اَزْوَاجٌ جَمَاعَةٌ کی تاویل میں ہے، اسلئے جمع مکسر کو جَمَاعَةٌ کی تاویل میں لیکر اسکی طرف واحد مؤنث کی ضمیر لٹانا جائز ہے۔

سوال: حروف جارہ تو اسم کیساتھ خاص ہے حالانکہ حَتّٰى تَسْتَاْذِنَ میں حَتّٰى جارہ فعل پر داخل ہے؟

جواب: اسم عام ہے چاہے حقیقتا ہو جیسے: بِزَيْدٍ اور چاہے حکما ہو جیسے: حَتّٰى تَسْتَاذِنَ. یہاں اَنْ مصدریہ مقدرہ ہے اور یہ اپنے مابعد کو مصدر کی تاویل میں کرتا ہے اور یہ حکما اسم ہوتا ہے۔

سوال : پہلے ذکر ہوا کہ فعل پر کسرہ نہیں آسکتی جبکہ لَا تُصَلِّ فعل ہے اور اس پر کسرہ ہے ؟

جواب: فعل پر کسرہ نہ آنے کا مطلب یہ ہے کہ فعل کے آخری حرف (لام کلمہ) پر کسرہ نہیں آئیگی اور یہاں فعل کا آخری حرف یا ہے جو لَا ناھیہ کیوجہ سے گری ہے اور اس پر کسرہ نہیں ہے بلکہ ساکن ہے اسلئے کہ اسکی اصل تُصَلِّیْ ہے۔

سوال : رُبَّ عَالِمٍ میں مفعول بہ (عَالِمٍ) کیوں مقدم ہے ؟

جواب: رُبَّ صدارت کلام چاہتا ہے اسلئے مقدم ہے اور عِالِمٍ کو اسلئے مقدم کیا کہ یہ رُبَّ کا مجرور ہے اگر مقدم نہ کرتا تو جار مجرور میں فاصلہ آتا اور جار مجرور میں فاصلہ جائز نہیں ہے۔

سوال : خَلَا کو تم نے حرف جر کہا حالانکہ یہ فعل بھی تو ہو سکتا ہے ؟

جواب: حَاشَا، خَلَا اور عَدَا حروف جارہ بھی ہیں اور افعال بھی۔ اگر خَلَا، حَاشَا اور عَدَا کے شروع میں ما مصدریہ ہو تو یہ افعال ہوں گے اور اسکا مابعد اسم منصوب بوجہ مستثنیٰ ہوگا اور پورا جملہ ماقبل کیلئے حال/ظرف ہوگا جیسے: اَحُبُّ الْعُلَمَاءَ مَا خَلَا الْبُخَلَاءَ اور اگر ما مصدریہ نہ ہو تو اسکو افعال بنانا بھی جائز ہیں جیسے: اَحُبُّ الْعُلَمَاءَ خَلَا الْبُخَلَاءَ اور حروف جارہ بنانا بھی جائز ہیں بعض کے نزدیک اسوقت جار مجرور متعلق ہوں گے جیسے: اَحُبُّ الْعُلَمَاءَ خَلَا السُّفَهَآءِ (موسوعۃ ص:۴۶)۔ بعض کے نزدیک یہ حروف جارہ شبیہ بالزائد ہیں لہٰذا یہ متعلق نہیں ہونگے بلکہ اسکا مابعد لفظاً مجرور و محلاً منصوب بوجہ استثناء ہوگا (جامع الدروس ص:۵۳۵)۔ اور اگر کلام کے شروع میں ہو تو اسوقت بھی افعال ہونگے جیسے: خَلَا الْبَيْتُ زَيْدًا (شرح ماۃ عامل ص:۷)۔

صلہ عشقِ مجازی کا یہ کیسا ہے ارے توبہ
کہ عاشق روتا رہتا ہے صنم خود سوتا رہتا ہے

فصل

ضوابط برائے حروف مشبہ بالفعل:

ضابطہ : حروف مشبہ بالفعل کو حروف نواسخ کہتے ہیں۔ناسخ ہراس کلمہ کو کہتے ہیں جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر اسکی معنی اوراعراب میں تبدیلی کرے اور یہ حروف بھی جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر اسکی معنی اوراعراب میں تغیر کرتے ہیں۔ (موسوعۃ ص:۶۶۹)

ضابطہ : حروف مشبہ بالفعل کی خبر کو اس کے اسم پر مقدم کرنا جائز نہیں، سوائے ظرف کے (ھدایۃ النحوص:۴۳)۔پھر اگر اسم معرفہ ہو تو خبر مقدم کرنا جائز ہے جیسے :اِنَّ فِی الدَّارِزَیْدًا،اوراگر نکرہ ہو تو مقدم کرنا واجب ہے جیسے :اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا.(حاشیہ ھدایۃ النحوص:۴۳)۔

ضابطہ : جب ان حروف کے بعد مَا کافہ آجائے تو اسکو عمل کرنے سے روکتا ہے اور اسکا ما بعد مبتدا خبر ہونگے جیسے :اِنَّمَااِلٰھکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ.البتہ لَیْتَ کے بعد مَا کافہ ہو تو عمل دینا اور نہ دینا دونوں جائز ہیں البتہ عمل دینا بہتر ہے جیسے :لَیْتَمَاالشَّبَابَ/الشَّبَابُ یَعُوْدُ.

(جامع الدروس ص:۴۰۸)

سوالات (۱۹)

ذیل کی مثالوں میں حروف مشبہ بالفعل کے عمل کو دیکھو

اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو۔

۱. اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ (البقرۃ:۱۸۱)

ترجمہ: بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (معارف القرآن ج:۱ص:۴۳۸)

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)،لفظ اللّٰہَ (مفرد منصرف صحیح منصوب

بالفتحہ لفظاو مرفوع محلا اسلئے کہ یہ اصل میں مبتدا ہے) اسکا اسم، سَمِیْعٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر اول، عَلِیْمٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر ثانی، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ۱: حروف مشبہ بالفعل کے اسم کے دواعراب ہوتے ہیں منصوب حروف مشبہ بالفعل کیلئے اسم کیوجہ سے اور مرفوع بوجہ مبتدا۔

فائدہ۲: حروف مشبہ بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو اپنا اسم بناکر نصب اور خبر کو اپنا خبر بناکر رفع دیتا ہے۔ جسطرح مبتدا اور خبر میں مطابقت ضروری ہے اسی طرح حروف مشبہ بالفعل کے اسم وخبر میں بھی مطابقت ضروری ہے۔

۲. اِنَّه عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ **ترجمہ:** بیشک وہ (اللہ تعالیٰ) جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، ہٗ ضمیر (مبنی منصوب محلا) اسکا اسم، عَلِیْمٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر اول، حَکِیْمٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر ثانی، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳. اِنَّكَ حَلِیْمٌ **ترجمہ:** بے شک آپ حلیم (صبر کرنے والا) ہے۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، کاف ضمیر (مبنی منصوب محلا بوجہ اسکا اسم ومرفوع محلا بوجہ مبتدا)، حَلِیْمٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴. اِنِّیْ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (البقرۃ:۳۳)

ترجمہ: میں خوب جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں۔ (معارف القرآن ج:۱ص:۱۷۵)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، یا ضمیر (مبنی منصوب محلا ومرفوع محلا بوجہ مبتدا) اسم، اَعْلَمُ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم (پہلی قسم صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)، اسمیں اَنَا

ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، غَیْبَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول بہ) مضاف، السَّمٰوَاتِ (جمع مؤنث سالم مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ مضاف الیہ) معطوف علیہ، واو حرف عطف (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَلْاَرْضِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵. اِنَّها صَالِحَةٌ **ترجمہ:** بے شک وہ نیک عورت ہے۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، ھا ضمیر (مبنی منصوب محلا و مرفوع محلا بوجہ مبتدا) اسکا اسم، صَالِحَةٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶. اِنَّهمْ قَاعِدُوْنَ **ترجمہ:** بے شک وہ سب مرد بیٹھنے والے/بیٹھے ہیں۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، ھمْ ضمیر (مبنی منصوب محلا و مرفوع محلا) اسکا اسم، قَاعِدُوْنَ شبہ فعل (جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظا)، اسمیں ھمْ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷. اِنَّهنَّ قَانِتَاتٌ **ترجمہ:** بے شک وہ سب عورتیں اطاعت کرنے والی ہیں۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، هنَّ ضمیر (مبنی منصوب محلا) اسکا اسم، قَانِتَاتٌ (جمع مونث سالم مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) شبہ فعل، اسمیں هنَّ ضمیر (مبنی منصوب محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸. اِنَّاقَاعِدُوْنَ **ترجمہ:** بے شک ہم سب بیٹھنے والے ہیں۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، نَا ضمیر (مبنی منصوب محلا و مرفوع محلا بوجہ مبتدا) اسکا اسم، قَاعِدُوْنَ شبہ فعل (جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظا بوجہ خبر)، اسمیں

نَحْنُ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹. عَلِمْتُ اَنَّ زَیْدًا ذَاهِبٌ **ترجمہ:** میں نے جانا کہ بے شک زید جانے والا ہے۔

ترکیب: عَلِمْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُ ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، زَیْدًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاومرفوع محلابوجہ مبتدا) اسم، ذَاهِبٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، اَنَّ اپنے اسم و خبر سے ملکر ہوکر (محلا منصوب) مفعول بہ قائم مقام دو مفعولوں کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰. اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ.

ترجمہ: میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

ترکیب: اَعْلَمُ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم (پہلی قسم صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)، آمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لفظ اللّٰهَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاومرفوع محلابوجہ مبتدا) اسم، عَزِیْزٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر اول، حَکِیْمٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر ثانی، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر (محلا منصوب) مفعول بہ قائم مقام دو مفعولوں کے، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۱. کَاَنَّ زَیْدًا قَمَرٌ **ترجمہ:** گویا زید چاند ہے۔

ترکیب: کَاَنَّ میں کاف حرف تشبیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، زَیْدًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاومرفوع محلابوجہ مبتدا) اسم، قَمَرٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۲. كَاَنَّهٗ اَسَدٌ **ترجمہ:** گویا کہ وہ شیر ہے۔

ترکیب: كَاَنَّ میں کاف حرف تشبیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، هٗ ضمیر (مبنی منصوب محلاومرفوع محلا بوجہ مبتدا) اسکا اسم، اَسَدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳. كَاَنَّهُمْ شُمُوْسٌ **ترجمہ:** گویا کہ وہ سب سورج ہیں۔

ترکیب: كَاَنَّ میں کاف حرف تشبیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، هُمْ ضمیر (مبنی منصوب محلاومرفوع محلابوجہ مبتدا) اسکا اسم، شُمُوْسٌ (جمع مکسر منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۴. لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (آل عمران:۷۲) **ترجمہ:** امید ہے کہ وہ سب رجوع کریں گے۔

ترکیب: لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، هُمْ ضمیر (مبنی منصوب محلاومرفوع محلا بوجہ مبتدا) اسکا اسم، يَرْجِعُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم (چوتھی قسم مرفوع باثبات نون اعرابی)، واو ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا فاعل)، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (مرفوع محلا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۱۵. لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (البقرۃ:۵۲) **ترجمہ:** امید ہے کہ تم شکر ادا کروگے۔

ترکیب: لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، كُمْ ضمیر (مبنی منصوب محلاومرفوع محلا بوجہ مبتدا) اسکا اسم، تَشْكُرُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم (چوتھی قسم مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیربار (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (مبنی مرفوع محلا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۱۶. لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا **ترجمہ:** شاید کہ اللہ تعالیٰ مجھے صلاحیت عطا فرمائیں۔

ترکیب: لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لفظ اللّٰہَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاو مرفوع محلابوجہ مبتدا) اسکا اسم، یَرْزُقُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم (پہلی قسم صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، نون وقایہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، یا ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ اول، صَلَاحًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (مبنی مرفوع محلًا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۱۷. لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (البقرۃ:۲۱) **ترجمہ:** امید ہے کہ تم ڈروگے۔

ترکیب: لَعلَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، كُمْ ضمیر (مبنی منصوب محلا) اسکا اسم، تَتَّقُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم (چوتھی قسم مرفوع باثبات نون اعرابی)، اسمیں واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (مبنی مرفوع محلًا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۱۸. لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا (النبا:۴۰). **ترجمہ:** کاش میں مٹی ہوجاتا (معارف القرآن ج:۸ص:۶۵۲)۔

ترکیب: لَيْتَ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، نون وقایہ حرف (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، یاضمیر (مبنی منصوب محلا) اسکا اسم، كُنْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ناقص ماضی معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُ ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، تُرَابًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) اسکی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (مبنی مرفوع محلًا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔

۱۹. لَيْتَ اَخَاعَمْرٍوحَاضِرٌ **ترجمہ:** کاش عمرو کا بھائی حاضر ہوتا۔

ترکیب: لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَخَا (اسم ستہ مکبرہ منصوب بالالف لفظابوجہ اسم) مضاف، عَمْرٍو (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر اسم، حَاضِرٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسکی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔

۲۰. لَعَلَّها اُخْتُ بَكْرٍ **ترجمہ:** امید ہے کہ وہ بکر کی بہن ہوگی۔

ترکیب: لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، ھا ضمیر (مبنی منصوب محلا) اسکا اسم، اُخْتُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر) مضاف، بَكْرٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۲۱. اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰه (مریم:۳۰) **ترجمہ:** میں اللہ کا بندہ ہوں (آسان ترجمہ قرآن ص:۶۰۷)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، یا ضمیر (مبنی منصوب محلابوجہ اسم) اسکا اسم، عَبْدُ اللّٰهِ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۲. لَعَلَّ اَبَاها جَاهِلٌ **ترجمہ:** شاید اسکا باپ جاہل ہو۔

ترکیب: لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَبَا (اسم ستہ مکبرہ منصوب بالالف لفظابوجہ اسم) مضاف، ھا ضمیر (مبنی محلامجرور) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر اسکا اسم، جَاهِلٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسکی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۲۳. عَلِمْتُ اَنَّ اَخَا زَيْدٍ جَاهِلٌ **ترجمہ:** میں نے جانا کہ بے شک زید کا بھائی جاہل ہے۔

ترکیب: عَلِمْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُ ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَخَا (اسم ستہ مکبرہ منصوب بالالف لفظا بوجہ اسم) مضاف، زَيْدٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر اسم، جَاهِلٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر (محلا منصوب) مفعول بہ قائم مقام دو مفعولوں کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۴. اِنَّهٗ ذُوْ عِلْمٍ **ترجمہ:** بے شک وہ علم والا ہے۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، هٗ ضمیر (مبنی منصوب محلا) اسکا اسم، ذُوْ (اسم ستہ مکبرہ مرفوع بالواو لفظا بوجہ خبر) مضاف، عِلْمٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۵. اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ (الرعد:۱۹)

ترجمہ: نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل و ہوش رکھتے ہیں۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۵۰۱)۔

ترکیب: اِنَّمَا کلمہ حصر (اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، ماکافہ)، يَتَذَكَّرُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم (پہلی قسم صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)، اُولُوا (ملحق بجمع المذکر السالم مرفوع بالواو تقدیرا بوجہ فاعل) مضاف، اَلْاَلْبَابِ (جمع مکسر منصرف مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۶. يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ (الفجر:۲۴)

ترجمہ: کاش میں آگے بھیج لیتا کوئی عمل اس زندگی کیلئے (معارف القرآن ج:۸ص:۷۳۸)۔

ترکیب۱: یَا حرف تنبیہ برائے تاسف (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، نون وقایہ حرف (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، یا ضمیر (مبنی منصوب محلا) اسکا اسم، قَدَّمْتُ فعل ماضی (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُ ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) اسکا فاعل، لام حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، حَیَاتِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر) مضاف، یا ضمیر (مبنی مجرور محلا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب۲: یا حرف ندا، اسکا منادیٰ (حَسْرَتِیْ) محذوف ہے، لَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ جواب ندا ہے۔

۲۷. اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ (الحج:۱)

ترجمہ: یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہوگی (معارف القرآن ج:۶ص:۲۳۵)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، زَلْزَلَةَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ اسم ومرفوع محلا بوجہ مبتدا) مضاف، السَّاعَةِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر اسم، شَیْءٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) موصوف، عَظِیْمٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۸. اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (یوسف:۸)

ترجمہ: ہمارے والد کسی کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۴۶۷)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَبَا(اسم ستہ مکبرہ منصوب بالالف لفظا بوجہ اسم)مضاف، نَاضمیر(مبنی مجرور محلا)مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر اسم،لام برائے تاکید (مبنی لامحل لہ من الاعراب)،فِي حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،ضَلَالٍ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)موصوف،مُبِيْنٍ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) صفت، موصوف صفت سے ملکر مجرور،جار مجرور ملکر متعلق ہوئے كَائِنٌ شبہ فعل کیساتھ،شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر،حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۹. لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ(الشوریٰ:۱۷)

ترجمہ: شاید کہ قیامت کی گھڑی قریب ہی ہو۔ (آسان ترجمہ قرآن:۹۳۴)

ترکیب: لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)،السَّاعَةَ(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاومرفوع محلابوجہ مبتدا)اسم،قَرِيْبٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۳۰. اِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَائِزُوْنَ **ترجمہ:** بے شک ایمان والے کامیاب ہیں۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)،الْمُؤْمِنِيْنَ(جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظاومرفوع محلابوجہ مبتدا)اسم،فَائِزُوْنَ(جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظابوجہ خبر)شبہ فعل،آسمیں هُمْ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر،حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۱. اِنَّ اَخَوَيْ زَيْدٍ حَاضِرَانِ **ترجمہ:** بے شک زید کے دونوں بھائی حاضر ہیں۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَخَوَيْ(تثنیہ منصوب بالیائے لفظا بوجہ اسم ومرفوع محلابوجہ مبتدا)مضاف، زَيْدٍ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر اسم، حَاضِرَانِ(تثنیہ مرفوع بالالف لفظا)خبر،حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و

خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۲. اِنَّ زَیْنَبَ قَائِمَةٌ **ترجمہ:** بے شک زینب کھڑی ہے۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، زَیْنَبَ (غیر منصرف (بوجہ تانیث وعلمیت) منصوب بالفتحہ لفظاومرفوع محلابوجہ مبتدا) اسم، قَائِمَةٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۳. لَیْتَ بَنِیْ زَیْدٍ یَنْصُرُوْنَ **ترجمہ:** کاش کہ زید کے بیٹے مدد کرتے۔

ترکیب: لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، بَنِیْ (جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظا بوجہ اسم ومرفوع محلابوجہ مبتدا) مضاف، زَیْدٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر اسم، یَنْصُرُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم (چوتھی قسم مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (مبنی مرفوع محلا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۳۴. اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ (الذاریات:۱۵)

ترجمہ: بیشک متقی لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے (معارف القرآن ج:۸ ص:۱۵۶)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، الْمُتَّقِیْنَ (جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظاومرفوع محلابوجہ مبتدا) اسکااسم، فِیْ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، جَنّٰتٍ (جمع مؤنث سالم مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر) معطوف علیہ، واوعاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، عُیُوْنٍ (جمع مکسر منصرف مجرور بالکسرہ لفظا) معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتُوْنَ شبہ فعل کیساتھ، اسمیں ھمْ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۵. اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ (عنکبوت:۴۵)

ترجمہ: بیشک نماز روکتی ہے بے حیائی اور برے کاموں سے۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۷۸۰)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، الصَّلٰوۃَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاو مرفوع محلابوجہ مبتدا) اسکااسم، تَنْھٰی صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معلوم (مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اسمیں ھِیَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، عَنْ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، الْفَحْشَآءِ (جمع مکسر منصرف مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر) معطوف علیہ، واوعاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، الْمُنْکَرِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر تَنْھٰی سے متعلق ہوئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (مبنی مرفوع محلًا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۶. اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا (الحدید:۱۷)

ترجمہ: جان رکھو کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو اسکے مرجانے کے بعد (معارف القرآن ج:۸ ص:۳۰۳)۔

ترکیب: اِعْلَمُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معروف (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لفظ اللّٰہَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ اسم ومرفوع محلابوجہ مبتدا)، یُحْیِ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع (معتل یائی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اسمیں ھُوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَلْاَرْضَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، بَعْدَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ مفعول فیہ) مضاف، مَوْتِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ مضاف، ھا ضمیر (مبنی مجرور محلا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ ہوا بَعْدَ کیلئے، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (مبنی محلا مرفوع) اَنَّ کی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر (محلا منصوب) مفعول بہ قائم مقام دو مفعولوں کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۳۷.اِعْلَمُوْااَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُالْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌرَّحِيْمٌ(المائدہ:۹۸)

ترجمہ: جان رکھوکہ اللہ تعالیٰ عذاب دینے میں سخت ہے اوراللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا،بڑامہربان ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن ص:۲۵۱)۔

ترکیب: اِعْلَمُوْاصیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معروف(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، واوضمیر بارز(مبنی مرفوع محلا)فاعل، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لفظاللّٰهَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاومرفوع محلابوجہ مبتدا)اسکااسم،شَدِيْدُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر) مضاف،الْعِقَابِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکراسم، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر معطوف علیہ،واوحرف عطف(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَنَّ حرف مشبہ بالفعل(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،لفظااللّٰهَ(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاومرفوع محلابوجہ مبتدا)اسکااسم،غَفُوْرٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)خبر اول، رَحِيْمٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)خبر ثانی، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اوردونوں خبروں سے ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

اعتراضات فی التمرین

سوال : اِنَّمَا يَتَذَكَّرُاُولُواالْاَلْبَابِ میں فاعل جمع اورفعل واحد ہے دونوں میں مطابقت نہیں ہے؟

جواب: جب فعل کافاعل اسم ظاہر ہوتوفعل ہمیشہ مفرد ہی ہوگا(ہدایۃ النحوص:۳۰)۔

سوال: يَا لَيْتَنِيْ میں یاحرف ندا کیوں نہیں؟

جواب: یاحروف ندامیں سے ہے لیکن جب اسکے بعدایسی چیز ہو جسمیں منادیٰ بننے کی صلاحیت نہ ہو توپھر یابرائے تنبیہ ہوگی(المنہاج فی القواعد والاعراب ص:۳۰۹)۔جیسے يَا لَيْتَنِيْ میں لَيْتَ حرف ہے،اسمیں

منادیٰ بننے کی صلاحیت نہیں ہے۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ اگر اسکے بعد فعل امر ہو تو اسوقت یا حرف ندا ہوگی اور منادیٰ محذوف ہوگی جیسے: اَلَا یَا اُسْجُدُوْا اصل میں اَلَا یَا قَوْمُ اسْجُدُوْا تھا۔

(جامع الدروس ص:۵۴۷)

سبق پھر پڑھ صداقت کا شجاعت کا عدالت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

فصل

لائے نفی جنس کا اعراب:

- جب اسکا اسم نکرہ مفردہ (مضاف، شبہ مضاف نہ ہو) غیر مفصولہ (درمیان میں فاصلہ نہ ہو) غیر مکررہ ہو تو اسکا اسم مبنی علی النصب ہوگا جیسے: لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ.
- اگر اسکا اسم مضاف، شبہ مضاف ہو تو منصوب ہوگا جیسے: لَاغُلَامَ رَجُلٍ فِی الدَّارِ/لَا طَالِعًا شَجَرًا فِی الدَّارِ.
- اگر اسم واو حرف عطف کیساتھ، نکرہ مفردہ غیر مفصولہ ہو تو اسمیں پانچ وجہیں جائز ہیں جیسے: لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ.
- ان مذکورہ صورتوں کے علاوہ لائے نفی جنس کا اسم مرفوع ہوگا۔

ماولا المشبہتین بلیس کے عمل کیلئے شرائط: (موسوعۃ:۵۹۴)

- اسکے بعد اِنْ نافیہ نہ ہو جیسے: مَااِنْ زَیْدٌ نَاجِحٌ.
- اسکی خبر اسم پر مقدم نہ ہو جیسے: مَاقَائِمٌ زَیْدٌ.
- خبر کا معمول اسم پر مقدم نہ ہو جیسے: مَافِی الشَّرِّاَنْتَ رَاغِبًا.
- اسکی نفی اِلَّا کی وجہ سے ٹوٹ نہ چکی ہو جیسے: وَمَامُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ.
- ماولا تکرار کیساتھ نہ ہو جیسے: مَامَازَیْدٌ قَادِمٌ.
- لا کا اسم و خبر دونوں نکرہ ہو۔

فائدہ: جب خبر یا خبر کا معمول اسم پر مقدم ہو تو اسمیں تفصیل یہ ہے کہ اگر وہ شبہ جملہ (ظرف) نہ ہو تو پھر اھمال (عمل نہ دینا) واجب ہے، خبر کی مثال: مَاحِجْرٌ اَلْمَعْدَنُ، خبر کے معمول کی مثال: مَا الْاَحْمَقَ الْعَاقِلُ مُصَاحِبٌ۔ اور اگر خبر یا خبر کا معمول شبہ جملہ (ظرف) ہو تو پھر اعمال (عمل دینا)

اور اھمال (عمل نہ دینا) دونوں جائز ہیں جیسے: مَالِلسُّرُوْرِدَوَامٌ..مَافِی الشَّرِّاَنْتَ رَاغِبًا/ رَاغِبٌ، لہٰذا عمل دینے کی صورت میں یہ منصوب ہوں گے مامشبہ بلیس کی خبر کیوجہ سے، اور عمل نہ دینے کی صورت میں یہ مرفوع ہوں گے مبتدا کی خبر کیوجہ سے (النحوالوافی ج:۱ص:۴۸۶)۔

لائے نفی جنس کے عمل کیلئے شرائط: (موسوعۃ:۵۶۸)۔

- اسکا اسم وخبر دونوں نکرہ ہو۔
- اسم وخبر کے درمیان فاصلہ نہ ہو۔
- لا پر حرف جر داخل نہ ہو۔

لائے نفی جنس اور لامشبہ بلیس میں فرق: لامشبہ بلیس میں خبر کی نفی ایک فرد سے ہوتی ہے جیسے: لَارَجُلٌ قَائِمًا کا یہ مطلب ہے کہ ایک مرد کھڑا نہیں ہے ہوسکتا ہے کہ ایک سے زیادہ کھڑے ہو۔ اور لائے نفی جنس میں اسم کی جنس سے خبر کی نفی ہوتی ہے جیسے: لَارَجُلَ فِی الدَّارِ کا یہ مطلب یہ ہے کہ نہ ایک مرد کھڑا ہے اور نہ زیادہ۔ (المنہاج فی القواعد والاعراب:۱۷)۔

سوالات (۲۰)

امثلہ ذیل میں ما ولا المشبھتان بلیس اور لائے نفی جنس کے عمل میں غور کرکے بتاؤ کہ کس مثال میں کون سی قسم ہے اور ترجمہ و ترکیب کرو۔

۱. مَا هٰذَابَشَرًا (یوسف:۳۱) **ترجمہ:** نہیں ہے یہ شخص کوئی انسان۔ (آسان ترجمہ قرآن:۴۷۳)۔

ترکیب: مَامشبہ بلیس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، هٰذَااسم اشارہ (مبنی بر سکون مرفوع محلاً) اسکا اسم، بَشَرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) اسکی خبر، مَا اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲. لَا عَقْلَ لَهٗ **ترجمہ:** اس کیلئے کوئی عقل نہیں۔

ترکیب: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، عَقْلَ (مبنی بر فتحہ منصوب محلا (بوجہ لائے نفی جنس کا اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) اسکا اسم، لَهٗ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: لائے نفی جنس کے اسم کے دو محل ہیں۔ محل قریب (لائے نفی جنس کا اسم ہے) اور محل بعید (اصل میں مبتدا ہے)۔ لہٰذا اسکے اعراب بھی دو ہونگے، محل قریب کیوجہ سے منصوب اور محل بعید کیوجہ سے مرفوع ہونگے۔

۳. لَا دِيْنَارَ وَ لَا دِرْهَمَ لِزَيْدٍ **ترجمہ:** زید کیلئے نہ کوئی دینار ہیں اور نہ درہم۔

نوٹ: اس جملے کی تین ترکیبیں ہیں:

ترکیب۱: لا لائے نفی جنس، دِيْنَارَ (مبنی بر فتحہ منصوب محلا (بوجہ اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) معطوف علیہ، واو عاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لَا زائدہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، دِرْهَمَ (مبنی بر فتحہ منصوب محلا) معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر لا کا اسم، لام حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، زَيْدٍ (مفرد منصوف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ کیساتھ، آمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، دِيْنَارَ (مبنی بر فتحہ منصوب محلا (بوجہ اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) اسکا اسم، لِزَيْدٍ محذوف اسکی خبر، لَا اپنے اسم و خبر سے ملکر معطوف علیہ، واو عاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لَا دِرْهَمَ لَهٗ پورا جملہ معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب۳: پوری عبارت اسطرح ہوگی لَا دِیْنَارَ لِزَیْدٍ وَ لَا دِرْهَمَ لِزَیْدٍ.دوسری لازائدہ ہے، اسم کااسم پر عطف ہے اور جار مجرور کا جار مجرور پر۔۔۔الخ

نوٹ: اس جملے میں بھی لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کیطرح پانچ تراکیب جائزہیں۔

فائدہ: لازائدہ وہ ہے جو کلام منفی کے بعدواو حرف عطف کیساتھ ہو(ھدایۃ النحو:۱۴۹)۔

۴. لَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ(یوسف:۶۰)

ترجمہ: نہیں ہے تمہارے لئے میرے پاس کوئی غلہ۔ (آسان ترجمہ قرآن:۴۸۱)۔

ترکیب: لَالائے نفی جنس(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، كَيْلَ مبنی برفتحہ منصوب محلا(بوجہ اسم) ومرفوع محلا(بوجہ مبتدا)اسکااسم، لَكُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ شبہ فعل کے ساتھ، اس میں هوَ ضمیر فاعل، عِنْدَ(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ مفعول فیہ)مضاف، یاضمیر(مبنی مجرور محلا)مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہواثَابِتٌ کیلئے، شبہ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر خبر،لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵. مَا اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ(یوسف:۱۷) **ترجمہ:** نہیں ہے تویقین کرنے والا۔

ترکیب: مَامشبہ بلیس(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلاً)اسکا اسم،باجارہ زائدہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، مُؤْمِنٍ مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظًا(بوجہ حرف جر)ومحلاً منصوب(بوجہ خبر)،ماپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: باجارہ زائدہ کسی کیساتھ متعلق نہیں ہوتا۔

۶. لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ (البقرۃ:۲۵۶)

ترجمہ: زبردستی نہیں دین میں۔ (معارف القرآن ج:۱ص:۶۱۶)

ترکیب: لَانفی جنس)مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اِكْرَاهَ مبنی برفتحہ منصوب محلا(بوجہ اسم)ومرفوع محلا(بوجہ مبتدا)اسم، فِي الدِّيْنِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ کیساتھ، اسمیں هوَ ضمیر(مبنی مرفوع

محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷. لَااِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مُرُوْءَةَ لَهٗ. **ترجمہ:** اس کیلئے کوئی ایمان نہیں جس کیلئے مردانگی نہیں۔

ترکیب: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اِیْمَانَ مبنی برفتحہ منصوب محلا (بوجہ اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) اسم، لام حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، مَنْ موصولہ (مبنی محلا مجرور بوجہ حرف جر)، لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، مُرُوْءَةَ مبنی برفتحہ منصوب محلا (بوجہ اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) اسم، لَهٗ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتَةٌ کیساتھ، آمیں ھِیَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر (لا محل لہ من الاعراب) صلہ، موصول صلہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر ثَابِتٌ کیساتھ متعلق ہوئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸. لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ **ترجمہ:** عقلمند کے لئے کوئی عاجزی نہیں ہے۔

ترکیب: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، فَقْرَ مبنی برفتحہ منصوب محلا (بوجہ اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) اسم، لِلْعَاقِلِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ کیساتھ، آمیں ھُوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے ملکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹. لَاحُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ **ترجمہ:** فاسق کیلئے کوئی احترام نہیں۔

ترکیب: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، حُرْمَةَ مبنی برفتحہ منصوب محلا (بوجہ اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) اسم، لِلْفَاسِقِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتَةٌ کیساتھ، آمیں ھِیَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۰. لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ **ترجمہ:** حاسد کے لئے کوئی راحت نہیں۔

ترکیب: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، رَاحَةَ مبنی برفتحہ منصوب محلا (بوجہ اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) اسم، لِلْحَسُوْدِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۱. لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ **ترجمہ:** صبر کرنے والے کے لئے کوئی غم نہیں۔

ترکیب: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، غَمَّ مبنی برفتحہ منصوب محلا (بوجہ اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) اسم، لِلْقَانِعِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ شبہ فعل کیساتھ، آسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے ملکر خبر، لا اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۲. لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ **ترجمہ:** جھوٹ بولنے والے کیلئے کوئی کرامت نہیں۔

ترکیب: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، كَرَامَةَ مبنی برفتحہ منصوب محلا (بوجہ اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) اسم، لِلْكَاذِبِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتَةٌ/ثَابِتٌ شبہ فعل کیساتھ، آسمیں هِيَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳. مَاهنَّ أُمَّهٰتِهِمْ (المجادلۃ:۲) **ترجمہ:** وہ انکی مائیں نہیں ہیں (تفسیر مدارک ج:۳ص:۸۰۵)۔

ترکیب: مَا مشبہ بلیس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، هنَّ ضمیر (مرفوع محلاً) اسکا اسم، أُمَّهاتِ (جمع مؤنث سالم منصوب بالکسرہ لفظا بوجہ خبر) مضاف، هِمْ ضمیر (مبنی مجرور محلا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، ما اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۴. لَا مُرُوْءَةَ لِلْمَرْءَةِ **ترجمہ:** عورت کے لئے کوئی مردانگی نہیں۔

ترکیب: لا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، مُرُوْءَةَ مبنی بر فتحہ منصوب محلا (بوجہ اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) اسم، لِلْمَرْءَةِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتَةٌ شبہ فعل کیساتھ، اسمیں هِيَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لا اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۵. لَا عَقْلَ لِلْكَافِرِ **ترجمہ:** کافر کے لئے کوئی عقل نہیں۔

ترکیب: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، عَقْلَ مبنی بر فتحہ منصوب محلا (بوجہ اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) اسم، لِلْكَافِرِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لا اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۶. لَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ (زادالطالبین)

ترجمہ: جس کے لئے امانت داری نہیں اس کے لئے کوئی دین نہیں۔

ترکیب: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، دِيْنَ مبنی بر فتحہ منصوب محلا (بوجہ اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) اسم، لام حرف جر، مَنْ (مبنی مجرور محلا بوجہ حرف جر) اسم موصول، لا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَمَانَةَ مبنی بر فتحہ منصوب محلا (بوجہ اسم) ومرفوع محلا (بوجہ مبتدا) اسم، لَهٗ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لا اپنے اسم و خبر سے ملکر (لامحل لہا من الاعراب) صلہ، موصول صلہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لا اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۷. مَاهٰذَا قَوْلَ الْبَشَرِ **ترجمہ:** یہ انسان کا قول نہیں ہے۔

ترکیب: ما مشبہ بلیس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، هٰذَا اسم اشارہ (مبنی مرفوع محلاً) اسکا اسم، قَوْلَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ خبر) مضاف، الْبَشَرِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مَا اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۸. مَاهُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ (البقرۃ:۱۶۷)

ترجمہ: وہ نہیں ہیں دوزخ سے نکلنے والے (آسان ترجمہ قرآن:۸۹)۔

ترکیب: مَامشبہ بلیس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، هُمْ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، باجارہ زائدہ، خَارِجِيْنَ (جمع مذکر سالم مجرور بالیائے لفظا بوجہ حرف جر و منصوب محلا بوجہ خبر) شبہ فعل، اسمیں هُمْ (مبنی ضمیر مرفوع محلا) فاعل، مِنْ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، النَّارِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر)، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے خَارِجِيْنَ شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر، ما اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۹. مَا لَكُمْ عِنْدِيْ زَادٌ وَّ لَا رَاحِلَةٌ

ترجمہ: میرے پاس تمہارے لئے نہ سواری ہے نہ توشہ۔

ترکیب: مَامشبہ بلیس (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لَكُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتًا شبہ فعل کیساتھ، عِنْدَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول فیہ) مضاف، یا ضمیر (مبنی مجرور محلا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتًا کیلئے، شبہ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم، زَادٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ اسم) معطوف علیہ، واو عاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لا زائدہ، رَاحِلَةٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر اسم، مامشبہ بلیس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: یہاں ماکی خبر اسم پر مقدم ہے اور ظرف ہے لہٰذا اعمال و اھمال دونوں جائز ہیں اعمال کی صورت میں ثَابِتًا منصوب (ماکی خبر کیوجہ سے) نکالیں گے اور اھمال کی صورت میں خبر ثَابِتٌ مرفوع (مبتدا کی خبر کیوجہ سے) نکالیں گے۔

۲۰. يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ

ترجمہ: قیامت کا دن ایسا دن ہے جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہے اور نہ دوستی اور نہ سفارش۔

ترکیب۱: یَوْمُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ مبتدا)مضاف،اَلْقِیَامَةِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا،یَوْمٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)موصوف،لامشبہ بلیس(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،بَیْعٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ ماکااسم)معطوف علیہ،واوعاطفہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،لازائدہ،خُلَّةٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)معطوف اول،واوعاطفہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،لازائدہ،شَفَاعَةٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)معطوف ثانی،معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر ما کااسم،فِیْہِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتِین شبہ فعل کیساتھ،شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر لا مشبہ بلیس کی خبر،لا مشبہ بلیس اپنے اسم و خبر سے ملکر صفت،موصوف صفت ملکر خبر،مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: یَوْمُ الْقِیَامَةِ مبتدا،یَوْمٌ موصوف،لَّا بَیْعٌ فِیْہِ پورا جملہ معطوف علیہ،واوعاطفہ، لَا خُلَّةٌ کے بعد بھی فِیْہِ محذوف ہے اور یہ خبر ہوگا لامشبہ بلیس کیلئے اور پورا جملہ معطوف اول، واو عاطفہ، لَاشَفَاعَةٌ کے بعد بھی فِیْہِ محذوف لامشبہ بلیس کی خبر اور یہ پورا جملہ معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر صفت،موصوف صفت ملکر خبر،مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تیرا غم بھی مجھ کو عزیز ہے
کہ وہ تیری دی ہوئی چیز ہے

فصل

ضوابط برائے ندا:

ضابطہ: حروف ندا کل سات ہیں:(جامع الدروس ص:۵۳۹)۔

(ای ،ہمزہ مفتوحہ (مقصورہ)۔ دونوں نداءِ قریب کے لئے آتے ہیں۔ ایا،ھیا،آ(ھمزہ ممدودہ)۔ تینوں نداءِ بعید کے لئے آتے ہیں۔یا. قریب و بعید سب کے لئے ہے اور مندوب کے لئے بھی۔وا. مندوب کے لئے ہے۔

ضابطہ: جب منادیٰ مفرد معرفہ موصوف ہواور اسکی صفت لفظ اِبْن کیساتھ ہواور لفظ ابن کسی علم کیطرف مضاف ہواور درمیان میں فاصلہ بھی نہ ہو تو منادیٰ پر ضمہ اور فتحہ دونوں پڑھنا جائز ہیں۔ جیسے: يَا زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو/يَا زَيْدَ بْنَ عَمْرٍو(حوالہ مذکورہ ص:۵۴۰)۔

ضابطہ : جب منادیٰ معرف بالام ہو تو اس سے پہلے اَیٌّ،اَیَّۃٌ ہوگی سوائے لفظ اللہ کے۔

ضابطہ: اَیٌّ وصیلہ کبھی مضاف نہیں ہوتی ہے(حاشیہ موسوعۃ ص:۱۰۲)۔

ضابطہ : لفظ اللہ پر حروف نداء میں صرف یا داخل ہوسکتی ہے(جامع الدروس ص:۵۳۹)۔

ضابطہ : لفظ اللہ پر حرف نداء داخل ہونے کے بعد اسکا ہمزہ قطعی کے حکم میں ہوجاتا ہے،یعنی کلام کے درمیان میں نہیں گرے گا(جامع الدروس ص:۵۴۳)۔

ضابطہ : کبھی کبھی لفظ اللہ کے شروع سے حرف ندا کو حذف کرکے اسکے عوض میں آخر میں میم زیادہ ہوتی ہے۔جیسے یا اللہ سے اللّٰھمَّ(حوالہ مذکورہ)۔

ضابطہ: حروف نداء میں صرف یا حذف ہوسکتی ہے۔ (موسوعۃ ص:۷۲۰)۔

ضابطہ : لفظ اللہ،اَیُّھا،اَیَّتُھا پر حروف ندا میں صرف یا داخل ہوسکتی ہے۔ (حوالہ مذکورہ)۔

ضابطہ : لفظ اللہ میں ترخیم نہیں ہوسکتی ہے۔

سوالات (۲۱)

ذیل کی مثالوں میں منادیٰ کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب و ترجمہ کرو۔

۱. یٰیَحْیٰی!خُذِالْکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ (مریم:۱۲)

ترجمہ: اے یحییٰ! تھام لو (پکڑلو) کتاب کو مضبوطی سے (قوت کیساتھ) (آسان ترجمہ قرآن:۶۰۵)

ترکیب: یَاحرف ندا(مبنی لامحل لہ من الاعراب)قائم مقام اَدْعُوْصیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)،آمیں اَنَاضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،یَحْیٰی اسم مقصور منادیٰ مفرد معرفہ (مبنی برضمہ تقدیراومنصوب محلا)مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر ندا، خُذْ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل امر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،آمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل، الْکِتَابَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)مفعول بہ،باحرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، قُوَّۃٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)مجرور،جار مجرور ملکرفعل امرکیساتھ متعلق ہوئے،فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق کیساتھ ملکر(لامحل لہامن الاعراب)جواب ندا/ مقصود بالندا، ندااپنے جواب ندا/مقصود بالندا سے ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

۲. یُوْسُفُ!اَعْرِضْ عَنْ ھٰذَا(یوسف:۲۹)

ترجمہ: اے یوسف تواعراض کراس سے۔ (تفسیر فہم القرآن ج:۳ص:۶۳)

ترکیب: یَاحرف ندامحذوف(مبنی لامحل لہ من الاعراب)قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع(معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، آمیں اَنَاضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل،یُوْسُفُ منادیٰ مفرد معرفہ(مبنی برضم ومنصوب محلا)مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، اَعْرِضْ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل امر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،آمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،عَنْ ھٰذَاجار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل امراپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جواب ندا،ندا جواب ندا ملکر

جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

۳. يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ(الانفطار:٦)

ترجمہ: اے انسان! کس چیز نے تجھے دھوکہ میں ڈالا تیرے رب کریم کیساتھ۔

(تفسیر مدارک ج:۳ص:۱۰۶۰)

ترکیب: يَاحرف ندا(مبنی لامحل لہ من الاعراب)قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اسمیں اَنَا ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، اَیُّ وصلیہ(منادیٰ مفرد معرفہ مبنی برضم ومنصوب محلا)مبدل منہ، ھابرائے تنبیہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَلْاِنْسَانُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)بدل، مبدل منہ بدل ملکر منادیٰ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، ما استفہامیہ بمعنی اَیُّ شَیْئٍ مبتدا، غَرَّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہ من الاعراب)اسمیں ھوَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، کاف ضمیر(مبنی منصوب محلا)مفعول بہ، باحرف جر، رَبِّ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر)مضاف، کاف ضمیر(مبنی مجرور محلا)مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر موصوف، اَلْكَرِيْمِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)صفت، موصوف صفت ملکر مجرور، جار مجرور ملکر فعل کیساتھ متعلق ہوئے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر(مبنی مرفوع محلا)خبر، مبتدا خبر ملکر(لامحل لہا من الاعراب)جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ اَیُّ منادیٰ کے اقسام میں سے مفرد معرفہ مبنی برضم ومنصوب محلاً۔

۴. يَا عَبْدَاللّٰهِ! اَقِمِ الصَّلٰوةَ **ترجمہ:** اے اللہ کے بندے! نماز قائم کرو۔

ترکیب: يَاحرف ندا(مبنی لامحل لہ من الاعراب)قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع(معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اسمیں اَنَا ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، عَبْدَاللّٰهِ مضاف مضاف الیہ ملکر منادیٰ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، اَقِمْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، اَلصَّلَاةَ(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)مفعول بہ، فعل فاعل

مفعول بہ ملکر جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ عَبْدَاللّٰہِ منادیٰ مضاف منصوب بالفتحہ لفظًا۔

۵. یَاذَاالْمَالِ!اَنْفِقْ مِنْ مَّالِكَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

ترجمہ: اے مال والے!تواپنے مال سے اللہ کے راستے میں خرچ کرو۔

ترکیب: یَاحرف ندا(مبنی لامحل لہ من الاعراب)قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، آمیں اَنَا ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، ذَا(اسم ستہ مکبرہ منصوب بالالف تقدیرابوجہ منادٰی مفعول بہ)مضاف، الْمَالِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر منادیٰ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، اَنْفِقْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، آمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، مِنْ حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، مَالِكَ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق اول ہوافعل کیساتھ، فِیْ حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، سَبِیْلِ اللّٰہِ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور متعلق ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر(لامحل لہامن الاعراب)جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ ذَاالْمَالِ منادیٰ کے اقسام میں سے مضاف ہے اور منصوب بالالف تقدیراً ہے۔

۶. یَاَیُّهَاالشَّابُّ!اِغْتَنِمْ شَبَابَكَ **ترجمہ:** اے نوجوان!اپنی جوانی کو غنیمت سمجھو۔

ترکیب: یَاحرف ندا(مبنی لامحل لہ من الاعراب)قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع باضمہ تقدیرا)، آمیں اَنَا ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، اَیُّ وصلیہ(مبنی برضم و منصوب محلابوجہ مفعول بہ)موصوف، ھابرائے تنبیہ، الشَّابُّ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)صفت، موصوف صفت ملکر منادیٰ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، اِغْتَنِمْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر معلوم(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، آمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)فاعل، شَبَابَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ مفعول بہ)مضاف، کاف ضمیر(مبنی مجرور محلا)مضاف الیہ،

مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر (لامحل لہامن الاعراب) جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ اَیُّ منادیٰ مفرد معرفہ مبنی برضم و منصوب محلاً۔

۷. یَاذَاالشَّیْبَةِ!لَاتَذْهلْ عَنِ الْمَوْتِ.

ترجمہ: اے بوڑھے !غافل مت ہوجاموت سے۔

ترکیب: یَاحرف ندا(مبنی لامحل لہ من الاعراب)قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)،آسمیں اَنَاضمیر (مبنی مرفوع محلا)فاعل،ذَا(اسم ستہ مکبرہ منصوب بالالف تقدیرابوجہ منادیٰ مفعول بہ)مضاف،الشَّیْبَةِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر منادیٰ مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا،لاناھیہ جازمہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،تَذْهلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی(مجزوم بالسکون)آسمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،عَنِ الْمَوْتِ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر (لامحل لہامن الاعراب) جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ ذَامنادیٰ کے اقسام میں سے مضاف ہے اور منصوب بالالف تقدیراً ہے۔

۸. اَیُّها الْحَرِیْصُ! اِقْنَعْ فَاِنَّ الْقَنَاعَةَ کَنْزٌ لَّا یَفْنٰی

ترجمہ: اے حرص کرنے والے! تو قناعت کراسلئے کہ قناعت ایک ایسا خزانہ ہے جوختم نہیں ہوتاہے۔

ترکیب: یَاحرف ندا محذوف(مبنی لامحل لہ من الاعراب)قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع(معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)،آسمیں اَنَا ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،اَیُّ(مبنی برضم ومنصوب محلا بوجہ منادی مفعول بہ)موصوف،ھا برائے تنبیہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، الْحَرِیْصُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)صفت،موصوف صفت ملکر منادیٰ مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، اِقْنَعْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر معلوم(مبنی لامحل لہ من الاعراب)

آمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر معلل، فاتعلیلیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَلْقَنَاعَةَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) اسم، کَنْزٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) موصوف، لایَفْنٰی صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم (مرفوع بالضمہ تقدیرا)، آمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل راجع بسوئے کَنْزٌ، فعل فاعل ملکر (مبنی مرفوع محلا) صفت، موصوف صفت ملکر خبر اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر (مبنی لامحل لھا من الاعراب) تعلیل، معلل تعلیل ملکر جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ اَیُّ منادیٰ مفرد معرفہ مبنی برضم و منصوب محلاً۔

فائدہ: عام طور پر نکرہ کے بعد جملہ خبریہ صفت اور معرفہ کے بعد حال بنتا ہے (موسوعہ ص:۳۲۳)۔

۹. یَا ھٰذَا! لَاتَغْفَلْ عَنْ ذِکْرِاللّٰہِ **ترجمہ:** اے شخص! اللہ کے ذکر سے غافل مت ہوجا۔

ترکیب: یَا حرف ندا (مبنی لامحل لہ من الاعراب) قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، آمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، ھٰذَا (منادی مفرد معرفہ مبنی برضمہ تقدیرا و منصوب محلا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، لا ناھیہ جازمہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَغْفَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نھی (مجزوم بالسکون)، آمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، عَنْ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، ذِکْرِاللّٰہِ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ ھٰذَا منادیٰ مفرد معرفہ مبنی برضمہ تقدیراً و منصوب محلًا۔

۱۰. یَا رَحْمٰنُ! اِرْحَمْنَا **ترجمہ:** اے رحمان! ہم پر رحم فرما۔

ترکیب: یَا حرف ندا (مبنی لامحل لہ من الاعراب) قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، آمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، رَحْمَانُ (منادیٰ مفرد معرفہ مبنی برضم و منصوب محلا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، اِرْحَمْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل

امر معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، نا ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر (لامحل لہا من الاعراب) جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ رَحْمَانُ منادیٰ مفرد معرفہ مبنی برضم و منصوب محلاً۔

۱۱. يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ **ترجمہ:** اے جلال والے اور اکرام والے۔

ترکیب: يَا حرف ندا (مبنی لامحل لہ من الاعراب) قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اسمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، ذَا (اسم ستہ مکبرہ منصوب بالالف تقدیرا بوجہ منادیٰ مفعول بہ) مضاف، الْجَلَالِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ مضاف الیہ) معطوف علیہ، واو عاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، الْاِكْرَامِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر منادیٰ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، جواب ندا مذکور نہیں ہے۔ ذَا منادیٰ مضاف منصوب بالالف تقدیراً۔

۱۲. يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآاَعْبُدُمَاتَعْبُدُوْنَ (الکافرون:۲-۱)

ترجمہ: اے حق کے انکار کرنے والوں! میں ان چیزوں کی عبادت نہیں کرتا جنکی تم عبادت کرتے ہو۔ (آسان ترجمہ قرآن:۱۲۱۸)۔

ترکیب: يَا حرف ندا (مبنی لامحل لہ من الاعراب) قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اسمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَیُّ وصلیہ (منادیٰ مفرد معرفہ مبنی برضم و منصوب محلا) موصوف، ھا برائے تنبیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، الْكٰفِرُوْنَ (جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر منادیٰ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، لَا نافیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَعْبُدُ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم (صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)، اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، مَا موصولہ (مبنی منصوب محلا بوجہ مفعول بہ)، تَعْبُدُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم (صحیح مرفوع باثبات نون)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل

فاعل ملکر صلہ (لامحل لہ من الاعراب)، موصول صلہ ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر (لامحل لہا من الاعراب) جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ اَیُّ منادیٰ مفرد معرفہ مبنی بر ضم و منصوب محلاً۔

۱۳. یٰاٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ (البقرۃ:۳۵)

ترجمہ: اے آدم رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں۔ (آسان ترجمہ قرآن:۵۱)۔

ترکیب: یَا حرف ندا (مبنی لامحل لہ من الاعراب) قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ لفظا)، اسمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اٰدَمُ (منادیٰ مفرد معرفہ مبنی بر ضم و منصوب محلا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، اُسْکُنْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا بوجہ فاعل) مؤکد، اَنْتَ (مبنی مرفوع محلا) تاکید، مؤکد تاکید ملکر معطوف علیہ، واو عاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، زَوْجُكَ مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر فاعل، الْجَنَّةَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول فیہ، فعل فاعل مفعول فیہ ملکر جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ اٰدَمُ منادیٰ مفرد معرفہ مبنی بر ضم و منصوب محلاً۔

۱۴. یَا جَاهِلًا! اِجْهَدْ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ **ترجمہ:** اے جاہل! تو علم کے طلب میں کوشش کر۔

ترکیب: یَا حرف ندا (مبنی لامحل لہ من الاعراب) قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اسمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، جَاهِلًا (نکرہ غیر معین مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) منادیٰ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، اِجْهَدْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فِیْ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، طَلَبِ الْعِلْمِ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ

ندائیہ ہوا۔ جَاهِلًا منادیٰ نکرہ غیر معین منصوب بالفتحہ لفظًا۔

۱۵. يَامُتَعَلِّمًا!رَاعِ اَدَبَ اُسْتَاذِكَ

ترجمہ: اے متعلم!(طالبعلم)اپنے استاد کے ادب کی رعایت کر۔

ترکیب: يَاحرف ندا(مبنی لامحل لہ من الاعراب)قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)،اسمیں اَنَاضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،مُتَعَلِّمًا(نکرہ غیر معین مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)منادیٰ مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا،رَاعِ(اصل میں رَاعِیٌ تھا،آخر سے ضمہ گرگئی،پھر آخر سے التقائے ساکنین کیوجہ سے نون گرگئی)صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر معلوم(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اسمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَدَبَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول بہ)مضاف، اُسْتَاذِكَ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر جواب ندا،ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ مُتَعَلِّمًا منادیٰ نکرہ غیر معین منصوب بالفتحہ لفظًا۔

۱۶. تُوْبُوْااِلَى اللّٰهِ اَيُّهاالْمُؤْمِنُوْنَ

ترجمہ: اے مومنو!تم سب اللہ کی طرف/اللہ کے آگے توبہ کرو۔

ترکیب: تُوْبُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر معلوم(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،واوضمیر بارز(مبنی مرفوع محلا)فاعل،اِلیٰ حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،لفظ اللّٰهِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)مجرور،جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جواب ندا مقدم، يَاحرف ندا(مبنی لامحل لہ من الاعراب)محذوف قائم مقام اَدْعُو صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع(معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)،اسمیں اَنَاضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،اَيُّ(منادیٰ مفرد معرفہ مبنی برضم ومنصوب محلا)موصوف، هابرائے تنبیہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، الْمُؤْمِنُوْنَ(جمع مذکر سالم مرفوع بالواولفظا)صفت،موصوف صفت ملکر منادیٰ مفعول بہ،فعل فاعل

مفعول بہ ملکر ندائے مؤخر، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ اَیُّ منادیٰ مفرد معرفہ مبنی بر ضم و منصوب محلاً۔

۱۷. اَیُّهَاالْعُلَمَاءُ! اَخْلِصُوْا نِیَّاتِکُمْ فِی التَّعْلِیْمِ

ترجمہ: اے علماء کرام! خالص کرو اپنی نیتوں کو تعلیم میں (علم سکھانے میں)۔

ترکیب: یَا حرف ندا (مبنی لامحل لہ من الاعراب) قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَیُّ (منادیٰ مفرد معرفہ مبنی بر ضم و منصوب محلا) موصوف، ھا برائے تنبیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَلْعُلَمَآءُ (جمع مذکر مکسر مرفوع بالضمہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر منادیٰ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، اَخْلِصُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، واو ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، نِیَّاتِ (جمع مؤنث سالم منصوب بالکسرہ لفظا بوجہ مفعول بہ) مضاف، کُمْ (ضمیر مبنی مجرور محلا مضاف الیہ)، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فِی التَّعْلِیْمِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ اَیُّ منادیٰ مفرد معرفہ مبنی بر ضم و منصوب محلاً۔

۱۸. یٰاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ (البقرۃ:۲۱)

ترجمہ: اے لوگوں! عبادت کرو اپنے اس پروردگار کی جس نے تمہیں پیدا کیا۔

(آسان ترجمہ قرآن:۴۶)۔

ترکیب: یَا حرف ندا (مبنی لامحل لہ من الاعراب) قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَیُّ (منادیٰ مفرد معرفہ مبنی بر ضم و منصوب محلا) مبدل منہ، ھا برائے تنبیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، النَّاسُ (جمع مکسر منصرف مرفوع بالضمہ لفظا) بدل، مبدل منہ بدل ملکر منادیٰ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، اُعْبُدُوْا صیغہ جمع مذکر

مخاطب فعل امر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،واوضمیر بارز(مبنی مرفوع محلا) فاعل، رَبَّكُمْ مضاف مضاف الیہ ملکر موصوف،الَّذِيْ(مبنی منصوب محلابوجہ صفت)اسم موصول، خَلَقَ صیغہ واحدمذکرغائب فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، آمیں هوَضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،كُمْ ضمیر(مبنی منصوب محلا)مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر(لامحل لہامن الاعراب) صلہ،موصول صلہ ملکر صفت،موصوف صفت ملکر مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر (لامحل لہامن الاعراب)جواب ندا،ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔اَيُّ منادیٰ مفرد معرفہ مبنی برضم ومنصوب محلاً۔

فائدہ: اسم موصول سے پہلے اگر معرفہ ہوتو موصوف صفت بنے گی۔اگر نکرہ ہوتو مضاف مضاف الیہ بنے گا(موسوعہ ص:۷۷)۔

۱۹. يَاَبَانَااِسْتَغْفِرْلَنَا(یوسف:۹۷)

ترجمہ: اے ہمارے باپ!ہمارے لئے استغفار کرو۔ (معارف القرآن ج:۵ص:۱۳۹)

ترکیب: يَاحرف ندا(مبنی لامحل لہ من الاعراب)قائم مقام اَدْعُوْصیغہ واحدمتکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)،آمیں اَنَاضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،اَبَا(اسم ستہ مکبرہ منصوب بالالف لفظا)منادیٰ مضاف،نا ضمیر(مبنی مجرور محلا)مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر منادیٰ مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا،اِسْتَغْفِرْصیغہ واحدمذکرمخاطب فعل امر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، لَنَاجار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل فاعل اور متعلق سے ملکر جواب ندا،ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔اَبَا منادیٰ مضاف منصوب بالالف لفظاً۔

۲۰. يَاَيُّهاالدَّاعِيْ!لَاتَتَجَاوَزْعَنِ الْاَدَبِ فِيْ دُعَائِكَ.

ترجمہ: اے دعاکرنے والے!تواد ب سے تجاوز نہ کراپنی دعامیں۔

ترکیب: يَاحرف ندا(مبنی لامحل لہ من الاعراب)قائم مقام اَدْعُوْصیغہ واحدمتکلّم فعل مضارع (معتل واوی مرفوع بالضمہ تقدیرا)،آمیں اَنَاضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،اَيُّ(منادیٰ مفرد معرفہ مبنی

برضم ومنصوب محلا)موصوف،ھابرائے تنبیہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،الدَّاعِیْ (منادیٰ مفرد معرفہ مبنی برضمہ تقدیراومنصوب محلا) صفت، موصوف صفت مل کر منادیٰ مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا،لاناھیہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَتَجَاوَزْصیغہ واحدمذکرمخاطب فعل نہی (مجزوم بالسکون)،اسمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،عَنْ حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، الْاَدَبِ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)مجرور ،جار مجرور ملکرمتعلق اول، فِیْ حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، دُعَائِکَ مضاف مضاف الیہ ملکرمجرور،جار مجرور ملکرمتعلق ثانی،فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔اَیُّ منادیٰ مفرد معرفہ مبنی برضم ومنصوب محلاً۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: لفظ اللہ پر اَیُّ وصیلہ کیوں داخل نہیں ہوسکتا ہے؟

جواب: معرف بالام پر بلافصل حرف ندا داخل کرنا درست نہیں ہے۔البتہ داخل کرنے کے لئے دو شرائط ہیں۔

(۱) اسکے شروع میں الف لام عوضی ہو۔ (۲) الف لام کلمہ کولازم ہوگیا ہو۔

اور یہ دونوں شرائط لفظ اللہ میں موجود ہے۔کہ الف لام لازمی ہے اس لئے کہ (لَاہٌ) کسی جگہ استعمال نہیں ہے اور الف لام عوضی بھی ہے اسلئے کہ اللہ اصل میں اِلٰہٌ تھا۔ ھمزہ مکسورہ کو حذف کرکے اسکے عوض میں الف لام لایاتو(اَلْ لَاہٌ) ہوگیا پھر لام کا لام میں ادغام کیا۔ (تحریر سنبٹ ص:۱۲۴)۔

سوال: حرف ندا کے داخل ہونے کے بعد لفظ اللہ کا ہمزہ قطعی کیوں بن جاتا ہے؟

جواب: یہ لفظ اللہ کی خصوصیت ہے۔

سوال: یُوْسُفُ سے حرف ندا کیوں حذف ہے؟

جواب: جب منادیٰ اسم جنس جیسے: یَارَجُلُ ،اسم اشارہ جیسے: یَاھٰذَا، مستغاث جیسے: یَازَیْدَاہُ اور مندوب جیسے: وَازَیْدَاہ نہ ہو تو منادیٰ کو حذف کرنا جائز ہے۔ (حاشیہ ھدایۃ النحوص:۴۹)۔

سوال: یَحْیٰ اور ھٰذَا پر ضمہ مقدرہ کیوں ہے؟

جواب: جب منادیٰ اسم منقوص، اسم مقصور، مبنی قبل النداء ہو تو اس کا اعراب مبنی بر ضمہ تقدیراً ہوگا۔ (حاشیہ نمبر ا شرح جامی ص:۹۱)۔

سوال: یَاذَاالْمَالِ میں ذَا کا اعراب کیوں الف تقدیراً ہے؟

جواب: ہر وہ اسم جسکا اعراب بالحروف المدہ ہو جب یہ مضاف ہو جائے معرف باللام کیطرف تو اسکے اعراب تقدیری ہوتے ہیں۔ یہاں ذَا کا اعراب الف مدہ کساتھ ہے اور معرف باللام کیطرف مضاف ہے اسلے تقدیری ہے۔

سوال: اَلشَّابُّ کونسا صیغہ ہے اور کیوں صفت بنایا؟

جواب: اسلئے کہ یہ اسم مشتق (اسم فاعل) ہے اصل میں شَابِبٌ تھا۔ پھر ادغام ہو گیا۔

سوال: قَنَاعَۃٌ اور کَنْزٌ میں مطابقت نہیں ہے؟

جواب: اسلئے کہ کَنْزٌ مصدر ہے۔

سوال: اُسْکُنْ کے بعد دوسرا اَنْتَ کیوں ہے؟

جواب: یہاں زَوْجُكَ اسم ظاہر کا عطف اَنْتَ ضمیر متّصل پر ہے اور ظابطہ یہ ہے کہ جب اسم ظاہر کا عطف ضمیر مرفوع متّصل پر ہو تو ضمیر متّصل کی تاکید ضمیر منفصل کے ساتھ لانا واجب ہے۔ (ھدایۃ النحوص:۷۰)، اسلئے ضمیر متّصل کی تاکید کیلئے اَنْتَ ضمیر منفصل لایا گیا۔

سوال: اَیُّھا الْکٰفِرُوْنَ میں اَیُّ مفرد اور کَافِرُوْنَ جمع ہے مطابقت نہیں ہے؟

جواب: اَیُّ وصلیہ واحد، تثنیہ، جمع سب کیلئے برابر ہے (جامع الدروس ص:۵۴۳)۔

سوال: اَیُّھاالْمُؤْمِنُوْنَ اور اَیُّھاالْعُلَمَآء میں حرف ندا کیوں حذف ہے؟

جواب: اسکا جواب سوال نمبر ۳ میں گزر گیا ہے۔

نہ تو ہجر اچھا ہے نہ وصال اچھا ہے
یار جس حال میں رکھے وہی حال اچھا ہے

فصل

حروف نواصب سے متعلق ضوابط:

ضابطہ : حروف نواصب میں سے اَنْ کبھی لفظوں میں مذکور ہوکر نصب دیتا ہے جیسے: یُرِیْدُاللہُ اَنْ یُّخَفِّفَ اور کبھی مقدر ہوکر جیسے: یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُبَیِّنَ لَکُمْ باقی حروف نواصب لفظوں میں موجود ہوکر نصب دیتے ہیں۔ (جامع الدروس ص:۳۰۹)۔

ضابطہ: اَنْ مصدریہ جب فعل ماضی پر داخل ہوتو اسے صرف مصدر کی تاویل میں کرتا ہے نصب نہیں دیتا ہے۔ (موسوعۃ ص:۱۶۲)۔

ضابطہ : اس حتیٰ کے بعد اَنْ مقدرہ ہوگا جو حتّٰی جارہ ہو (جامع الدروس ص:۳۱۴)۔

ضابطہ : اگر لام کَیْ کے بعد لا نافیہ ہوتو اَنْ ناصبہ کو ظاہر کرنا واجب ہے جیسے: لِئَلَّا یَعْلَمَ، اور اگر لا نافیہ نہ ہوتو اَنْ کو ظاہر کرنا اور نہ کرنا دونوں جائز ہیں جیسے: اَسْلَمْتُ لِاَدْخُلَ الْجَنَّۃَ وَاَسْلَمْتُ لِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ. (ھدایۃ النحو:۱۱۵)۔

ضابطہ : اَنْ مصدریہ صرف فعل متصرف پر داخل ہوسکتا ہے (یعنی وہ فعل جس سے تمام گردانیں بنتی ہو) اس لئے کہ فعل غیر متصرف کا مصدر نہیں آتا ہے اور اَنْ فعل کو مصدر کی تاویل میں کردیتا ہے۔ اگر فعل غیر متصرف پر اَنْ داخل ہوتو وہ اَنْ مصدریہ نہیں ہوگا بلکہ اَنْ مخفف من المثقل ہوگا۔ جیسے وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَاسَعٰی. (المنہاج الکامل ص:۲۱۴)۔

ضابطہ : اس حتی کے بعد اَنْ مقدرہ ہوگا جسکے بعد فعل مستقبل یا مستقبل کی تاویل میں ہو جیسے: لَاَدْرُسَنَّ حَتّٰی اَنْجَحَ. (موسوعۃ ص:۳۴۴)۔

سوالات (۲۲)

امثلہ ذیل میں ہر مضارع کا ناصب بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی بیان کرو۔

۱. يُرِيْدُاللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ (النساء:۲۶)

ترجمہ: اللہ چاہتا ہے کہ بیان کرے تمہارے واسطے (تمہارے لئے) (معارف القرآن ج:۲ص:۳۷۳)۔

ترکیب: يُرِيْدُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع (صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)، لفظ اللّٰهُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، لام جارہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنْ مقدرہ ناصبہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، يُبَيِّنَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع (صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ اَنْ ناصبہ)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، لَكُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب)، اَنْ مقدرہ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر مجرور محلا، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل فاعل متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ۱: اَنْ مصدریہ کو موصول حرفی کہا جاتا ہے اور اسکے بعد جملہ اسکا صلہ ہوتا ہے، جسطرح موصول اسمی کے صلے کا اعراب نہیں ہوتا ہے اسی طرح موصول حرفی کے صلہ کا بھی اعراب نہیں ہوتا ہے، لہٰذا يُبَيِّنَ لَهمْ پورا جملہ لامحل لہا من الاعراب ہے۔

فائدہ۲: جو چیز مصدر کی تاویل میں ہو جائے اسکا اعراب محلی ہوگا (موسوعۃ:۱۱۶)۔

۲. يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْامِنَ النَّارِ (مائدہ:۳۷)

ترجمہ: وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۲۳۴)۔

ترکیب: يُرِيْدُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم (مرفوع باثبات نون)، واو ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَنْ مصدریہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، يَخْرُجُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم (منصوب بحذف نون اعرابی بوجہ اَنْ ناصبہ)، واو ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، مِنَ النَّارِ

جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر (محلا منصوب) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

۳. زُرْنِیْ فَاُکْرِمَكَ **ترجمہ:** تم میری زیارت کرتو میں تیرا اکرام کروں گا۔

ترکیب: زُرْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، نون وقایہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، یا ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر امر، فاجوابیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنْ مقدرہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اُکْرِمَ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم (صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ اَنْ مقدرہ)، اَسمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، کاف ضمیر (مبنی محلا منصوب) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر جواب امر، امر جواب امر ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

نوٹ: یہ ترکیب طلباء کی آسانی کیلئے کی جاتی ہے اسکی اصل ترکیب یہ ہے زُرْنِیْ پورا جملہ (لامحل لہا من الاعراب)، فاعاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اُکْرِمَكَ پورا جملہ صلہ (لامحل لہا من الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر مصدر کی تاویل میں ہوکر (لامحل لہا من الاعراب) معطوف۔ اسکا عطف ماقبل جملے سے سمجھے جانے والے مصدر (مصدر منتزع/مصدر متوہم) معطوف علیہ پر۔ اس ترکیب میں مصدر مؤول کا عطف مصدر منتزع پر ہے۔

۴. مَاكَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ (انفال:۳۳)

ترجمہ: اللہ ایسا نہیں ہے کہ انکو عذاب دے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۳۵۷)۔

ترکیب: مَا نافیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، کَانَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی ناقص (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لفظ اللّٰہُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسم، لام حرف جر، اَنْ مقدرہ (مبنی

لامحل لہ من الاعراب)، یُعَذِّبَ صیغہ واحدمذکر غائب فعل مضارع (صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ اَنْ مقدرہ)، آمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، ھمْ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر صلہ (لامحل لہامن الاعراب)، اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر محلامجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتًا شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر کَانَ، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵. اَقِمِ الصَّلٰوۃَ فَتَدْخُلَ الْجَنَّۃَ **ترجمہ:** نماز قائم کرو تاکہ جنت میں داخل ہوجائے۔

ترکیب: اَقِمْ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل امر معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، الصَّلٰوۃَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر امر، ف جوابیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنْ مقدرہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَدْخُلَ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل مضارع معلوم (صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ اَنْ ناصبہ)، اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، الْجَنَّۃَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر صلہ (لامحل لہامن الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر جواب امر، امر جواب امر ملکر جملہ امریہ انشائیہ ہوا۔

۶. لَا تَعْصِ اللّٰہَ فَتُعَذَّبَ **ترجمہ:** اللہ کی نافرمانی مت کرو ورنہ تمہیں عذاب دیا جائے گا۔

ترکیب: لا ناھیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَعْصِ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل نہی (مجزوم بحذف حرف علت)، آمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، لفظ اللّٰہَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر نہی، فا (مبنی لامحل لہ من الاعراب) جوابیہ، اَنْ مقدرہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُعَذَّبَ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل مضارع مجہول (منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ اَنْ ناصبہ)، آمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) نائب فعل، فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر صلہ (لامحل

لہا من الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر جواب نہی، نہی جواب نہی ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔

۷. لَيْتَ لِيْ مَالًافَأُنْفِقَ مِنْهُ.

ترجمہ: کاش میرے لئے (میرے پاس) مال ہوتا تو میں اس سے خرچ کرتا۔

ترکیب: لَيْتَ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لِيْ جار مجرور متعلق ثَابِتٌ سے، اسمیں ھوَضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، مَالًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) اسم مؤخر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر تمنی، ف جوابیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنْ مقدرہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، أُنْفِقَ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم (صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ اَنْ ناصبہ)، اَنَاضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، مِنْهُ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر جواب تمنی، تمنی جواب تمنی ملکر جملہ انشائیہ تمنیہ ہوا۔

۸. اَيْنَ الْمَاءُفَاَشْرَبَهُ **ترجمہ:** پانی کہاں ہے تاکہ میں اس کو پیوں۔

ترکیب: اَيْنَ استفہامیہ (منصوب محلا) مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ شبہ فعل کیلئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم، الْمَاءُ مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر استفہام، فا جوابیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنْ مقدرہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَشْرَبَ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم (صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ اَنْ ناصبہ)، اسمیں اَنَاضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، هُضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر جواب استفہام، استفہام جواب استفہام مل کر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۹. يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ (توبۃ:۳۲)

ترجمہ: یہ لوگ چاہتے ہیں کہ بجھادیں اللہ کے نور کو (آسان ترجمہ قرآن:۱۰۸۷)۔

ترکیب: يُرِيْدُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم(مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،لام حرف جر(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَنْ مقدرہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، يُطْفِئُوْا صیغہ جمع مذکرغائب فعل مضارع(منصوب بحذف نون اعرابی بوجہ اَنْ ناصبہ)، واوضمیر بارز(مبنی مرفوع محلا)فاعل، نُوْرَاللّٰهِ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر صلہ(لامحل لہامن الاعراب)اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰. اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا.

ترجمہ: توہمارے پاس کیوں نہیں آتا تاکہ توبھلائی کو پائے۔

ترکیب: اَلَا حرف تنبیہ غیرعامل(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَنْزِلُ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل مضارع(مرفوع بالضمہ لفظا)،اسمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،بِنَا جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر عرض،فاجوابیہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنْ مقدرہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)،تُصِيْبَ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل مضارع(منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ اَنْ ناصبہ)،اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،خَيْرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر صلہ(لامحل لہامن الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر جواب عرض،عرض جواب عرض ملکر جملہ انشائیہ عرضیہ ہوا۔

۱۱. لَاَلْزَمَنَّكَ اَوْ تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ

ترجمہ: میں آپ کولازم پکڑوں گایہاں تک کہ تومجھے میراحق دے دیں۔

ترکیب: لام تاکیدیہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَلْزَمَنَّ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع(مبنی مرفوع محلا)،اسمیں اَنَا ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، کاف ضمیر (مبنی منصوب محلا)مفعول بہ،اَوْ بمعنی اِلٰی، اَنْ مقدرہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُعْطِيَ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل مضارع(منصوب

بالفتحہ لفظابوجہ اَنْ ناصبہ)،اسمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،نون وقایہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)،یاضمیر(مبنی منصوب محلا)مفعول بہ اول،حَقِّیْ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ ثانی،فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر صلہ(لامحل لہامن الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر محلا مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: اگراَوْ بمعنی اِلَّا استثنائیہ ہوتوعبارت اسطرح ہوگی لَاَلْزَمَنَّكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ اِلَّا وَقْتَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ،اس صورت میں وَقْتَ مضاف ہوگا،اوراسکامابعد بتاویل مصدر ہوکرمضاف الیہ (مجرور محلا)،مضاف مضاف الیہ ملکرمستثنیٰ ہوگا كُلّ وَقْت سے اور پھرفِيْ حرف جرکیلئے مجرور ہوگا۔

ترکیب۳: اگرعبارت اسطرح ہو لَاَلْزَمَنَّكَ اِلَّا وَقْتَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ،اس صورت میں وَقْتَ مضاف ہوگا،اوراسکامابعد بتاویل مصدر ہوکرمضاف الیہ،پھرمرکب اضافی مفعول فیہ ہوگا۔

ترکیب۴: اَوْعاطفہ ہے، اَنْ تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ مصدر مووّل کامصدر منتزع پرعطف ہے،

۱۲. لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَ تَاْتِيَ مِثْلَهٗ

ترجمہ: تومت روکوایسی عادت سے جس کی طرح تو خود کرتا ہے۔

ترکیب: لَاناہیہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَنْهَ صیغہ واحدمذکرمخاطب فعل نہی(مجزوم بحذف حرف علت بوجہ لاناہیہ)،اسمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،عَنْ خُلُقٍ جار مجرور ملکرمتعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل نہی اپنے فاعل اورمتعلق سے ملکرنہی،واوبرائے صرف،اَنْ مقدرہ(مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَاْتِيَ صیغہ واحدمذکرمخاطب فعل مضارع معلوم،اسمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل، مِثْلَهٗ مضاف مضاف الیہ ملکرمفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکرصلہ(لامحل لہامن الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکرجواب نہی،نہی جواب نہی ملکرجملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔

نوٹ: اسکی بھی اصل ترکیب یہ ہے کہ تَاْتِیَ مِثْلَهُ پوراجملہ مصدر مؤول کاعطف ماقبل جملے سے سمجھے جانے والے مصدر منتزع (نَهيَةٌ) پر ہے۔

۱۳. يُرِيْدُاللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِها(التوبۃ:۵۵)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ چاہتاہے کہ عذاب دے انکوانہی چیزوں سے (آسان ترجمہ قرآن:۳۹۲)۔

ترکیب: يُرِيْدُ صیغہ واحد مذکرغائب فعل مضارع معلوم (مرفوع بالضمہ لفظا)،لفظااللّٰهُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل،لام حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَنْ مقدرہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، يُعَذِّبَ صیغہ واحد مذکرغائب فعل مضارع (منصوب بالفتحہ لفظابوجہ اَنْ ناصبہ)، آمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل،هُمْ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ،بِها جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکرصلہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر محلامجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴. لَاَجْتَهِدَنَّ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ اَوْ اَفُوْزَ

ترجمہ: میں ضرور بضرور محنت کروں گاعلم حاصل کرنے میں یہاں تک کہ میں کامیاب ہوجاؤں۔

ترکیب: لام برائے تاکید (مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَجْتَهِدَنَّ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم (مبنی مرفوع محلا)،آمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل،فِيْ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)،طَلَبِ الْعِلْمِ مضاف مضاف الیہ ملکرمجرور،جار مجرور ملکرمتعلق ہوئے فعل کیساتھ، اَوْ بمعنیٰ اِلیٰ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَنْ مقدرہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)،اَفُوْزَ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم (منصوب بالفتحہ لفظابوجہ اَنْ ناصبہ)،آمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل،فعل اپنے فاعل سے ملکرصلہ (لامحل لہامن الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکربتاویل مصدر ہوکر محلامجرور،جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ

فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۵. اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ (البقرۃ:۱۸۴)

ترجمہ: روزے رکھنے میں تمہارے لئے بہتری ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۹۴)۔

ترکیب: اَنْ مصدریہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَصُوْمُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم (منصوب بحذف نون اعرابی بوجہ اَنْ ناصبہ)، واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر (محلا مرفوع) مبتدا، خَيْرٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) شبہ فعل، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، لَكُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۶. مَا تَاْتِيْنَا فَتُحَدِّثَنَا. **ترجمہ:** تو ہمارے پاس نہیں آتا تاکہ تو ہمارے ساتھ باتیں کرے۔

ترکیب: مَا حرف نفی (مبنی لامحل لہ من الاعراب) تَاْتِيْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم معتل یائی (مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، نَا ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر نفی، فاجوابیہ، اَنْ مقدرہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُحَدِّثَ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع (منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ اَنْ ناصبہ)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، نَا ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل او رمفعول بہ سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر جواب نفی، نفی جواب نفی ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۷. لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ كِبْرٌ

ترجمہ: ہرگز جنت میں داخل نہیں ہوگا وہ شخص جس کے دل میں زرا بھی تکبر ہو۔

ترکیب: لَنْ ناصبہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، يَدْخُلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع (منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ لَنْ ناصبہ)، الْجَنَّةَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول فیہ/ مفعول

بہ، مَنْ موصولہ (مبنی مرفوع محلا بوجہ فاعل)، کَانَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، فِي قَلْبِهٖ جار مجرور ملکر متعلق ثَابِتًا شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، كِبْرٌ اسم مؤخر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب)، موصول صلہ ملکر فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: اَلْزَمَنَّ اور اَجْتَهِدَنَّ تو مضارع ہے اور مضارع معرب ہوتا ہے پھر تم نے مبنی کیوں کہا؟

جواب: جب فعل مضارع کے ساتھ میں نون تاکید ثقیلہ، خفیفہ یا نون جمع مؤنث متّصل جائے تو پھر یہ مبنی ہوتا ہے، یہاں اسکے آخر میں نون تاکید ثقیلہ ہے اسلئے مبنی ہے۔

سوال: اَنْ تَصُوْمُوْا مبتدا ہے حالانکہ یہ جملہ فعلیہ ہے؟

جواب: یہ بتاویل مصدر ہے اور مصدر اسم ہے۔ اصل عبارت اسطرح ہے، صِيَامُكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ. (موسوعۃ ص:۶۰۳)

سوال: خبر میں ھوَ ضمیر کیوں نکالا جبکہ مبتدا جمع کا صیغہ ہے؟

جواب: مبتدا مصدر کی تاویل میں ہے اصل میں صِيَامُكُمْ ہے اور یہاں صیام مفرد ہے اسکی طرف یہ ضمیر لوٹ رہی ہے، لہٰذا دونوں مفرد ہیں۔

سوال: مَا تَاْتِيْنَا میں مضارع پر مَا کیوں جبکہ مضارع کی نفی کے لئے لا آتا ہے؟

جواب: مانافیہ غیر عاملہ مضارع اور ماضی دونوں پر داخل ہوسکتا ہے۔ جیسے: وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ. (البقرۃ ۲۷۲) (موسوعۃ ص:۵۹۴)۔

اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

فصل

حروف جازمہ سے متعلق ضوابط:

ضابطہ: اِنْ شرطیہ کے سوا تمام حروف جازمہ لفظوں میں مذکور ہو کر جزم دیتا ہے اور اِنْ شرطیہ مقدر ہو کر بھی جزم دیتا ہے (المنہاج الکامل صفحہ ۲۲۰)۔

ضابطہ: اگر لَمَّا فعل ماضی پر داخل ہو تو ظرفیہ ہوگا۔ اگر مضارع پر داخل ہو تو نافیہ جازمہ ہوگا اور اگر جملہ اسمیہ پر داخل ہو تو استثنائیہ ہوگا (موسوعۃ ص:۵۸۲)۔

ضابطہ: شرط ہمیشہ جملہ فعلیہ ہوتی ہے اور جزا جملہ فعلیہ و اسمیہ دونوں ہو سکتا ہے۔

ضابطہ: جزاء پر "ف" کا دخول:

وجوبًا: ان مقامات میں جزا پر فا کا دخول واجب ہے۔ (جامع الدروس ص:۳۲۳)۔

۱. جملہ اسمیہ پر جیسے: وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (الانعام:۱۷)

۲. امر جیسے: قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ. (آل عمران:۳۱)

۳. نہی جیسے: فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَاتَرْجِعُوْهُنَّ اِلَی الْكُفَّارِ. (الممتحنۃ:۱۰)

(ھدایۃ النحو:۱۱۸)

۴. دعا جیسے: اِنْ اَكْرَمْتَنَافَیَرْحَمْكَ اللّٰه. (حاشیہ ھدایۃ النحو:۱۱۸)

۵. استفہام جیسے: اِنْ تَرَكْتَنَافَمَنْ یَّرْحَمُنَا. (حوالہ مذکورہ)

۶. ماضی قد کیساتھ جیسے: اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ. (یوسف:۷۷)

۷. مضارع پر سین ہو جیسے: وَمَنْ یَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِه وَیَسْتَكْبِرْفَسَیَحْشُرُهمْ اِلَیْهِ جَمِیْعًا. (النسآء:۱۷۲)

۸. مضارع پر سَوْفَ ہو جیسے: وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ. (التوبۃ:۲۸)

۹. مضارع پر لَنْ ہو جیسے: وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ. (آل عمران:۱۱۵)

۱۰. ماضی پر ما نافیہ ہو جیسے: اِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ. (یونس:۷۲)۔

۱۱. فعل جامد جیسے: اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا فَعَسٰى رَبِّيْ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ. (الکھف:۴۰۔۳۹)۔

۱۲. اداۃ شرط پر جیسے: وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ. (الانعام:۳۵)۔

۱۳. كَاَنَّمَا پر جیسے: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْفَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا. (المائدۃ:۳۲)۔

جوازاً: دو مقامات میں جزا پر فا کا دخول جائز ہے۔ (ھدایۃ النحوص:۱۱۷)۔

۱. مضارع مثبت جیسے: اِنْ تَضْرِبْنِيْ اَضْرِبْكَ/فَاَضْرِبُكَ۔

۲. مضارع منفی بلا جیسے: اِنْ تَشْتِمْنِيْ لَااَضْرِبْكَ/فَلَااَضْرِبُكَ۔

سوال: اَضْرِبُكَ تو جزا ہے اور جزا اداۃ شرط جازمہ کے بعد مجزوم ہوتا ہے یہ کیوں مرفوع ہے؟

جواب: جب جزا پر فا داخل ہو تو پھر اداۃ شرط جازمہ اکیلے فعل جزا کو جزم نہیں دیگا بلکہ فا اپنے مابعد سے ملکر پورا جملہ مجزوم محلا ہو گا۔

ممتنع: دو مقامات میں جزا پر فا کا دخول ناجائز ہے (العلامات النحویہ ص:۷۲)۔

۱. فعل ماضی مثبت بغیر قَدْ کے یعنی نہ ملفوظ ہو نہ مقدر ہو جیسے: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا (زاد الطالبین ص:۳۵)۔

۲. نفی جحد بلم کا صیغہ ہو جیسے: مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ. (زاد الطالبین ص:۳۳)۔

خلاصہ: آخری ضابطے کا خلاصہ یہ ہے کہ دو مقامات (فعل مضارع مثبت و منفی) پر فا کا دخول جائز ہے، اور دو مقامات (فعل ماضی مثبت بغیر قَدْ کے اور فعل جحد بلم) پر فا کا دخول ناجائز ہے، اور اسکے علاوہ

مقامات میں واجب ہے۔

ضابطہ: جس چیز پر فا کا دخول واجب ہے وہ شرط کی جگہ نہیں آسکتی جیسے امر، جملہ اسمیہ وغیرہ۔

سوالات (۲۳)

امثلہ ذیل میں مضارع کے جازم بتلاؤ اور یہ کہ جزا پر جہاں "فا" داخل ہوئی ہے اس کی وجہ بھی بیان کرو۔

۱. اِنْ تُؤْمِنُوْاوَتَتَّقُوْافَلَكُمْ اَجْرٌعَظِيْمٌ (آل عمران:۱۷۹)

ترجمہ: اگر تم ایمان رکھوگے اور تقویٰ اختیار کروگے تو زبردست ثواب کے مستحق ہوگے۔

(آسان ترجمہ قرآن:۱۶۶)

ترکیب: اِنْ حرف شرط جازم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُؤْمِنُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم (مجزوم بحذف نون اعرابی بوجہ حرف جازم)، واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَتَّقُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر شرط، فا جزائیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لَكُمْ جار مجرور شبہ فعل کیساتھ متعلق ہوکر خبر مقدم، اَجْرٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ مبتدا) موصوف، عَظِيْمٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر جزا، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ جزاء پر فا اسلئے داخل ہے کہ جملہ اسمیہ ہے۔

۲. اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْلَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

(مائدہ:۱۱۸)

ترجمہ: اگر آپ سزادیں انکو تو یہ آپکے بندے ہیں اور اگر آپ معاف فرمادیں انکو تو آپ زبردست قدرت والے حکمت والے ہیں۔ (معارف القرآن ج:۳ص:۲۷۰)۔

ترکیب: اِنْ شرطیہ جازمہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُعَذِّبْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بالسکون بوجہ حرف جازم)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، هُمْ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر شرط، فاجزائیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، هُمْ ضمیر (منصوب محلا) اسکا اسم، عِبَادُ ک مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جزا، شرط جزا ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اِنْ شرطیہ جازمہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَغْفِرْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بالسکون بوجہ حرف جازم)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، لَهُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شرط، فاجزائیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، کاف ضمیر (مبنی منصوب محلا بوجہ اسم) مؤکد، اَنْتَ ضمیر (مبنی منصوب محلا) تاکید، مؤکد تاکید ملکر اسم، الْعَزِيْزُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا خبر اول، الْحَكِيْمُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر ثانی، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جزا، شرط جزا ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔ اور دونوں جگہ جزا پر فا داخل ہے اسلئے کہ دونوں جگہ جملہ اسمیہ ہیں۔

نوٹ: دوسری ترکیب یہ ہے کہ فَاِنَّكَ اَنْتَ میں اَنْتَ کو ضمیر فصل بنایا جائے باقی ترکیب وہی ہے۔

فائدہ: یہاں پر اصل میں جزا محذوف ہے اور فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ میں فا تعلیلیہ ہے۔

۳. لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ (الحجرات:۱۴)

ترجمہ: داخل نہیں ہوا ابھی ایمان تمہارے دلوں میں۔ (آسان ترجمہ قرآن:۱۰۰۰)۔

ترکیب: لَمَّا نافیہ جازمہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، يَدْخُلْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم (مجزوم بالسکون بوجہ حرف جازم)، الْاِيْمَانُ فاعل (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)، فِيْ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، قُلُوْبِكُمْ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق

ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴. اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا (الاحزاب:۱۹)

ترجمہ: یہ لوگ ہرگز ایمان نہیں لائے ہیں۔ (آسان ترجمہ قرآن:۸۲۰)۔

ترکیب: اُولٰئِكَ میں اُولَاءِ اسم اشارہ (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، کاف حرف خطاب (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لَمْ جازمہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، يُؤْمِنُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵. اِنْ تَنْصُرُوااللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ (محمد:۷)

ترجمہ: اگر تم مدد کروگے اللہ کی تووہ تمہاری مدد کرے گا۔ (معارف القرآن ج:۸ ص:۲۷)

ترکیب: اِنْ شرطیہ جازمہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَنْصُرُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، لفظ اللّٰہَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر شرط، يَنْصُرْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم (مجزوم بالسکون بوجہ اِنْ)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، كُم ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جزا، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

۶. لَا تَكْفُرْتَدْخُلِ الْجَنَّةَ **ترجمہ:** توکفر مت کرکہ توجنت میں داخل ہوجائے گا۔

ترکیب: لَا ناھیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَكْفُرْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی (مجزوم بالسکون بوجہ حرف جازم)، اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر نہی، تَدْخُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بالسکون بوجہ حرف جازم اِنْ مقدرہ)، اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، الْجَنَّةَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول فیہ، فعل فاعل مفعول فیہ ملکر جواب نہی، نہی جواب نہی ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔

نوت: طلباء کی آسانی کیلئے اسطرح ترکیب کی جاتی ہے لیکن اسکی اصل ترکیب یہ ہے کہ لَا تَكْفُرْ الگ جملہ ہے اور تَدْخُلِ الْجَنَّةَ جزا ہے اور اسکی شرط محذوف ہے جو کہ اصل میں ہے اِنْ لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ. اوراسطرح کی ترکیب پانچ افعال کے بعد ہوتی ہے (۱) امر (۲) نہی (۳) استفہام (۴) تمنی (۵) عرض، اور کبھی نفی کے بعد بھی ہوتی ہے (ھدایۃ النحو مکتبۃ البشریٰ (۲۰۰۸) ص:۱۴۵)

۷. اَصْلِحْ عَمَلَكَ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ.

ترجمہ: تو اپنے عمل کی اصلاح کر تو جنت میں داخل ہو جائے گا۔

ترکیب: اَصْلِحْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، عَمَلَكَ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر امر، تَدْخُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل، اسمیں اَنْتَ ضمیر فاعل، الْجَنَّةَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول فیہ، فعل فاعل مفعول فیہ ملکر جواب امر، امر جواب امر ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۸. اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ. (آل عمران:۱۸۶)

ترجمہ: اگر تم نے صبر اور تقویٰ سے کام لیا تو یقیناً یہی کام بڑی ہمت کے ہیں۔

(آسان ترجمہ قرآن:۱۶۸)

ترکیب: اِنْ شرطیہ جازمہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَصْبِرُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی بوجہ حرف جازم)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَتَّقُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر شرط، فاجزائیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، ذٰلِكَ میں ذَا اسم اشارہ (مبنی منصوب محلا) اسکا اسم، کاف حرف خطاب (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، مِنْ حرف جر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، عَزْمِ الْاُمُوْرِ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور

ملکر متعلق ثَابِتٌ سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر اِنَّ کا خبر، اِنَّ اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ جزا پر فا اسلئے داخل ہے کہ جملہ اسمیہ ہے۔

۹. اِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ. (مائدہ:۴۲)

ترجمہ: اگر یہ تمہارے پاس آئیں تو انکے درمیان فیصلہ کردو۔ (آسان ترجمہ قرآن:۲۳۶)

ترکیب: اِنْ شرطیہ جازمہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، جَاؤُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی (مبنی مجزوم محلا بوجہ حرف جازم)، واو ضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، کاف ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر شرط، فا جزائیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اُحْكُمْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، آمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، بَيْنَهُمْ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جزا، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ جزا پر فا اسلئے داخل ہے کہ امر ہے۔

۱۰. اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَ اِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ. (الزمر:۷)

ترجمہ: اگر تم کفر اختیار کروگے تو یقین رکھو کہ اللہ تم سے بے نیاز ہے اور اگر تم شکر کروگے تو وہ اسے تمہارے لئے پسند کریگا۔ (آسان ترجمہ قرآن:۸۹۶)۔

ترکیب: اِنْ شرطیہ جازمہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَكْفُرُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی بوجہ حرف جازم)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر شرط، فا جزائیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لفظ اللّٰهَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) اسم، غَنِيٌّ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) شبہ فعل، آمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، عَنْكُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر اِنَّ کا خبر، اِنَّ اپنے اسم و خبر سے ملکر جزا، شرط جزا ملکر معطوف علیہ، واو عاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اِنْ شرطیہ جازمہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَشْكُرُوْا صیغہ جمع

مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر شرط، یَرْضَ فعل مضارع (مجزوم بحذف حرف علت بوجہ حرف جازم)، آسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، ہُ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، لَکُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جزا، شرط جزا ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر معطوفہ ہوا۔ پہلی شرط کی جزا پر فا اسلئے داخل ہے کہ جملہ اسمیہ ہے اور دوسری پر نہیں ہے اسلئے کہ مضارع مثبت ہے، اور مضارع پر فا کا دخول جائز ہے۔

نوٹ: فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنْکُمْ میں یہ بھی احتمال ہے کہ یہ جزا نہ ہو بلکہ جزا کیلئے تعلیل ہو اور جزا مقدر ہو یعنی اِنْ تَکْفُرُوْا لَیُعَذِّبکُمْ لِاَنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنْکُمْ. (اعراب القرآن ج:۱۲ص:۱۵۷)

۱۱. وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ. (البقرۃ:۲۴)

ترجمہ: اگر تم یہ کام نہ کر سکو اور یقیناً کبھی نہیں کر سکو گے، تو ڈرو اس آگ سے جسکا ایندھن انسان اور پتھر ہونگے وہ تیار کی گئی ہے کافروں کیلئے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۴۷)۔

ترکیب: واو قرآنیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اِنْ شرطیہ جازمہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لَمْ تَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی بوجہ حرف جازم)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر شرط، واو اعتراضیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، لَنْ ناصبہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع (منصوب بحذف نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا (اعراب القرآن ج:۱ص:۷۸)، فا جزائیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اِتَّقُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر (لامحل لہ من الاعراب)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، النَّارَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) موصوف، الَّتِیْ اسم موصول (مبنی منصوب محلا بوجہ صفت)، اُعِدَّتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، آسمیں ھِیَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) نائب فاعل راجع بسوئے النَّارَ، لِلْکَافِرِیْنَ جار مجرو

رملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب)، موصول صلہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جزا، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ جزا پر فا اسلئے داخل ہے کہ امر ہے۔

۱۲. خَالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحْ. **ترجمہ:** اپنے نفس کی مخالفت کر تاکہ تو راحت پائے۔

ترکیب: خَالِفْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، نَفْسَكَ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر امر، تَسْتَرِحْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بالسکون)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر جواب امر، امر جواب امر ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ میں لَمَّا ظرفیہ کیوں نہیں ہے؟

جواب: اسلئے کہ لَمَّا ظرفیہ ماضی کیساتھ خاص ہے جیسے: فَلَمَّا نَجَّاكُمْ. (موسوعہ ص:۵۸۲)۔

سوال: واو قرآنیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب قرآن کی آیت ترکیب میں آجائے اور اس کے شروع میں واو یا فا ہو تو اسکو واو یا فا قرآنیہ کہتے ہیں۔

سوال: اِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا میں جزم اِنْ نے دیا ہے یا لَمْ نے؟

جواب: جمہور کے نزدیک یہاں لَمْ نے جزم دیا ہے اسلئے کہ یہ عمل میں قوی ہے لیکن یہ بھی جائز ہے کہ اِنْ عمل کرے اسلئے کہ اگر لَمْ نے عمل کیا تو یہ ماضی کے معنی میں ہوجائے گا اور شرط کیلئے استقبال کا ہونا ضروری ہے تو یہ شرط کے معنی کیلئے مخل بن جائے گا (حاشیہ اعراب القرآن ج:۱ ص:۷۷)۔

جواب۲: یہاں اِنْ نے جزم دیا ہے اسلئے کہ اِنْ جسطرح ماضی مثبت میں عمل کرتا ہے اسی طرح ماضی منفی میں بھی عمل کرتا ہے اور یہاں ماضی منفی ہے، خلاصہ یہ ہے کہ صرف تَفْعَلُوْا (فعل مضارع) کو لَمْ نے جزم دیا ہے اور پورے لَمْ تَفْعَلُوْا (جو کہ یعنی ماضی منفی ہے) کو اِنْ نے جزم دیا ہے۔

نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر آباد کرنے سے
تسلی دل کو ملتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

سوالات (۲۴)

امثلہ ذیل میں فاعل اور تمام مفعول کی قسمیں اور حال اور تمیز کو بتاؤ اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو۔

۱. اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا. (الاحزاب:۴۱)

ترجمہ: اللہ یاد کرو خوب کثرت سے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۸۲۸)۔

ترکیب: اُذْكُرُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، لفظ اللّٰهَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، ذِكْرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) موصوف، كَثِيْرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر مفعول مطلق تاکیدی، فعل اپنے فاعل مفعول مطلق اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۲. اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ (آل عمران:۱۰۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سے ایسا ڈرا کرو جیسا ڈرنے کا حق ہے۔ (معارف القران ج:۲ ص:۱۲۶)۔

ترکیب: اِتَّقُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا)

فاعل، لفظ اللّٰہَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، حَقَّ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) مضاف، تُقَاتِہٖ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ حَقَّ کیلئے، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول مطلق من غیر لفظہٖ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۳. لَاتَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى. (الاحزاب:۳۳)

ترجمہ: دکھاتی نہ پھرا کرو (زینت ظاہر نہ کرو) جیسا کہ اگلے جاہلیت کے زمانے میں دکھاتی پھرا کرتی تھیں (زینت ظاہر کرتی تھی)۔ (تفسیر حقانی ج:۴ص:۰۲)۔

ترکیب: لَا ناھیہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تَبَرَّجْنَ صیغہ جمع مؤنث مخاطب فعل نہی (مبنی مجزوم محلا بوجہ حرف جازم)، نَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، تَبَرُّجَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) مضاف، الْجَاهِلِيَّةِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ مضاف الیہ) موصوف، الْأُوْلٰى (اسم مقصور مجرور بالکسرہ تقدیرا) صفت، موصوف صفت ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔

۴. بَشِّرْ نَفْسَكَ بِالظَّفَرِ بَعْدَ الصَّبْرِ.

ترجمہ: بشارت دو اپنے نفس کو کامیابی کی صبر کے بعد۔

ترکیب: بَشِّرْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، نَفْسَكَ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، بِالظَّفَرِ جار مجرور متعلق ہوئے فعل سے، بَعْدَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) مضاف، الصَّبْرِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ متعلق اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۵. اُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ. (آل عمران:۱۰۳)

ترجمہ: اور یاد کرو اللہ تعالیٰ کی نعمت کو جو تمہارے اوپر ہے (تفسیر مدارک ج:۱ص:۴۷۵)۔

ترکیب: اُذْکُرُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر معلوم (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، نِعْمَةَ اللّٰهِ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، عَلَيْكُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے نِعْمَة مصدر کیساتھ (جوکہ اِنْعَام کے معنی میں ہے) یا ثَابِتًا سے متعلق ہوکر اس سے حال ہے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۶. سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا. (الاحزاب:۴۲)

ترجمہ: تسبیح کرو اسکی (اللہ کی) صبح وشام۔ (آسان ترجمہ قرآن:۸۲۸)۔

ترکیب: سَبِّحُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، هُ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، بُكْرَةً (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) معطوف علیہ، واوعاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، اَصِيْلًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۷. صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا. (الاحزاب:۵۶)

ترجمہ: درود بھیجو ان پر اور سلام بھیجا کرو خوب سلام۔ (آسان ترجمہ قرآن:۸۳۲)۔

ترکیب: صَلُّوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) اسکا فاعل، عَلَيْهِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، سَلِّمُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، تَسْلِيْمًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

۸. يَنْصُرُكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا (الفتح:۳)

نوٹ: قرآن میں يَنْصُرَ منصوب ہے حرف ناصب کیوجہ سے۔

ترجمہ: مدد کرے تیری اللہ زبردست مدد۔ (معارف القرآن ج:۸ص:۵۲)۔

ترکیب: يَنْصُرُ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع معلوم(صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)، کاف ضمیر(مبنی منصوب محلا)مفعول بہ مقدم،لفظااللّٰهُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)فاعل مؤخر،نَصْرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ مفعول)موصوف،عَزِيْزًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)صفت،موصوف صفت ملکر مفعول مطلق،فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹. جَاءَ زَيْدٌ بَاكِيًا **ترجمہ:** زید آیا اس حال میں کہ وہ رورہا تھا۔

ترکیب: جَاءَ صیغہ واحدمذکرغائب فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،زَيْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ فاعل)ذوالحال،بَاكِيًا(اسم منقوص منصوب بالفتحہ لفظا)حال، ذوالحال حال ملکر فاعل،فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰. اعْلَمُوْا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ.(الحجرات:۷)

ترجمہ: جان لو کہ تم میں اللہ کا رسول ہے(معارف القرآن ج:۸ص:۱۰۷)۔

ترکیب: اِعْلَمُوْا صیغہ جمع مذکرمخاطب فعل امر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،واوضمیربارز(مبنی مرفوع محلا) فاعل،اَنَّ حرف مشبہ بالفعل(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،فِيْكُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے مَوْجُوْدٌ شبہ فعل سے،اسمیں ھوَضمیر(مبنی مرفوع محلا)نائب فاعل،شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم،رَسُوْلَ اللّٰهِ مضاف مضاف الیہ ملکراسم مؤخر،حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول بہ دو مفعولوں کے قائم مقام،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۱۱. طَلِّقْ دُنْيَاكَ فَاِنَّهَا زَانِيَةٌ

ترجمہ: طلاق دو (چھوڑ دو) اپنی دنیا کو اس لئے کہ یہ دنیا زانیہ ہے۔

ترکیب: طَلِّقْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، دُنْيَا (اسم مقصور منصوب بالفتحہ تقدیرا بوجہ مفعول) مضاف، کاف ضمیر (مبنی مجرور محلا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معلل، فا تعلیلیہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، ھا ضمیر (مبنی منصوب محلا) اسم، زَانِيَةٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر تعلیل، معلل تعلیل ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۱۲. فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا (الاحزاب:۷۱)

ترجمہ: وہ کامیاب ہو گیا بڑی کامیابی کیساتھ۔ (تفسیر مدارک ج:۳ص:۱۷۶)۔

ترکیب: فَازَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فَوْزًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) موصوف، عَظِيْمًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۳. صُمْتُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ طَلَبًا لِّلثَّوَابِ

ترجمہ: میں نے روزہ رکھا جمعرات کے دن ثواب حاصل کرنے کے لئے۔

ترکیب: صُمْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، تُ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، يَوْمَ الْخَمِيْسِ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، طَلَبًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) مصدر، لِلثَّوَابِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے مصدر کیساتھ، مصدر اپنے متعلق سے ملکر مفعول لہ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور مفعول لہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴. لَاتَتَّبِعُوْاخُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ (البقرۃ:۲۰۸)

ترجمہ: نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر (آسان ترجمہ قرآن:۱۰۱)۔

ترکیب: لَا ناصبہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، تَتَّبِعُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، خُطُوَاتِ (جمع مؤنث سالم منصوب بالکسرہ لفظا بوجہ مفعول) مضاف، الشَّيْطَانِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ ناصبہ ہوا۔

۱۵. اَنَااَكْثَرُمِنْكَ مَالًا. (الکھف:۳۴)

ترجمہ: میں زیادہ ہوں تجھ سے مال میں (معارف القرآن ج:۵ ص:۵۹۰)۔

ترکیب: اَنَا ضمیر (مرفوع محلا) مبتدا، اَكْثَرُ (غیر منصرف بوجہ وزن فعل ووصف مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) اسم تفضیل، اسمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا بوجہ فاعل) ممیز، مِنْكَ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے اسم تفضیل کیساتھ، مَالًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) تمیز، ممیز تمیز ملکر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۶. هُمْ اَحْيَاءٌعِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ. (آل عمران:۱۶۹)

ترجمہ: وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس (اسم حال میں کہ وہ) کھاتے پیتے ہیں (اس حال میں کہ وہ) خوشی کرتے ہیں (معارف القرآن ج:۲ ص:۲۲۸)۔

ترکیب: هُمْ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، اَحْيَاءٌ (جمع مکسر منصرف مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) شبہ فعل، اسمیں هُمْ ضمیر (مبنی مرفوع محلا بوجہ فاعل) ذوالحال، عِنْدَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) مضاف، رَبِّهِمْ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، يُرْزَقُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول (مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا بوجہ نائب فاعل) ذوالحال، فَرِحِيْنَ (جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظا) حال، اسمیں هُمْ ضمیر فاعل

(اسلئے کہ یہ صفت مشبہ ہے)، ذوالحال حال ملکر نائب فاعل یُرْزَقُوْنَ کیلئے، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر (منصوب محلا) حال ھمْ ضمیر کیلئے، حال ذوالحال ملکر فاعل اَحْیَآءٌ کیلئے، شبہ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: آمیں اور بھی ترکیبیں احتمالات ہیں۔

۱۷. اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَعَشَرَکَوْکَبًا.(یوسف:۴)

ترجمہ: میں نے دیکھا خواب میں گیارہ ستاروں کو۔ (معارف القرآن ج:۵ ص:۱۴)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، یاضمیر (مبنی منصوب محلا) اسم، رَاَیْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی (مبنی لامحل لہ من الاعراب)، تُ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَحَدَعَشَرَ (مبنی منصوب محلابوجہ مفعول) ممیز، کَوْکَبًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) تمیز، ممیز تمیز ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۸. لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ(یوسف:۱۰)

ترجمہ: قتل نہ کرتو یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کو۔ (آسان ترجمہ قرآن:۴۶۷)۔

ترکیب: لَا ناھیہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، تَقْتُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واوضمیر بارز (مبنی مرفوع محلا) فاعل، یُوْسُفَ (غیر منصرف بوجہ علم وعجمی منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ ناھیہ ہوا۔

۱۹. اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا.(یوسف:۱۲)

ترجمہ: بھیج اسکو ہمارے ساتھ کل کو۔ (معارف القرآن ج:۵ ص:۲۵)۔

ترکیب: اَرْسِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، آمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، ہٗ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، مَعَنَا مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ اول،

غَدًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول فیہ ثانی،فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۲۰. وَ جَآءُوْاَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ.(یوسف:۱۶)

ترجمہ: وہ لوگ پہنچے اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے۔

(معارف القرآن ج:۵ص:۲۷)۔

ترکیب: جَاؤُوْاصیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،واوضمیر بارز(مبنی مرفوع محلابوجہ فاعل)ذوالحال،اَبَاهُمْ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ،عِشَاءً(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)مفعول فیہ،يَبْكُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم(چوتھی قسم مرفوع باثبات نون اعرابی)،واوضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل،فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ خبریہ ہوکر(منصوب محلا)حال، ذوالحال حال ملکر فاعل جَاءُوْ اکیلئے،فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۱. يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا.(النصر:۲)

ترجمہ: وہ داخل ہورہے ہیں اللہ کے دین میں فوج در فوج(آسان ترجمہ قرآن:۱۲۱۹)۔

ترکیب: يَدْخُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع(مرفوع باثبات نون اعرابی)،واوضمیر بارز(مبنی مرفوع محلابوجہ فاعل)ذوالحال،فِي حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،دِيْنِ اللّٰهِ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،اَفْوَاجًا(جمع مکسر منصرف منصوب بالفتحہ لفظا)حال، ذوالحال حال ملکر فاعل،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۲. جِئْتُهٗ يَوْمًا لِزِيَارَتِهٖ **ترجمہ:** میں آیا اسکے پاس ایک دن اسکی ملاقات کے لئے۔

ترکیب: جِئْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، تُ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، ہُ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، یَوْمًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول فیہ، لام حرف جر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، زِیَارَتِہٖ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۳. اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ. (البقرۃ:۱۹۵)

ترجمہ: بیشک اللہ محبت کرتا ہے نیکی والوں (احسان کرنے والوں) سے (آسان ترجمہ قرآن:۹۷)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، لفظ اللّٰہَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) اسم، یُحِبُّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع (مرفوع بالضمہ لفظا)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، الْمُحْسِنِیْنَ (جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر (مبنی مرفوع محلا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۴. سَارَ بَکْرٌ سَیْرَ الْبَرِیْدِ **ترجمہ:** بکر چلا ڈاکیے کے چلنے کیطرح۔

ترکیب: سَارَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، بَکْرٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، سَیْرَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) مضاف، الْبَرِیْدِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول مطلق تاکیدی، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۵. اَتٰی اَخُوْہُ بَاکِیًا. **ترجمہ:** آیا اسکا بھائی اس حال میں کہ وہ رو رہا تھا۔

ترکیب: اَتٰی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَخُوْہُ مرکب اضافی ذوالحال، بَاکِیًا (اسم منقوص منصوب بالفتحہ لفظا) شبہ فعل، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر حال، ذوالحال حال ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۶. تَجَنَّبَ زَيْدٌعَنْ عَمْرٍومُعْرِضًاعَنْهُ.

ترجمہ: زید نے اجتناب کیا عمرو سے اس حال میں کہ وہ (زید) اس سے (عمرو سے) اعراض کرنے والا تھا۔

ترکیب: تَجَنَّبَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، زَيْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ فاعل) ذوالحال، عَنْ عَمْرٍو جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، مُعْرِضًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ حال) شبہ فعل، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، عَنْهُ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر حال، ذوالحال حال ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: یہ بھی درست ہے کہ مُعْرِضًا عمرو سے حال بنایا جائے پھر ترجمہ یہ ہوگا کہ عمرو زید سے اعراض کرنے والا تھا۔

۲۷. جَالَ الْوَلِيْدُ جَوْلَانَ الْبَهائِمِ **ترجمہ:** ولید گھوما چوپاؤں (جانوروں) کی طرح گھومنا۔

ترکیب: جَالَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، الْوَلِيْدُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، جَوْلَانَ الْبَهائِمِ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۸. جَلَسَ السَّعِيْدُ جِلْسَةَ الْمُؤَدِّبِ **ترجمہ:** سعید بیٹھا باادب بیٹھنے والے کیطرح۔

ترکیب: جَلَسَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، السَّعِيْدُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، جِلْسَةَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) مضاف، الْمُؤَدِّبِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول مطلق نوعی، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۹. جَلَسَ خَالِدٌ مُتَّكِئًا.

ترجمہ: خالد بیٹھا اس حال میں کہ وہ تکیہ لگائے ہوئے تھے۔

ترکیب: جَلَسَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، خَالِدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ فاعل) ذوالحال، مُتَّكِئًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) حال، ذوالحال حال ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۰. جَلَسَ الرَّشِيْدُ اَمَامَ الْمَامُوْنِ **ترجمہ:** رشید بیٹھ گیا مامون کے سامنے۔

ترکیب: جَلَسَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، الرَّشِيْدُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، اَمَامَ الْمَامُوْنِ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۱. وَصَلَ زَيْدٌ مَدِيْنَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ

ترجمہ: زید پہنچا سلامتی کے شہر میں ہفتہ کے دن۔

ترکیب: وَصَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، زَيْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، مَدِيْنَةَ السَّلَامِ مرکب اضافی مفعول فیہ یا مفعول بہ، يَوْمَ السَّبْتِ مرکب اضافی مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۲. مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ. (البقرۃ:۲۰۷)

ترجمہ: لوگوں میں ایک شخص وہ ہے کہ بیچتا ہے اپنی جان کو اللہ کی رضا جوئی میں (اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے)۔ (معارف القرآن ج:۱ ص:۴۹۵)۔

ترکیب: مِنَ النَّاسِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے كَائِنٌ شبہ فعل محذوف سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، مَنْ (مبنی مرفوع محلا بوجہ مبتدا) موصولہ، يَشْتَرِيْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل

مضارع (معتل یائی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، نَفْسَہُ مرکب اضافی مفعول بہ، اِبْتِغَاءَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) مضاف، مَرْضَاتِ اللّٰہِ مرکب اضافی مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول لہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول لہ سے ملکر (لامحل لہا من الاعراب) صلہ، موصول صلہ ملکر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۳. سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا (الزمر:۷۳)

ترجمہ: لے جایا جائے گا انہیں (انکو) جنت کیطرف گروہوں کی شکل میں جنہوں نے اپنے پروردگار سے تقویٰ کا معاملہ رکھا تھا (جو اللہ سے ڈر گئے تھے) (آسان ترجمہ قرآن:۹۰۵)۔

ترکیب: سِيْقَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَلَّذِيْنَ (مبنی مرفوع محلا بوجہ نائب فاعل) اسم موصول ذوالحال، اِتَّقَوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، رَبَّهُمْ مرکب اضافی مفعول بہ، اِلَى الْجَنَّةِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے سِيْقَ سے، زُمَرًا (جمع مکسر منصرف منصوب بالفتحہ لفظا) حال ہے اَلَّذِيْنَ سے، ذوالحال حال ملکر اسم موصول، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر (لامحل لہا من الاعراب) صلہ، موصول صلہ ملکر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اعتراضات فی التمرین

سوال : اَلْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى موصوف صفت میں مطابقت نہیں ہے؟

جواب: اَلْجَاهِلِيَّةِ بھی مؤنث ہے اور اَلْأُوْلٰى بھی اس لئے کہ یہ اَوَّلُ اسم تفضیل کی مؤنث ہے ضُرْبیٰ کی طرح۔ اور دونوں مجرور بھی ہیں۔ اَلْجَاهِلِيَّةِ لفظًا اور اَلْأُوْلٰى اسم مقصور مجرور بالکسرۃ تقدیراً۔ لہٰذا دونوں میں مطابقت ہے۔

سوال : بَعْدَ الصَّبْرِ میں بَعْد معرب ہے یا مبنی اور کیوں؟

جواب: یہ معرب ہے اسلئے کہ اسکا مضاف الیہ لفظوں میں مذکور ہے۔

سوال: صَلُّوْا کو تم نے امر کہا حالانکہ یہ مَدُّوْ فعل ماضی کیطرح ہے؟

جواب: صَلُّوا ناقص یائی سے امر حاضر کا صیغہ ہے اور اسکا ماضی صَلَّوْا آتا ہے اور مَدُّوْا (مَدَدُوْا) مضاعف ثلاثی ہے اسکا امر مُدُّوْ آتا ہے لہٰذا دونوں میں فرق ہیں۔

سوال: زُمَرًا کو اَلَّذِيْنَ سے کیوں حال بنایا اِتَّقَوْا کی ضمیر سے کیوں نہیں بنایا؟

جواب: اسلئے کہ اس کے ساتھ معنی ٹھیک نہیں ہے۔ اگر اِتَّقُوْا کی ضمیر سے حال ہو تو معنیٰ یہ ہوگا کہ جو گروہ در گروہ ڈرے اپنے رب سے۔ حالانکہ مقصود یہ ہے کہ گروہ در گروہ لوگوں کو لے جائے جائیں گے جنت کیطرف۔

سوال : اِلَى الْجَنَّةِ کو اِتَّقَوْ سے کیوں متعلق نہیں کیا؟

جواب: اسلئے کہ پھر یہ معنیٰ ہوگا جو ڈرے جنت کی طرف حالانکہ مقصد یہ ہے کہ لے جائیے جائیں گے جنت کی طرف۔ اس لئے سِيْقَ سے معنی ٹھیک بنتا ہے۔

سوال: حال ذوالحال میں مطابقت ہوتی ہے اسلئے کہ حال ذوالحال مبتدا خبر کیطرح ہوتے ہیں جبکہ

اَلَّذِیْنَ اور زُمَرًا میں مطابقت نہیں ہے؟

جواب: مطابقت ہے اسلئے کہ اَلَّذِیْنَ بھی جمع ہے اور زُمَرًا بھی جمع ہے زُمْرَۃٌ کی۔

(مصباح اللغات ص:۳۴۵)

سوال: زُمَرًا کا عامل کیا ہے؟

جواب: اسکا عامل سِیْقَ ہے۔

سوال: زُمَرًا کا عامل اِتَّقَوْا کیوں نہیں ہے؟

جواب: اسلئے کہ حال ذوالحال کا عامل ایک ہوتا ہے چونکہ اَلَّذِیْنَ کا عامل سِیْقَ ہے اسلئے زُمَرًا کا عامل بھی سِیْقَ ہے۔

یہی دستور ہے عشق مجازی کا
وہی رلاتا ہے جس پر تو ناز کرتا ہے

حکایات

حکایاتِ ذیل کا ترجمہ اور ترکیب کرو اور ہر کلمہ کو سولہ اقسام میں سے بتاؤ کہ کون سی قسم ہے؟

۱. قِيْلَ لِمَعْرُوْفٍ (کہا گیا معروف رحمۃ اللہ علیہ سے) فِيْ مَرَضِ مَوْتِهٖ (اسکی مرض الوفات میں) اَوْصِ (کہ تو وصیت کر) فَقَالَ (تو اس نے کہا) اِذَا مِتُّ (جب میں مر جاؤں) فَتَصَدَّقُوْا بِقَمِيْصِيْ (پس تم صدقہ کرو میری قمیص کو) فَاِنِّيْ اُرِيْدُ (اسلئے کہ میں چاہتا ہوں) اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا عُرْيَانًا (کہ میں نکلوں دنیا سے ننگے حالت میں) كَمَا دَخَلْتُهَا عُرْيَانًا (جسطرح میں داخل ہوا تھا دنیا میں ننگے حالت میں)۔

ترکیب: قِيْلَ فعل مجہول، لِمَعْرُوْفٍ جار مجرور معنیً نائب فاعل، فِي حرف جر، مَرَضِ مَوْتِهٖ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر قول، اَوْصِ فعل امر، اس میں اَنْتَ ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر امر، فا جوابیہ، قَالَ فعل فاعل ملکر قول، اِذَا ظرفیہ شرطیہ مفعول فیہ مقدم، مِتُّ فعل، تُ ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر شرط، ، فا جزائیہ، تَصَدَّقُوْا فعل، واو ضمیر فاعل، با جارہ، قَمِيْصِيْ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور متعلق فعل سے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جزا، شرط جزا ملکر معلل، فا تعلیلیہ، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، یا ضمیر اسم، اُرِيْدُ فعل، اَنَا ضمیر فاعل، اَنْ مصدریہ، اَخْرُجَ فعل، اَنَا ضمیر ذوالحال، مِنَ الدُّنْيَا جار مجرور متعلق اول ہوئے فعل کے، عُرْيَانًا حال، ذوالحال حال ملکر فاعل، کاف حرف جر، مَا مصدریہ، دَخَلْتُ فعل، تُ ضمیر ذوالحال، ھا ضمیر مفعول بہ، عُرْيَانًا حال، ذوالحال حال ملکر فاعل دَخَلْتُ کیلئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب) ما اپنے مابعد سے

ملکر بتاویل مصدر ہو کر مجرور محلا، جار مجرور ملکر متعلق ثانی اَخْرُجَ کے، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر اُرِیْدُ فعل کا مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر اِنَّ کا خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر تعلیل، معلل تعلیل ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر جواب امر، امر جواب امر ملکر مقولہ قِیْلَ کیلئے، قول مقول ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲. حُکِیَ عَنِ السِّرِّیِّ (حکایت کی گئی حضرت سرّیؒ سے) اَنَّہٗ قَالَ (کہ اس نے فرمایا) مُنْذُ ثَلَاثِیْنَ سَنَۃً اَنَا فِی الْاِسْتِغْفَارِ (کہ میں تیس سال سے استغفار میں ہوں) مِنْ قَوْلِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، مَرَّۃً (اپنے قول الحمد للہ کو ایک مرتبہ کہنے کیوجہ سے) فَقِیْلَ (پس اسے کہا گیا) وَکَیْفَ ذَالِکَ؟ (وہ کیسے؟) فَقَالَ (پس اس نے کہا) وَقَعَ بِبَغْدَادَ حَرِیْقٌ (کہ بغداد میں آگ لگ گئی) فَلَقِیَنِیْ رَجُلٌ (پس مجھے ایک آدمی ملا) فَقَالَ لِیْ (اور اس نے مجھے کہا) نَجَا حَانُوْتُکَ (کہ آپکی دکان بچ گئی) فَقُلْتُ (پس میں نے کہا) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (الحمد للہ) فَمُنْذُ ثَلَاثِیْنَ سَنَۃً اَنَا نَادِمٌ (پس تیس سال سے میں نادم ہوں) عَلٰی مَا (اس بات پر) قُلْتُ (جو میں نے کہی) لِاَنِّیْ اَرَدْتُّ (اسلئے کہ میں نے چاہا) لِنَفْسِیْ (اپنے لئے) خَیْرًا (خیر کو) مِمَّا (اس چیز سے) حَصَلَ لِلْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الْمُصِیْبَۃِ (جس سے پہنچی مسلمانوں کو مصیبت)۔

ترکیب: حُکِیَ فعل مجہول، عَنِ السِّرِّیِّ جار مجرور متعلق ہوئے فعل سے، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، ہ ضمیر اس کا اسم، قَالَ فعل، اس میں ھوَ ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر قول، مُنْذُ حرف جر، ثَلَاثِیْنَ ممیز، سَنَۃً تمیز، ممیز تمیز ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق اول ہوئے شبہ فعل (مَشْغُوْلٌ) محذوف کے جو آگے اَنَا کی خبر ہے۔ اَنَا ضمیر مبتدا، فِی الْاِسْتِغْفَارِ جار مجرو ملکر متعلق ثانی شبہ فعل محذوف سے، مِنْ حرف جر، قَوْلِ مضاف، ی ضمیر مضاف الیہ، مَرَّۃً مفعول مطلق قَوْل کیلئے، مضاف اپنے مضاف الیہ

اور مفعول مطلق سے ملکر مبدل منہ، اَلْحَمْدُ مبتدا، لِلّٰہِ جار مجرور ملکر متعلق ثَابِتٌ سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر بدل، مبدل منہ بدل ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ثالث شبہ فعل محذوف سے، شبہ فعل (مَشْغُوْلٌ) اپنے نائب فاعل اور تینوں متعلقوں سے ملکر اَنَا کے لئے خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف علیہ اول (۱)، فاعاطفہ، قِیْلَ فعل، ھوَ ضمیر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر قول، واوزائدہ، کَیْفَ ظرفیہ مفعول فیہ ہوا کَائِنٌ شبہ فعل کیلئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم، ذَالِكَ اسم اشارہ مبتدا، مبتدا خبر ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف اول ہوا معطوف علیہ اول کیلئے، فاعاطفہ، قَالَ فعل فاعل ملکر قول، وَقَعَ فعل، باحرف جر بَغْدَادَ مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کے، حَرِیْقٌ فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر معطوف علیہ ثانی (۲)، فاعاطفہ، لَقِیَ فعل، نون وقایہ، یاضمیر مفعول بہ مقدم، رَجُلٌ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف اول ہوا معطوف علیہ ثانی کیلئے، فاعاطفہ، قَالَ فعل فاعل، لِیْ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر قول، نَجَا فعل، حَانُوْتُکَ مرکب اضافی فاعل، فعل فاعل ملکر مقولہ، قول مقول ملکر معطوف ثانی ہوا معطوف علیہ ثانی کیلئے، فاعاطفہ، قُلْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر قول، اَلْحَمْدُ مبتدا، لِلّٰہِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل محذوف سے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف ثالث، فاعاطفہ، مُنْذُ حرف جر، ثَلَاثِیْنَ ممیز، سَنَۃً تمیز، ممیز تمیز ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق اول ہوئے نَادِمٌ سے، اَنَا ضمیر مبتدا، نَادِمٌ شبہ فعل، اَنَا ضمیر فاعل، عَلٰی حرف جر، مَا موصولہ، قُلْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ثانی نَادِمٌ کیلئے، مبتدا خبر ملکر معلل، لام تعلیلیہ، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، یا ضمیر اسم، اَرَدْتُّ فعل، تُ ضمیر فاعل، لِنَفْسِیْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے اَرَدْتُّ سے، خَیْرًا مفعول بہ، مِنْ حرف جر، مَا موصولہ، حَصَلَ فعل، ھوَ ضمیر ذوالحال، لِلْمُسْلِمِیْنَ جار مجرور

متعلق حَصَلَ کے ساتھ، مِنْ بیانیہ جارہ، الْمُصِیْبَةِ مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے ثَابِتاً سے شبہ فعل سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر حال، حال ذوالحال مل کر حَصَلَ کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ثانی اَرَدْتُّ سے، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر خبر اَنَّ کا، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر تعلیل، معلل تعلیل ملکر معطوف رابع، معطوف علیہ ثانی اپنے چاروں معطوفوں سے ملکر معطوف ثانی ہوا معطوف علیہ اول کیلئے، معطوف علیہ اول اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر اَنَّ کا خبر، اَنَّ اپنے اسم و خبر سے ملکر حُکِیَ کا نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳. خَرَجَ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَدْهَمَ (نکلا ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ) یَوْمًا (ایک دن) مُتَصَیِّدًا (شکار کی حالت میں) فَاَثَارَ (پس اس نے اٹھایا) ثَعْلَبًا (ایک لومڑی) وَاَرْنَبًا (اور خرگوش کو) وَهوَ فِیْ طَلَبِهٖ (اس حال میں کہ وہ اس کے طلب میں تھے) فَهتَفَ بِهٖ هاتِفٌ (پس ایک غیبی آواز دینے والے نے اسکو آواز دی) یَا اِبْرَاهِیْمُ (کہ اے ابراہیم) اَلِهذَا خُلِقْتَ؟ (کیا تو اسکے لئے پیدا کیا گیا ہے؟)

ترکیب: خَرَجَ فعل، اِبْرَاهِیْمُ موصوف، اِبْنُ مضاف، اَدْهمَ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر ذوالحال، یَوْمًا مفعول فیہ، مُتَصَیِّدًا حال، ذوالحال حال مل کر فاعل، فعل فاعل مفعول فیہ ملکر معطوف علیہ، ف عاطفہ، اَثَارَ فعل اس میں ھوَ ضمیر ذوالحال، ثَعْلَبًا معطوف علیہ، واو عاطفہ، اَرْنَبًا معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر مفعول بہ، واو حالیہ، ھوَ مبتدا، فی حرف جر، طَلَبِهٖ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق شبہ فعل سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اَثَارَ کی ضمیر سے، ذوالحال حال ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف اول، فاعاطفہ، هتَفَ فعل، بِهٖ اسکے ساتھ متعلق، هاتِفٌ فاعل،

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر قول، یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْا، اسمیں اَنَا ضمیر فاعل، اِبْرَاهِيْمُ مبنی بر ضم و منصوب محلا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر ندا، ھمزہ استفہامیہ، لام حرف جر، هذَا اسم اشارہ مجرور، جار مجرور ملکر متعلق مقدم خُلِقْت فعل کیساتھ، خُلِقْتَ فعل، تَ ضمیر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق مقدم سے ملکر جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

نوٹ: يَا اِبْرَاهِيْمُ اَلِهذَا خُلِقْتَ ندا جواب ندا مل کر هتَفَ کے لئے مفعول بہ بھی بنا سکتے ہے۔ اس لئے کہ مقولہ اصل میں مفعول بہ ہوتا ہے۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: مَعْرُوْف سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ ایک بزرگ کا نام ہے۔

سوال: مُنْذ کو ظرفیہ کیوں نہیں بنایا جارہ کیوں بنایا؟

جواب: اسلئے کہ اسکا بعد مجرور ہے باقی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

سوال: بَغْدَاد پر حرف جر داخل ہے لیکن مجرور نہیں؟

جواب: مجرور ہے فتحہ لفظی کیساتھ اسلئے کہ یہ غیر منصرف ہے (تانیث اور علمیت کیوجہ سے)، شہروں کے نام مؤنث سماعی ہیں۔ (مصباح اللغات ص:۱۰)۔

سوال: مِنْ بیانیہ کسے کہتے ہے اور یہ ترکیب میں کیا بنتا ہے؟

جواب: جب ماقبل میں ابہام ہو اور اسکے بعد مِنْ ہو تو وہ مِنْ بیانیہ ہوگا، اور اسکا مابعد ماقبل کیلئے بیان ہوگا۔ اسکی پہچان یہ ہے کہ اگر اسکی جگہ اَلَّذِیْ لگایا جائے اور معنی ٹھیک ہو تو وہ مِنْ بیانیہ ہوگا (ھدایۃ النحو:۱۳۲)۔ اور ترکیب میں اگر معرفہ کے بعد ہو تو اپنے مجرور سے ملکر معرفہ کیلئے حال بنے گا اور اگر نکرہ

کے بعد ہو تو نکرہ کیلئے صفت بنے گی۔

(جامع الدروس ص:۵۵۸)۔

سوال : اِبْرَاهِيْم کیوں موصوف ہے؟

جواب: جب لفظ اِبْن دو علموں کے درمیان واقع ہو، دوسرا پہلے کا باپ ہو، ترکیب میں خبر واقع نہ ہو تو لفظ اِبْن اپنے ما بعد سے ملکر ما قبل کیلئے صفت، بدل یا عطف بیان بنے گا اور اسکا الف محذوف ہوگا (بشرطیکہ سطر کے شروع میں نہ ہو)۔ (موسوعۃ: ص۱۸)۔

سوال : اَدْهَمَ تو مجرور نہیں ہے حالانکہ مضاف الیہ ہے؟

جواب: یہ غیر منصرف ہے، وزن فعل اور علمیت کی وجہ سے، لہٰذا مجرور بالفتحہ لفظاً ہے۔

سوال : لِهٰذَا کی ترکیب کیا ہے؟

جواب: لِهٰذَا جار مجرور کا متعلق ہمیشہ مؤخر ہوتا ہے۔ یعنی یہ متعلق مقدم ہوگا۔

(المنہاج الکامل صفحہ ۱۸۴)۔

(دنیا و آخرت کی کامیابی چاہتے ہو تو درود شریف کا اہتمام کرو)

سوالات (۲۵)

ذیل کے جملوں میں فاعل کی قسمیں اور مفعول مالم یسم فاعلہ (نائب فاعل) کو بتاؤ اور ہر جملہ کی ترکیب و ترجمہ کرو۔

۱. قَالَ نِسْوَةٌ (یوسف:۳۰) **ترجمہ:** کہا چند عورتوں نے۔ (معارف القرآن ج:۵ ص:۶۰)

ترکیب: قَالَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لا محل لہا من الاعراب)، نِسْوَةٌ (جمع مکسر منصرف مرفوع بالضمہ لفظاً) فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ فاعل جمع مکسر منصرف ہے۔ فعل لانے

میں اختیار ہے لہٰذا قَالَتْ نِسْوَۃٌ کہنا بھی جائز ہے۔

۲. ضَمِنَ اللّٰہُ رِزْقَ کُلِّ اَحَدٍ **ترجمہ:** ذمہ لیا اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے رزق کا۔

ترکیب: ضَمِنَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، لفظ اللّٰہُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، رِزْقَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) مضاف، کُلِّ اَحَدٍ مرکب اضافی ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ فاعل مفرد مذکر اسم ظاہر ہے، لہٰذا فعل مذکر لانا واجب ہے۔

۳. ضَاقَتِ الْاَرْضُ. **ترجمہ:** زمیں تنگ ہوگئی۔

ترکیب: ضَاقَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَلْاَرْضُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ فاعل مؤنث غیر حقیقی ہے، لہٰذا فعل لانے میں اختیار ہے، ضَاقَ الْاَرْضُ کہنا بھی جائز ہے۔

۴. کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ (البقرۃ:۱۷۸)

ترجمہ: فرض کردیا گیا تم پر قصاص۔ (آسان ترجمہ قرآن:۹۱)۔

ترکیب: کُتِبَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، عَلَیْکُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، اَلْقِصَاصُ (جمع مکسر منصرف مرفوع بالضمہ لفظا) نائب فاعل، فعل اپنے متعلق اور نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر اَلْقِصَاصُ مفعول مالم یسم فاعلہ (نائب فاعل) ہے۔

نوٹ: فعل لانے میں جو احکامات فاعل کی ہے وہی احکامات نائب فاعل کی بھی ہے۔

۵. اُحِلَّ لَکُمْ لَیْلَۃَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ. (البقرۃ:۱۸۷)

ترجمہ: حلال کردیا گیا ہے تمہارے لئے روزوں کی رات میں بے تکلف صحبت کرنا (جماع کرنا)۔

(آسان ترجمہ قرآن:۹۴)

ترکیب: اُحِلَّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، لَکُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، لَیْلَةَ الصِّیَامِ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، اَلرَّفَثُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر اَلرَّفَثُ مفعول مالم یسم فاعلہ (نائب فاعل) ہے۔

۶. اِقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ. (الانبیاء:۹۵)

ترجمہ: قریب آجائے گا سچا وعدہ۔ (تفسیر مدارک ج:۲ص:۶۵۰)۔

ترکیب: اِقْتَرَبَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَلْوَعْدُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ فاعل) موصوف، اَلْحَقُّ صفت، موصوف صفت ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر فاعل مفرد مذکر اسم ظاہر ہے، لہٰذا فعل مذکر لانا واجب ہے۔

۷. خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا (الاعراف:۱۴۳)

ترجمہ: گر پڑے موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہوکر۔ (معارف القرآن ج:۴ص:۶۱)۔

ترکیب: خَرَّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، مُوْسٰی (اسم مقصور مرفوع بالضمہ تقدیرا بوجہ فاعل) ذوالحال، صَعِقًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) حال، ذوالحال حال ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہاں فاعل مفرد مذکر اسم ظاہر ہے لہٰذا فعل مذکر لانا واجب ہے۔

۸. ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلًا. (زخرف:۵۷)

ترجمہ: مثال دی گئی ابن مریم (عیسیٰ علیہ السلام) کی۔ (آسان ترجمہ قرآن:۷۹۴)۔

ترکیب: ضُرِبَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اِبْنُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ نائب فاعل) مضاف، مَرْیَمَ (غیر منصرف بوجہ علم وتانیث

مجرور بالفتحہ لفظا)مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر نائب فاعل، مَثَلًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)مفعول مطلق،فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔یہاں پر اِبْنُ مَرْیَمَ مفعول مالم یسم فاعلہ (نائب فاعل) ہے۔

نوٹ: مَثَلًا میں اور بھی ترکیبی احتمالات ہے۔ (۱): مفعول بہ(اعراب القرآن) (۲): تمیز ابن مریم سے۔

۹. یُرَدُّوْنَ اِلٰی اَشَدِّ الْعَذَابِ (البقرۃ:۸۵)

ترجمہ: پہنچائے جائیں گے (لٹائے جائیں گے) سخت سے سخت عذاب میں۔

(تفسیر مظہری ج:۱ص:۱۲۷)۔

ترکیب: یُرَدُّوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول (مرفوع باثبات نون اعرابی)،واوضمیر (مبنی مرفوع محلا)نائب فاعل، اِلٰی حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،اَشَدِّالْعَذَابِ مرکب اضافی مجرور،جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔یہاں پرواوضمیر مفعول مالم یسم فاعلہ (نائب فاعل) ہے۔

۱۰. یُرِیْدُاللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ (البقرۃ:۱۸۵)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ چاہتا ہے تمہارے ساتھ آسانی کا معاملہ۔ (آسان ترجمہ قرآن:۹۴)۔

ترکیب: یُرِیْدُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع (مرفوع بالضمہ لفظا)،لفظ اللّٰہُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)فاعل،بِکُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،الْیُسْرَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)مفعول بہ،فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔یہاں پر فاعل مفرد مذکر ہے۔لہٰذا فعل مفرد مذکر لانا واجب ہے۔

۱۱. یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ. (البقرۃ:۱۸۳)

ترجمہ: اے ایمان والو!فرض کردیئے گئے ہیں تم پر روزے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۹۳)۔

ترکیب: یَاحرف ندا(مبنی لامحل لہامن الاعراب)قائم مقام اَدْعُوْاصیغہ واحد متکلّم فعل مضارع (مرفوع بالضمہ تقدیرا) کے، آسمیں اَنَاضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،اَیُّ وصلیہ(منادیٰ مفرد معرفہ مبنی برضم ومنصوب محلا)مبدل منہ،ھا(مبنی لامحل لہامن الاعراب)برائے تنبیہ، اَلَّذِیْنَ(مبنی برضم تقدیر اومنصوب محلابوجہ مفعول)اسم موصول، اٰمَنُوْاصیغہ جمع مذکرغائب فعل ماضی(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، واوضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ، موصول صلہ سے ملکر بدل، مبدل منہ بدل سے ملکر منادیٰ مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، کُتِبَ صیغہ واحد مذکرغائب فعل ماضی مجہول(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،عَلَیْکُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، اَلصِّیَامُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)نائب فاعل،فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔یہاں اَلصِّیَامُ مفعول مالم یسم فاعلہ(نائب فاعل)ہے۔

فائدہ: یہ الفاظ اکثر ترکیب میں فعل محذوف کے لئے مفعول مطلق بنتے ہیں:

فَضْلًا، جِدًّا، اَلْبَتَّةَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانًا، مَثَلًا، خُصُوْصًا، عَامَّة، خَاصَّةً، صِدْقًا، حَقًّا، قَطْعًا، بِنَاءً، اَیْضًا، مُطْلَقًا(موسوعۃ)۔

جو کچھ ہوا، ہوا کرم سے تیرے
جو کچھ ہوگا تیرے کرم سے ہوگا

فصل

فعل لازم اور فعل متعدّی کی پہچان:

فعل لازم مفعول بہ کا تقاضا نہیں کرتا اور اس کے ترجمہ میں عموماً لفظ "وہ" آتا ہے۔ بشرطیکہ فاعل اسم ظاہر نہ ہو جیسے ذَهَبَ (وہ گیا) اور جب صرف فعل کو ذکر کرتے ہیں تو ذہن میں "کون" کا سوال آتا ہے جیسے: کوئی کہے وہ گیا تو سوال ہوگا کہ کون گیا؟ وہ آیا تو سوال ہوگا کہ کون آیا؟۔

فعل متعدّی مفعول بہ کا تقاضا کرتا ہے اور اس کے ترجمہ میں لفظ "اس نے" آتا ہے اور ذہن میں "کس کو، کس کا، کیا" وغیرہ کا سوال آتا ہے۔ جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا) تو سوال ہوگا کہ کس نے مارا؟ کس کو مارا؟ (مشکل ترکیبوں کا حل ص:۱۱۲)۔

سوالات (۲۶)

امثلہ ذیل میں فعل متعدّی کی قسمیں اور اسکے مفعول بتاؤ۔

۱. وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ. (البقرۃ:۸۷)

ترجمہ: اور بیشک دی ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب۔ (معارف القرآن ج:۱ص:۲۵۷)۔

ترکیب: واو قرآنیہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، لام برائے تاکید (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، قَدْ حرف تحقیق (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اٰتَيْنَا صیغہ جمع متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، نا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، مُوْسٰى (اسم مقصور منصوب بالفتحہ تقدیرا) مفعول اول، الْكِتٰبَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر آتی فعل متعدّی بدو مفعول استعمال ہوا ہے۔

۲. وَجَدْنَامَاوَعَدَنَارَبُّنَاحَقًّا.(الاعراف:۴۴)

ترجمہ: ہم نے پایااسے جووعدہ کیاتھاہم سے ہمارے پروردگارنے بلکل سچا۔

(آسان ترجمہ قرآن:۳۰۷)۔

ترکیب: وَجَدْنَاصیغہ جمع متکلّم فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، نَا(ضمیر مبنی مرفوع محلا) فاعل،مَا(مبنی منصوب محلابوجہ مفعول)موصولہ، وَعَدَصیغہ واحدمذکرغائب فعل ماضی(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، نَاضمیر(مبنی منصوب محلا)مفعول بہ مقدم،رَبُّنَامضاف مضاف الیہ ملکرفاعل مؤخر،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکرصلہ(لامحل لہامن الاعراب)،موصول صلہ ملکرمفعول بہ اول، حَقًّا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)مفعول بہ ثانی،فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکرجملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔یہاں پر وَجَدَفعل متعدّی بدو مفعول ہے اور افعال قلوب میں سے ہے۔

۳. اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ. (المنافقون:۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جانتاہے کہ تواس کارسول ہے۔ (معارف القرآن ج:۸ص:۴۴۵)۔

ترکیب: لفظااللّٰهُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)مبتدا،يَعْلَمُ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع(مرفوع بالضمہ لفظا)،آسمیں هوَضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،اِنَّ حرف مشبہ بالفعل(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،کاف ضمیر(مبنی منصوب محلا)اسم،لام تاکیدیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، رَسُوْلُهٗ مرکب اضافی خبر،حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر قائم مقام بدو مفعول يَعْلَمُ کیلئے مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر، متبدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ يَعْلَمُ افعال قلوب میں سے ہے اور متعدّی بدو مفعول ہے۔

۴. ظَنَّ زَيْدٌ بَكْرًا عَالِمًا **ترجمہ:** زیدنے گمان کیابکرکوعالم۔

ترکیب: ظَنَّ صیغہ واحدمذکرغائب فعل ماضی(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، زَيْدٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)فاعل، بَكْرًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)مفعول اول،عَالِمًا (مفرد

منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ ظَنَّ افعال قلوب میں سے ہے اور متعدّی بدو مفعول ہے۔

۵. اِتَّخَذَاللهُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا (النساء:۱۲۵)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے بنایا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو خالص دوست۔ (معارف القرآن ج:۲ص:۵۵۱)۔

ترکیب: اِتَّخَذَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، لفظ اللهُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، اِبْرَاهِيْمَ (غیر منصرف بوجہ عجمی وعلم منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول اول، خَلِيْلًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ اِتَّخَذَ بمعنی صَيَّرَ ہے اور متعدّی بدو مفعول ہے۔

۶. كَذَّبَتْ عَادُالْمُرْسَلِيْنَ (شعراء:۱۲۳)

ترجمہ: جھٹلایا عاد کی قوم نے پیغمبروں کو۔ (آسان ترجمہ قرآن:۲۶)۔

ترکیب: كَذَّبَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، عَادُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، الْمُرْسَلِيْنَ (جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ یہ متعدّی بیک مفعول ہے۔

۷. رَبُّنَايَعْلَمُ اِنَّااِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ.(یٰس ۱۶:)

ترجمہ: ہمارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ ہمیں واقعی تمہارے پاس رسول بناکر بھیجا گیا ہے۔
(آسان ترجمہ قرآن:۸۶۱)

ترکیب: رَبُّنَا مرکب اضافی مبتدا، يَعْلَمُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع (مرفوع بالضمہ لفظا)، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، نَا ضمیر (مبنی منصوب محلا) اسم، اِلَيْكُمْ جار مجرور ملکر متعلق مقدم مُرْسَلُوْنَ کیساتھ، لام تاکیدیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، مُرْسَلُوْنَ (جمع مذکر سالم مرفوع بالواولفظا بوجہ خبر) شبہ

فعل، اسمیں نَحْنُ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) نائب فاعل، شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر قائم مقام دو مفعولوں کے یَعْلَمُ کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ یَعْلَمُ متعدّی بدو مفعول ہے۔

۸. رَاَیْتُ بَکْرًا فَاضِلًا. **ترجمہ:** میں نے بکر کو فاضل دیکھا۔

ترکیب: رَاَیْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، تُ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، بَکْرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول اول، فَاضِلًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ یہ متعدّی بدو مفعول ہے اسلئے کہ افعال قلوب میں سے ہے۔

۹. زَعَمْتُهٗ جَاهِلًا. **ترجمہ:** میں نے اس کو جاہل گمان کیا۔

ترکیب: زَعَمْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، تُ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، ہٗ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول اول، جَاهِلًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ یہ متعدّی بدو مفعول ہے۔

۱۰. اَرَاكَ صَائِمًا **ترجمہ:** میں دیکھتا ہوں آپ کو روزہ دار۔

ترکیب: اَرٰی صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم (مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، کاف ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ اول، صَائِمًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ یہ متعدّی بدو مفعول ہے اسلئے کہ افعال قلوب میں سے ہے۔

۱۱. اَخَالُ اَنَّكَ مَرِيْضٌ **ترجمہ:** میں خیال کرتا ہوں کہ بے شک تو بیمار ہے۔

ترکیب: اَخَالُ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم (مرفوع بالضمہ لفظا)، اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، کاف ضمیر (مبنی منصوب محلا) اسم، مَرِيْضٌ

(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر مفعول بہ قائم مقام دو مفعولوں کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہ متعدّی بدو مفعول ہے اسلئے کہ افعال قلوب میں سے ہے۔

۱۲. لَا تَحْسَبُوْنِیْ کَاذِبًا **ترجمہ:** تم مجھے گمان مت کر جھوٹا۔

ترکیب: لَا ناھیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تَحْسَبُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، نون وقایہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، یاضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ اول، کَاذِبًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔ یہ متعدّی بدو مفعول ہے اسلئے کہ افعال قلوب میں سے ہے۔

۱۳. اُوْتِیَ مُوْسَی الْکِتَابَ **ترجمہ:** حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دی گئی کتاب۔

ترکیب: اُوْتِیَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، مُوْسیٰ (اسم مقصور مرفوع بالضمہ تقدیرا) نائب فاعل، الْکِتَابَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہ متعدّی بدو مفعول ہے۔

۱۴. اُعْطِیَ زَیْدٌ ثَوْبًا **ترجمہ:** زید کو کپڑا دیا گیا۔

ترکیب: اُعْطِیَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، زَیْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) نائب فاعل، ثَوْبًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہ متعدّی بدو مفعول ہے۔

۱۵. وَجَدُوْامَاعَمِلُوْاحَاضِرًا. (الکھف:۴۹)

ترجمہ: پائیں گے جو کچھ کیا ہے سامنے (حاضر)۔ (معارف القرآن ج:۵ ص:۵۹۳)

ترکیب: وَجَدُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، مَا (مبنی منصوب محلا بوجہ مفعول) موصولہ، عَمِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب)، موصول صلہ ملکر مفعول بہ اول، حَاضِرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہ متعدّی بدو مفعول ہے اسلئے کہ افعال قلوب میں سے ہے۔

۱۶. يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا. (الاحزاب:۲۰)

ترجمہ: وہ یہ سمجھ رہے ہیں (گمان کررہے ہیں) کہ لشکر ابھی نہیں گئے ہیں (آسان ترجمہ قرآن:۸۲۰)۔

ترکیب: يَحْسَبُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع (مرفوع باثبات نون اعرابی)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَلْاَحْزَابَ (جمع مکسر منصرف منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ اول، لَمْ حرف جازم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، يَذْهَبُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہ متعدّی بدو مفعول ہے اسلئے کہ افعال قلوب میں سے ہے۔

۱۷. لَاتَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ. (ابراہیم:۴۲)

ترجمہ: ہرگز نہ سمجھنا (گمان نہ کرنا) کہ اللہ تعالیٰ غافل ہے اس سے جو کچھ یہ ظالم کررہے ہیں۔ (آسان ترجمہ قرآن:۵۷۹)

ترکیب: لَا ناھیہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، تَحْسَبَنَّ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی (مبنی مجزوم محلا)، اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل لفظ اللّٰہَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ اول، غَافِلًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) شبہ فعل، اسمیں ھُوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل،

عَنْ حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،مَا(مبنی مجرور محلابوجہ حرف جر)موصولہ، یَعْمَلُ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع(مرفوع بالضمہ لفظا)،الظّٰلِمُوْنَ (جمع مذکر سالم مرفوع بالواولفظا)فاعل ،فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ(لامحل لہ من الاعراب)، موصول صلہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔ یہ متعدّی بدو مفعول والی قسم ہے۔

۱۸. یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَیْهِمْ.(البقرۃ:۱۶۷)

ترجمہ: دکھادے گا اللہ تعالیٰ انہیں انکے اعمال انکے لئے حسرت ہی بن چکے ہیں۔

(آسان ترجمہ قرآن:۸۹)

ترکیب: یُرِیْ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع(مرفوع بالضمہ تقدیرا)، هِمْ ضمیر(مبنی منصوب محلا) مفعول بہ اول، لفظ اللّٰهُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)فاعل، اَعْمَالَهُمْ مرکب اضافی مفعول بہ ثانی، حَسَرَاتٍ(جمع مؤنث سالم منصوب بالکسرہ لفظابوجہ مفعول)مصدر، عَلَیْهِمْ جار مجرور ملکر متعلق مصدر کیساتھ، مصدر اپنے متعلق سے ملکر مفعول ثالث، فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ یہ چوتھی قسم متعدّی بسہ مفعول ہے۔

۱۹. لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا. (آل عمران:۱۶۹)

ترجمہ: ہرگز نہ سمجھنا(گمان نہ کرنا)انہیں جو لوگ قتل ہوئے اللہ تعالیٰ کے راستے میں مردہ۔

(آسان ترجمہ قرآن:۱۶۴)

ترکیب: لَا ناھیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تَحْسَبَنَّ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل نہی(مبنی مجزوم محلا)، اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، الَّذِیْنَ(مبنی منصوب محلابوجہ مفعول)اسم موصول، قُتِلُوْا صیغہ جمع مذکرغائب فعل ماضی مجہول(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، واوضمیر(مبنی مرفوع محلا)نائب فاعل، فِیْ حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، سَبِیْلِ اللّٰهِ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے

فعل کیساتھ، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ (لامحل لہامن الاعراب)، موصول صلہ ملکر مفعول اول، اَمْوَاتًا (جمع مکسر منصرف منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔ یہ متعدّی بدو مفعول ہے اسلئے کہ افعال قلوب میں سے ہے۔

۲۰. رَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا.(النصر:۲)

ترجمہ: تو دیکھ لے (دیکھے گا) لوگوں کو کہ داخل ہورہے ہیں اللہ کے دین میں فوج در فوج۔

(آسان ترجمہ قرآن:۱۲۱۹)

ترکیب: رَاَیْتَ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، النَّاسَ (جمع مذکر مکسر منصوب بالفتحہ لفظابوجہ مفعول) ذوالحال، یَدْخُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع (مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلابوجہ فاعل) ذوالحال، فِیْ حرف جر (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، دِیْنِ اللّٰہِ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، اَفْوَجًا (جمع مکسر منصرف منصوب بالفتحہ لفظا) حال، ذوالحال حال ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر اَلنَّاسَ کیلئے حال، حال ذوالحال ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: یہاں رَاَیْتَ اَبْصَرْتَ کے معنی میں ہے اسلئے متعدّی بیک مفعول ہے۔ اگر اَبْصَرْتَ کے معنی میں نہ ہو تو پھر یَدْخُلُوْنَ پورا جملہ مفعول ثانی ہوگا۔

فائدہ: یہ بھی جائز ہے کہ اَفْوَاجًا کو حال ثانی بنائے اَلنَّاس سے۔ پہلی ترکیب میں جو حال ذوالحال بنایا ہے اسکو حالین متداخلین کہتے ہے (یعنی پہلے حال کی ضمیر سے دوسرا حال بنایا جائے) اور دوسری ترکیب کو حالین مترادفین کہا جاتا ہے (یعنی ایک ذوالحال سے دو حال بنائے جائے)۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: عَلِمَ یَعْلَمُ کے بعد تو اِنَّ نہیں آتا، اَنَّ آتا ہے جیسے: وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ.

(موسوعۃ ص:۱۵۹)؟

جواب: جب حروف مشبہ بالفعل کی خبر پر لام تاکید یہ داخل ہو تو پھر عَلِمَ یَعْلَمُ کے بعد اِنَّ آسکتا ہے جیسے: وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُه. (حوالہ مذکورہ)

سوال: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل قائم مقام دو مفعولوں کے کیوں ہے؟

جواب: اسلئے کہ حروف مشبہ بالفعل جملہ اسمیہ (مبتدا خبر) پر داخل ہوتے ہیں اور یہ دو چیزیں ہیں۔ لہٰذا مبتدا ایک مفعول اور خبر دوسرے مفعول کے قائم مقام ہوگی۔

سوال: اِتَّخَذَ کیوں متعدّی بدو مفعول ہے؟

جواب: یہ یہاں صَیَّرَ کے معنی میں ہے اور جب صَیَّرَ کے معنی میں ہو تو متعدّی بدو مفعول ہوگا۔

(موسوعۃ ص:۲۲۱)

سوال: اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا کیوں موصوف صفت نہیں ہے؟

جواب: اس لئے کہ ایک معرفہ ہے اور دوسرا نکرہ ہے اور موصوف صفت کے درمیان تعریف و تنکیر میں مطابقت ضروری ہے۔

سوال: "اَرَاكَ صَائِمًا" میں اَرٰی تو متعدّی بسہ مفعول ہے اور ادھر دو مفاعیل ہیں؟

جواب: وہ اَرٰی جو متعدّی بدو مفعول ہے وہ باب افعال سے ہے اور یہ اَرٰی باب فَتَحَ سے واحد متکلّم فعل مضارع کا صیغہ ہے۔

سوال: عَاد غیر منصرف کیوں نہیں حالانکہ اسمیں دو اسباب ہیں؟

جواب: اگر یہ آدمی کا نام ہے تو پھر نوح کیطرح ہے یعنی اسم ثلاثی کے عجمہ ہونے کیلئے شرط یہ ہے کہ

وہ متحرک الوسط ہواور یہ ساکن الوسط ہے لہٰذا ایک سبب ہے علم اور عجمی نہیں ہے، اسلئے منصرف ہے۔ اوراگر یہ قوم کانام فرض کرے تو پھر اسمیں تانیث معنوی اور علم ہوگا اس صورت میں یہ هِنْدٌ کیطرح ہے یعنی منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح پڑھنا جائز ہیں۔

سوال : اَعْطٰی تومتعدّی بدو مفعول ہے جبکہ اُعْطِیَ زَیْدٌثَوْبًامیں اُعْطِیَ متعدّی بیک مفعول ہے؟

جواب: ادھر بھی متعدّی بدو مفعول ہے اسلئے کہ نائب فاعل اصل میں مفعول بہ ہوتا ہے۔

(حاشیہ موسوعۃ ص:٦٦٧)

سوال: رَاَیْتُ متعدّی بدو مفعول ہے حالانکہ رَاَیْتَ النَّاسَ میں تم نے بیک مفعول بنایا؟

جواب: افعال قلوب متعدّی بدو مفعول تب ہوں گے جب اپنے معنی میں ہو۔ اگر اپنے معنی میں نہ ہو تو اسوقت متعدّی بیک مفعول ہوں گے اور افعال قلوب میں سے نہیں ہوں گے یہاں رَاَیْتُ اَبْصَرْتُ کے معنی میں ہے اسلئے متعدّی بیک مفعول ہے (ھدایۃ النحوص:۱۲۴)۔

(درود شریف کا اہتمام کرو)

فصل

ضوابط برائے افعال ناقصہ:

ضابطہ : کبھی کبھی کان زائدہ ہوتا ہے۔اسکی معنوی پہچان یہ ہے کہ اگر اسکو کلام سے ہٹایا جائے اور معنی میں کوئی فرق نہ آجائے تو کان زائدہ ہوگا(ھدایۃ النحو:۱۲۵)۔اور اسکے لئے شرط یہ ہے کہ ماضی کا صیغہ ہو اور ایسے دو چیزوں کے درمیان میں ہو جو ایک دوسرے کیساتھ لازم ہو۔(موسوعہ:۵۴۱)

کَانَ زائدہ کے مقامات: (موسوعہ:۵۴۱)

۱. مبتدا خبر کے درمیان جیسے:اَلْمُعَلِّمُ کَانَ حَاضِرٌ.

۲. فعل اور فاعل کے درمیان جیسے:لَمْ یَتَکَاسَلْ کَانَ زَیْدٌ.

۳. فعل اور نائب فاعل کے درمیان جیسے:لَمْ یُوْجَدْ کَانَ مِثْلُھمْ.

۴. موصول اور صلہ کے درمیان جیسے:جَاءَ الَّذِیْ کَانَ یُغَنِّی.

۵. موصوف اور صفت کے درمیان جیسے:مَرَرْتُ بِجُنْدِیٍّ کَانَ جَرِیْحٍ.

۶. ماتعجبیہ اور اَفْعَل صیغہ تعجب کے درمیان جیسے:مَا کَانَ اَجْمَلَ سَعَادَ.

۷. معطوف معطوف علیہ کے درمیان جیسے:فِی الْجَاھِلِیَّۃِ کَانَ وَالْاِسْلَامِ.

۸. نعم اور اس کے فاعل کے درمیان جیسے:وَلَنِعْمَ کَانَ شَبِیْبَۃُ الْمُحْتَال.

۹. جار مجرور کے درمیان جیسے:عَلٰی کَانَ الْمُسَوَّمَۃِ الْعِرَابِ.

لَیْسَ کی تحقیق: لَیْسَ اصل میں لَیِسَ تھا،خلاف القیاس یاء کے کسرہ کو گرادیا تو لَیْسَ ہوگیا (المنہاج الکامل ص:۲۶۸)۔یا اسوجہ سے کہ یہ فَعِلَ کا وزن ہے حلقی العین کی قانون کیوجہ سے فَعِلَ کو فَعْلَ پڑھنا جائز ہے اسلئے لَیِسَ کو لَیْسَ پڑھا۔

ضابطہ: لَیْسَ کی خبر پر اکثر باجارہ زائدہ داخل ہوتی ہے۔ جیسے اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ۔

(موسوعہ ص:۵۸۹)

ضابطہ: لَیْسَ ایسا فعل ہے جس سے گردان بھی نہیں آتی سوائے ماضی کے۔

(مصباح اللغات ص:۸۰۰)

ضابطہ : لَیْسَ فعل پر بھی داخل ہوتا ہے جیسے لَیْسَ یَقُوْمُ زَیْدٌ اور کبھی اس کا اسم و خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں، اس صورت میں اس کے اندر ضمیر شان اس کا اسم ہوگا اور مابعد جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوگا جیسے: لَیْسَ زَیْدٌ عَالِمٌ (مشکل ترکیبوں کا حل ص:۲۹۱)۔

ضوابط برائے افعال مقاربہ:

ضابطہ : افعال مقاربہ کی خبر فعل مضارع ہوگا۔ اسکی خبر جملہ ماضیہ اور جملہ اسمیہ نہیں ہوسکتا ہے اگر ہو تو شاذ ہوگا۔ (موسوعہ ص:۵۳۹)۔

ضابطہ: اسکے خبر میں ایسی ضمیر ہوگی جو اسکی اسم کی طرف لوٹ رہی ہو (موسوعہ ص:۵۳۹)۔

ضابطہ : اگر یہ افعال تامہ ہو تو جملہ خبریہ ہوں گے اور اگر مقاربہ ہو تو جملہ انشائیہ ہوں گے۔

(المنہاج الکامل ص:۲۷۶)

ضابطہ : ان افعال میں سے صرف کَادَ اور اَوْشَکَ سے مضارع کی گردان آتی ہے باقی سے صرف ماضی آتا ہے جیسے: قرآن میں ہے یَکَادُ الْبَرْقُ اور حدیث میں ہے یُوْشَکُ اَنْ ینزل فیکم.

(جامع الدروس ص:۳۹۵)

سوالات (۲۷)

ذیل کے جملوں میں افعال ناقصہ کے اسم و خبر کو بتاؤ اور افعال مقاربہ کے اسم خبر کو بھی بیان کرو اور ہر جملہ کی ترکیب و ترجمہ کرو۔

۱. كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (النساء:۱۱۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (معارف القرآن ج:۲ص:۵۳۵)

ترکیب: كَانَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، لفظ اللّٰهُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسکا اسم، عَلِيْمًا (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر اول، حَكِيْمًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) خبر ثانی، فعل ناقص اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲. اَصْبَحَ زَيْدٌ ذَاكِرًا **ترجمہ:** زید صبح کے وقت ذاکر بنا۔

ترکیب: اَصْبَحَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، زَيْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسکا اسم، ذَاكِرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳. كُوْنُوْا عِبَادَاللّٰهِ اِخْوَانًا

ترجمہ: تم اللہ کے بندے ہوجاؤ اس حال میں کہ تم بھائی بھائی ہو۔

ترکیب: كُوْنُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ناقص (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسم، عِبَادَ اللّٰهِ مرکب اضافی ذوالحال، اِخْوَانًا (جمع مکسر منصوب بالفتحہ لفظا) حال، ذوالحال حال ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

ترکیب۲: کُوْنُوْا فعل ناقص (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسم، اِخْوَانًا (جمع مکسر منصوب بالفتحہ لفظا) خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جواب ندائے مقدم، یَا (مبنی لامحل لہامن الاعراب) حرف ندامحذوف قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع (مرفوع بالضمہ لفظا) کے، آمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، عِبَادَاللّٰہِ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

ترکیب۳: کُوْنُوْا فعل ناقص، واوضمیر اسکا اسم، عِبَادَاللّٰہِ خبر اول، اِخْوَانًا خبر ثانی۔

۴. مَاکَادُوْا یَفْعَلُوْنَ (البقرۃ:۷۱) **ترجمہ:** وہ نہیں تھے ایسا کرنے والے۔

(تفسیر ابن عباس ج:۱ص:۵۵)

ترکیب: مَانافیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، کَادُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل مقارب (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، یَفْعَلُوْنَ فعل مضارع (مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر (مبنی منصوب محلا) خبر، فعل مقارب اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵. لَاتَکُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ (الحجر:۵۵)

ترجمہ: آپ ان لوگوں میں شامل نہ ہو جو ناامید ہوجاتے ہیں۔ (آسان ترجمہ قرآن:۵۲۸)۔

ترکیب: لَاناھیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تَکُنْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ناقص (مجزوم بالسکون)، اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسم، مِنَ الْقَانِطِیْنَ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتًا شبہ فعل سے، آمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔

۶. اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا (الاسراء:۸۱)

ترجمہ: بلاشبہ باطل برباد ہونے والا ہی ہے (تفسیر مظہری ج:۷ص:۸۵)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَلْبَاطِلَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) اسکا اسم، کَانَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، ھُوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، زَھُوْقًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر (مبنی مرفوع محلا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷. كُوْنُوْا اَنْصَارَ اللّٰهِ. (الصف:۱۴) **ترجمہ:** بن جاؤ اللہ کے دین کے مددگار۔

(آسان ترجمہ قرآن:۱۰۸۸)

ترکیب: كُوْنُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ناقص (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، اَنْصَارَ اللّٰهِ مرکب اضافی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۸. اَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ (الشعراء:۱۵۷) **ترجمہ:** وہ پشیمان ہوئے (آسان ترجمہ قرآن:۷۳۱)۔

ترکیب: اَصْبَحُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ناقص (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، نَادِمِيْنَ (جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظا) خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹. اَمْسٰى زَيْدٌ قَارِئًا **ترجمہ:** زید شام کے وقت قاری ہوگیا۔

ترکیب: اَمْسٰى صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، زَيْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسم، قَارِئًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰. لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ. (النور:۶۱) **ترجمہ:** نہیں ہے کسی نابینا کیلئے کوئی گناہ۔ (آسان ترجمہ قرآن:۷۰۳)۔

ترکیب: لَيْسَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، عَلٰى حرف جر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَلْاَعْمٰى اسم مقصور مجرور بالکسرہ تقدیرا، جار مجرور ملکر ثَابِتًا سے متعلق ہوکر خبر

مقدم، حَرَجٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسم مؤخر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۱. لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ (البقرۃ:۲۶۷) **ترجمہ:** تم اسکے لینے والے نہیں۔

(معارف القرآن ج:۱ص:۶۳۷)

ترکیب: لَسْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ناقص (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، تُمْ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، با حرف جر زائد (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اٰخِذِيْ (جمع مذکر سالم مجرور بالیائے لفظا بوجہ حرف جر و منصوب محلا بوجہ خبر) مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۲. لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ (الغاشیہ:۲۲) **ترجمہ:** تو نہیں ان پر داروغہ۔

(تفسیر عثمانی ج:۳ص:۸۷۲)

ترکیب: لَسْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ناقص (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، تَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، عَلَيْهِمْ جار مجرور ملکر متعلق مقدم مُصَيْطِرٍ سے، با حرف جر زائد (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، مُصَيْطِرٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر و منصوب محلا بوجہ خبر) شبہ فعل، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۳. اَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (حم السجدۃ:۲۳)

ترجمہ: تم شامل ہوگئے ان لوگوں میں جو سراسر خسارے میں ہیں۔ (آسان ترجمہ قرآن:۹۲۵)

ترکیب: اَصْبَحْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ناقص (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، تُمْ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، مِنَ الْخٰسِرِيْنَ جار مجرور متعلق ہوئے ثَابِتِيْنَ سے، اسمیں اَنْتُمْ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ۱: افعال مقاربہ میں سے جنکی خبر پر کبھی اَنْ ہوگی اور کبھی نہیں۔ وہ یہ ہیں:(۱) عَسٰی (۲) اَوْشَكَ.

اور جنکی خبر اکثر بغیر اَنْ کی ہوتی ہیں وہ یہ ہیں: (۱) كَادَ (۲) كَرَبَ

اور جنکی خبر کا اَنْ سے خالی ہونا واجب ہے وہ یہ ہیں:(۱) اَخَذَ (۲) جَعَلَ (۳) طَفِقَ (۴) عَلِقَ

اور جنکی خبر پر اَنْ داخل کرنا واجب ہے وہ یہ ہیں: (۱) حَرٰی (۲) اِخْلَوْلَقَ (جامع الدروس ص:۳۹۴)۔

فائدہ۲: عَسٰی اَنْ يَّخْرُجَ زَيْدٌ جیسی مثالوں کی تین ترکیبیں ہو سکتی ہیں۔ پہلی دو صورتوں میں جملہ خبریہ اور آخری صورت میں جملہ انشائیہ ہوگا۔

۱. عَسٰی فعل تام، اَنْ يَّخْرُجَ زَيْدٌ بتاویل مصدر ہو کر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا (اسلئے کہ اسمیں تمنی کا معنے ہے)۔

۲. عَسٰی فعل تام، اَنْ يَّخْرُجَ جملہ فعلیہ خبر مقدم، زَيْدٌ مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر فاعل۔

۳. عَسٰی فعل مقارب، ضمیر اس کا اسم، اَنْ يَّخْرُجَ زَيْدٌ بتاویل مصدر ہو کر خبر۔

۱۴. عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ (الحجرات:۱۱)

ترجمہ: شاید وہ (مرد) بہتر ہوں ان (مردوں) سے۔ (معارف القرآن ج:۸ ص:۱۱۴)۔

ترکیب: عَسٰی صیغہ واحد مذکر غائب فعل تام (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَنْ مصدریہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، يَّكُوْنُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ناقص (مضارع منصوب بحذف نون اعرابی)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، خَيْرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ خبر) شبہ فعل، مِنْهُمْ جار مجرور ملکر متعلق خَيْرًا سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر (محلا مرفوع) فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۵. عَسٰی اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًامِّنْھنَّ.(الحجرات:۱۱)

ترجمہ: شاید وہ (عورتیں) بہتر ہوں ان (عورتوں) سے۔(معارف القرآن ج:۸ص:۱۱۴)۔

ترکیب: عَسٰی صیغہ واحد مذکر غائب فعل تام (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَنْ مصدر یہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، یَکُنَّ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ناقص (مضارع مبنی منصوب محلا)، نَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، خَیْرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ خبر) شبہ فعل، مِنْھنَّ جار مجرور متعلق خَیْرًا سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر (مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۶. لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا (آل عمران:۱۵۶)

ترجمہ: نہ ہوجانا ان لوگوں کیطرح جنہوں نے کفر اختیار کرلیا ہے۔(آسان ترجمہ قرآن:۱۶۲)۔

ترکیب: لَا ناھیہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، تَکُوْنُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ناقص (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، کاف حرف جر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَلَّذِیْنَ (مبنی مجرور محلا بوجہ حرف جر) اسم موصول، کَفَرُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب)، موصول صلہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتِیْنَ شبہ فعل سے، اسمیں اَنْتُمْ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

کاف حرف جر کی ترکیب:

اس کی دو ترکیبیں ہوسکتی ہیں:(۱) یہ حرف جر اور مابعد مجرور (۲) کاف حرف جر بمعنی مِثْلُ مضاف اور ما بعد مضاف الیہ۔(جامع الدروس ص:۵۶۶)۔

۱۷. وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ. (الانفال:۳۴) **ترجمہ:** وہ نہیں ہیں اسکے متولی (دوست)

(آسان ترجمہ قرآن:۳۵۸)

ترکیب: واوقرآنیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، مَانافیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، كَانُوْا صیغہ جمع مذکرغائب فعل ناقص (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکااسم، اَوْلِيَآءَهٗ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۸. اَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا. (آل عمران:۱۰۳)

ترجمہ: تم ہوگئے اللہ تعالیٰ کے انعام سے آپس میں بھائی بھائی۔ (معارف القرآن ج:۲ص:۱۲۶)

ترکیب: اَصْبَحْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ناقص (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تُمْ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکااسم، باحرف جر (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، نِعْمَتِهٖ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل ناقص سے، اِخْوَانًا (جمع مکسر منصوب بالفتحہ لفظا) خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۹. لَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ (یوسف:۸۰) **ترجمہ:** میں تواس زمین سے ٹلتانہیں۔

(معارف القرآن ج:۵ص:۱۲۱)

ترکیب: لَنْ حرف نصب (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَبْرَحَ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم (منصوب بالفتحہ لفظا)، آمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، الْاَرْضَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (اعراب القرآن ج:۷ص:۴۳)

۲۰. ظَلَّ زَيْدٌ مُصَلِّيًا **ترجمہ:** زید نماز پڑھنے والا ہوگیا۔

ترکیب: ظَلَّ صیغہ واحد مذکرغائب فعل ناقص (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، زَيْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسم، مُصَلِّيًا (اسم منقوص منصوب بالفتحہ لفظا) خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۱. يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا. (الفرقان:۶۴)

ترجمہ: راتیں گزارتے ہیں اپنے پروردگار کے آگے سجدے میں۔ (آسان ترجمہ قرآن:۷۱۶)۔

ترکیب۱: يَبِيْتُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ناقص (مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، لِرَبِّهِمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے سُجَّدًا سے، سُجَّدًا (جمع مکسر منصوب بالفتحہ لفظا) خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: يَبِيْتُوْنَ فعل تام، واوضمیر ذوالحال، لِرَبِّهِمْ متعلق ہوئے فعل کیساتھ، سُجَّدًا حال، ذوالحال حال ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۲. ظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ. (الشعراء:۴)

ترجمہ: رہ جائیں انکی گردنیں اسکے آگے جھک کر۔ (آسان ترجمہ قرآن:۷۲۱)۔

ترکیب: ظَلَّتْ صیغہ واحد مونث غائب فعل ناقص (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَعْنَاقُهُمْ مرکب اضافی اسکا اسم، لَهَا جار مجرور ملکر متعلق مقدم خَاضِعِيْنَ (جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظا بوجہ خبر) شبہ فعل سے، آسمیں هُمْ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۳. لَمْ يَكُنْ لَّه كُفُوًا اَحَدٌ (اخلاص:۳) **ترجمہ:** نہیں ہے کوئی اسکے برابر۔

(معارف القرآن ج:۸ ص:۸۴۲)

ترکیب: لَمْ حرف جازم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، يَكُنْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (مجزوم بالسکون)، لَهٗ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے يَكُنْ کے، كُفُوًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) خبر مقدم، اَحَدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسم مؤخر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ آسمیں یہ بھی احتمال ہے کہ لَهٗ کو كُفُوًا کیساتھ متعلق کرے۔

۲۴. يَكَادُ زَيْدٌ اَنْ يَّجِيْئَ **ترجمہ:** قریب ہے کہ زید آجائے۔

ترکیب: یَکَادُ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مقارب (مرفوع بالضمہ لفظا)، زَیْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسم، اَنْ مصدریہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، یَجِیْئَ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع (منصوب بالفتحہ لفظابوجہ حرف ناصب)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ (لامحل لہامن الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر (منصوب محلا) خبر، فعل مقارب اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۵. یُوْشِكُ زَیْدٌاَنْ یَّدْخُلَ الْمَسْجِدَ. **ترجمہ:** قریب ہے کہ زید مسجد میں داخل ہوجائے۔

ترکیب: یُوشِکُ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مقارب (مرفوع بالضمہ لفظا)، زَیْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسم، اَنْ مصدریہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، یَدْخُلَ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع (منصوب بالفتحہ لفظا)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، الْمَسْجِدَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر صلہ (لامحل لہامن الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر (منصوب محلا) خبر، فعل مقارب اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۶. عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ. (الاسراء:۸)

ترجمہ: ممکن ہے کہ تمہارارب تم پر رحم کرے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۵۵۸)

ترکیب: عَسٰی صیغہ واحدمذکرغائب فعل مقارب (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، رَبُّكُمْ مرکب اضافی اسم، اَنْ مصدریہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، یَّرْحَمَ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع (منصوب بالفتحہ لفظا)، ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، كُمْ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ (لامحل لہامن الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر (منصوب محلا) خبر، فعل مقارب اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۷. مَازَالَ عَمْرٌوفَاضِلًا **ترجمہ:** عمرو ہمیشہ فاضل رہا۔

ترکیب: مَانافیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،زَالَ صیغہ واحدمذکرغائب فعل ناقص ماضی(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،عَمْرٌو(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)اسکااسم،فَاضِلًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)خبر،فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۸. اِجْلِسْ مَادَامَ زَیْدٌقَائِمًا **ترجمہ:** توبیٹھ جب تک زید کھڑا ہے۔

ترکیب: اِجْلِسْ صیغہ واحدمذکرمخاطب فعل امرمعلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا)فاعل،مَامصدریہ ظرفیہ،دَامَ صیغہ واحدمذکرغائب فعل ناقص(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، زَیْدٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)اسکااسم،قَائِمًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)خبر،فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکرمبنی لامحل لہامن الاعراب (اسلئے کہ موصول حرفی کیلئے صلہ ہے)،مامصدریہ اپنے مابعدصلہ سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر(منصوب محلا) مفعول فیہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۲۹. مَازِلْتُ قَاعِدًا **ترجمہ:** میں ہمیشہ بیٹھارہا۔

ترکیب: مَانافیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،زِلْتُ صیغہ واحدمتکلّم فعل ناقص ماضی(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،تُ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)اسکااسم، قَاعِدًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) خبر،فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۰. مَاانْفَكَ غُلَامُ بَكْرٍمُطِيْعًا **ترجمہ:** بکرکاغلام ہمیشہ فرمانبردار رہا۔

ترکیب: مَانافیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،انْفَكَّ صیغہ واحدمذکرغائب فعل ناقص ماضی(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، غُلَامُ بَكْرٍ مرکب اضافی ہوکر اسم،مُطِيْعًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)خبر،فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۱. لَا تَفْتَؤُذَاكِرًا **ترجمہ:** توہمیشہ ذاکررہا۔

ترکیب:لَاتَفْتَؤُ صیغہ واحدمذکرمخاطب فعل ناقص مضارع(مرفوع بالضمہ لفظا)،اَنْتَ ضمیر(مبنی

مرفوع محلا)اسکا اسم، ذَاكِرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۲. وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَاوَ تَرْحَمْنَالَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ.(الاعراف:۲۳)

ترجمہ: اگرآپ نے ہمیں معاف نہ فرمایا،اور ہم پررحم نہ کیاتویقیناہم شامل ہوجائیں گے نامراد لوگوں میں(خسارہ اٹھانے والوں میں سے)۔(آسان ترجمہ قرآن:۳۰۲)۔

ترکیب: واوقرآنیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،اِنْ شرطیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،لَمْ حرف جازم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،تَغْفِرْ صیغہ واحدمذکرمخاطب فعل مضارع(مجزوم بالسکون بوجہ لم جازمہ)،اَنْتَ (مبنی مرفوع محلا) فاعل،لَنَاجار مجرور متعلق ہوئے فعل سے،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تَرْحَمْ صیغہ واحدمذکرمخاطب فعل مضارع(مجزوم بالسکون بوجہ معطوف)،اَنْتَ(مبنی مرفوع محلا)فاعل،نَاضمیر(مبنی منصوب محلا)مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر شرط،لام تاکیدیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، نَكُوْنَنَّ صیغہ جمع متکلّم فعل ناقص مضارع(مجزوم محلااسلئے کہ مبنی ہے بوجہ نون تاکید)، نَحْنُ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)اسکا اسم، مِنَ الْخَاسِرِيْنَ جار مجرور ملکرمتعلق ہوئے ثَابِتِيْنَ شبہ فعل سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر،فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جزا، شرط جزاملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

۳۳. عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا.(الاسراء:۷۹)

ترجمہ: امید ہے کہ پہنچائے گاتمہیں تمہاراپروردگار مقام محمود تک۔(آسان ترجمہ قرآن:۵۷۲)۔

ترکیب: عَسٰى صیغہ واحدمذکرغائب فعل مقارب(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،اَنْ مصدریہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،يَّبْعَثَ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع(منصوب بالفتحہ لفظابوجہ ان ناصبہ)،کاف ضمیر(مبنی منصوب محلا)مفعول بہ مقدم، رَبُّكَ مرکب اضافی فاعل،

مَقَامًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ مفعول)موصوف، مَحْمُوْدًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)صفت، موصوف صفت ملکر مفعول فیہ،فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر صلہ(لامحل لہامن الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر(مرفوع محلا)فاعل، فعل مقارب اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۴. طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ. (الاعراف:۲۲)

ترجمہ: وہ چپکانے لگے اپنے بدن پر جنت کے کچھ پتے جوڑ جوڑ کر(آسان ترجمہ قرآن:۳۰۲)۔

ترکیب: طَفِقَاصیغہ تثنیہ مذکرغائب فعل مقارب(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،الف ضمیر(مبنی مرفوع محلا)اسم، يَخْصِفَانِ صیغہ تثنیہ مذکرغائب فعل مضارع(مرفوع باثبات نون اعرابی)،الف ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،عَلَيْهِمَا جار مجرور متعلق اول،مِنْ حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، وَرَقِ الْجَنَّةِ مرکب اضافی مجرور،جار مجرور ملکر متعلق ثانی،فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر(منصوب محلا)خبر،فعل مقارب اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: مَادَامَ زَيْدٌ قَائِمًا کیوں مفعول فیہ ہے؟

جواب: اسکے شروع میں مَا مصدریہ زمانیہ ہے اور یہ اپنے مابعد سے ملکر ماقبل کے لئے مفعول فیہ بنتا ہے۔(موسوعۃ:ص۳۶۶)۔

سوال: مَا زَالَ،مَا انْفَكَّ،مَا بَرِحَ،مَا فَتِئَ،چاروں کے شروع میں حرف نفی ہے لیکن پھر بھی معنی نفی والا نہیں ہے؟

جواب: ان چاروں افعال میں خود نفی کا معنی ہے اور ان کیساتھ حرف نفی بھی لازم ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ جب نفی پر نفی داخل ہوجائے تو اثبات کا فائدہ دیتا ہے(حاشیہ ھدایۃ النحوص:۱۲۶)۔

سوال: مَقَامًا مَّحْمُوْدًا کو تم نے موصوف صفت بنایا ہے، حالانکہ مَقَامًا نکرہ ہے اور مَحْمُوْدًا (اسم الرجل) کیوجہ سے معرفہ ہے؟

جواب: مَحْمُوْدًا یہاں کسی کا نام نہیں ہے بلکہ صیغہ صفت ہے، لہٰذا دونوں نکرہ ہیں۔

سوال: لَنْ اَبْرَحَ فعل ناقص کیوں نہیں ہے؟

جواب۱: اسلئے کہ فعل ناقص کا اسم اور خبر آپس میں مبتدا خبر ہوتے ہیں اور یہاں مبتدا خبر بنانا درست نہیں ہے اسلئے کہ یہ اصل میں اَنَا الْاَرْضُ ہوجائے گا اور یہ درست نہیں ہے۔

جواب۲: کبھی بَرِحَ فعل تام ہوتا ہے اسوقت یہ ذَھَبَ کے معنی میں ہوتا ہے۔

(موسوعہ لعلوم اللغۃ العربیہ ج:۸ ص:۲۵)

سوال: کُفُوًا سولہ اقسام میں کیا ہے؟

جواب: موجودہ حالت میں کوئی قسم نہیں ہے اسلئے کہ صحیح تو ہے نہیں اسلئے کہ آخر میں حرف علت ہے اور جاری مجری بھی نہیں اسلئے کہ آخر کا ماقبل ساکن نہیں ہے، البتہ اصل کے اعتبار سے مفرد منصرف صحیح ہے اسلئے کہ اسکا اصل کُفُأً ہے۔

"عقلمند وہ ہے جو مرنے سے پہلے مرنے کی تیاری کرلے"

(الحدیث)

فصل

ضوابط برائے افعال مدح و ذم:

ضابطہ : حَبَّ کا فاعل ہمیشہ ذا اسم اشارہ ہوتا ہے۔(المنہاج الکامل ص:۲۸۰)۔

ضابطہ : حَبَّذَا پر مخصوص بالمدح مقدم نہیں ہوسکتا ہے۔(حاشیہ موسوعۃ ص:۳۴۲)۔

ضابطہ : حَبَّذَا میں ذَا اسم اشارہ تمام حالتوں میں مفرد مذکر ہی ہوگا، اگرچہ مخصوص اسکے خلاف ہو جیسے: حَبَّذَا نَفَحَات میں ذَا مفرد مذکر ہے اور نَفَحَات جمع مؤنث ہے، حَبَّذَا هِنْدٌ میں ذَا مفرد مذکر ہے اور هِنْدٌ مؤنث (جامع الدروس ص:۶۰)۔

ضابطہ : افعال مدح وذم کی ترکیب میں چار احتمالات ہیں:

۱. نِعْمَ الرَّجُلُ فعل فاعل ملکر خبر مقدم زَيْدٌ مبتدا مؤخر۔

۲. نِعْمَ فعل، الرَّجُلُ مبدل منہ، زَيْدٌ بدل، مبدل منہ بدل ملکر فاعل۔

۳. نِعْمَ الرَّجُلُ فعل فاعل ملکر الگ جملہ، زَيْدٌ خبر هوَ مبتدا محذوف الگ جملہ۔

۴. نِعْمَ الرَّجُلُ فعل فاعل ملکر الگ جملہ، زَيْدٌ مبتدا، مَمْدُوْحٌ یا مَذْمُوْمٌ خبر محذوف ہوگی۔

(موسوعۃ لعلوم اللغۃ العربیہ ج:۲ ص:۳۳۸)

۵. آمیں یہ ترکیب بھی ہوسکتی ہیں۔ نِعْمَ فعل، الرَّجُلُ مبین، زَيْدٌ بیان۔۔۔الخ

ضابطہ : ان چاروں افعال کا ماضی کے علاوہ کوئی صیغہ مستعمل نہیں ہے۔

ضابطہ : نِعْمَ اور بِئْسَ اصل میں نَعِمَ اور بَئِسَ تھے، عین کلمہ کیوجہ سے فا کلمہ کو بھی کسرہ دیا۔ پھر تخفیف کیلئے عین کلمہ کو ساکن کردیا۔ سَاءَ اصل میں سَوِءَ تھا، قَالَ کے قانون کے مطابق واو کو الف سے تبدیل کیا تو سَاءَ ہوگیا۔ حَبَّ اصل میں حَبُبَ تھا، با اول کو ساکن کرکے ادغام کردیا۔

(المنہاج الکامل ص:۲۸۲)

ضابطہ: جب اسکا فاعل اسم ظاہر مؤنث ہو تو اسکے ساتھ تائے تانیث کا ملحق ہونا جائز ہے۔ جیسے: نِعْمَ اَوْنِعْمَتِ الْمُجْتَهِدَةُ زَيْنَبُ (موسوعہ ص:۱۲۵)۔

ضابطہ: ان افعال میں کوئی زمانہ نہیں ہے (حوالہ مذکورہ)۔

سوالات (۲۸)

امثلہ ذیل میں افعال مدح و ذم اور افعال تعجب کو بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ کرو۔

۱. نِعْمَ الْعَبْدُاَيُّوْبُ **ترجمہ:** اچھا بندہ ہے ایوب۔

ترکیب: نِعْمَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی جامد لانشاء مدح (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَلْعَبْدُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل فاعل ملکر خبر مقدم، اَيُّوْبُ (غیر منصرف بوجہ علم وعجمی مرفوع بالضمہ لفظا) مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۲. نِعْمَتِ الصَّلٰوةُ هٰذِهٖ **ترجمہ:** اچھی نماز ہے یہ۔

ترکیب: نِعْمَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مدح (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَلصَّلٰوةُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل فاعل ملکر خبر مقدم، هٰذِهٖ اسم اشارہ (مبنی مرفوع محلا) مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۳. بِئْسَ الْمِهادُ جَهَنَّمُ **ترجمہ:** برا ٹھکانہ ہے جہنم۔

ترکیب: بِئْسَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ذم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَلْمِهادُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل فاعل ملکر خبر مقدم، جَهَنَّمُ (غیر منصرف بوجہ تانیث وعلم مرفوع بالضمہ لفظا) مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۴. اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ. (الکھف:۲۶) **ترجمہ:** وہ کتنا دیکھنے والا اور کتنا سننے والا ہے۔

(آسان ترجمہ قرآن:۵۸۶)

ترکیب: اَبْصِرْ فعل امر بمعنی اَبْصَرَ فعل ماضی، با حرف جر زائد (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، ہ ضمیر مبنی مجرور محلاً بوجہ حرف جر و مرفوع محلاً بوجہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف علیہ، واو عاطفہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَسْمِعْ فعل امر بمعنی اَسْمَعَ فعل ماضی، بِہٖ محذوف، با حرف جر زائد (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، ہ ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف علیہ، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔ آسمیں اور بھی ترکیبیں جائز ہیں، اسکی تفصیل تمرین نمبر ۳ ترکیب نمبر ۹ میں گزر گئی ہے۔

۵. مَااَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ. (البقرۃ:۱۷۵)

ترجمہ: یہ لوگ بڑے ہی صبر کرنے والے ہیں آگ پر۔ (معارف القرآن (کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ) ج:۱ ص:۳۴۹)

ترکیب: مَا بمعنی اَیُّ شَیْءٍ مبتدا، اَصْبَرَ فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، آسمیں ھُوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، ھُمْ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، عَلَى النَّارِ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ آسمیں اور بھی احتمالات ہیں۔ تفصیل تمرین نمبر ۳ ترکیب نمبر ۱۰ گزر گئی ہے۔

۶. مَااَحْسَنَ الدِّيْنَ وَالدُّنْيَا اِذَااجْتَمَعَا

ترجمہ: کتنا ہی اچھا ہے جب دین اور دنیا جمع ہو جائیں۔

ترکیب: مَا بمعنی اَیُّ شَیْءٍ مبتدا، اَحْسَنَ فعل تعجب (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، ھُوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، الدِّیْنَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) معطوف علیہ، واو عاطفہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، الدُّنْیَا (اسم مقصور منصوب بالفتحہ تقدیرا) معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مفعول بہ، اِذَا ظرفیہ (منصوب محلا بوجہ مفعول) مضاف، اِجْتَمَعَا صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، الف ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر (مبنی مجرور محلا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۷. سَاءَالرَّجُلُ تَارِكُ الصَّلٰوةِ **ترجمہ:** برا آدمی ہے نماز چھوڑنے والا۔

ترکیب: سَاءَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ذم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، الرَّجُلُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر مقدم، تَارِكُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) مضاف، الصَّلٰوةِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مخصوص بالذم مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۸. بِئْسَ الْعَبْدُعَبْدٌطَغَا **ترجمہ:** برا بندہ ہے وہ جو سرکشی کرے۔

ترکیب: بِئْسَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ذم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، الْعَبْدُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل فاعل ملکر خبر مقدم، عَبْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) موصوف، طَغَا صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر (مبنی مرفوع محلا) صفت، موصوف صفت ملکر مخصوص بالذم مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ خبریہ ہوا۔

۹. بِئْسَتِ الْمَرْءَةُ نَاشِزَةُ الزَّوْجِ **ترجمہ:** بُری عورت ہے شوہر کی نافرمانی کرنے والی۔

ترکیب: بِئْسَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ذم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، الْمَرْءَةُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل فاعل ملکر خبر مقدم، نَاشِزَةُ الزَّوْجِ مرکب اضافی مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۱۰. حَبَّذَازَيْدٌرَاكِبًا **ترجمہ:** اچھا ہے زید اس حال میں کہ وہ سوار ہے۔

ترکیب: حَبَّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مدح، ذا اسم اشارہ (مبنی مرفوع محلا) اسکا فاعل، فعل فاعل ملکر خبر مقدم، زَيْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) ذوالحال، رَاكِبًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) حال، ذوالحال حال ملکر مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ رَاكِبًا کو تمیز بنانا بھی جائز ہے (موسوعۃ علوم اللغۃ العربیہ ج:۵ ص:۱۷۵)۔

۱۱. مَااَحْلَمَ زَيْدًا **ترجمہ:** کتنا ہی بردبار ہے زید۔

ترکیب: مَابمعنی اَیُّ شَیْءٍ مبتدا، اَحْلَمَ فعل ماضی (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اسمیں ھوَضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، زَیْدًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ تعجبیہ ہوا۔

۱۲. مَا اَقْنَعَ عَمْرًا **ترجمہ:** کتنا ہی صبر کرنے والا ہے عمرو۔

ترکیب: مَا بمعنی اَیُّ شَیْءٍ مبتدا، اَقْنَعَ فعل ماضی (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اسمیں ھوَضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، عَمْرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ تعجبیہ ہوا۔

۱۳. نِعْمَ الْعَابِدُزَیْدٌ **ترجمہ:** اچھا عبادت گزار ہے زید۔

ترکیب: نِعْمَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مدح (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، الْعَابِدُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل فاعل ملکر (مبنی مرفوع محلا) خبر مقدم، زَیْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۱۴. نِعْمَتِ الشَّابَّةُ هِنْدٌ **ترجمہ:** اچھی جوان ہے ہندہ۔

ترکیب: نِعْمَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مدح (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، الشَّابَّةُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل فاعل ملکر خبر مقدم، هِنْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۱۵. بِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ. (الزمر:۷۲)

ترجمہ: بہت برا ٹھکانہ ہے انکا جو تکبر سے کام لیتے ہے (تکبر کرتے ہیں)۔ (آسان ترجمہ قرآن:۹۰۵)۔

ترکیب: بِئْسَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ذم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، مَثْوَى (اسم مقصور مرفوع بالضمہ تقدیرا بوجہ فاعل) مضاف، الْمُتَكَبِّرِيْنَ (جمع مذکر سالم مجرور بالیائے لفظا) مضاف الیہ،

مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل،فعل فاعل ملکر جملہ خبریہ ہوکر(مرفوع محلا)خبر مقدم، النَّارُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضہ لفظا)مبتدا محذوف، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۱۶. نِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ.(الذاریات:۴۸) **ترجمہ:** کیاخوب بچھانے والے ہیں ہم۔

(آسان ترجمہ قرآن:۱۰۱۴)

ترکیب: نِعْمَ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مدح(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،الْمَاهِدُوْنَ(جمع مذکرسالم مرفوع بالواولفظا)فاعل،فعل فاعل ملکر خبر مقدم، نَحْنُ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)مبتدا محذوف، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔اگرالگ الگ جملے بنائے توپھر نَحْنُ کا مبتدا هُمْ ضمیر ہوگی۔

۱۷. سَاءَتِ الْمَرْءَةُ حَرِيْصَةُ الْمَالِ **ترجمہ:** بری عورت ہے مال کی حرص کرنے والی۔

ترکیب: سَاءَتْ صیغہ واحدمؤنث غائب فعل ذم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،الْمَرْءَةُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)فاعل،فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر مقدم، حَرِيْصَةُ الْمَالِ مرکب اضافی مبتدامؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۱۸. بِئْسَ الْعَالِمُ غَيْرُعَامِلٍ عَلٰى عِلْمِهٖ. **ترجمہ:** براعالم ہے اپنےعلم پرعمل نہ کرنے والا۔

ترکیب: بِئْسَ صیغہ واحدمذکرغائب فعل ذم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،الْعَالِمُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)فاعل،فعل فاعل ملکر خبر مقدم،غَيْرُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)مضاف، عَامِلٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ مضاف الیہ)شبہ فعل،اسمیں هوَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل، عَلٰى حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، عِلْمِهٖ مرکب اضافی مجرور،جار مجرور متعلق ہوئے شبہ فعل سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدامؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

میری زندگی کا حاصل مری زیست کا سہارا
ترے عاشقوں میں جینا ترے عاشقوں میں مرنا

فصل

اسمائے شرطیہ کے ضوابط:

ضابطہ: اداۃ شرط میں سے دو حروف (اِنْ،اِذْمَا) اور دس اسماء (مَنْ،مَا،مَهمَا،مَتیٰ، اَیْنَ، اَیَّانَ،اَیٌّ،اَنّیٰ،حَیْثُمَا، کَیْفَمَا)فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔انکو جوازم کہتے ہیں۔ اور سات (لَوْ، لَوْلَا، لَوْمَا، لَمَّا، کُلَّمَا، اِذَا، اَمَّا، کَیْفَ)جزم نہیں دیتے ہیں۔انکو غیر جوازم کہتے ہیں۔

(موسوعۃ:ص۴۰۸)

ضابطہ: اگر شرط اور جزا دونوں مضارع ہوں تو دونوں پر جزم پڑھنا واجب ہے جیسے:اِنْ تُکْرِمْنِیْ اُکْرِمْكَ،اور اگر دونوں ماضی ہوں تو لفظًا جزم نہیں ہوگا کیونکہ مبنی ہے جیسے:اِنْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ، اگر شرط ماضی اور جزا مضارع ہو تو جزا پر رفع اور جزم دونوں جائز ہیں جیسے:اِنْ جِئْتَنِیْ اُکْرِمْكَ/ اُکْرِمُكَ، اور اگر شرط مضارع اور جزا ماضی ہو تو شرط پر جزم واجب ہے جیسے: اِنْ تَضْرِبْنِی ضَرَبْتُكَ(ھدایۃ النحوص:۱۱۶)۔اور جزا محلا مجزوم ہوگا۔

ضابطہ : اگر جزا جملہ فعلیہ ہو تو شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ فعلیہ ہوگا اور اگر جزا اسمیہ ہو شرط جزا ملکر جملہ اسمیہ ہوگا۔(المحرم آفندی ج:۱ص:۲۰۳)۔

ضابطہ : جملہ شرطیہ ہمیشہ لامحل لہا من الاعراب ہوگا۔

ضابطہ : جب جزا پر فا داخل ہو تو پھر اداۃ شرط جازمہ اکیلے فعل جزا کو جزم نہیں دیگا بلکہ فا اپنے مابعد سے ملکر پورا جملہ مجزوم محلا ہوگا۔

سوالات (۲۹)

امثلہ ذیل کی ترکیب و ترجمہ کرو اور شرط و جزاء کو بتاؤ اور اسمائے شرطیہ کا عمل بتاؤ اور اسمائے افعال کی اقسام بتاؤ۔

۱. مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ. (النساء:۸۰)

ترجمہ: جس شخص نے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے خدا تعالیٰ کی اطاعت کی۔

(معارف القرآن ج:۲ ص:۴۸۶)

ترکیب۱: مَنْ شرطیہ (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، يُطِعْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع (مجزوم بالسکون)، آسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، الرَّسُوْلَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ جملہ فعلیہ ہوکر (لامحل لہامن الاعراب) شرط، فاجزائیہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، قَدْ حرف تحقیق (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَطَاعَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، آسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، لفظ اللّٰهَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر (لامحل لہامن الاعراب) جزا، پھر فا اپنے مابعد سے ملکر پورا جملہ مجزوم محلا ہے، شرط جزا ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

ترکیب۲: مَنْ موصولہ مبتدا متضمن بمعنی شرط، يُّطِعِ الرَّسُوْلَ جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول صلہ ملکر مبتدا، فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ جملہ فعلیہ ہوکر خبر متضمن بمعنی جزا۔

ترکیب۳: مَنْ نکرہ موصوفہ مبتدا متضمن بمعنی شرط، يُّطِعِ الرَّسُوْلَ جملہ فعلیہ صفت، موصوف صفت ملکر مبتدا، فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ جملہ فعلیہ ہوکر خبر متضمن بمعنی جزا۔

۲. مَاتُنْفِقُوْامِنْ خَيْرٍفَلِاَنْفُسِكُمْ.(البقرۃ:۲۷۲)

ترجمہ: جو مال بھی تم خرچ کرتے ہو وہ تمہارے فائدے کیلئے ہوتا ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۱۲۵)۔

ترکیب: مَاذوالحال (مبنی منصوب محلا بوجہ مفعول) موصولہ، مِنْ بیانیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، خَيْرٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مجرور، جار مجرور ثَابِتًا سے متعلق ہوکر (ظرف مستقر منصوب محلا) حال، حال ذوالحال ملکر مفعول بہ مقدم، تُنْفِقُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی بوجہ ماشرطیہ)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر شرط، فاجزائیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، لام حرف جر (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَنْفُسِكُمْ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ سے، ثَابِتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) مبتدا محذوف، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

۳. مَنْ كَثُرَكَلَامُهٗ كَثُرَخَطَاءُهٗ. **ترجمہ:** جس کی باتیں زیادہ ہو تو اس کی غلطیاں زیادہ ہوگی۔

ترکیب: مَنْ شرطیہ (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، كَثُرَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی لازم (مبنی مجزوم محلا)، كَلَامُهٗ مرکب اضافی فاعل، فعل فاعل ملکر (لامحل لہامن الاعراب) شرط، كَثُرَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی مجزوم محلا بوجہ مَنْ شرطیہ جازمہ)، خَطَاءُهٗ مرکب اضافی فاعل، فعل فاعل ملکر (لامحل لہامن الاعراب) جزا، شرط جزا ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: اس ترکیب میں بھی وہی تین احتمالات جائز ہیں جو ترکیب نمبر ا میں گزر گئے۔

۴. مَنْ حَفَرَ بِئْرًالِاَخِيْهِ وَقَعَ فِيْهَا.

ترجمہ: جو کھودے کنواں اپنے بھائی کے لئے تو وہ اس میں خود گرے گا۔

ترکیب: مَنْ اسم شرط (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، حَفَرَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی مجزوم محلا)، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، بِئْرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، لام حرف جر (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَخِيْهِ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل

سے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر (لامحل لہا من الاعراب) شرط، وَقَعَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی مجزوم محلا)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فِیْھا جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر (لامحل لہا من الاعراب) جزا، شرط جزا ملکر (مرفوع محلا) خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵. مَنْ قَنَعَ شَبِعَ. **ترجمہ:** جس نے صبر اختیار کیا وہ سیر ہوجائے گا۔

ترکیب: مَنْ اسم شرط (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، قَنَعَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی مجزوم محلا)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر (لامحل لہا من الاعراب) شرط، شَبِعَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی مجزوم محلا) اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر (لامحل لہا من الاعراب) جزا، شرط جزا ملکر (مرفوع محلا) خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶. مَنْ سَکَتَ سَلِمَ **ترجمہ:** جس نے خاموشی اختیار کی وہ سلامتی پائے گا۔

ترکیب: مَنْ اسم شرط (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، سَکَتَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی مجزوم محلا)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر (لامحل لہا من الاعراب) شرط، سَلِمَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی مجزوم محلا)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر (لامحل لہا من الاعراب) جزا، شرط جزا ملکر (مرفوع محلا) خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷. مَتٰی تَعْصِ اللّٰہَ یَسْوَدَّ قَلْبُكَ

ترجمہ: جب تو اللہ کی نافرمانی کرے گا تو تیرا دل کالا ہوجائے گا۔

ترکیب: مَتٰی ظرفیہ اسم شرط (مبنی منصوب محلا) مفعول فیہ مقدم، تَعْصِ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بحذف حرف علت)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، لفظ اللّٰہَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر (لامحل لہا من الاعراب) شرط، یَسْوَدَّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع (مجزوم تقدیرا بوجہ اسم شرط)، قَلْبُكَ مرکب

اضافی فاعل، فعل فاعل ملکر (لامحل لہامن الاعراب) جزا، شرط جزاملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

۸. اَيْنَمَاتَكُوْنُوْايَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ. (البقرۃ:۱۴۸)

ترجمہ: جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تعالیٰ تم کو لے آئے گا۔ (تفسیر مدارک ج۱:ص:۲۳۱)۔

ترکیب۱: اَيْنَ (مبنی منصوب محلا) مفعول فیہ ثَابِتِيْنَ شبہ فعل کیلئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم فعل ناقص کا، مَا زائدہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تَكُوْنُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ناقص (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر شرط، يَاتِ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع (مجزوم بحذف حرف علت)، بِكُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، لفظ اللّٰهُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جزا، شرط جزاملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

ترکیب۲: اَيْنَ مفعول فیہ تَكُوْنُوْا کیلئے، تَكُوْنُوْا فعل تام، واوضمیر فاعل۔۔باقی ترکیب وہی ہے۔

نوٹ: اَيْنَ کے بعد مَا زائدہ ہوتا ہے۔ (موسوعہ ص:۱۸۳)۔

۹. اَيْنَمَاتَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ. (النساء:۷۸)

ترجمہ: تم جہاں بھی ہوتم کو موت پکڑلے گی۔ (تفسیر مدارک ج:۱ص:۲۶۳)۔

ترکیب۱: اَيْنَ (مبنی منصوب محلا) مفعول فیہ خبر مقدم کیلئے، مَا زائدہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تَكُوْنُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ناقص (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسکا اسم، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر (لامحل لہامن الاعراب) شرط، يُدْرِكْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم (مجزوم بالسکون)، كُمْ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ مقدم، اَلْمَوْتُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر (لامحل لہامن الاعراب) جزا، شرط جزاملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

ترکیب۲: اَیْنَ مفعول فیہ تَکُوْنُوْا کیلئے، تَکُوْنُوْا فعل تام، واوضمیر فاعل۔۔باقی ترکیب وہی ہے۔

۱۰. حَیْثُمَاتَذْھبُوْایَعْلَمْکُمُ اللّٰہ **ترجمہ:** تم جہاں جاتے ہواللہ تعالیٰ تمہیں جانتا ہے۔

ترکیب: حَیْثُ (مبنی منصوب محلا) مفعول فیہ مقدم، مَازائدہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تَذْھبُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شرط، یَعْلَمْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع (مجزوم بالسکون)، کُمْ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، لفظ اللّٰہُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جزا، شرط جزاملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نوٹ: حَیْثُ کے بعدمَا زائدہ ہوتا ہے۔ (موسوعہ ص:۳۵۴)۔

۱۱. مَھمَا تُخْفُوْا یُحْضِرْکُمُ اللّٰہُ. **ترجمہ:** جہاں تم چھپوگے اللہ تعالیٰ تمہیں حاضر کرے گا۔

ترکیب: مَھمَا شرطیہ (مبنی منصوب محلا) مفعول فیہ مقدم، تُخْفُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل مفعول فیہ ملکر شرط، یُحْضِرْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع (مجزوم بالسکون)، کُمْ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، لفظ اللّٰہُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (لامحل لہامن الاعراب) جزا، شرط جزاملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

۱۲. اَیْنَمَاتُوَلُّوْافَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ (البقرۃ:۱۱۵)

ترجمہ: تم جسطرف بھی رخ کروگے وہیں اللہ تعالیٰ کا رخ ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۷۳)۔

ترکیب: اَیْنَ شرطیہ (مبنی منصوب محلا) مفعول فیہ مقدم، مَازائدہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تُوَلُّوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بحذف نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر (لامحل لہا من الاعراب) شرط، فاجزائیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، ثَمَّ اسم اشارہ ظرفیہ (مبنی منصوب محلا) مفعول فیہ ہواشبہ فعل محذوف کیلئے، شبہ فعل

اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، وَجْهُ اللهِ مرکب اضافی مبتدا، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر (مجزوم محلا) جزا، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

۱۳. اَنّٰى لَكِ هذَا؟(آل عمران:۳۷) **ترجمہ:** کہاں سے آیا تیرے پاس یہ۔

(معارف القرآن ج:۲ص:۵۸)

ترکیب: اَنّٰى استفہامیہ بمعنی مِنْ اَيْنَ (مبنی منصوب محلا) مفعول فیہ مقدم ثَبَتَ فعل کیلئے، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، لَكِ جار مجرور ملکر متعلق ثَبَتَ کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، هذَا اسم اشارہ (مبنی مرفوع محلا) مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۱۴. اَيْنَ تَذْهبُوْنَ؟ (التکویر:۲۶)

ترجمہ: تم لوگ کدھر چلے جارہے ہو۔ (آسان ترجمہ قرآن:۱۱۷۱)۔

ترکیب: اَيْنَ استفہامیہ ظرفیہ (مبنی منصوب محلا) مفعول فیہ مقدم، تَذْهبُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع (مرفوع باثبات نون اعرابی)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۱۵. اَيَّ شَيْءٍ تَشْتَهِيْ؟ **ترجمہ:** تیرا جی کیا چاہتا ہے/تو کیا چاہتے ہو؟

ترکیب: اَيَّ استفہامیہ (مبنی منصوب محلا بوجہ مفعول) مضاف، شَيْءٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ مقدم، تَشْتَهِيْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع (مرفوع بالضمہ تقدیرا)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۱۶. عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ **ترجمہ:** تم لازم پکڑو صبر کو۔

ترکیب: عَلَيْكَ اسم فعل بمعنی اَلْزِمْ فعل امر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی

مرفوع محلا)فاعل، باحرف جر زائد(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، الصَّبْرِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)ومحلا منصوب مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۱۷. شَتَّانَ زَيْدٌوَعَمْرٌو **ترجمہ:** زیداور عمروجداہوئے۔

ترکیب: شَتَّانَ اسم فعل بمعنی اِفْتَرَقَ فعل ماضی(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، زَيْدٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ فاعل)معطوف علیہ، واوعاطفہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، عَمْرٌو (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر فاعل، اسم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۸. حَيَّهلِ الصَّلٰوةَ **ترجمہ:** تونمازکی طرف آؤ۔

ترکیب: حَيَّهلْ اسم فعل بمعنی اِيْتِ فعل امر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اسمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، الصَّلٰوةَ(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)مفعول بہ، اسم فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۱۹. يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هوَ؟(الاسراء:۵۱) **ترجمہ:** وہ کہیں گے کہ ایساکب ہوگا؟

(آسان ترجمہ قرآن:۵۶۷)۔

ترکیب: يَقُوْلُوْنَ صیغہ جمع مذکرغائب فعل مضارع(مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)قول، مَتٰى(مبنی منصوب محلا)مفعول فیہ ہوا قَائِمٌ شبہ فعل کیلئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم، هوَضمیر(مبنی مرفوع محلا)مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر ملکر(منصوب محلا)مقولہ، قول مقولہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۰. مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا. (البقرۃ:۲۶۹)

ترجمہ: جسے دانائی(حکمت)عطاہوگئی اسے وافرمقدارمیں بھلائی مل گئی(اسے خیرکثیردیاگیا)۔

(آسان ترجمہ قرآن:۱۲۵)

ترکیب: مَنْ شرطیہ (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، یُؤْتَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مجہول (مجزوم بحذف حرف علت بوجہ اسم شرط)، آمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) نائب فاعل، اَلْحِکْمَةَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل اپنے نائب فاعل مفعول بہ سے ملکر (مبنی لامحل لہا من الاعراب) شرط، فاجزائیہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، قَدْ حرف تحقیق (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اُوْتِیَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) نائب فاعل، خَیْرًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (لامحل لہا من الاعراب)، فا اپنے مابعد سے ملکر (مجزوم محلا) جزا، شرط جزا ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۱. **مَنْ اَبْصَرَ عَیْبَ نَفْسِہٖ شُغِلَ عَنْ عَیْبِ غَیْرِہٖ.**

ترجمہ: جو دیکھے گا اپنے نفس کے عیب کو تو وہ مشغول ہوگا اپنے غیر کے عیب سے۔

ترکیب: مَنْ شرطیہ (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، اَبْصَرَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی مجزوم محلا)، آمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، عَیْبَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) مضاف، نَفْسِہٖ مرکب اضافی مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر (لامحل لہا من الاعراب) شرط، شَغَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول (مبنی مجزوم محلا)، آمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) نائب فاعل، عَنْ حرف جر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، عَیْبِ غَیْرِہٖ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (لامحل لہا من الاعراب) جزا، شرط جزا ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۲. **حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ شَطْرَہٗ.** (البقرۃ:۱۵۰)

ترجمہ: تم جہاں کہیں ہو اپنے چہرے اسی (قبلہ) کی طرف رکھو (پھیرو) (آسان ترجمہ قرآن:۸۵)

ترکیب: حَيْثُ(مبنی منصوب محلا)خبر مقدم کیلئے مفعول فیہ،مَازائدہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، كُنْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ناقص(مبنی مجزوم محلا)،تُمْ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)اسکااسم،فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر شرط،فاجزائیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،وَلُّوْصیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،واوضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،وُجُوْهَكُمْ مرکب اضافی مفعول بہ، شَطْرَهٗ مرکب اضافی ظرف مکان مفعول فیہ(موسوعۃ ج:۶ص:۱۰۶)،فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر(لامحل لہامن الاعراب)،فااپنے مابعد سے ملکر(محلامجزوم)جزا، شرط جزاملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

ترکیب۲: حَيْثُ مفعول فیہ كُنْتُمْ کیلئے، كُنْتُم فعل تام،تُم ضمیر اسکافاعل۔۔باقی ترکیب وہی ہے۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: يَسْوَدَّ فعل جزاہے لیکن مجزوم نہیں ہے؟

جواب: جب دو متجانسین میں ادغام ہوجائے اور حرف ثانی ساکن ہوجائے وقف کیوجہ سے یاحرف جازم کیوجہ سے تومفتوح العین ومکسورالعین کی صورت میں آئیں تین صورتیں پڑھناجائزہیں (۱)فتحہ (۲)کسرہ(۳)ادغام (علم الصیغۃ ص:۲۲۰)۔ اسکو يَسْوَدَّ،يَسْوَدِّ،يَسْوَدِدْ پڑھناجائزہیں۔پہلی دو صورتوں میں اسکی جزم تقدیری ہوگی،یہاں يَسْوَدَّ کی جزم تقدیری ہے۔

سوال: اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا میں اَيْنَ کیوں خبر ہے؟

جواب: جب اَيْنَ کے بعد فعل تام ہوتویہ مفعول فیہ مقدم ہوگااوراگر فعل ناقص ہوتویہ اس کے لئے خبر مقدم ہوگا۔(موسوعۃ ص:۱۸۳)۔

سوال: اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ میں اَيْنَ کیوں شرطیہ نہیں؟

جواب: اس لئے کہ اَيْنَ شرطیہ کے بعدایک فعل نہیں ہوتابلکہ دوفعل ہوتے ہیں اوراَيْنَ شرطیہ اپنے

مابعد کو جزم دیتا ہے (موسوعۃ ص:۱۸۳) لہٰذا ادھر اَیْنَ شرطیہ نہیں ہے۔

سوال: عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ میں با کیوں زائدہ ہے؟

جواب: عَلَيْكَ اسم فعل بمعنی فعل امر کے بعد با زائدہ ہوتی ہے۔ (موسوعۃ ص:۱۸۷)۔

کتنی تسکین ہے وابستہ ترے نام کے ساتھ
نیند کانٹوں پہ بھی آجاتی ہے آرام کے ساتھ

سوالات (۳۰)

امثلہ ذیل میں اسمائے عاملہ کے عمل میں غور کرواور انکے معمول بتاؤاور ترکیب وترجمہ بھی کرواور یہ بھی بتاؤکہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں میں کس طریقہ سے ہوا ہے۔

۱. كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ.(الکھف:۱۸)

ترجمہ: انکاکتا پھیلائے ہوئے تھااپنے دونوں ہاتھ (بازو) (معارف القرآن ج:۵ص:۵۶۶)۔

ترکیب: كَلْبُهُمْ مرکب اضافی مبتدا، بَاسِطٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)اسم فاعل، اسمیں هوَضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، ذِرَاعَيْهِ مرکب اضافی مفعول بہ، شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر عامل اسم فاعل ہے۔ اس نے ضمیر کو محلاً رفع اور ذِرَاعَيْ تثنیہ کو لفظا نصب دیا ہے۔

۲. اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً(البقرۃ:۳۰)

ترجمہ: میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔(آسان ترجمہ قرآن:۵۰)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، یاضمیر (مبنی منصوب محلا)اسم، جَاعِلٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)شبہ فعل، اسمیں اَنَاضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فِي الْاَرْضِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کیساتھ، خَلِيْفَةً (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، شبہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر عامل اسم فاعل ہے۔ اس نے ضمیر کو محلاً رفع اور خَلِيْفَةً کو لفظاً نصب دیا ہے۔

۳. اَشْرَفُ الْحَدِيْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ **ترجمہ:** بہترین باتیں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔

ترکیب: اَشْرَفُ الْحَدِيْثِ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، ذِكْرُ اللّٰهِ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر اسم تفضیل اضافت کے ساتھ استعمال ہے۔

۴. اَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ **ترجمہ:** بہترین موت شہدا کی موت ہے۔

ترکیب: اَشْرَفُ مضاف، الْمَوْتِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، قَتْلُ الشُّهَدَاءِ مرکب اضافی خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر اسم تفضیل اضافت کے ساتھ استعمال ہے۔

۵. خَيْرُ الْعِلْمِ مَا نَفَعَ **ترجمہ:** بہترین علم وہ ہے جو نفع دے۔

ترکیب: خَيْرُ الْعِلْمِ مرکب اضافی مبتدا، مَا (مبنی مرفوع محلا بوجہ خبر) موصولہ، نَفَعَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب)، موصول صلہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر اسم تفضیل اضافت کے ساتھ استعمال ہے۔

۶. جَاءَنِيْ عَمْرٌو مُعْطِيًا غُلَامَهُ دِرْهَمًا

ترجمہ: آیا میرے پاس عمرو اس حال میں کہ وہ اپنے غلام کو درہم دینے والا تھا۔

ترکیب: جَاءَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، نون وقایہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، یا ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، عَمْرٌو (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ فاعل) ذوالحال، مُعْطِيًا (اسم منقوص منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ حال) شبہ فعل، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، غُلَامَهُ مرکب اضافی مفعول بہ اول، دِرْهَمًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ ثانی، شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر حال، ذوالحال حال ملکر فاعل، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر عامل جَاءَ نے فاعل کو لفظا رفع دیا ہے اور ضمیر کو محلا نصب دیا ہے، اور مُعْطِيًا نے ضمیر کو محلاً رفع اور دونوں مفعولوں کو لفظًا نصب دیا ہے۔

ترکیب ۲: مُعْطِیًا جَاءَنِیْ میں یا ضمیر سے حال ہے اس صورت میں ترجمہ ہوگا "آیا میرے پاس عمرو اس حال میں کہ میں اسکے غلام کو درہم دینے والا تھا"۔

۷. اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَاءِ.(ابراھیم:۳۹)

ترجمہ: بیشک میرا رب بڑی دعائیں سننے والا ہے۔(آسان ترجمہ قرآن:۵۱۸)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، رَبِّیْ غیر تثنیہ غیر جمع مذکر سالم (منصوب بالفتحہ تقدیرا بوجہ اسم) مرکب اضافی اسم، لام تاکیدیہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، سَمِیْعُ الدُّعَاءِ مرکب اضافی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸. اِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ. (لقمان:۱۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے سب تعریفوں والا ہے۔(تفسیر عثمانی ج:۳ص:۸۴)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، لفظ اللّٰہَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) اسم، غَنِیٌّ (مفرد منصرف جاری مجرٰی صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) موصوف، حَمِیْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ غَنِیٌّ اور حَمِیْدٌ کو خبر اول اور خبر ثانی بنانا بھی جائز ہے۔

۹. اِنَّ رَبَّکُمْ لَرَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ.(النحل:۴۷)

ترجمہ: تمہارا پروردگار بڑا شفیق، نہایت مہربان ہے۔(آسان ترجمہ قرآن:۵۴۱)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، رَبَّکُمْ مرکب اضافی اسم، لام برائے تاکید (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، رَؤُوْفٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر اول، رَحِیْمٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر ثانی، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۰. زَیْدٌ حَسَنٌ اَخُوْہُ **ترجمہ:** زید اس کا بھائی اچھا ہے۔

ترکیب: زَیْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدا، حَسَنٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر) صفت مشبہ، اَخُوْ (اسم ستہ مکبرہ مرفوع بالواو لفظابوجہ فاعل) مضاف، ہُ ضمیر (مبنی مجرور محلا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر صفت مشبہ نے اپنے فاعل کو لفظًا رفع دیا ہے۔

۱۱. عَمْرٌو عَالِمَةٌ اِبْنَتُهٗ **ترجمہ:** عمرو اس کی بیٹی عالمہ ہے۔

ترکیب: عَمْرٌو (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدا، عَالِمَةٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر) شبہ فعل، اِبْنَتُهٗ مرکب اضافی فاعل، شبہ فعل فاعل ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر اسم فاعل عامل ہے اور اس نے اپنے فاعل کو لفظًا رفع دیا ہے۔

۱۲. زَیْدٌ اَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو **ترجمہ:** زید زیادہ اچھا ہے عمرو سے۔

ترکیب: زَیْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدا، اَحْسَنُ (غیر منصرف بوجہ وزن فعل اور وصف مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر) اسم تفضیل، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، مِنْ عَمْرٍو جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں عامل اسم تفضیل ہے اور من کیساتھ استعمال ہے، اور اپنے فاعل کو محلا رفع دیا ہے۔

۱۳. نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ.(یوسف:۳)

ترجمہ: ہم سناتے ہیں (بیان کرتے ہیں) تمہیں ایک بہترین واقعہ۔ (آسان ترجمہ قرآن:۴۶۶)۔

ترکیب: نَحْنُ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، نَقُصُّ صیغہ جمع متکلّم فعل مضارع معلوم (مرفوع بالضمہ لفظا)، نَحْنُ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، عَلَيْكَ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، اَحْسَنَ الْقَصَصِ مرکب اضافی مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل مفعول مطلق اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (مبنی مرفوع محلا) خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر اسم تفضیل اضافت کیساتھ استعمال ہے۔

۱۴. اَحْسَنُ الْهدْيِ هدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ. **ترجمہ:** بہترین راستہ محمد ﷺ کا راستہ ہے۔

ترکیب: اَحْسَنُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) مضاف، الْهدْيِ (مفرد منصرف جاری مجرای صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، هدْيُ مُحَمَّدٍ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں اسم تفضیل اضافت کے ساتھ استعمال ہے۔

۱۵. هذَاالْمَسْجِدُاَرْفَعُ وَاَطْوَلُ مِنْ ذَالِكَ.

ترجمہ: یہ مسجد زیادہ بلند اور طویل ہے اس سے۔

ترکیب: هذَا (مبنی مرفوع محلا بوجہ مبتدا) اسم اشارہ، الْمَسْجِدُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مشار الیہ، اسم اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدا، اَرْفَعُ (غیر منصرف بوجہ وصف ووزن فعل مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) اسم تفضیل، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف علیہ، واو حرف عطف (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَطْوَلُ (غیر منصرف بوجہ وصف ووزن فعل مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ معطوف) شبہ فعل، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، مِنْ ذَالِكَ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے اسم تفضیل سے، اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں اسم تفضیل مِنْ کیساتھ استعمال ہوا ہے۔

۱۶. اَكْثَرُهمْ كَافِرُوْنَ **ترجمہ:** ان میں سے اکثر کافر ہیں۔

ترکیب: اَكْثَرُ (غیر منصرف بوجہ وصف ووزن فعل مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) شبہ فعل مضاف، همْ ضمیر (مبنی مجرور محلا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، كَافِرُوْنَ (جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظا بوجہ خبر) شبہ فعل، اسمیں همْ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں اسم تفضیل مِنْ کیساتھ استعمال ہے اور اسم فاعل نے ضمیر کو محلاً رفع دیا ہے۔

۱۷. هٰذَا الطَّعَامُ اَقَلُّ **ترجمہ:** یہ کھانا زیادہ کم ہے۔

ترکیب: هٰذَا(مبنی مرفوع محلابوجہ مبتدا)اسم اشارہ، اَلطَّعَامُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)مشار الیہ، اسم اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدا، اَقَلُّ(غیر منصرف بوجہ وصف ووزن فعل مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)شبہ فعل، اسمیں ھوَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں اسم تفضیل مِنْ کیساتھ استعمال ہے، جوکہ محذوف ہے۔

۱۸. اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا؟ (ملک:۲) **ترجمہ:** تم میں سے کون زیادہ بہتر ہے عمل میں؟ (آسان ترجمہ قرآن:۱۱۱۶)۔

ترکیب: اَیُّ(استفہامیہ مرفوع بالضمہ لفظابوجہ مبتدا)مضاف، کُمْ ضمیر(مبنی مجرور محلا)مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، اَحْسَنُ(غیر منصرف بوجہ وصف ووزن فعل مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)شبہ فعل، اسمیں ھوَ(مبنی مرفوع محلابوجہ فاعل)ممیز، عَمَلًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) تمیز، ممیز تمیز ملکر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ یہاں اسم تفضیل نے اپنے فاعل کو محلا رفع اور تمیز کو نصب دیا ہے۔

۱۹. ھوَاَھدٰی مِنْهُ **ترجمہ:** وہ زیادہ ہدایت دینے والا ہے اس سے۔

ترکیب: ھوَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)مبتدا، اَھدٰی(غیر منصرف بوجہ وصف ووزن فعل مرفوع بالضمہ تقدیرابوجہ خبر)اسم تفضیل، اسمیں ھوَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، مِنْهُ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے اسم تفضیل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں اسم تفضیل مِنْ کیساتھ استعمال ہے اور ضمیر کو محلاً رفع دیا ہے۔

نوٹ: اَھدٰی میں غیر منصرف اور اسم مقصور دونوں قسمیں جمع ہوئے ہیں لہذا اسپر دونوں قسموں کے اعراب جاری ہوں گے مزید تحقیق موسی میں گزری ہے۔

۲۰. مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا.(النساء:۸۷)

ترجمہ: کون ہے جو زیادہ سچا ہو اللہ سے بات کا۔ (آسان ترجمہ قرآن:۱۹۷)۔

ترکیب: مَنْ استفہامیہ (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، اَصْدَقُ (غیر منصرف بوجہ وصف ووزن فعل مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر) شبہ فعل، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلابوجہ فاعل) ممیز، مِنَ اللّٰہِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل سے، حَدِیْثًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) تمیز، ممیز تمیز ملکر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اسم تفضیل مِنْ کیساتھ استعمال ہے، اور ضمیر کو محلا رفع دیا ہے۔

۲۱. **ھوَاَعْلَمُ بِکُمْ** (النجم:۳۲) **ترجمہ:** وہ تمہیں خوب جانتا ہے (آسان ترجمہ قرآن:۱۰۲۶)۔

ترکیب: ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، اَعْلَمُ (غیر منصرف بوجہ وصف ووزن فعل مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر) شبہ فعل، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، بِکُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں اسم تفضیل مِنْ کیساتھ استعمال ہے جو کہ محذوف ہے۔

۲۲. **ذٰلِکُمْ اَطْھَرُ لِقُلُوْبِکُمْ.** (الاحزاب:۵۳)

ترجمہ: یہ زیادہ پاکیزہ رکھنے کا طریقہ ہے تمہارے دلوں کو۔ (آسان ترجمہ قرآن:۸۳۱)۔

ترکیب: ذَالکُمْ میں ذَا اسم اشارہ (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، لام للبعد (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، کاف حرف خطاب (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَطْھَرُ (غیر منصرف بوجہ وصف ووزن فعل مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر) شبہ فعل، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، لِقُلُوْبِکُمْ جار مجرور ملکر متعلق، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اسم تفضیل مِنْ کیساتھ مستعمل ہے جو محذوف ہے۔

۲۳. **تَطْھِیْرُکَ بَدَنَکَ خَیْرٌ** **ترجمہ:** آپکا اپنے بدن کو پاک کرنا زیادہ بہتر ہے۔

ترکیب: تَطْهِيْرُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ مبتدا)مصدر مضاف، کاف ضمیر(مبنی مجرور محلابوجہ مضاف الیہ ومرفوع محلابوجہ فاعل)مضاف الیہ، بَدَنَكَ مرکب اضافی مفعول بہ، مصدر اپنے مضاف الیہ اور مفعول بہ سے ملکر مبتدا، خَيْرٌ اسم تفضیل(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں مصدر اپنے فاعل کیطرف مضاف ہے۔ اوراسم تفضیل مِنْ کیساتھ استعمال ہے جوکہ محذوف ہے۔

۲۴. اِيْذَاؤُكَ اُمَّكَ مَعْصِيَةٌ كَبِيْرَةٌ **ترجمہ:** آپکااپنی ماں کوتکلیف پہنچانابڑاگناہ ہے۔

ترکیب: اِيْذَاؤُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ مبتدا)مصدر مضاف، کاف ضمیر(مبنی مجرور محلابوجہ مضاف الیہ ومرفوع محلابوجہ فاعل)، اُمَّكَ مرکب اضافی مفعول بہ، مصدر اپنے مضاف الیہ اور مفعول بہ سے ملکر مبتدا، مَعْصِيَةٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)موصوف، كَبِيْرَةٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر مصدر اپنے فاعل کیطرف مضاف ہے۔

۲۵. اَبُوْكَ مُغَطًّى رَاْسُهٗ **ترجمہ:** آپ کاباپ ڈھانپاہواہے اسکاسر۔

ترکیب: اَبُوْكَ مرکب اضافی مبتدا، مُغَطًّى (اسم مقصور مرفوع بالضمہ تقدیرابوجہ خبر)اسم مفعول، رَاْسُهٗ مرکب اضافی نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پراسم مفعول عامل ہے اور اس نے اپنے نائب فاعل کولفظًا رفع دیاہے۔

۲۶. عَمْرٌو مُطَهَّرٌ ثَوْبُهٗ **ترجمہ:** عمروپاک کیاگیاہے اس کاکپڑا۔

ترکیب: عَمْرٌو(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)مبتدا، مُطَهَّرٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)شبہ فعل(اسم مفعول)، ثَوْبُهٗ مرکب اضافی نائب فاعل، شبہ فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پراسم مفعول نے اپنے نائب فاعل کولفظًا رفع دیاہے۔

۲۷. لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَکْبَرُمِنْ خَلْقِ النَّاسِ(غافر:۵۷)

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا زیادہ بڑا کام ہے انسانوں سے (انسانوں کے پیدا کرنے سے)۔ (آسان ترجمہ قرآن:۹۱۶)۔

ترکیب: لام تاکیدیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،خَلْقُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ مبتدا)مضاف،السَّمٰوَاتِ(جمع مؤنث سالم مجرور بالکسرہ لفظابوجہ مضاف الیہ)معطوف علیہ، واو عاطفہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، الْاَرْضِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا،اَکْبَرُ(غیر منصرف بوجہ وصف ووزن فعل مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)شبہ فعل،اسمیں ھوَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، مِنْ حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، خَلْقِ النَّاسِ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے اسم تفضیل سے،اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔یہاں اسم تفضیل مِنْ کیساتھ استعمال ہے اور اسم تفضیل نے ضمیر کو محلاً رفع دیا ہے۔

۲۸. اِنَّ هٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌمَّاهمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّاكَانُوْايَعْمَلُوْنَ. (الاعراف:۱۳۹)

ترجمہ: یہ لوگ، تباہ ہونے والی ہے وہ چیز جسمیں وہ لگے ہوئے ہیں اور غلط ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ (معارف القرآن ج:۴ص:۵۰)

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،هٰؤُلَاءِ(اسم اشارہ مبنی منصوب محلا) اِنَّ کااسم،مُتَبَّرٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)خبر مقدم، مَا(مبنی مرفوع محلابوجہ مبتدا) موصولہ، هِمْ(مبنی مرفوع محلا)مبتدا، فِيْهِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کے ساتھ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر صلہ(لامحل لہامن الاعراب)، موصول صلہ ملکر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر معطوف علیہ،واوعاطفہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، بَاطِلٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)خبر مقدم، مَا(مبنی مرفوع محلابوجہ مبتدا)موصولہ، كَانُوْ فعل ناقص(مبنی لامحل لہامن

الاعراب)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسم، یَعْمَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع (مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر (منصوب محلا) خبر کَانُوْا کا، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب)، موصول صلہ ملکر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر خبر اِنَّ کی، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: مَّاهمْ فِيْهِ موصول صلہ ملکر نائب فاعل ہوا مُتَبَّرٌ کیلئے، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ، مَّا مصدریہ، کَانُوْایَعْمَلُوْنَ پورا جملہ صلہ (لامحل لہا من الاعراب) ما اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر (مرفوع محلا) فاعل ہوا بَاطِلٌ کیلئے، اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر اِنَّ کیلئے خبر۔

۲۹. زَيْدٌ جَائِعٌ بَطْنُهٗ وَ عَمْرٌو عَارٍ بَدَنُهٗ مِنَ الثَّوْبِ.

ترجمہ: زید بھوکا ہے اس کا پیٹ، اور عمرو ننگا ہے اس کا بدن کپڑے سے۔

ترکیب: زَيْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدا، جَائِعٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) شبہ فعل، بَطْنُهٗ مرکب اضافی فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، عَمْرٌو (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدا، عَارٍ (اسم منقوص مرفوع بالضمہ تقدیرا بوجہ خبر) شبہ فعل، بَدَنُهٗ مرکب اضافی فاعل، مِنَ الثَّوْبِ جار مجرور ملکر متعلق، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔ یہاں عامل اسم فاعل ہے اور اس نے اپنے فاعل کو لفظاً رفع دیا ہے۔

۳۰. خَيْرُالْاَغْنِيَاءِ مُنْفِقٌ مَالَهٗ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ترجمہ: مالداروں میں سے بہترین مالدار وہ ہے جو خرچ کرنے والا ہو اپنے مال کو اللہ کے راستے میں۔

ترکیب: خَيْرُ الْاَغْنِيَاءِ مرکب اضافی مبتدا، مُنْفِقٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) شبہ فعل، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، مَالَهٗ مرکب اضافی مفعول بہ، فِي حرف جر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، سَبِيْلِ اللّٰهِ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کے ساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں اسم تفضیل اضافت کے ساتھ استعمال ہے۔ اسم فاعل نے اپنے فاعل کو محلا رفع اور مفعول کو لفظا نصب دیا ہے۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: دِرْهمًا تمیز کیوں نہیں ہے؟

جواب: اس لئے کہ مُعْطِيًا متعدّی بدو مفعول ہے، یہ اس کے لئے مفعول بہ ثانی ہے۔

سوال: اَقَلُّ اسم تفضیل ہے، اسکا استعمال کس طریقے پر ہے؟

جواب: اسکا استعمال مِنْ کیساتھ ہے۔ اصل عبارت یہ ہے: اَقَلُّ مِنْهُ۔

اسم تفضیل کا استعمال: (شرح قطر الندی ص:۳۷۵)

۱. اگر اسم تفضیل کا استعمال مِنْ یا اضافت الی النکرہ کیساتھ ہو تو اسکا صیغہ مفرد مذکر لانا واجب ہے جیسے: زَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍ، زَيْدٌ اَفْضَلُ رَجُلٍ.

۲. اگر الف لام کیساتھ ہو تو صیغہ موصوف کے مطابق لانا ضروری ہے جیسے: زَيْدُنِ الْاَفْضَلُ، اَلزَّيْدَانِ الْاَفْضَلَانِ.

۳. اگر اضافت الی المعرفہ ہو تو مفرد لانا اور موصوف کے مطابق دونوں طرح لانا جائز ہے۔ جیسے: اَلزَّيْدَانِ اَفْضَلَا الْقَوْمِ/ اَلزَّيْدَانِ اَفْضَلُ الْقَوْمِ۔

عشق اول عشق آخر عشق کل
عشق شاخ و عشق نخل و عشق گل

فصل

کَمْ استفھامیہ اور خبریہ میں فرق:

۱. کَمْ خبریہ کے ذریعے کسی چیز کی کثرت بیان کی جاتی ہے اور کَمْ استفہامیہ کے ذریعے مبہم عدد کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ (شرح قطر الندی ص:۳۲۴)۔

۲. کَمْ استفہامیہ جواب کا محتاج ہوتا ہے اور کَمْ خبریہ نہیں۔ (حاشیہ موسوعہ ص:۵۵۳)۔

۳. کَمْ استفہامیہ میں صدق وکذب کا احتمال نہیں ہوتا ہے اور خبریہ میں ہوتا ہے۔ (حوالہ مذکورہ)۔

۴. کَمْ خبریہ کی تمیز مفرد مجرور یا جمع مجرور ہوتی ہے اور استفہامیہ کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔ (ھدایۃ النحو:۸۵)۔

۵. کَمْ خبریہ صرف ماضی پر داخل ہوتی ہے، اگر مضارع پر داخل ہو تو وہ بھی ماضی کے معنی میں ہوتا ہے۔ (جامع الدروس ص:۵۱۹)۔

۶. ان دونوں کی تمیز پر مِنْ جارہ زائدہ داخل ہوتی ہے۔ (ھدایۃ النحو ص:۸۵)۔

سوالات (۳۱)

ان مثالوں میں چند امور بتاؤ: تمامی ہر اسم کی کس شے سے ہوئی؟ کم استفہامیہ و خبریہ کو معین کرو۔ مضارع کے عامل کو بیان کرو۔ ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب کرو۔

۱. مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَااِلَی اللّٰہِ۔ (حم السجدہ:۳۳)

ترجمہ: اس شخص سے بہتر بات کس کی ہوگی جو دعوت دے اللہ کیطرف (آسان ترجمہ قرآن:۹۲۶)

ترکیب: مَنْ استفہامیہ (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، اَحْسَنُ (غیر منصرف بوجہ وصف ووزن فعل مرفوع

بالضمہ لفظابوجہ خبر)اسم تفضیل،آسمیں ھوَ(مبنی مرفوع محلابوجہ فاعل)ضمیر ممیز، قَوْلًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)تمیز،ممیز تمیز ملکر فاعل،مِنْ حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، مَنْ(مبنی مجرور محلابوجہ حرف جر)موصولہ، دَعَاصیغہ واحدمذکرغائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)،آسمیں ھوَضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،اِلَی اللّٰہِ جارمجرور ملکرمتعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ(لامحل لہامن الاعراب)،موصول صلہ ملکر مجرور،جارمجرور ملکرمتعلق ہوئے اسم تفضیل سے، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔یہاں اَحْسَنُ تنوین مقدرہ کیساتھ تام ہواہے اسلئے کہ غیر منصرف ہے،اوراپنے تمیز کونصب دیاہے۔

۲. نَارُجَهَنَّمَ اَشَدُّحَرًّا(التوبۃ:۸۱)

ترجمہ: جہنم کی آگ زیادہ سخت ہے گرمی میں(گرمی کے اعتبار سے)۔ (آسان ترجمہ قرآن:۴۰۰)۔

ترکیب: نَارُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ مبتدا)مضاف،جَهَنَّمَ(غیر منصرف بوجہ تانیث وعلم مجرور بالفتحہ لفظا)مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا،اَشَدُّ(غیر منصرف بوجہ وصف ووزن فعل مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)شبہ فعل،آسمیں ھوَضمیر(مبنی مرفوع محلابوجہ فاعل)ممیز، حَرًّا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)تمیز،ممیز تمیز ملکر فاعل،شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر،مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔یہاں اسم تفضیل تنوین مقدرہ کیساتھ تام ہواہے اسلئے کہ غیر منصرف ہے،اوراپنے تمیز کونصب دیاہے۔

۳. اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا. (یونس:۲۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا حیلہ توبہت تیز ہے۔ (تفسیر حقانی ج:۲ص:۵۳۲)۔

ترکیب: لفظ اللّٰهُ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)مبتدا، اَسْرَعُ (غیر منصرف بوجہ وصف ووزن فعل مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)شبہ فعل،آسمیں ھوَضمیر(مبنی مرفوع محلابوجہ فاعل)ممیز، مَكْرًا

(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) تمیز، ممیز تمیز ملکر فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں اسم تفضیل تنوین مقدرہ کیساتھ تام ہوا ہے اسلئے کہ غیر منصرف ہے، اور اپنے تمیز کو نصب دیا ہے۔

۴. لَيْسَ عِنْدِيْ قَدْرُ حُفْنَةٍ حِنْطَةً. **ترجمہ:** میرے پاس نہیں ہے مٹھی کے برابر گندم۔

ترکیب: لَيْسَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص) مبنی لامحل لہا من الاعراب)، عِنْدِيْ مرکب اضافی خبر مقدم، قَدْرُ حُفْنَةٍ مرکب اضافی ممیز، حِنْطَةً (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) تمیز، ممیز تمیز ملکر اسم مؤخر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہاں اسم تام اضافت کیساتھ تام ہوا ہے اور اپنے تمیز کو نصب دیا ہے۔

۵. عِنْدَكَ مِلْؤُهُ عَسَلًا **ترجمہ:** آپ کے پاس بھرا ہوا پیالہ ہے شہد کا۔

ترکیب: عِنْدَكَ مرکب اضافی مفعول فیہ ہوا فعل محذوف کیلئے، فعل محذوف اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم، مِلْؤُهُ مرکب اضافی ممیز، عَسَلًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) تمیز، ممیز تمیز ملکر مبتدا موخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں اسم تام اضافت کیساتھ تام ہوا ہے اور اپنے تمیز کو نصب دیا ہے۔

۶. كَمْ مُصَلٍّ عَنْ صَلٰوتِهٖ غَافِلٌ **ترجمہ:** کتنے نمازی اپنی نماز سے غافل ہیں۔

ترکیب: كَمْ خبریہ (مبنی مرفوع محلا بوجہ مبتدا) ممیز، مُصَلٍّ (اسم منقوص مجرور بالکسرہ تقدیرا بوجہ تمیز) شبہ فعل، عَنْ (مبنی لامحل لہا من الاعراب) حرف جر، صَلَاتِهٖ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر تمیز، ممیز تمیز ملکر مبتدا، غَافِلٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷. كَمْ رَكْعَةً صَلَّيْتَ؟ **ترجمہ:** آپ نے کتنی رکعتیں پڑھی؟

ترکیب: کَمْ استفہامیہ (مبنی منصوب محلابوجہ مفعول)ممیز، رَکْعَةً(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)تمیز، ممیز تمیز ملکر مفعول بہ مقدم، صَلَّیْتَ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل ماضی(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،تَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۸. کَمْ یَوْمًا غِبْتَ عَنِّیْ؟ **ترجمہ:** کتنے دن تو مجھے سے غائب تھا؟

ترکیب: کَمْ استفہامیہ (مبنی منصوب محلابوجہ مفعول) ممیز، یَوْمًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)تمیز، ممیز تمیز ملکر مفعول فیہ مقدم، غِبْتَ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل ماضی(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،تَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، عَنِّیْ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۹. هُمْ اَکْثَرُ مِنْکُمْ مَالًا **ترجمہ:** وہ زیادہ ہے تم سے مال کے لحاظ سے۔

ترکیب: هُمْ ضمیر مرفوع منفصل(مبنی مرفوع محلا)مبتدا،اَکْثَرُ(غیر منصرف بوجہ وزن فعل ووصف مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)شبہ فعل،اسمیں هُمْ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)ممیز، مِنْکُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کیساتھ، مَالًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)تمیز، ممیز تمیز ملکر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں اسم تفضیل تنوین مقدرہ کیساتھ تام ہوا ہے اسلئے کہ غیر منصرف ہے،اوراپنے تمیز کو نصب دیا ہے۔

نوٹ: کتاب میں هُمْ اَکْثَرُوْنَ مَالًا لکھا ہے۔اس مثال میں کاتب سے تسامح ہوا ہے،اسلئے کہ جب اسم تفضیل مِنْ کیساتھ استعمال ہو تو صیغہ مفرد مذکر لانا واجب ہے۔

۱۰. عِنْدِیْ کَذَاوَکَذَادِرْهَمًا **ترجمہ:** میرے پاس اتنے اتنے درہم ہیں۔

۱۱.

ترکیب: عِنْدِیْ مرکب اضافی مفعول فیہ مقدم فعل محذوف کیلئے، فعل محذوف اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم، کَذَا(مبنی مرفوع محلابوجہ مبتدا)معطوف علیہ،واوعاطفہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، کَذَا معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر ممیز، دِرْهمًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) تمیز، ممیز تمیز ملکر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔یہاں کَذَا تام تنویم مقدرہ کیساتھ تام ہواہے اوراس نے اپنے تمیز کونصب دیاہے۔

۱۲. هٰذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ.(الانبیاء:۵۰) **ترجمہ:** یہ(قرآن)مبارک ذکرہے۔

ترکیب: هٰذَا(مبنی مرفوع محلا)اسم اشارہ مبتدا، ذِكْرٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)موصوف، مُبَارَكٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳. لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْئَلُوْنَ.(الانبیاء:۲۳)

ترجمہ: اس سے پوچھانہ جائے جووہ کرے اوران سے پوچھاجائے(تفسیر عثمانی ج:۲ص:۵۵۴)۔

ترکیب: لانافیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، يُسْئَلُ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع مجہول (مرفوع بالضمہ لفظا)، هوَضمیر(مبنی مرفوع محلا)نائب فاعل، عَنْ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)حرف جر، مَا(مبنی مجرور محلابوجہ حرف جر)موصولہ، يَفْعَلُ صیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع(مرفوع بالضمہ لفظا)، هوَضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، فعل فاعل ملکر صلہ(لامحل لہامن الاعراب)، موصول صلہ ملکر مجرور، جارمجرور ملکر متعلق فعل سے، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، همْ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)مبتدا، يُسْئَلُوْنَ صیغہ جمع مذکرغائب فعل مضارع مجہول(مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیر(مبنی مرفوع محلا)نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب۲: مامصدریہ، **یَفْعَلُ** پوراجملہ صلہ لامحل لہامن الاعراب، ماا پنے مابعد سے ملکر مصدر مووّل مجرور محلابوجہ حرف جر۔

ترکیب۳: ماموصوفہ (مجرور محلابوجہ حرف جر)، **یَفْعَلُ** پوراجملہ صفت مجرور محلا۔۔۔الخ

۱۴. **اللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَاتَعْلَمُوْنَ.** (البقرۃ:۲۱۶)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جانتاہے اور تم نہیں جانتے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۱۰۳)

ترکیب: لفظ **اللّٰهُ** (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدا، **يَعْلَمُ** صیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع (مرفوع بالضمہ لفظا)، آسمیں **هوَ** ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، **اَنْتُمْ** ضمیر (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، لانافیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، **تَعْلَمُوْنَ** صیغہ جمع مذکرمخاطب فعل مضارع (مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر (مبنی مرفوع محلا) خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

۱۵. **يَعْلَمُ مَاتُبْدُوْنَ وَمَاتَكْتُمُوْنَ.** (مائدۃ:۹۹)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جانتاہے جوکچھ تم کھلے کرتے (ظاہر کرتے ہو) ہواور جوکچھ چھپاتے ہو۔

(آسان ترجمہ قرآن:۲۵۱)

ترکیب: **يَعْلَمُ** صیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع (مرفوع بالضمہ لفظا)، آسمیں **هوَ** ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، **مَا** (مبنی منصوب محلابوجہ مفعول) موصولہ، **تُبْدُوْنَ** صیغہ جمع مذکرمخاطب فعل مضارع (مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر صلہ (لامحل لہامن الاعراب)، موصول صلہ ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، **مَا** (مبنی منصوب محلا بوجہ معطوف) موصولہ، **تَكْتُمُوْنَ** صیغہ جمع مذکرمخاطب فعل مضارع (مرفوع باثبات نون اعرابی)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر صلہ (لامحل لہامن الاعراب)، موصول صلہ ملکر معطوف،

معطوف معطوف علیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۶. كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِرَبِّها(الطلاق:۸)

ترجمہ: کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی اپنے پروردگار کے حکم سے۔

(آسان ترجمہ قرآن:۷/۱۱۰۷)۔

ترکیب: كَاَيِّنْ بمعنی كَمْ خبریہ(مبنی مرفوع محلا بوجہ مبتدا)ممیز، مِنْ(مبنی لامحل لہا من الاعراب) حرف جر زائد، قَرْيَةٍ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)تمیز،ممیز تمیز ملکر مبتدا، عَتَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی(مبنی لامحل لہا من الاعراب)، هِيَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، عَنْ(مبنی لامحل لہا من الاعراب)حرف جر، اَمْرِ رَبِّها مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر(مبنی مرفوع محلا)خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۷. كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهلَكْنٰها.(الاعراف:۴)

ترجمہ: کتنی ہی بستیاں ہیں جنکو ہم نے ہلاک کیا۔ (آسان ترجمہ قرآن:۲۹۹)۔

ترکیب۱: كَمْ خبریہ(مبنی مرفوع محلا بوجہ مبتدا)ممیز، مِنْ(مبنی لامحل لہا من الاعراب)حرف جر زائد، قَرْيَةٍ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)تمیز، ممیز تمیز ملکر مبتدا، اَهلَكْنَا صیغہ جمع متکلّم فعل ماضی(مبنی لامحل لہا من الاعراب)، نَا ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، ها(مبنی منصوب محلا)مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر(مبنی مرفوع محلا)خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: كَمْ مبتدا(مرفوع محلا)، مِنْ قَرْيَةٍ حال ہے كَمْ سے۔۔۔الخ

(المنہاج فی القواعد والاعراب ص:۲۵۹)

۱۸. كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْها وَ هُمْ عَنْها مُعْرِضُوْنَ.

(یوسف:۱۰۵)

ترجمہ: کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں جن پر انکا گزر ہوتا رہتا ہے مگر یہ منہ موڑ جاتے ہیں(اعراض کرتے ہیں)ان سے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۴۹۱)۔

ترکیب: كَاَيِّنْ میں کاف حرف تشبیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،اَيِّنْ(مبنی مرفوع محلابوجہ مبتدا)ممیز،مِنْ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)زائدہ،اٰيَةٍ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)موصوف،فِي(مبنی لامحل لہامن الاعراب)حرف جر، السَّمٰوٰتِ(جمع مؤنث سالم مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)معطوف علیہ،واوحرف عطف(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،الْاَرْضِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ثَابِتٍ سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صفت،موصوف صفت ملکر تمیز، ممیز تمیز ملکر مبتدا، يَمُرُّوْنَ صیغہ جمع مذکرغائب فعل مضارع(مرفوع باثبات نون اعرابی)،واوضمیر(مبنی مرفوع محلابوجہ فاعل) ذوالحال،عَلٰى (مبنی لامحل لہامن الاعراب)حرف جر،هامبنی محلامجرور،جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،واوحالیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، هِمْ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)مبتدا، عَنْهَا جار مجرور ملکر متعلق مقدم مُعْرِضُوْنَ سے،آمیں هِمْ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر محلا منصوب حال ،ذوالحال حال ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر(مبنی مرفوع محلا)خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: آمیں بھی مِنْ اٰيَةٍ حال ہے كَاَيِّنْ سے۔

۱۹. اِنْ تَسْتَغْفِرْلَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَاللّٰهُ لَهُمْ.(التوبۃ:۸۰)

ترجمہ: اگرتم انکے لئے استغفار کروگے ستر(۷۰)مرتبہ تب بھی اللہ تعالیٰ انہیں معاف نہیں کرے گا۔ (آسان ترجمہ قرآن:۴۰۰)۔

ترکیب: اِنْ حرف شرط(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،تَسْتَغْفِرْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع (مجزوم بالسکون بوجہ حرف جازم)،اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،لَهُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،سَبْعِيْنَ(ملحقات جمع مذکرسالم منصوب بالیائے لفظابوجہ مفعول)ممیز، مَرَّةً (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)تمیز،ممیز تمیز ملکر مفعول مطلق،فعل اپنے فاعل مفعول مطلق اور

متعلق سے ملکر شرط، فاجزائیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، لَنْ حرف نصب (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، يَغْفِرَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع (منصوب بالفتحہ لفظابوجہ حرف نصب)، لفظ اللّٰهُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، لَهمْ جار مجرور ملکر متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (لامحلا لہامن الاعراب)، فا اپنے مابعد سے ملکر (محلامجزوم) جزا، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

۲۰. وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ.(النجم:۲۶)

ترجمہ: کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں جنکی سفارش کسی کے کام نہیں آسکتی۔

(آسان ترجمہ قرآن:۱۰۲۵)

ترکیب: كَمْ خبریہ (مبنی مرفوع محلابوجہ مبتدا) ممیز، مِنْ زائدہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، مَلَكٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر) موصوف، فِي السَّمٰوٰتِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے كَائِنَة سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صفت، موصوف صفت ملکر تمیز، ممیز تمیز ملکر مبتدا، لانافیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تُغْنِيْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع (دوسری قسم معتل یائی مرفوع بالضمہ تقدیرا)، شَفَاعَتُهُمْ مرکب اضافی فاعل، فعل فاعل ملکر (مبنی مرفوع محلا) خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۱. كَمْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ صِيَامِهٖ نَصِيْبٌ.

ترجمہ: بہت سے روزہ دار ہیں جنکے لئے اسکے روزے سے کچھ حصہ نہیں۔

ترکیب: كَمْ (مبنی مرفوع محلابوجہ مبتدا) ممیز، صَائِمٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) تمیز، ممیز تمیز ملکر مبتدا، لَيْسَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، لَهٗ جار مجرور ملکر متعلق اول ہوئے شبہ فعل مَوْجُوْدًا محذوف سے جو لَيْسَ کی خبر ہے، مِنْ (مبنی لامحل لہامن الاعراب) حرف جر، صِيَامِهٖ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور حال مقدم ہے نَصِيْبٌ سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور

متعلق سے ملکر خبر مقدم لَیْسَ کیلئے، نَصِیْبٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ اسم مؤخر) ذوالحال، ذوالحال حال ملکر اسم، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر (مبنی مرفوع محلا) خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اعتراضات فی التمرین

سوال : نَارُجَهنَّمَ اَشَدُّ مبتدا خبر میں مطابقت نہیں ہے اسلئے کہ نَارُ مؤنث اور اَشَدُّ مذکر ہے؟

جواب۱: یہاں اسم تفضیل مِنْ کیساتھ استعمال ہے، اصل عبارت اس طرح ہے نَارُ جَهنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا مِّنْ کُلِّ نَارٍ اور جب اسم تفضیل مِنْ کے ساتھ استعمال ہو تو صیغہ مفرد مذکر لانا واجب ہے۔

جواب۲: نار کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے (مصباح اللغات ص:۹۱۹)۔

سوال : تمیز منصوبات میں سے ہے لیکن کَمْ خبریہ کی تمیز مجرور کیوں ہوتی ہے؟

جواب: چند چیزوں کی تمیز مجرور ہوتی ہے جیسے ۳ سے لیکر ۱۰ تک عدد کا، کَمْ خبریہ کا، (خَاتَمُ فِضَّةٍ میں جائز ہے)، لیکن تمیز اکثر منصوب ہوتی ہے اسلئے اسکو منصوبات میں شامل کیا گیا ہے (استاذی المکرم)۔

سوال : کَمْ خبریہ کے بعد جب مِنْ ہو تو تمیز کو جر مِنْ دیتا ہے یا کَمْ؟

جواب: مِنْ جر دیتا ہے۔ (موسوعۃ لعلوم اللغۃ العربیہ ج:۷ ص:۴۱۷)۔

سوال: کَمْ رَکْعَةً میں تمیز کو نصب کس نے دیا ہے؟

جواب: کَمْ نے دیا ہے اسلئے کہ یہ اسم تام ہے جو کہ تنوین مقدرہ کیساتھ تام ہوا ہے۔

فصل

ضوابط برائے موصوف صفت:

ضابطہ: ضمیر نہ موصوف بنتی ہے اور نہ صفت۔ (ھدایۃ النحوص:۶۹)۔

ضابطہ : جملہ انشائیہ حال، خبر، صفت، صلہ واقع نہیں ہوسکتی ہے البتہ اگر آمیں تاویل کرے تو پھر بن سکتی ہے۔ (حاشیہ حوالہ مذکورہ)۔

ضابطہ : نکرہ کے بعد جار مجرور یا ایسا فعل (جس میں طلب والا معنی نہ ہو) تو عام طور پر موصوف صفت بنتے ہیں۔

ضابطہ : اسم موصول سے پہلے معرفہ آجائے تو موصوف صفت بنتے ہیں جیسے: رَبُّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ.(موسوعۃ ص:۷۷)۔

ضابطہ : اسم اشارہ کے بعد الف لام والا اسم ہو تو موصوف صفت بنتے ہیں جیسے: هٰذَا الْكِتَابُ.

ضابطہ : نکرہ کے بعد مِنْ بیانیہ آجائے تو موصوف صفت بنتے ہیں۔ (جامع الدروس ص:۵۵۸)

ضابطہ : موصوف کے ترجمہ میں "ایسا، ایسی، ایسے" اور صفت کے ترجمہ میں "جو، جنہوں" وغیرہ آتا ہے(المنہاج الکامل ص:۱۲۴)۔

ضابطہ: موصوف صفت جملے کا جزو ہوتا ہے۔

ضابطہ: لفظ ذَات سے پہلے نکرہ آجائے تو عام طور پر موصوف صفت بنتے ہے جیسے: حَدَائِقَ ذَاتَ بَهجَةٍ.

ضابطہ: نکرہ کے بعد لفظ غَيْر آجائے تو عام طور پر موصوف صفت بنتے ہے جیسے: اِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ.

سوالات (۳۲)

ذیل کی مثالوں میں تابع کی قسمیں بتاؤ اور صفت کی دونوں قسموں اور تاکید و بدل کی قسمیں بھی بیان کرو اور صفت و موصوف میں بتاؤ کہ دس چیزوں میں سے کس کس شے میں موافقت ہے اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب کرو۔

۱. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (الفاتحۃ:۶) **ترجمہ:** ہمیں ہدایت فرما سیدھے راستے کی۔ (آسان ترجمہ قرآن:۳۸)

ترکیب: اِهْدِ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، نَا ضمیر (مبنی منصوب محلا مفعول بہ اول)، الصِّرَاطَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) موصوف، الْمُسْتَقِيْمَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے۔

۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. (الفاتحۃ:۳-۲-۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، جو سب پر مہربان، نہایت مہربان ہے، جو مالک ہے روز جزا (قیامت کے دن) کا۔ (آسان ترجمہ قرآن:۳۸)۔

ترکیب: اَلْحَمْدُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدا، لام حرف جر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، لفظ اللّٰهِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر) موصوف، رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مرکب اضافی صفت اول، الرَّحْمٰنِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) صفت ثانی، الرَّحِيْمِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) صفت ثالث، مٰلِكِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ صفت) مضاف، يَوْمِ الدِّيْنِ مرکب اضافی مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر صفت رابع، موصوف اپنی

چاروں صفتوں سے ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے۔

۳. لَنْ نَّصْبِرَعَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ.(البقرۃ:۶۱)

ترجمہ: ہم صبر نہیں کرسکتے ایک ہی کھانے پر۔ (آسان ترجمہ قرآن:۵۸)۔

ترکیب: لَنْ ناصبہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،نَصْبِرَ صیغہ جمع مخاطب فعل مضارع معلوم (منصوب بالفتحہ لفظابوجہ حرف ناصب)، نَحْنُ ضمیر (مبنی مرفوع محلا)فاعل، عَلٰى حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، ،طَعَامٍ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)موصوف، وَاحِدٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)صفت، موصوف صفت ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے۔

۴. اَلْمَلَائِكَةُ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ **ترجمہ:** فرشتے معزز بندے ہیں۔

ترکیب: اَلْمَلَائِكَةُ(جمع مکسر منصرف مرفوع بالضمہ لفظا)مبتدا، عِبَادٌ(جمع مکسر منصرف مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)موصوف، مُكْرَمُوْنَ(جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظابوجہ صفت)اسم مفعول، آمیں ھمْ ضمیر نائب فاعل(مبنی مرفوع محلا)،اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے۔

۵. رَاَيْتُ رَجُلًا مُصَلِّيًا **ترجمہ:** میں نے دیکھا ایسا آدمی جو نماز پڑھنے والا تھا۔

ترکیب: رَاَيْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،تُ ضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل، رَجُلًا(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ مفعول)موصوف، مُصَلِّيًا(اسم منقوص منصوب بالفتحہ لفظا)صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے۔

۶. تُوْبُوْااِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا (التحریم:۸) **ترجمہ:** سچی توبہ کرو اللہ کے حضور۔

(آسان ترجمہ قرآن:۱۱۱۳)۔

ترکیب: تُوْبُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اِلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کیساتھ، تَوْبَةً (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ مفعول مطلق) موصوف، نَصُوْحًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل مفعول مطلق اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے۔

۷. هٰذَانِ رَجُلَانِ عَاقِلَانِ **ترجمہ:** یہ دوعقل والے مرد ہیں۔

ترکیب: هٰذَانِ اسم اشارہ (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، رَجُلَانِ (تثنیہ مرفوع بالالف لفظابوجہ خبر) موصوف، عَاقِلَانِ (تثنیہ مرفوع بالالف لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے۔

۸. هٰذِهٖ اِمْرَاَةٌ صَالِحَةٌ **ترجمہ:** یہ نیک عورت ہے۔

ترکیب: هٰذِهٖ اسم اشارہ (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، اِمْرَءَةٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر) موصوف، صَالِحَةٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے۔

۹. هٰذَاالرَّجُلُ عَالِمٌ اَبُوْهُ **ترجمہ:** یہ آدمی اسکا باپ عالم ہے۔

ترکیب: هٰذَااسم اشارہ (مبنی مرفوع محلابوجہ مبتدا)، الرَّجُلُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مشار الیہ، اسم اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدا، عَالِمٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر) شبہ فعل، اَبُوْهُ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، شبہ فاعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ صفت بحال متعلقہ ہے۔

۱۰. سَجَدَالْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ. (الحجر:۳۰)

ترجمہ: سجدہ کیاسارے کے سارے فرشتوں نے (آسان ترجمہ قرآن:۵۲۵)۔

ترکیب: سَجَدَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَلْمَلَائِکَۃُ (جمع مکسر مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ فاعل) مؤکد، کُلُّھُمْ مرکب اضافی تاکید اول، اَجْمَعُوْنَ (جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظا) تاکید ثانی، مؤکد اپنی دونوں تاکیدوں سے ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہ تاکید معنوی ہے۔

۱۱. قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْہِ ھٰرُوْنَ (الاعراف:۱۴۲)

ترجمہ: کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون سے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۳۲۷)۔

ترکیب: قَالَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، مُوْسٰی (اسم مقصور مرفوع بالضمہ تقدیرا) فاعل، لام حرف جر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَخِیْہِ مرکب اضافی مبدل منہ، ھٰرُوْنَ (غیر منصرف بوجہ علم و عجمی مجرور بالفتحہ لفظا) بدل الکل، مبدل منہ بدل ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہ بدل الکل ہے۔

۱۲. اُخِذَ زَیْدٌ مَالُہٗ **ترجمہ:** لیا گیا زید یعنی اس کا مال۔

ترکیب: اُخِذَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، زَیْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ نائب فاعل) مبدل منہ، مَالُہٗ مرکب اضافی بدل الاشتمال، مبدل منہ بدل ملکر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہ بدل الاشتمال ہے۔

۱۳. لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ. (المائدۃ:۹)

ترجمہ: حاصل ہوگا انکو مغفرت اور زبردست ثواب (بڑا ثواب)۔ (آسان ترجمہ قرآن:۲۲۵)۔

ترکیب: لَھُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل محذوف (حَصَلَتْ) کیساتھ، فعل محذوف اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، مَغْفِرَۃٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) معطوف علیہ، واو عاطفہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَجْرٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ معطوف) موصوف، عَظِیْمٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر معطوف،

معطوف معطوف علیہ ملکر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے۔

۱۴. اُذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ الْاَيْدِ. (الصاد:۱۷)

ترجمہ: یادکرو ہمارے بندے داوٗد علیہ السلام کو جو بڑے طاقتور (قوت والے) تھے (آسان ترجمہ قرآن:۸۸۴)۔

ترکیب: اُذْكُرْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، عَبْدَنَا (منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) مرکب اضافی مبدل منہ، دَاوٗدَ (غیر منصرف بوجہ علم و عجمی منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ بدل) موصوف، ذَا (اسم ستہ مکبرہ منصوب بالالف تقدیرا بوجہ صفت) مضاف، الْاَيْدِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر بدل الکل، مبدل منہ بدل ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے۔

۱۵. سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ عَمُّهٗ

ترجمہ: شہداء کے سردار حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ہے۔

ترکیب: سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ مرکب اضافی مبتدا، حَمْزَةُ (غیر منصرف بوجہ علم و عجمی مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) مبدل منہ، عَمُّهٗ مرکب اضافی بدل الکل، مبدل منہ بدل ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ یہ بدل الکل ہے۔

۱۶. خَالِدُ ابْنُ الْوَلِيْدِ سَيْفُ اللّٰهِ **ترجمہ:** خالد بن ولید اللہ کی تلوار ہیں۔

ترکیب: خَالِدُ (غیر منصرف بوجہ علم و عجمی مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) موصوف، اِبْنُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ صفت) مضاف، الْوَلِيْدِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مبتدا، سَيْفُ اللّٰهِ مرکب اضافی خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے۔

۱۷. فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ اِبْرَاهِيْمَ.(آل عمران:۹۷)

ترجمہ: اسمیں روشن (واضح) نشانیاں ہیں (یعنی) مقام ابراہیم ہے (آسان ترجمہ قرآن:۱۵۰)۔

ترکیب: فِيْهِ جار مجرور ملکر (ظرف مستقر مرفوع محلا) خبر مقدم، اٰيَاتٌ (جمع مؤنث سالم مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ مبتدا) موصوف، بَيِّنَاتٌ (جمع مؤنث سالم مرفوع بالضمہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر مبدل منہ، مَقَامُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ بدل) مضاف، اِبْرَاهِيْمَ (غیر منصرف بوجہ علم و عجمی مجرور بالفتحہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر بدل، مبدل منہ بدل ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مبتدا، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے اور بدل الکل ہے۔

۱۸. اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ ثَانِي الْخُلَفَاءِ

ترجمہ: امیر المؤمنین حضرت عمرؓ دوسرے خلیفہ ہیں۔

ترکیب: اَمِيْرُالْمُؤْمِنِيْنَ مرکب اضافی مبدل منہ، عُمَرُ (غیر منصرف بوجہ علم وعدل مرفوع بالضمہ لفظا) بدل الکل، مبدل منہ بدل ملکر مبتدا، ثَانِي الْخُلَفَآءِ مرکب اضافی خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ بدل الکل ہے۔

نوٹ: یہاں ثَانِي کا اعراب ضمہ مقدرہ (بوجہ اسم منقوص) علی الیاء المقدرہ (اسلئے کہ التقائے ساکنین کیوجہ سے یا تلفظا گری ہے) ہے۔

۱۹. اَلصَّلَاةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

ترجمہ: درود نازل ہو اللہ کے رسول یعنی محمد ﷺ پر اور اسکے آل پر اور انکے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔

ترکیب: اَلصَّلٰوةُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدا، عَلٰى حرف جر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، رَسُوْلِهٖ مرکب اضافی مبدل منہ، مُحَمَّدٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) بدل، مبدل

منہ بدل ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اٰلِہٖ مرکب اضافی معطوف اول، واو عاطفہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَصْحَابِہٖ مرکب اضافی مؤکد، اَجْمَعِیْنَ (جمع مذکر سالم مجرور بالیائے لفظا) تاکید، مؤکد تاکید ملکر معطوف ثانی، معطوف معطوف علیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے نَازِلَۃٌ شبہ فعل سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ بدل الکل اور تاکید معنوی ہے۔

۲۰. یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الشَّھرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْہِ.(البقرۃ:۲۱۷)

ترجمہ: لوگ آپ سے پوچھتے ہیں حرمت والے مہینے کے بارے میں (آمیں جنگ کے بارے میں) کہ آمیں جنگ کیسی ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۱۰۳)۔

ترکیب: یَسْئَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع (مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، کاف ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، عَنْ حرف جر (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، الشَّھرِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر) موصوف، الْحَرَامِ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر مبدل منہ، قِتَالٍ مصدر (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) بدل الاشتمال، فِیْہِ جار مجرور ملکر اسکے ساتھ متعلق، قِتَالٍ اپنے متعلق سے ملکر بدل، مبدل منہ بدل ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۱. عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبَّاسٍ اِبْنُ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے بیٹے ہیں۔

ترکیب: عَبْدُاللّٰہِ مرکب اضافی موصوف، ابْنُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ صفت) مضاف، عَبَّاسٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مبتدا، ابْنُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) مضاف، عَمِّ رَسُوْلِ

اللّٰہِ مرکب اضافی مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے۔

۲۲. سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

ترجمہ: عورتوں کی سردارہ یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہے۔

ترکیب: سَيِّدَةُالنِّسَآءِ مرکب اضافی مبدل منہ، فَاطِمَةُ (غیر منصرف بوجہ علم و تانیث لفظی مرفوع بالضمہ لفظا) بدل، مبدل منہ بدل ملکر مبتدا، بِنْتُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) مضاف، رَسُوْلِ اللّٰهِ مرکب اضافی مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ بدل الکل ہے۔ فاطمہ کو عطف بیان بنانا بھی درست ہے۔

۲۳. كَانَ عُثْمَانُ ذُوالنُّوْرَيْنِ خَتَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

ترجمہ: حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد ہیں۔

ترکیب: كَانَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، عُثْمَانُ (غیر منصرف بوجہ علم والف نون زائدتان مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ اسم) موصوف، ذُوالنُّوْرَيْنِ مرکب اضافی صفت، موصوف صفت ملکر اسم، خَتَنَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ خبر) مضاف، رَسُوْلِ اللّٰهِ مرکب اضافی مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہ صفت بحالہ ہے۔

۲۴. وَاذْكُرْعِبَادَنَااِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ اُوْلِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ. (الصاد:۴۵)۔

ترجمہ: یاد کرو ہمارے بندوں ابراہیم علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کو جو ہاتھ (قوت) اور آنکھیں رکھتے تھے (بصیرت والے تھے)۔ (آسان ترجمہ قرآن:۸۹۰)۔

ترکیب: واو قرآنیہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اُذْكُرْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، عِبَادَنَا (منصوب بوجہ مفعول) مرکب

اضافی مبدل منہ، اِبْرَاهِيْمَ (غیر منصرف بوجہ علم و عجمی منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ بدل) معطوف علیہ، واو حرف عطف (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اِسْحٰقَ (غیر منصرف بوجہ علم و عجمی منصوب بالفتحہ لفظا) معطوف اول، واو حرف عطف (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، يَعْقُوْبَ (غیر منصرف بوجہ علم و عجمی منصوب بالفتحہ لفظا) معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر موصوف، اُوْلِي (ملحقات جمع مذکر سالم منصوب بالیائے تقدیرا بوجہ صفت) مضاف، الْاَيْدِيْ (اسم منقوص مجرور بالکسرہ تقدیرا بوجہ مضاف الیہ) معطوف علیہ، واو حرف عطف (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، الْاَبْصَارِ (جمع مکسر مجرور بالکسرہ لفظا) معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر بدل، مبدل منہ بدل ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔ یہ بدل الکل اور صفت بحالہ ہے۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: رَجُلًا مُصَلِّيًا موصوف صفت ہے، مُصَلِّيًا حال کیوں نہیں؟

جواب: اسلئے کہ ذوالحال معرفہ ہوتا ہے اور رَجُلًا نکرہ ہے، اسلئے اس سے حال نہیں بنتا ہے۔

سوال: تَوْبَةً مؤنث ہے اور نَصُوْحًا مذکر، لہٰذا موصوف صفت میں مطابقت نہیں ہے۔

جواب: نَصُوْحًا مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے (مصباح اللغات: ۸۷۹)۔

سوال: خَالِدُ بْنُ وَلِيْدٍ میں لفظ اِبْن کے ساتھ ہمزہ کیوں نہیں ہے؟

جواب: اس لئے کہ جب لفظ اِبْن دو علموں کے درمیان واقع ہو اور تثنیہ جمع نہ ہوں اور ترکیب میں خبر بھی نہ بن رہا ہو تو اس کا ہمزہ حذف ہوتا ہے، بشرطیکہ سطر کے شروع میں نہ ہو (موسوعہ: ص ۱۸)۔

یہ عشق نہیں آساں بس اتنا سمجھ لیجئے
اک آگ کا دریا ہے اور تیر کے جانا ہے

فصل

ضوابط برائے غیر منصرف:

ضابطہ: ضرورت شعری کیوجہ سے غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین آسکتا ہے۔ جیسے:

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبٌ لَّوْ اَنَّھا صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ صِرْنَ لَیَالِیًا

یہاں مَصَائِبٌ پر تنوین ہے اس لئے کہ پھر وزن ٹوٹ جاتا ہے۔ (جامی ص:۴۶)۔

ضابطہ: چھ مہینوں کے نام منصرف اور چھ کے غیر منصرف ہیں:

منصرف: شوال، محرم، ربیع الاول، ربیع الثانی، ذوالقعدہ، ذوالحجہ

غیر منصرف: جمادی الاولیٰ، جمادی الاخریٰ، شعبان، رمضان، صفر، رجب۔

(المنہاج الکامل ص:۴۴۲)

ضابطہ: تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے نام غیر منصرف ہیں سوائے چند کے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم صالح، ھود، نوح، لوط، شیث، عزیر، خضر، شعیب۔ (حوالہ مذکورہ)۔

ضابطہ: ملائکہ کے نام غیر منصرف ہیں سوائے چند کے: منکر، نکیر، مالک (موسوعہ ص:۶۵۵)۔

سوالات (۳۳)

ذیل کی مثالوں میں غیر منصرف اور اس کے اسباب بیان کرو اور ترجمہ و ترکیب بھی کرو۔

۱. اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ کَانَ اُمَّۃً (النحل:۱۲۰) **ترجمہ:** بیشک ابراہیم علیہ السلام پیشوا تھے۔

(آسان ترجمہ قرآن:۵۵۴)۔

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اِبْرَاهِيْمَ (غیر منصرف بوجہ علم و عجمی منصوب بالفتحہ لفظا) اسم، كَانَ صیغہ واحدمذکر غائب فعل ناقص (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسم، اُمَّةً (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر (مبنی مرفوع محلا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲. وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِسْمَاعِيْلَ (مریم:۵۴)

ترجمہ: اور تذکرہ کرو (یادکرو) اس کتاب میں اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کا۔ (آسان ترجمہ قرآن:۶۱۰)۔

ترکیب: واوقرآنیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اُذْكُرْ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل امر معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اسمیں اَنْتَ (مبنی مرفوع محلا) ضمیر فاعل، فِي الْكِتَابِ جارمجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، اِسْمَاعِيْلَ (غیر منصرف بوجہ علم و عجمی منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

۳. جَاءَ سُلَيْمَانُ. **ترجمہ:** آیاسلیمان۔

ترکیب: جَاءَ صیغہ واحدمذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، سُلَيْمَانُ (غیر منصرف بوجہ علم و عجمی مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴. اِسْمُهٗ اَحْمَدُ. **ترجمہ:** اسکانام احمد ہے۔

ترکیب: اِسْمُهٗ مرکب اضافی مبتدا، اَحْمَدُ (غیر منصرف بوجہ علم ووزن فعل مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵. هٰذِهٖ بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ **ترجمہ:** یہ گائے زرد ہے۔

ترکیب: هٰذِهٖ اسم اشارہ (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، بَقَرَةٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر) موصوف، صَفْرَآءُ (غیر منصرف بوجہ الف ممدودہ مرفوع بالضمہ لفظا) صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶. جَاءَنِیْ زَیْدٌ عَطْشَانَ **ترجمہ:** میرے پاس زید آیا اس حال میں کہ وہ پیاسا تھا۔

ترکیب: جَاءَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، نون وقایہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، یا ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، زَیْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ فاعل) ذوالحال، عَطْشَانَ (غیر منصرف بوجہ وصف والف نون زائدتان منصوب بالفتحہ لفظا) حال، ذوالحال حال ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷. لَبِسَ زَیْدٌ سَرَاوِیْلَ **ترجمہ:** زید نے شلوار پہنی۔

۸. **ترکیب:** لَبِسَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، زَیْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، سَرَاوِیْلَ (غیر منصرف بوجہ جمع اقصی منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹. جَاءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ (یوسف ۵۸) **ترجمہ:** آئے یوسف علیہ السلام کا بھائی۔

(آسان ترجمہ قرآن: ۴۸۰)۔

ترکیب: جَاءَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اِخْوَةُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ فاعل) مضاف، یُوْسُفَ (غیر منصرف بوجہ علم و عجمی مجرور بالفتحہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ خبریہ ہوا۔

۱۰. اَنْبَتْنَا بِهٖ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهجَةٍ (النمل: ۶۰)

ترجمہ: اگائے ہم نے اس پانی سے بارونق باغ (آسان ترجمہ قرآن: ۷۴۸)۔

ترکیب: اَنْبَتْنَا صیغہ جمع متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، نَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، بِهٖ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، حَدَائِقَ (غیر منصرف بوجہ جمع اقصی منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) موصوف، ذَاتَ بَهجَةٍ مرکب اضافی صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۱. جَعَلَ لَها رَوَاسِیَ (النمل:۶۱)

۱۲. **ترجمہ:** گاڑدیئے اللہ تعالیٰ نے اسکے لئے میخیں۔ (آسان ترجمہ قرآن:۷۴۸)

ترکیب: جَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب) فعل، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، لَھا جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، رَوَاسِیَ (غیر منصرف بوجہ جمع اقصی منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۳. تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِیْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ. (آل عمران:۱۲۱)

ترجمہ: آپ بتارہے تھے مسلمانوں کو مقامات قتال کرنے کیلئے۔ (تفسیر مدارک ج:۱ص:۴۹۱)۔

ترکیب۱: تُبَوِّئُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم (مرفوع بالضمہ لفظا)، اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، الْمُؤْمِنِیْنَ (جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظا) مفعول بہ، مَقَاعِدَ (غیر منصرف بوجہ جمع اقصی منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) موصوف، لِلْقِتَالِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے (ثَبَتَتْ) فعل محذوف کیساتھ، فعل محذوف اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: لِلْقِتَالِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، باقی ترکیب وہی ہے۔

(اعراب القرآن ج:۲ص۲۹۶)

ترکیب۳: الْمُؤْمِنِیْنَ مفعول بہ اول، مَقَاعِدَ مفعول بہ ثانی (حوالہ مذکرہ)۔

۱۴. یَا اَھلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ. (الاحزاب:۱۳)

ترجمہ: یثرب کے لوگوں! تمہارے لئے یہاں ٹھہرنے کا کوئی موقع (کوئی جگہ) نہیں ہے۔

(آسان ترجمہ قرآن:۸۱۹)

ترکیب: یَا حرف ندا (مبنی لامحل لہا من الاعراب) قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم کے (مرفوع بالضمہ لفظا)، اسمیں اَنَا ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَھلَ (مفرد منصرف صحیح منصوب

بالفتحہ لفظا بوجہ منادیٰ مفعول)مضاف، یَثْرِبَ(غیر منصرف بوجہ علم و تانیث مجرور بالفتحہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر ندا، لا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، مُقَامَ(مبنی برعلامت نصب منصوب محلا)اسم، لَكُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتٌ سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر (لامحل لہا من الاعراب) جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

۱۵. يَا بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اذْكُرُوْانِعْمَتِيَ اللَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ.(البقرۃ:۴۰)

ترجمہ: اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری وہ نعمت جو میں نے عطا کی تھی تم کو۔ (آسان ترجمہ قرآن:۵۳)

ترکیب: يَاحرف ندا(مبنی لامحل لہا من الاعراب) قائم مقام اَدْعُوْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم کے (مرفوع بالضمہ لفظا)، اَمیں اَنَاضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل، بَنِيْ(جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظا بوجہ منادیٰ مفعول)مضاف، اِسْرَائِيْلَ (غیر منصرف بوجہ جمع اقصی مجرور بالفتحہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر ندا، اُذْكُرُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر(مبنی لامحل لہا من الاعراب)، واوضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل، نِعْمَتِيَ مرکب اضافی(غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلّم منصوب بالفتحہ تقدیرا بوجہ مفعول) موصوف، اللَّتِيْ(مبنی منصوب محلا بوجہ صفت) اسم موصول، اَنْعَمْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہا من الاعراب)، تُ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، عَلَيْكُمْ جار مجرور ملکر متعلق اَنْعَمْتُ سے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (لامحل لہا من الاعراب) صلہ، موصول صلہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر (لامحل لہا من الاعراب) جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

۱۶. فَانْكِحُوْامَاطَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَ ثُلَاثَ وَ رُبَاعَ. (النساء:۳)

ترجمہ: نکاح کرلو جو تمہیں پسند آئیں عورتوں میں سے کسی سے دو دو سے، تین تین سے اور چار چار۔ (آسان ترجمہ قرآن:۱۷۳)

ترکیب۱: فاقرآنیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،اِنْكَحُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،واوضمیر (مبنی مرفوع محلا)فاعل،مَا(مبنی منصوب محلابوجہ مفعول)موصولہ،طَابَ صیغہ واحدمذکرغائب فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،آسمیں ھوَضمیر(مبنی مرفوع محلابوجہ فاعل)ذوالحال، لَكُمْ جار مجرور ملکرمتعلق ہوئےفعل سے، مِن حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، النِّسَآءِ جمع مکسرمجرورباالکسرہ لفظابوجہ حرف جر،جارمجرور ملکرمتعلق ہوئے كَائِنَةً کیساتھ حال اول، مَثْنٰى(غیرمنصرف بوجہ وصف وعدل تحقیقی منصوب بالفتحہ تقدیرابوجہ حال)معطوف علیہ، واو حرف عطف(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،ثُلَاثَ وَرُبَاعَ(غیرمنصرف بوجہ وصف وعدل تحقیقی منصوب بالفتحہ لفظا)معطوفات،معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے ملکر حال ثانی، ذوالحال اپنےدونوں حالوں سے ملکر فاعل،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر(لامحل لہامن الاعراب)صلہ،موصول صلہ ملکر مفعول بہ،فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکرجملہ انشائیہ امریہ ہوا۔آسمیں اور بھی احتمالات ہیں۔

ترکیب۲: مَثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ معطوف معطوف علیہ ملکرحال ہےاَلنِّسَآء سے،باقی ترکیب وہی ہے(اعراب القرآن ج:۲ص:۴۳۴)۔

۱۷. يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَايَشَاءُمِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ.(سبا:۱۳)

ترجمہ:وہ(جنات)بنادیاکرتے تھےاسکے لئے(سلیمانؑ کیلئے)جووہ چاہتے تھےاونچی اونچی عمارتیں،تصویریں(آسان ترجمہ قرآن:۸۴۰)۔

ترکیب: يَعْلَمُوْنَ صیغہ جمع مذکرغائب فعل مضارع معلوم(مرفوع باثبات نون)،واوضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، لَهٗ جارمجرورملکراسکے ساتھ متعلق، مَا(مبنی منصوب محلابوجہ مفعول)موصولہ ذوالحال، يَشَآءُصیغہ واحدمذکرغائب فعل مضارع معلوم(مرفوع بالضمہ لفظا)،آسمیں ھوَضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، مِنْ حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، مَحَارِيْبَ و تَمَاثِيْلَ(غیرمنصرف

بوجہ جمع اقصٰی مجرور بالفتحہ لفظابوجہ حرف جر) معطوف معطوف علیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ثَابِتًا حال سے، حال ذوالحال ملکر اسم موصول، يَشَآءُ فعل فاعل ملکر (لامحل لہامن الاعراب) صلہ، موصول صلہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

۱۸. اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا.(آل عمران:۹۶)

ترجمہ: بیشک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کیلئے مقرر کیا گیا وہ ہے جو مکہ میں ہے جو برکت والا ہے۔

(تفسیر مدارک ج:۱ص:۴۷۰)

ترکیب۱: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَوَّلَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ اسم) مضاف، بَيْتٍ (مفرد منصر ف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ مضاف الیہ) موصوف، وُضِعَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) نائب فاعل، لِلنَّاسِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل مجہول سے، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر (مبنی محلامجرور) صفت، موصوف صفت ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر اِنَّ کا اسم، لام حرف تاکید (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَلَّذِيْ (مبنی مرفوع محلابوجہ جبر) اسم موصول، باحرف جر، بَكَّةَ غیر منصرف بوجہ تانیث وعلم مجرور بالفتحہ لفظا، جار مجرور ملکر ثَبَتَ سے متعلق، ثَبَتَ میں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلابوجہ فاعل) ذوالحال، مُبَارَكًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) حال، ذوالحال حال ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر (مبنی لامحل لہامن الاعراب) صلہ، موصول صلہ ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

ترکیب۲: لِلنَّاسِ جار مجرور ملکر حال ہے وُضِعَ کی ضمیر سے (اَیْ مُتَعَبِّدًا لِلنَّاسِ۔۔۔آہ)۔

(اعراب القرآن ج:۲ص:۲۵۲)

نوٹ: وُّضِعَ لِلنَّاسِ کو اَوَّلَ کیلئے صفت بنانا بھی جائز ہے اس صورت میں یہ مبنی منصوب محلا ہو گا بوجہ صفت۔

سوالات (۳۴)

امثلہ ذیل میں حروف غیر عاملہ کی قسمیں بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو۔

۱. اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ (البقرۃ:۱۳)

ترجمہ: خوب اچھی طرح سن لو کہ یہی لوگ بے وقوف ہیں۔ (آسان ترجمہ قرآن:۴۴)۔

ترکیب۱: اَلَا حرف تنبیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، هُمْ ضمیر (مبنی منصوب محلا) اسم، هُمْ ضمیر فصل، السُّفَهَآءُ (جمع مکسر مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: هُمُ السُّفَهَآءُ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوکر (مرفوع محلا) اِنَّ کیلئے خبر ہے۔

۲. هٰؤُلَآءِ قَوْمُنَا **ترجمہ:** یہ سب ہماری قوم ہے۔

ترکیب: هٰؤُلَآءِ میں ھا برائے تنبیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اُولَاءِ اسم اشارہ (مبنی مرفوع محلا) مبتدا، قَوْمُنَا مرکب اضافی خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہاں پر حرف غیر عاملہ میں سے ھا برائے تنبیہ ہے۔

۳. اَمَا زَيْدٌ **ترجمہ:** خبردار! زید کھڑا ہے۔

ترکیب: اَمَا حرف تنبیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، زَيْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) مبتدا، قَائِمٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴. قَالُوْا نَعَمْ **ترجمہ:** ان سب نے کہا جی ہاں۔

ترکیب: قَالُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ نَعَمْ حرف ایجاب (مبنی لامحل لہامن الاعراب)۔ دوسری ترکیب یہ ہے قَالُوْا قول، نَعَمْ قائم مقام مقولہ ہے۔

۵. اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى. (الاعراف:۱۷۲)

ترجمہ: کیامیں تمہارارب نہیں ہوں؟سب نے جواب دیاتھاکہ کیوں نہیں۔

(آسان ترجمہ قرآن:۳۳۸)

ترکیب: ھمزہ استفہامیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،لَسْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ناقص ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تُ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)اسم، باحرف جر زائد(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، رَبِّكُمْ مرکب اضافی لفظاً مجرور بوجہ حرف جرو محلاً منصوب بوجہ خبر كَانَ، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ قَالُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،واوضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ بلیٰ حرف ایجاب(مبنی لامحل لہامن الاعراب)۔

نوٹ: نَعَمْ اور بَلیٰ حکماً مقولہ ہے اسلئے کہ یہ اس مقولے کے قائم مقام ہے جو محذوف ہے۔

۶. قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْ اِنَّهٗ لَحَقٌّ (یونس:۵۳)

ترجمہ: کہہ دو کہ ہاں میرے پروردگار کی قسم یہ بلکل سچ ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۴۲۸)۔

ترکیب: قُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،اسمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،فعل فاعل ملکر قول،اِیْ حرف ایجاب(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،واوقسمیہ جارہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، رَبِّیْ مرکب اضافی مجرور بالکسرہ تقدیرا،جار مجرور ملکر متعلق اُقْسِمُ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم(مرفوع بالضمہ لفظا)سے ،اسمیں اَنَا ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر(لامحل لہامن الاعراب)قسم، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، ہ ضمیر(مبنی منصوب محلا)اسکا اسم، لام برائے تاکید(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، حَقٌّ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)جواب قسم،قسم جواب قسم ملکر مقولہ،قول مقولہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷. اَجَلْ اِنَّهٗ قَائِمٌ **ترجمہ:** ہاں بے شک وہ کھڑا ہے۔

ترکیب: اَجَلْ حرف ایجاب (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، هُ ضمیر (مبنی منصوب محلا) اسکا اسم، قَائِمٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸. جَاءَنِیْ زَیْدٌ اَیْ اَبُوْ عَمْرٍو **ترجمہ:** میرے پاس زید آیا یعنی عمرو کا باپ۔

ترکیب: جَاءَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، نون وقایہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، یا ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، زَیْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ فاعل) مفسر، اَیْ حرف تفسیر (مبنی لامحل لہا من الاعراب) اَبُوْ (اسم ستہ مکبرہ مرفوع بالواو لفظا بوجہ زید سے بدل یا عطف بیان کے) مضاف، عَمْرٍو (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر تفسیر، مفسر تفسیر ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹. ضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ. (التوبۃ:۲۵)

ترجمہ: زمین تنگ ہوگئی تم پر اپنی فراخی کے باوجود۔ (تفسیر مدارک ج:۱ص:۱۱۰۳)۔

ترکیب: ضَاقَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، الْاَرْضُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، باحرف جر (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، مَا مصدریہ موصول حرفی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، رَحُبَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، هِیَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (لامحل لہا من الاعراب) صلہ، ما اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور محلا، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: بِمَارَحُبَتْ جار مجرور ملکر مُلْتَبِسَةً کیساتھ متعلق ہوکر اَلْاَرْض سے حال ہے۔

(اعراب القرآن ج:۵ص:۳۱۲)

۱۰. اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ (البقرۃ:۱۸۴)

ترجمہ: روزے رکھنے میں تمہارے لئے زیادہ بہتری ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۹۴)

ترکیب۱: اَنْ مصدریہ موصول حرفی (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تَصُوْمُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم (منصوب بحذف نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ (لامحل لہامن الاعراب)، اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر (صِيَامُكُمْ) ہوکر (محلا مرفوع) مبتدا، خَيْرٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر) شبہ فعل، لَكُمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: اَنْ تَصُوْمُوْا مبتدا، خَيْرٌ لَّكُمْ موصوف صفت ملکر خبر (اعراب القرآن ج:۱ص:۳۶۸)۔

۱۱. عَجِبْتُ اَنْ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا. **ترجمہ:** میں نے تعجب کیا کہ زید نے عمرو کو مارا۔

ترکیب: عَجِبْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تُ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَنْ مصدریہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، ضَرَبَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، زَيْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، عَمْرًوا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ (لامحل لہامن الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر (منصوب محلا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا پورے جملے کا کوئی اعراب نہیں اسلئے کہ یہ موصول حرفی کیلئے صلہ ہے۔

۱۲. هَلَّا تُصَلِّى الصَّلَوَاتِ لِوَقْتِهَا. **ترجمہ:** آپ نے نمازیں اپنے وقت پر کیوں نہیں پڑھی۔

ترکیب: هلّا حرف تحضیض(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تُصَلِّیْ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل مضارع معلوم(مرفوع بالضمہ تقدیرا)،آمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،الصَّلَوَاتِ(جمع مؤنث سالم منصوب بالکسرہ لفظا)مفعول بہ،لام حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، وَقْتِها مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۳. اَلَّا تَصُوْمُ رَمَضَانَ؟ **ترجمہ:** تم رمضان کے روزے کیوں نہیں رکھتے؟

ترکیب: اَلَّا حرف تحضیض(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،تَصُوْمُ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل مضارع معلوم(مرفوع بالضمہ لفظا)،آمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،رَمَضَانَ(غیر منصرف بوجہ الف نون زائدتان ووصف منصوب بالفتحہ لفظا)مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۴. لَوْمَا تَحُجُّ الْبَیْتَ **ترجمہ:** آپ بیت اللہ کا حج کیوں نہیں کرتے۔

ترکیب: لَوْمَا حرف تحضیض(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،تَحُجُّ صیغہ واحدمذکر مخاطب فعل مضارع معلوم(مرفوع بالضمہ لفظا)،آمیں اَنْتَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، الْبَیْتَ(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۵. اَحَقٌّ هوَ؟(یونس:۵۳) **ترجمہ:** کیا یہ واقعی سچ ہے(آسان ترجمہ قرآن:۴۲۸)۔

ترکیب۱: ھمزہ برائے استفہام(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،حَقٌّ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)خبر مقدم،هوَضمیر(مبنی مرفوع محلا)مبتدا،مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

ترکیب۲: ھمزہ برائے استفہام،حَقٌّ صیغہ صفت،هوَفاعل قائم مقام خبر(یہ مبتدا قسم ثانی کی ترکیب ہے جوانشاءاللہ ھدایۃ النحومیں آئے گی)۔

۱۶. هلْ اَنْتُمْ شَاكِرُوْنَ؟ **ترجمہ:** کیاتم شکر کرنے والے ہو۔

ترکیب: هلْ استفہامیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَنْتُمْ ضمیر(مبنی مرفوع محلا) مبتدا، شَاكِرُوْنَ (جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظا) خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۱۷. كَلَّااِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى (القلم:۶)

ترجمہ: حقیقت یہ ہے کہ انسان کھلی سرکشی کررہاہے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۱۲۰۳)۔

ترکیب: كَلَّا حرف ردع(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، الْاِنْسَانَ(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)اسم، لام برائے تاکید(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، يَطْغٰى صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم(مرفوع بالضمہ تقدیرا)، آمیں هوَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر(محلا مرفوع) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۸. اِنْ اَنْتُمْ اِلَّامُفْتَرُوْنَ(هود:۵۰) **ترجمہ:** تم تومحض جھوٹی باتیں بنایاکرتے ہو۔

(تفسیر حقانی ج:۲ص:۵۶۶)۔

ترکیب: اِنْ نافیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَنْتُمْ(مبنی مرفوع محلا) مبتدا، اِلَّا زائدہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، مُفْتَرُوْنَ(جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظا) شبہ فعل، اَنْتُمْ ضمیر اسکا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۹. مَا مَنَعَكَ اَنْ لَّاتَسْجُدَ(الاعراف:۱۲) **ترجمہ:** کس چیز نے تجھے روکا سجدہ کرنے سے۔(آسان ترجمہ قرآن:۳۰۰)

ترکیب: مَا بمعنی اَیُّ شَيْئٍ مبتدا، مَنَعَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، هوَ ضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل، کاف ضمیر(مبنی منصوب محلا) مفعول بہ اول، اَنْ ناصبہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، لانافیہ زائدہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، تَسْجُدَ صیغہ واحد مذکر

مخاطب فعل مضارع معلوم (منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ ان ناصبہ)، اسمیں اَنْتَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (لامحل لہامن الاعراب بوجہ صلہ) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر (محلا منصوب) مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

نوٹ: اَنْ لَّا تَسْجُدَ مصدر مووّل اصل میں مجرور محلا ہے اسلئے کہ اس سے پہلے مِنْ حرف جر محذوف ہے (حاشیہ اعراب القرآن ج:۴ص:۳۶۵)۔ یہ حذف والا ایصال کے قبیل سے ہے۔

۲۰. لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ (الشوریٰ:۱۱) **ترجمہ:** کوئی چیز اسکے مثل نہیں ہے۔

(آسان ترجمہ قرآن:۹۳۳)

ترکیب: لَيْسَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص ماضی معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، کاف حرف جر زائد (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، مِثْلِهٖ (لفظا مجرور بوجہ حرف جر و منصوب محلا بوجہ خبر) مرکب اضافی خبر مقدم، شَيْءٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسم، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۱. مَازَيْدٌ بِقَائِمٍ **ترجمہ:** زید کھڑا نہیں ہے۔

ترکیب: مَا مشبہ بلیس (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، زَيْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) اسکا اسم، با حرف جر زائد (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، قَائِمٍ مفرد منصرف صحیح لفظا مجرور بوجہ حرف جر و محلاً منصوب بوجہ خبر، مَا اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: یہاں پر کے قَائِمٍ کے تین اعراب ہیں (۱) مجرور بالکسرہ لفظا بوجہ حرف جر (۲) منصوب محلا بوجہ مامشبہ بلیس کی خبر (۳) مرفوع محلا بوجہ مبتدا کی خبر۔

۲۲. اَ زَيْدٌ عِنْدَكَ اَمْ عَمْرٌو؟ **ترجمہ:** آپ کے پاس زید ہے یا عمرو؟

ترکیب: ہمزہ استفہامیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، زَيْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ

لفظابوجہ مبتدا)معطوف علیہ،اَمْ حرف عطف(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، عَمْرٌو(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مبتدا، عِنْدَكَ مرکب اضافی مفعول فیہ ہواثَابِتٌ شبہ فعل کیلئے،ثَابِتٌ اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۲۳. جَاءَنِيْ زَيْدٌثُمَّ عَمْرٌ **ترجمہ:** میرے پاس زید آیا پھر عمرو۔

ترکیب: جَاءَصیغہ واحدمذکرغائب فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،نون وقایہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،یاضمیر(مبنی منصوب محلا)مفعول بہ،زَيْدٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ فاعل)معطوف علیہ،ثُمَّ حرف عطف(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، عَمْرٌو(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر فاعل،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۴. قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ(الکھف:۷۵)

ترجمہ: انہوں نے کہاکیامیں نے نہیں کہاتھاآپ سے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۵۹۴)۔

ترکیب: قَالَ صیغہ واحدمذکرغائب فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،هوَضمیر(مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر قول، همزہ استفہامیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، لَمْ حرف جازم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،اَقُلْ صیغہ واحد متکلّم فعل مضارع معلوم(مجزوم بالسکون بوجہ حرف جازم)،اَمیں اَنَا ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، لَكَ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوکر(محلا منصوب) مقولہ، قول مقولہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ بھی قول ہے اسکامقولہ(اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا)قرآن کریم میں ہے(اعراب القرآن ج:۸ص:۲۳۴)

۲۵. اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرَاهُ. (یونس:۳۸)

ترجمہ: یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے (پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے) اپنی طرف سے گھڑ لیا ہے۔

(آسان ترجمہ قرآن:۴۲۶)

ترکیب: اَمْ حرف استفہام (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، يَقُوْلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم (مرفوع باثبات نون اعرابی)، واوضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر قول، اِفْتَرٰی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، ہُ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (مبنی محلا منصوب) مقولہ، قول مقولہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۶. مَا كُنَّا لِنَهتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هدَانَااللّٰهُ. (الاعراف:۴۳)

ترجمہ: ہم نہ تھے راہ پانے والے اگر نہ کرتا ہدایت ہم کو اللہ (معارف القرآن ج:۳ص:۵۵۶)۔

ترکیب: مَانافیہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، كُنَّا صیغہ جمع متکلّم فعل ناقص ماضی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، نَاضمیر (مبنی مرفوع محلا) اسم، لام حرف جر جحد یہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَنْ ناصبہ مقدرہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، نَهتَدِيَ صیغہ جمع متکلّم فعل مضارع معلوم (منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ حرف ناصب)، اسمیں نَحْنُ ضمیر واجب الاستتار (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر (مبنی محلا مجرور) مجرور، جار مجرور ملکر ثَابِتِيْنَ سے متعلق، اسمیں نَحْنُ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر (لامحل لہا من الاعراب) جزائے مقدم، لَوْلَا حرف شرط (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اَنْ ناصبہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، ھدٰی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، نَا ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، لفظ اللّٰہُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر بتاویل

مصدر(لَوْلَاهِدَايَةُ اللهِ لَتَامَوْجُوْدَةٌ)ہوکر(مرفوع محلا)مبتدا،اسکی خبر(مَوْجُوْدَةٌ)محذوف ہے،مبتدا خبر ملکر(لامحل لہامن الاعراب)شرط،شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ (اعراب القرآن ج:۴ص:۴۱۳)۔

نوٹ: یہاں لولاامتناعیہ ہے جمہور کے نزدیک لولاامتناعیہ کے بعداسم مرفوع ہوتاہے،اوراکثرنحاۃ کے ہاں اسکی خبر محذوف ہوتی ہے جسطرح اوپروالی مثال میں محذوف تھی۔

(موسوعہ لعلوم اللغۃ العربیہ ج:۷ص:۶۰۰)

۲۷. اَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَاْسَها **ترجمہ:** میں نے مچھلی کوکھایایہاں تک کہ اس کاسر۔

ترکیب ۱: اَكَلْتُ صیغہ واحد متکلّم فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،تُ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل،السَّمَكَةَ(مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا)معطوف علیہ، حَتّٰى حرف عطف(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،رَاْسَها مرکب اضافی معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب ۲: اگررَاْسِهامجرور ہوتوپھرحَتّٰى جارہ ہوگا۔اور جار مجرور متعلق ہونگے۔

ترکیب ۳: اگر رَاْسُهامرفوع ہوتوپھرحتّٰى ابتدائیہ ہوگااورراسُ مبتداہوگی،اورمَاْكُوْلٌ اسکی خبرہوگی۔

۲۸. لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا.(الانبیاء:۲۲)

ترجمہ: اگرآسمان وزمین میں اللہ تعالیٰ کے سوادوسرے خداہوتے تودونوں درہم برہم ہوجاتے (دونوں میں فسادہوجاتا)۔ (آسان ترجمہ قرآن:۶۴۰)۔

ترکیب: لَوْحرف شرط (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، كَانَ صیغہ واحدمذکرغائب فعل ناقص ماضی معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)،فِيْهِمَاجارمجرورملکرمتعلق ہوئےثَابِتَةً سے خبرمقدم، اٰلِهَةٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ اسم)موصوف، اِلَّا بمعنی غَيْرُ مضاف، لفظ اللهِ (مفرد

منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا)مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر اسم، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر (مبنی لامحل لہامن الاعراب) شرط، لام تاکیدیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، فَسَدَتَا صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، الف ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فعل فاعل ملکر (لامحل لہامن الاعراب) جزا، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نوٹ ۱: اگر کَانَ تامہ ہو تو اٰلِهَةٌ فاعل ہوگا اور فِيْهِمَا جار مجرور کَانَ کیساتھ متعلق ہوں گے۔

نوٹ ۲: لفظ اللہ پر صفت والے اعراب اسلئے جاری کی ہے کہ اِلَّا حرف ہے اور حرف پر اعراب جاری نہیں ہوتے ہے، البتہ جب اسکو غیر کے معنی میں لیا جائے تو غیر چونکہ اسم ہے اسلئے اسپر اعراب جاری ہوں گے۔

۲۹. اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰهُمْ. (التوبۃ:۷۸)

ترجمہ: کیا انہیں پتہ نہیں تھا (معلوم نہیں) کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے انکی تمام پوشیدہ باتوں کو اور سرگوشیوں کو۔ (آسان ترجمہ قرآن:۳۹۹)۔

ترکیب: ھمزہ استفہامیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، لَمْ جازمہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، يَعْلَمُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم (مجزوم بحزف نون اعرابی بوجہ حرف جازم)، واو ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، لفظ اللّٰهَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) اسم، يَعْلَمُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم (مرفوع بالضمہ لفظا)، اسمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، سِرَّهُمْ (منصوب بالفتحہ لفظا بوجہ مفعول) مرکب اضافی معطوف علیہ، واو حرف عطف (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، نَجْوَاهُمْ مرکب اضافی معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر (محلا مرفوع) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر (منصوب محلا) مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۳۰. لَوْ لَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا.(النور:۱۶)

ترجمہ: ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے سنی تھی یہ افواہ تو یوں کہہ دیتے کہ ہمارے لئے جائز نہیں کہ زبان سے ایسی بات نکالنا(اسکے بارے میں بات کرے)۔ (معارف القرآن ج:۶ص:۳۷۹)۔

ترکیب: لَوْلَا حرف تحضیض(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اِذْ(ظرفیہ مبنی منصوب محلابوجہ مفعول فیہ) مضاف، سَمِعْتُمُوْهُ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،تُمْ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، هُ ضمیر(مبنی منصوب محلا)مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا قُلْتُمْ کیلئے،قُلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،تُمْ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، فعل فاعل ملکر قول، مَا نافیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، يَكُوْنُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل تام(بمعنی يَنْبَغِيْ)مضارع معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،لَنَا جار مجرور ملکر متعلق ہوئے يَكُوْن سے،اَنْ ناصبہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، نَتَكَلَّمَ صیغہ جمع متکلّم فعل مضارع معلوم(منصوب بالفتحہ لفظابوجہ حرف ناصب)، اسمیں نَحْنُ ضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، بِهٰذَا جار مجرور ملکر متعلق ہوئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ(لامحل لہامن الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر(محلا مرفوع)فاعل، فعل تام اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر(محلا منصوب)مقولہ، قول مقولہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(اعراب القرآن ج:۹ص:۲۴۰)

۳۱. مَاهٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ.(الانبیاء:۵۲)

ترجمہ: یہ کیا مورتیاں ہیں جنکی عبادت پر تم جمے ہوئے ہو۔ (تفسیر مظہری ج:۷ص:۲۹۵)۔

ترکیب: مَا استفہامیہ(مبنی محلا مرفوع)مبتدا، هٰذِهٖ (مبنی مرفوع محلابوجہ خبر)اسم اشارہ، التَّمَاثِيْلُ (جمع مکسر مرفوع بالضمہ لفظابوجہ مشارالیہ)موصوف، الَّتِيْ(مبنی مرفوع محلا بوجہ صفت) اسم موصول،اَنْتُمْ(مبنی مرفوع محلا)مبتدا، لَهَا جار مجرور ملکر متعلق مقدم ہوئے عَاكِفُوْنَ شبہ فعل سے،

آسمیں اَنْتُمْ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر (مبنی لامحل لہامن الاعراب) صلہ، موصول صلہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مشار الیہ، اسم اشارہ مشار الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۳۲. فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ اَلْقَاهُ عَلٰى وَجْهِهٖ.(یوسف:۹۶)

ترجمہ: جب پہنچ گیا خوشخبری دینے والا تو اس نے ڈال دی قمیص انکے منہ پر۔

(آسان ترجمہ قرآن:۴۸۹)

ترکیب: فاقرآنیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، لَمَّا ظرفیہ شرطیہ (مبنی منصوب محلابوجہ مفعول فیہ) مضاف، اَنْ مصدریہ زائدہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، جَاءَ صیغہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَلْبَشِيْرُ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) فاعل، فعل فاعل ملکر (مجرور محلا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ اَلْقٰى کیلئے، اَلْقٰى صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، آسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، ہٗ ضمیر (مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، عَلٰى حرف جر (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، وَجْهِهٖ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(اعراب القرآن ج:۷ ص:۶۳)

سوال: لَمَّا کی تین قسمیں ہیں ماقبل میں گزر گئی ہیں۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: اَنْ ضَرَبَ میں اَنْ مصدریہ ماضی پر کیوں داخل ہے؟

جواب: اَنْ صرف مضارع پر داخل نہیں ہوتا بلکہ ماضی پر بھی داخل ہوتا ہے لیکن ماضی کو نہ نصب دیتا اور نہ استقبال کے معنی میں کرتا ہے۔ صرف مصدر کی تاویل میں کرتا ہے (موسوعۃ ص:۱۶۲)۔

سوال: ترکیب نمبر۱۸میں اِلَّا کیوں زائدہ ہے؟

جواب: جب مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہواور اِلَّا نفی، نھی اور استفہام انکاری کے بعدواقع ہو تو زائدہ ہوتا ہے(موسوعہ ص:۱۳۶)۔یہاں اِنْ نافیہ کے بعدواقع ہے۔

سوال: اِنْ نافیہ کی نشانی کیا ہے؟

جواب: اسکی نشانی یہ ہے کہ اسکے بعد اکثر اِلَّا ہوتا ہے۔پھر یہ کبھی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے جیسے: اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ اور کبھی جملہ فعلیہ پر جیسے: اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰی.

(موسوعہ لعلوم اللغۃ العربیہ ج:۳ص:۳۷۱)

سوالات(۳۵)

امثلہ ذیل میں مستثنیٰ کی قسمیں اور اسکی اعراب بتاؤ اور ترجمہ و ترکیب بھی کرو۔

۱. سَجَدَ الْمَلٰئِكَةُ اِلَّا اِبْلِيْسَ **ترجمہ:** فرشتوں نے سجدہ کیا سوائے شیطان کے۔

ترکیب: سَجَدَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،اَلْمَلٰئِكَةُ(جمع مکسر مرفوع بالضمہ لفظابوجہ فاعل)مستثنیٰ منہ، اِلَّا حرف استثناء(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اِبْلِيْسَ (غیر منصرف بوجہ علم و عجمی منصوب بالفتحہ لفظا)مستثنیٰ،مستثنیٰ منہ ملکر فاعل،فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔یہ مستثنیٰ منقطع ہے اور واجب النصب ہے۔

۲. فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَهْلَهٗ اِلَّا امْرَاَتَهٗ (الاعراف:۸۳)

ترجمہ: بچادیاہم نے اسکواور اسکے گھر والوں کومگر اسکی عورت(بیوی)۔

(معارف القرآن ج:۳ص:۶۱۴)

ترکیب: فاقرآنیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،اَنْجَيْنَا صیغہ جمع متکلّم فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، نَاضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، ہٗضمیر(مبنی منصوب محلابوجہ مفعول)معطوف علیہ،

واوعاطفہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)،اَھلَکَ مرکب اضافی مستثنیٰ منہ،،اِلَّا حرف استثناء(مبنی لامحل لہامن الاعراب)،اِمْرَاَتَہٗ مرکب اضافی مستثنیٰ،مستثنیٰ مستثنیٰ منہ ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ یہ مستثنیٰ بِاَلَّا ہے اور واجب النصب ہے۔

نوٹ: اگراہل سے مراد مطلق ہے چاہے مسلم ہویاغیر مسلم توپھر یہ مستثنیٰ متّصل ہے،اوراگراہل سے مراد صرف اہل ایمان ہوتوپھر یہ مستثنیٰ منقطع ہے۔

۳. اِنْ ھوَ اِلَّا ذِکْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ. (یٰس:۶۹)

ترجمہ: یہ توصرف نصیحت اور صاف صاف (واضح) قرآن ہے۔ (تفسیر حقانی ج:۴ص:۰۹)۔

ترکیب: اِنْ نافیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)،ھوَ(مبنی مرفوع محلا) مبتدا، اِلَّا حرف استثنا ملغی از عمل (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، ذِکْرٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)معطوف علیہ،واوعاطفہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)،قُرْاٰنٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ معطوف) موصوف،مُبِیْنٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا)صفت، موصوف صفت ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

۴. کُلُّ شَیئٍ ھالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ.(القصص:۸۸)

ترجمہ: ہرچیز فناہونے والی ہے سوائے اسکی ذات کے (آسان ترجمہ قرآن:۲۷۷)۔

ترکیب: کُلُّ شَیْئٍ مرکب اضافی مبتدا، ھالِکٌ(مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر)شبہ فعل، اسمیں ھوَ ضمیر(مبنی مرفوع محلابوجہ فاعل)مستثنیٰ منہ، اِلَّا حرف استثناء(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، وَجْھَہٗ مرکب اضافی مستثنیٰ،مستثنیٰ مستثنیٰ منہ ملکر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ یہ مستثنیٰ بالا ہے اور واجب النصب ہے۔

نوٹ: اگرشے کی تعریف (مَایُوْجَدُ وَیُخْبَرُعَنْہُ) اللہ تعالیٰ پر صادق آرہی ہے توپھر متّصل ہے ورنہ منقطع ہے۔ واللہ اعلم

۵. لَا اِلٰهَ اِلَّا هوَ.

ترجمہ: کوئی الٰہ نہیں ہے مگر وہ (اللہ تعالیٰ) یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

ترکیب۱: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اِلٰهَ (مبنی برعلامت نصب منصوب محلا بوجہ اسم و مرفوع محلابوجہ مبتدا) موصوف، اِلَّا بمعنی غَیْرَ صفتی (منصوب بالفتحہ لفظابوجہ صفت) مضاف، هوَ ضمیر (مبنی مجرور محلا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر اسم، مَوْجُوْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) خبر محذوف، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، اِلٰهَ (مبنی برعلامت نصب منصوب محلا بوجہ اسم و مرفوع محلابوجہ مبتدا) اسم، مَوْجُوْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظابوجہ خبر) محذوف، آمیں هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلابوجہ نائب فاعل) مبدل منہ، اِلَّا حرف استثنٰی (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، هوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) بدل، مبدل منہ بدل ملکر نائب فاعل، شبہ فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (موسوعہ: ۶۷۰)۔

۶. لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

ترجمہ: نہ کسی گناہ سے بچنا ہے، اور نہ کسی نیکی کی طاقت ہے مگر اللہ تعالیٰ کی مشیئت سے۔

ترکیب۱: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، حَوْلَ (مبنی برعلامت نصب منصوب محلا بوجہ اسم و مرفوع محلابوجہ مبتدا) معطوف علیہ، واو حرف عطف (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، لازائدہ (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، قُوَّةَ (مبنی برعلامت نصب منصوب محلابوجہ اسم و مرفوع محلا) معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر اسم، اِلَّا حرف استثناء لغو (مبنی لامحل لہا من الاعراب)، بِاللّٰهِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتَانِ شبہ فعل سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، حَوْلَ (مبنی برعلامت نصب منصوب محلا بوجہ اسم ومرفوع محلابوجہ مبتدا)اسم، بِاللّٰہِ جارمجرور ملکر ثَابِتٌ سے متعلق ہوکر خبر، لااپنے اسم وخبر سے ملکر معطوف علیہ، واوحرف عطف، لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، قُوَّۃَ (مبنی برعلامت نصب منصوب محلابوجہ اسم ومرفوع محلابوجہ مبتدا) اسم، بِاللّٰہِ جارمجرور ملکر ثَابِتٌ سے متعلق ہوکر خبر، لااپنے اسم وخبر سے ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مرکب غیر مفید ہوا۔

نوٹ: اس جملے کی اصل یہ ہے لَاحَوْلَ عَنِ الْمَعْصِیَۃِ وَلَاقُوَّۃَ عَلَی الطَّاعَۃِ ثَابِتَانِ لِاَحَدٍ اِلَّا بِاللّٰہِ.

۷. لَا رَجُلَ فِی الدَّارِاِلَّا زَیْدٌ **ترجمہ:** گھر میں کوئی آدمی نہیں ہے مگر زید۔

یہ مستثنیٰ بالا ہے اور کلام تام غیر موجب ہے، اس میں نصب اور بدل دونوں جائز ہیں۔

نصب کی ترکیب: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، رَجُلَ (مبنی برعلامت نصب منصوب محلا بوجہ اسم ومرفوع محلابوجہ مبتدا) مستثنیٰ منہ، اِلَّا حرف استثناء (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، زَیْدًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ مستثنیٰ ملکر اسم، فِی الدَّارِ ثَابِتٌ سے متعلق ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بدل کی ترکیب: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، رَجُلَ (مبنی برعلامت نصب منصوب محلابوجہ اسم ومرفوع محلابوجہ مبتدا) مبدل منہ، اِلَّا ملغی ازعمل (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، زَیْدٌ (مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظا) بدل، مبدل منہ بدل ملکر اسم، فِی الدَّارِ ثَابِتٌ سے متعلق ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: ثَابِتٌ کی ضمیر سے بھی مستثنیٰ اور بدل بنانا جائز ہے۔

۸. لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ

ترجمہ: نہ کوئی پناہ کی جگہ ہے اور نہ نجات کی آپ سے مگر آپ ہی کی طرف۔

ترکیب۱: لَا لائے نفی جنس (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، مَلْجَاَ (مبنی برعلامت نصب منصوب محلابوجہ اسم ومرفوع محلابوجہ مبتدا) معطوف علیہ، واو حرف عطف (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، لا زائدہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، مَنْجَاَ (مبنی برعلامت نصب منصوب محلا) معطوف، مِنْكَ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے مَنْجَاَ سے، معطوف معطوف علیہ ملکر اسم، اِلَّا ملغی از عمل (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اِلَيْكَ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتَانِ سے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب۲: مِنْكَ مستثنیٰ منہ، اِلَّا حرف استثناء، اِلَيْكَ مستثنیٰ، مستثنیٰ مستثنیٰ منہ ثَابِتَانِ سے متعلق ہوکر ملکر خبر ہوئی لائے نفی جنس کیلئے۔

۹. فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا.(العنکبوت:۱۴)

ترجمہ: وہ رہے انکے درمیان پچاس کم ایک ہزار سال تک. (آسان ترجمہ قرآن:۷۷۶)۔

ترکیب: فاقرآنیہ (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، لَبِثَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اسمیں ھوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، فِيْهِمْ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، اَلْفَ (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظابوجہ مفعول) مضاف، سَنَةٍ (مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظا) مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مستثنیٰ منہ، اِلَّا حرف استثناء (مبنی لامحل لہامن الاعراب)، خَمْسِيْنَ (ملحقات جمع مذکر سالم منصوب بالیائے لفظابوجہ مستثنیٰ) ممیز، عَامًا (مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظا) تمیز، ممیز تمیز ملکر مستثنیٰ، مستثنیٰ مستثنیٰ منہ ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یہ مستثنیٰ بِاِلَّا ہے۔

۱۰. مَاكَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ.(النمل:۵۶)

ترجمہ: انکی قوم کا کوئی جواب نہیں تھا سوائے یہ کہنے کے کہ نکال باہر کرو لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے۔ (آسان ترجمہ قرآن:۷۴۷)۔

ترکیب: مَانافیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، کَانَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، جَوَابَ قَوْمِهٖ مرکب اضافی خبر مقدم، اِلَّا حرف استثناء لغو(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اَنْ مصدر یہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، قَالُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، واوضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، فعل فاعل ملکر(لامحل لہامن الاعراب بوجہ صلہ موصول حرفی کیلئے)قول، اَخْرِجُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امرحاضر معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، واوضمیر(مبنی مرفوع محلا)فاعل، اٰلَ لُوْطٍ مرکب اضافی مفعول بہ، مِنْ حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، قَرْيَتِكُمْ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر (محلا منصوب)مقولہ، قول مقولہ ملکر صلہ(لامحل لہامن الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر(مرفوع محلا)اسم مؤخر، کَانَ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

۱۱. فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّیْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ (الشعراء:۷۷)

ترجمہ: یہ سب میرے لئے دشمن ہیں سوائے ایک رب العلمین کے جس نے پیدا کیا ہے مجھے۔
(آسان ترجمہ قرآن:۷۲۶)

ترکیب: فاقرآنیہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، هُمْ ضمیر(مبنی منصوب محلا)اسکا اسم، عَدُوٌّ(مفرد منصرف جاری مجرٰی صحیح مرفوع بالضمہ لفظا بوجہ خبر)موصوف، لِیْ جار مجرور ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مستثنیٰ منہ، اِلَّا حرف استثناء(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ مرکب اضافی موصوف، الَّذِیْ(مبنی منصوب محلا بوجہ صفت) اسم موصول، خَلَقَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اسمیں هُوَ ضمیر (مبنی مرفوع محلا) فاعل، نون وقایہ(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، یاضمیر(مبنی منصوب محلا) مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر(لامحل لہامن الاعراب)صلہ، موصول صلہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مستثنیٰ، مستثنیٰ مستثنیٰ منہ ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ یہ مستثنیٰ

منقطع ہے، واجب النصب ہے۔

۱۲. اِنَّآاُرْسِلْنَااِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ اِلَّااٰلَ لُوْطٍ.(الحجر:۵۹-۵۸)

ترجمہ: ہمیں بھیجا گیا ہے ایک مجرم قوم کیطرف البتہ لوط کے گھر والے اس سے مستثنیٰ ہیں۔

(آسان ترجمہ قرآن:۵۲۸)

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، نَاضمیر(مبنی منصوب محلا)اسم، اُرْسِلْنَاصیغہ جمع متکلّم فعل ماضی مجہول(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، نَاضمیر(مبنی مرفوع محلا)نائب فاعل، اِلٰی حرف جر(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، قَوْمٍ(مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظابوجہ حرف جر)موصوف، مُجْرِمِیْنَ(جمع مذکرسالم مجرور بالیائے لفظا)صفت، موصوف صفت ملکرمستثنیٰ منہ، اِلَّا حرف استثناء(مبنی لامحل لہامن الاعراب)، اٰلَ لُوْطٍ مرکب اضافی مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر (محلا مرفوع) خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ مستثنیٰ منقطع ہے، واجب النصب ہے۔

اعتراضات فی التمرین

سوال: اِبْلِیْس کیوں مستثنیٰ منقطع ہے حالانکہ اِبْلِیْس توفرشتوں میں داخل تھا؟

جواب: مستثنیٰ کی مشہور تعریف یہ ہے کہ اگر مستثنیٰ مستثنیٰ منہ کے جنس سے ہوتو متّصل ہوگا ورنہ منقطع ہو گا برابر ہے کہ مستثنیٰ مستثنیٰ منہ میں داخل ہویانہ ہو۔(معارف الکافیہ ج:۲ص:۱۳۷)۔لہٰذاابلیس اور فرشتوں کی جنس الگ ہے اسلئے یہاں مستثنیٰ منقطع ہے۔البتہ ابلیس کومستثنیٰ متّصل بنانا بھی جائز ہے۔

سوال: اِلَّا بمعنی غَیْرُ کی علامت کیا ہے؟

جواب: اسکے لئے دو شرائط ہیں(۱)اسکا موصوف نکرہ یامشابہ بالنکرہ(جیسے کسی کلمہ پر الفلام جنسی

داخل ہو) ہو (۲) اسکا موصوف جمع یا شبہ جمع (لفظا مفرد ہو لیکن معنی متعدّد ہو) ہو (موسوعۃ لعلوم اللغۃ العربیہ ج:۹ص:۴۰۶)۔ کتاب میں جو مثال ہے آمیں اِلٰہَ نکرہ شبہ جمع ہے۔

سوال: فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ اِلَّیْ حرف مشبہ بالفعل کے اسم و خبر میں مطابقت نہیں ہے؟

جواب: عَدُوٌّ اسم جمع ہے۔

سوال: قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ موصوف صفت میں مطابقت نہیں ہے؟

جواب: قوم اسم جمع ہے۔

فائدہ: اسم جمع کی تعریف: اسم جمع وہ ہے جس سے جمع کے معنی ظاہر ہوں۔ اور اس کیلئے اسی مادہ سے مفرد نہ ہے جیسے: خیل، رہط، قوم وغیرہ (مصباح اللغات: ۱۲)۔

سوال: مبدل منہ بدل کا اعراب ایک جیسے ہوتا ہے لہٰذا لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ اِلَّا زَیْدٌ میں زَیْدٌ کو رَجُلَ سے بدل بنانا جائز نہیں ہے، اسلئے کہ دونوں کے اعراب مختلف ہے؟

جواب: زَیدٌ، رَجُلَ کے محل بعید سے بدل ہے اور اسکا محل بعید مبتدا ہونے کیوجہ سے مرفوع ہے۔

نگاہ ولی میں وہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیریں دیکھی

نوٹ: یہاں سے آگے اعراب کی تحقیق کو چھوڑ دیا ہے تاکہ طلباء خود اسی طریقے سے اجراء کرے جو ما قبل گزرا ہے۔

حکایات

حکایات ذیل کا اردو میں ترجمہ کرو اور ترکیب بھی کرو اور قواعد پڑھے ہوئے ان میں جاری کرو اور ان پر اعراب لگاؤ۔

مطالعہ کرنے کا طریقہ:

- اسم فعل حرف کی پہچان۔
- صیغوں کو پہچاننا۔
- باب پہچاننا۔
- معرب مبنی کی پہچان۔
- سولہ اقسام اور اسکا اعراب۔

حکایت نمبر ۱:

كَانَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدْهَمَ يَحْفَظُ كَرْمًا (ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ انگور کے باغ کی حفاظت کرتا تھا) فَمَرَّ بِهٖ جُنْدِيٌّ (پس اسکے پاس سے ایک فوجی گزرا) فَقَالَ (پس اس نے کہا) اَعْطِنَامِنْ هٰذَاالْعِنَبِ (تو دے مجھ کو اس انگور سے) فَقَالَ (پس اس نے کہا) مَا اَمَرَنِيْ بِهٖ صَاحِبُهٗ (اس کے صاحب نے مجھے اجازت نہیں دی ہے) فَاَخَذَ يَضْرِبُهٗ بِسَوْطِهٖ (پس اس نے شروع کی اس کو مارنا اپنی لاٹھی کے ساتھ) فَطَاْطَاَ رَاْسَهٗ (پس اس نے جھکایا اپنے سر کو) وَ قَالَ (اور اس نے کہا) اِضْرِبْ رَاْسًاعَصَى اللّٰهَ (مارو اس سر کو جس نے اللہ کی نافرمانی کی ہے) فَاَعْجَزَالرَّجُلَ (پس عاجز کیا اس نے آدمی) وَ مَضٰى (اور چلا گیا)

ترکیب: كَانَ فعل ناقص، اِبْرَاهِيْمُ موصوف، ابْنُ مضاف، اَدْهَمَ (غیر منصرف بوجہ علم ووزن فعل)

مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر کَانَ کا اسم، یَحْفَظُ فعل، هوَ ضمیر فاعل، کَرْمًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر معطوف علیہ، فاعاطفہ، مَرَّ فعل، بِہٖ اسکے ساتھ متعلق، جُنْدِیٌّ فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر معطوف، فاعاطفہ، قَالَ فعل فاعل ملکر قول، اَعْطِ فعل امر، آسمیں اَنْتَ ضمیر فاعل، نَا ضمیر مفعول بہ، مِنْ جر، هٰذَا الْعِنَبِ اسم اشارہ مشارہ الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، قَالَ فعل فاعل ملکر قول، مَا نافیہ، اَمَرَ فعل، نون وقایہ، یا ضمیر مفعول بہ، بِہٖ جار مجرور ملکر فعل کیساتھ متعلق ہوئے، صَاحِبُہٗ مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، اَخَذَ فعل (افعال شروع میں سے ہے)، هوَ ضمیر فاعل، یَضْرِبُ فعل، آسمیں هوَ ضمیر فاعل، ہ ضمیر مفعول بہ، بِسَوْطِہٖ جار مجرور ملکر متعلق، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر مفعول بہ ہوا اَخَذَ کیلئے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر معطوف، فاعاطفہ، طَاْطَاَ فعل، آسمیں هوَ ضمیر فاعل، رَاْسَہٗ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر معطوف، واوعاطفہ، قَالَ فعل فاعل ملکر قول، اِضْرِبْ فعل امر، آسمیں اَنْتَ ضمیر فاعل، رَاْسًا موصوف، عَصٰی فعل، هوَ ضمیر فاعل، لفظ اللّٰہَ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ اِضْرِبْ کیلئے، فعل فاعل مفعول بہ ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، اَعْجَزَ فعل، هوَ ضمیر فاعل، الرَّجُلَ مفعول بہ، فعل فاعل ملکر معطوف، واوعاطفہ مَضٰی فعل، هوَ ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

حکایت نمبر۲:

سَمِعْتُ الْجُنَيْدَ (میں نے سنا جنید رحمۃ اللہ علیہ کو) يَقُوْلُ (اس حال میں کہ وہ کہتا تھا) دَخَلْتُ يَوْمًا عَلَى السِّرِّيِّ وَ هوَ يَبْكِيْ (میں ایک روز سرّی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس داخل ہوا اس حال میں کہ وہ رو رہا تھا) فَقُلْتُ لَهٗ (پس میں نے اس سے کہا) وَ مَا يُبْكِيْكَ؟ (کون سی چیز آپ کو رلاتی ہے؟) فَقَالَ (پس اس نے کہا) جَاءَتْنِي الْبَارِحَةَ الصَّبِيَّةُ (گزشتہ رات میرے پاس ایک بچی آئی) فَقَالَتْ (پس اس نے کہا) يَا اَبَتِ! هٰذِهٖ لَيْلَةٌ حَارَّةٌ (اے میرے باپ! یہ رات گرم ہے) وَ هٰذَا الْكُوْزُ اُعَلِّقُهٗ ههنَا (اور یہ کوزہ میں لٹکاتی ہوں ادھر) ثُمَّ غَلَبَتْنِيْ عَيْنَايَ (پھر میری آنکھ لگ گئی) فَنِمْتُ (پس میں سوگیا) فَرَاَيْتُ جَارِيَةً حَسْنَآءَ قَدْ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ (پس میں نے ایک خوبصورت لڑکی کو دیکھا اس حال میں کہ وہ آسمان سے اتر رہی تھی) فَقُلْتُ (پس میں نے کہا) لِمَنْ اَنْتِ؟ (تو کس کے لئے ہے؟) فَقَالَتْ (اس نے کہا) اَنَا لِمَنْ لَّا يَشْرَبُ الْمَاءَ الْمُبَرَّدَ فِي الْكِيْزَانِ (میں اس کے لئے ہوں جو نہ پیئے اس ٹھنڈے پانی کو جو کوزے میں ہے) فَتَنَاوَلْتُ الْكُوْزَ (پس میں نے اٹھایا کوزے کو) فَضَرَبْتُ بِهِ الْاَرْضَ (اور اس کو زمین پر مارا) فَكَسَّرْتُهٗ (اور میں نے اس کو چورا چورا کر دیا)

ترکیب: سَمِعْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، الْجُنَيْدَ ذوالحال، يَقُوْلُ فعل، اسمیں هوَ ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر قول، دَخَلْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، يَوْمًا مفعول فیہ، عَلٰى حرف جر، السِّرِّيِّ ذوالحال، واوحالیہ، هوَ ضمیر مبتدا، يَبْكِيْ فعل، اسمیں هوَ ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر حال، ذوالحال حال ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق دَخَلْتُ فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر حال اَلْجُنَيْد کیلئے، ذوالحال حال ملکر مفعول بہ سَمِعْتُ کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف علیہ، فاعاطفہ، قُلْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، لَهٗ جار مجرور ملکر اس کیساتھ متعلق، فعل فاعل

متعلق ملکر قول، مَا استفہامیہ بمعنی اَیُّ شَیْیءٍ مبتدا، یُبْکِیْ فعل، ھوَ ضمیر فاعل، کاف ضمیر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، قَالَ فعل فاعل ملکر قول، جَآءَتْ فعل، نون وقایہ، یاضمیر مفعول بہ، اَلْبَارِحَۃَ مفعول فیہ، اَلصَّبِیَّۃُ فاعل، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، قَالَتْ فعل فاعل ملکر قول، یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل، آمیں اَنَا ضمیر فاعل، اَبِیْ مرکب اضافی منادیٰ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر ندا، ھٰذِہٖ اسم اشارہ مبتدا، لَیْلَۃٌ موصوف، حَارَّۃٌ صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ، ھٰذَا اسم اشارہ، اَلْکُوْزُ مشار الیہ، اسم اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدا، اُعَلِّقُ فعل، اَنَا ضمیر فاعل، ہ ضمیر مفعول بہ، ھٰھُنَا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، ثُمَّ حرف عطف، غَلَبَتْ فعل، نون وقایہ، یاضمیر مفعول بہ، عَیْنَایَ مرکب اضافی فاعل، فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، نِمْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف، فا عاطفہ، رَاَیْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، جَارِیَۃً موصوف، حَسْنَآءَ صفت، موصوف صفت ملکر ذوالحال، قَدْ حرف تحقیق، نَزَلَتْ فعل، ھِیَ ضمیر فاعل، مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور ملکر متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر حال، حال ذوالحال ملکر مفعول بہ رَاَیْتُ کا، فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف، فا عاطفہ، قُلْتُ فعل فاعل ملکر قول، لام حرف جر، مَنْ استفہامیہ مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبہ فعل کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، اَنْتِ مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، قَالَتْ فعل فاعل ملکر قول، اَنَا ضمیر مبتدا، لام حرف جر، مَنْ موصولہ، لانافیہ، یَشْرَبُ فعل، ھوَ ضمیر فاعل، اَلْمَآءَ موصوف، اَلْمُبَرَّدَ صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ، فِی الْکِیْزَانِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے (یا یہ صفت ثانی ہے اَلْمَآءُ کیلئے)، فعل اپنے

فاعل مفعول بہ سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر شبہ فعل سے متعلق ہوکر اَنَا ضمیر کیلئے خبر، مبتدا خبر ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، تَنَاوَلْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، اَلْکُوْزَ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، ضَرَبْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، بِہٖ جار مجرور ملکر متعلق، اَلْاَرْضَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر معطوف، فاعاطفہ، کَسَّرْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، ہ ضمیر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

حکایت نمبر۳:

مَرَّ بِشْرٌ بِبَعْضِ النَّاسِ (بشر رحمۃ اللہ علیہ بعض لوگوں کے پاس سے گزرا) فَقَالُوْا (پس ان سب نے کہا) هٰذَا الرَّجُلُ لَا يَنَامُ اللَّيْلَ كُلَّهٗ (یہ آدمی پوری رات نہیں سوتا ہے) وَ لَا يُفْطِرُ اِلَّا فِيْ كُلِّ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مَرَّةً (اور افطار نہیں کرتا ہے مگر تین دنوں میں ایک مرتبہ) فَبَكٰى بِشْرٌ (پس بشر رحمۃ اللہ علیہ رویا) فَقِيْلَ لَهٗ (پس کہا گیا اس سے) لِمَ تَبْكِيْ؟ (تو کیوں روتا ہے؟) فَقَالَ (پس اس نے کہا) اِنِّيْ لَاَذْكُرُ اَنِّيْ سَهِرْتُ لَيْلَةً كَامِلَةً (بے شک مجھے یاد نہیں ہے کہ میں ایک رات بھی جاگا ہوں) وَ لَا اَنِّيْ صُمْتُ يَوْمًا (اور نہ یہ کہ میں نے روزہ رکھا ہو کسی دن) وَلَمْ اُفْطِرْ مِنْ لَيْلَتِهٖ (اور اسی رات افطار نہ کیا ہو)۔

ترکیب: مَرَّ فعل، بِشْرٌ فاعل، با حرف جر، بَعْضِ النَّاسِ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق فعل کے، فعل فاعل اور متعلق ملکر معطوف علیہ، فاعاطفہ، قَالُوْا فعل فاعل ملکر قول، هٰذَا الرَّجُلُ اسم اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدا، لَا نافیہ، يَنَامُ فعل، اسمیں ھُوَ ضمیر فاعل، اللَّيْلَ مؤکد، كُلَّهٗ تاکید، مؤکد تاکید ملکر مفعول فیہ، فعل فاعل مفعول فیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، واو عاطفہ، لَا يُفْطِرُ فعل، اسمیں ھُوَ ضمیر فاعل، اِلَّا زائدہ، فِيْ حرف جر، كُلِّ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور،

جار مجرور ملکر متعلق فعل کے، مَرَّةً مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول مطلق سے ملکر معطوف، فاعاطفہ، بَکیٰ فعل، بِشْرٌ فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف، فاعاطفہ، قِیْلَ فعل، ھوَ ضمیر نائب فاعل، لَہٗ متعلق، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر قول، لِمَ لام حرف جر، ما استفہامیہ مجرور (جب ما استفہامیہ پر حرف جر داخل ہوجائے تو اسکا الف گرجاتا ہے)، جار مجرور ملکر متعلق مقدم، تَبْکِیْ فعل، اَنْتَ فاعل، فعل فاعل اور متعلق ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، قَالَ فعل فاعل ملکر قول، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، یاضمیر اسم، لَا نافیہ، اَذْکُرُ فعل، آسمیں اَنَا ضمیر فاعل، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، یاضمیر اسم، سَھِرْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، لَیْلَةً کَامِلَةً موصوف صفت ملکر مفعول بہ/مفعول فیہ، فعل فاعل مفعول بہ/مفعول فیہ ملکر اَنَّ کی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ، لَا زائدہ، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، یاضمیر اسم، صُمْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، یَوْمًا مفعول بہ/فیہ، فعل فاعل مفعول بہ/فیہ ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ، لَمْ حرف جازم، اُفْطِرْ فعل، آسمیں اَنَا ضمیر فاعل، مِنْ حرف جر، لَیْلَتِہٖ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق فعل سے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر اَنَّ کی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر بتاویل مصدر ہوکر لَا اَذْکُرُ کیلئے مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر اِنَّ کی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

حکایت نمبر ۴:

سُئِلَ اَبُوْ یَزِیْدَ (ابو یزید رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا) بِاَیِّ شَیْئٍ وَجَدْتَّ الْمَعْرِفَةَ؟ (کس چیز کے ساتھ آپ نے معرفت حاصل کی؟) فَقَالَ (پس اس نے کہا) بِبَطْنٍ جَائِعٍ وَ بَدَنٍ عَارٍ (بھوکے پیٹ اور ننگے بدن کیساتھ میں نے معرفت حاصل کی)

ترکیب: سُئِلَ فعل مجہول، اَبُوْیَزِیْدَ مرکب اضافی نائب فاعل، بِاَیِّ شَیْئٍ جار مجرور ملکر متعلق مقدم وَجَدْتَ کیساتھ، وَجَدْتَ فعل، تُ ضمیر فاعل، الْمَعْرِفَةَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر مفعول بہ سُئِلَ کیلئے، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف علیہ، فا عاطفہ، قَالَ فعل فاعل ملکر قول، باحرف جر، بَطْنٍ جَائِعٍ موصوف صفت ملکر معطوف علیہ، واو حرف عطف، بَدَنٍ عَارٍ موصوف صفت ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل محذوف وَجَدْتُّ سے، آمیں تُ ضمیر اسکا فاعل، فعل محذوف اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

نوٹ: اگر بَدَنٍ سے پہلے باحرف جر محذوف نکالے تو پھر جار مجرور کا جار مجرور پر عطف ہوجائے گا اور معطوف معطوف علیہ ملکر قَالَ کیساتھ متعلق ہوں گے۔

حکایت نمبر۵:

سَمِعْتُ حَاتَمَ الْاَصَمَّ یَقُوْلُ (میں نے سنا حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ کو اس حال میں کہ وہ فرماتے تھے) مَامِنْ صَبَاحٍ اِلَّا وَالشَّیْطَانُ یَقُوْلُ لِیْ (کوئی صبح نہیں ہوتی مگر شیطان مجھے کہتا ہے) مَاذَا تَاْکُلُ؟ (تو کیا کھاتا ہے؟) وَ مَا ذَا تَلْبَسُ؟ (اور تو کیا پہنتا ہے؟) وَ اَیْنَ تَسْکُنُ؟ (اور تو کہاں رہتا ہے؟) فَاَقُوْلُ (پس میں کہتا ہوں) اٰکُلُ الْمَوْتَ (میں موت کھاتا ہوں) وَ اَلْبَسُ الْکَفَنَ (اور میں کفن پہنتا ہوں) وَ اَسْکُنُ الْقَبْرَ (اور میں قبر میں رہتا ہوں)

ترکیب: سَمِعْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، حَاتَمًا موصوف، الْاَصَمَّ صفت، موصوف صفت ملکر ذوالحال، یَقُوْلُ فعل فاعل ملکر قول، مَا مشبہ بلیس، مِنْ زائدہ، صَبَاحٍ لفظاً مجرور محلاً مرفوع اسکا اسم، مَوْجُوْدًا محذوف، آمیں ھو ضمیر ذوالحال، اِلَّا زائدہ، واو حالیہ، الشَّیْطَانُ مبتدا، یَقُوْلُ فعل فاعل، لِیْ

جار مجروراس سے متعلق،فعل فاعل اورمتعلق ملکر قول، مَا استفہامیہ مبتدا، ذَابمعنی الَّذِیْ اسم موصول،تَاْکُلُ فعل، اَنْتَ فاعل،فعل فاعل ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف علیہ،واوعاطفہ، مَااستفہامیہ مبتدا، ذَابمعنی اَللَّذِیْ موصولہ، تَلْبَسُ فعل،اَنْتَ فاعل،فعل فاعل ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف اول،واوعاطفہ،اَیْنَ مفعول فیہ مقدم، تَسْکُنُ فعل،اَنْتَ فاعل،فعل اپنے فاعل مفعول فیہ سے ملکر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر خبر اَلشَّیْطَانُ کا، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوکر حال، حال ذوالحال ملکر مَوْجُوْدًا کے لئے نائب فاعل، شبہ فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر خبر مَا مشبہ بلیس کیلئے،مَا اپنے اسم و خبر سے ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر حال ہوا حَاتَمَا الْاصَمّ کیلئے، ذوالحال حال ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر معطوف علیہ، فاعاطفہ،اَقُوْلُ فعل فاعل ملکر قول،اُکُلُ فعل،اَنَا فاعل،اَلْمَوْتَ مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف علیہ،واو عاطفہ،اَلْبَسُ فعل،اَنَا فاعل،اَلْکَفَنَ مفعول بہ،فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف،واوعاطفہ،اَسْکُنُ فعل،اَنَا ضمیر فاعل،اَلْقَبْرَ مفعول فیہ،فعل فاعل مفعول فیہ ملکر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، معطوف علیہ معطوف ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

فائدہ۱: من زائدہ: اسکے لئے تین شرائط ہیں(۱)نفی،نہی یا استفہام کے بعد واقع ہو(۲)اسکا مجرور نکرہ ہو(۳)اسکا مجرور ترکیب میں فاعل(وَمَاتَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ)،مفعول بہ(هَلْ تَرىٰ مِنْ فُطُوْرٍ)یا مبتدا(مَافِی الدَّارِ مِنْ رَجُلٍ)بن رہا ہو(موسوعۃ لعلوم اللغۃ العربیہ ج:۹ص:۱۷۲)۔

فائدہ۲: جب مَایامَنْ استفہامیہ کے بعد ذَا ہو تو وہ اَلَّذِیْ کے معنی میں ہوتا ہے جیسے اوپر گزر گیا۔ (مصباح اللغات ص:۲۵۹)۔

حکایت نمبر۶:

حُكِيَ عَنْ حَاتَمَ نِ الْاَصَمِّ (حکایت کی گئی ہے حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ سے) **اَنَّهٗ قَالَ** (بے شک اس نے کہا کہ) **كُنْتُ فِيْ بَعْضِ الْغَزَوَاتِ** (میں بعض غزوات میں تھا) **فَاَخَذَنِيْ تُرْكِيٌّ** (پس مجھے ایک ترکی نے پکڑ لیا) **فَاَضْجَعَنِيْ لِلذَّبْحِ** (اس نے مجھے لٹایا ذبح کرنے کے لئے) **فَلَمْ يَشْغَلْ بِهٖ قَلْبِيْ** (پس میرا دل اس کے ساتھ مشغول نہیں ہوا) **بَلْ كُنْتُ اَنْظُرُ مَا ذَا يَحْكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيَّ** (بلکہ میں انتظار میں تھا کہ اللہ تعالیٰ میرے بارے میں کیا فیصلہ کرے گا) **فَبَيْنَمَا** (پس اسی دوران) **هوَ يَطْلُبُ السِّكِّيْنَ مِنْ خُفِّهٖ** (اس نے نکالی اپنی میان سے چھری کو) **اَصَابَهٗ سَهمٌ** (تو پہنچا اسکو تیر) **فَقَتَلَهٗ** (اس تیر نے اس کو قتل کیا) **وَ طَرَحَهٗ عَنِّيْ** (اور اس تیر نے دور کیا اسکو مجھ سے) **فَقُمْتُ سَالِمًا** (پس میں اٹھ گیا اس حال میں کہ میں صحیح سالم تھا)۔

ترکیب: **حُكِيَ** فعل مجہول، **عَنْ** جارہ، **حَاتَم** موصوف، **الْاَصَمِّ** صفت، موصوف صفت ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، **اَنَّ** حرف مشبہ بالفعل، **ہٗ** ضمیر اسکا اسم، **قَالَ** فعل فاعل ملکر قول، **كُنْتُ** فعل تام، **تُ** ضمیر فاعل، **فِي** حرف جر، **بَعْضِ الْغَزَوَاتِ** مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے **كُنْتُ** سے، فعل فاعل متعلق ملکر معطوف علیہ، فاعاطفہ، **اَخَذَ** فعل، نون وقایہ، یا ضمیر مفعول بہ، **تُرْكِيٌّ** فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف، فاعاطفہ، **اَضْجَعَ** فعل، اسمیں **هوَ** ضمیر فاعل، نون وقایہ، یا ضمیر مفعول بہ، **لِلذَّبْحِ** جار مجرور فعل سے متعلق، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر معطوف، فاعاطفہ، **لَمْ يَشْغَلْ** فعل، **بِهٖ** جار مجرور ملکر متعلق، **قَلْبِيْ** مرکب اضافی فاعل، فعل فاعل اور متعلق ملکر معطوف، **بَلْ** استنافیہ، **كُنْتُ** فعل ناقص، **تُ** اسم، **اَنْظُرُ** فعل، **اَنَا** ضمیر فاعل، **مَا** استفہامیہ مبتدا، **ذَا** بمعنی **اَلَّذِيْ** اسم موصول، **يَحْكُمُ** فعل، لفظ **اللّٰهُ** ذوالحال، **تَعَالٰى** فعل فاعل ملکر حال، حال ذوالحال ملکر فاعل، **فِيَّ** جار مجرور ملکر متعلق، فعل فاعل متعلق سے ملکر صلہ، موصول

صلہ ملکر مَا کیلئے خبر، مبتدا خبر ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ مل کر کُنْتُ کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ مستانفہ ہوا۔ فاعاطفہ، بَیْنَ مضاف، مَا مصدر یہ، هوَ مبتدا، یَطْلُبُ فعل، هوَ ضمیر فاعل، السِّکِّیْنَ مفعول بہ، مِنْ جارہ، خُفِّہٖ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر صلہ (لامحل لہا من الاعراب) ما اپنے ما بعد سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر (مجرور محلا) مضاف الیہ بَیْنَ کا، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ مقدم ہوا اَصَابَ کیلئے، اَصَابَ فعل، ہُ ضمیر مفعول بہ، سَہمٌ فاعل، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر معطوف، فاعاطفہ، قَتَلَ فعل، آمیں هوَ ضمیر راجع بسوئے سَہمٌ فاعل، ہ ضمیر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف، واوعاطفہ، طَرَحَ فعل، آمیں هوَ ضمیر راجع بسوئے سَہمٌ فاعل، عَنِّیْ جار مجرور متعلق فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر معطوف، فاعاطفہ، قُمْتُ فعل، تُ ضمیر ذوالحال، سَالِمًا حال، حال ذوالحال ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر قَالَ کے لئے مقولہ، قول مقولہ ملکر اَنَّ کی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر نائب فعل مجہول حُکِیَ کا، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حکایت نمبر ۷:

كَانَ الْجُنَيْدُ يَدْخُلُ (جنید رحمۃ اللہ علیہ داخل ہوتے تھے) كُلَّ يَوْمٍ حَانُوْتَهٗ (ہر روز اپنی دکان میں) وَ يُسْبِلُ السَّتْرَ (اور لٹکاتے تھے پردے کو) وَ يُصَلِّيْ اَرْبَعَ مِاَةِ رَكْعَةٍ (اور ۴۰۰ رکعات پڑھتے تھے) ثُمَّ يَعُوْدُ اِلٰى بَيْتِهٖ (پھر اپنے گھر کو واپس لوٹتے تھے)۔

ترکیب: كَانَ فعل ناقص، الْجُنَيْدُ اسم، يَدْخُلُ فعل، آمیں هوَ فاعل، كُلَّ يَوْمٍ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، حَانُوْتَهٗ مرکب اضافی مفعول فیہ، فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ ملکر معطوف

علیہ، واوعاطفہ، یُسْبِلُ فعل، ھوَضمیر فاعل، السَّتْرَ مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر معطوف، واوعاطفہ، یُصَلِّیْ فعل، ھوَضمیر فاعل، اَرْبَعَ مِاَۃٍ مرکب اضافی ممیز، رَکْعَۃٍ تمیز، ممیز تمیز ملکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف، ثُمَّ عاطفہ، یَعُوْدُ فعل، ھوَ فاعل، اِلٰی حرف جر، بَیْتِہٖ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر فعل سے متعلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر کَانَ کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حکایت نمبر۸:

مَاتَ صَدِیْقٌ لِحَمْدُوْنٍ (مرگیا حمدون کا دوست) وَ ھوَ عِنْدَ رَاْسِہٖ (اس حال میں کہ وہ اس کے پاس تھا) فَلَمَّا مَاتَ (جب وہ مرگیا) اَطْفَاَ حَمْدُوْنٌ السِّرَاجَ (تو حمدون نے چراغ کو بجھادیا) فَقَالُوا لَہٗ (لوگوں نے اسے کہا) فِیْ مِثْلِ ھذَا الْوَقْتِ یُزَادُ فِی السِّرَاجِ الدُّھنُ (اس وقت چراغ میں تیل زیادہ کیا جاتا ہے) فَقَالَ لَھمْ (پس اس نے لوگوں کو کہا) اِلٰی ھذَا الْوَقْتِ کَانَ الدُّھنُ لَہٗ (اس وقت تک تیل اس کے لئے تھا) وَ مِنْ ھذَا الْوَقْتِ صَارَ الدُّھنُ لِلْوَرَثَۃِ (اور اس وقت سے تیل ورثاء کے لئے ہوگیا)۔

ترکیب: مَاتَ فعل، صَدِیْقٌ موصوف، لام حرف جر، حَمْدُوْنٍ ذوالحال، واوحالیہ، ھوَضمیر مبتدا، عِنْدَ مضاف، رَاْسِہٖ مرکب اضافی مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ثَابِتٌ کیلئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر حال، ذوالحال حال ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے کَائِنٌ کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صفت، موصوف صفت ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف علیہ، فاعاطفہ، لَمَّا ظرفیہ شرطیہ مفعول فیہ، مَاتَ فعل، ھوَ فاعل، فعل فاعل مفعول فیہ ملکر شرط، اَطْفَاَ فعل، حَمْدُوْنٌ فاعل، السِّرَاجَ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جزا، شرط جزا ملکر معطوف، فاعاطفہ، قَالُوْا فعل فاعل ملکر قول، لَہٗ اس کے متعلق، فِیْ حرف جر، مِثْلِ مضاف، ھذَا

الْوَقْتِ موصوف صفت ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق مقدم، يُزَادُ فعل مجہول، فِي السِّرَاجِ جار مجرور ملکر متعلق ثانی، الدُّهنُ نائب فاعل فعل اپنے نائب فعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، قَالَ لَهمْ قول، اِلٰی حرف جر، هذَا الْوَقْتِ موصوف صفت ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثَابِتًا کیساتھ جو خبر ہے كَانَ کی، كَانَ فعل ناقص، الدُّهنُ اسکا اسم، لَهٗ جار مجرور ملکر متعلق ثَابِتًا (جو خبر ہے كَانَ کی) کیساتھ، شبہ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ، مِنْ جارہ، هذَا الْوَقْتِ موصوف صفت ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق مقدم صَارَ کی خبر مقدم كَائِنًا کیساتھ ملکر، صَارَ فعل ناقص، الدُّهنُ اسم، لِلْوَرَثَةِ جار مجرور ملکر كَائِنًا سے متعلق (جو خبر بن رہا ہے)، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور متعلق سے ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

حکایت نمبر۹:

كَانَ اَبُوالْحُسَيْنِ النُّوْرِيِّ يَخْرُجُ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ دَارِهٖ (ابوالحسین نوری رحمۃ اللہ علیہ ہر روز اپنے گھر سے نکلتے تھے) وَ يَحْمِلُ الْخُبْزَ مَعَهٗ (اور روٹی اپنے ساتھ لیتے تھے) ثُمَّ يَتَصَدَّقُ بِهٖ فِي الطَّرِيْقِ (پھر اس کو راستے میں صدقہ کرتے تھے) وَ يَدْخُلُ مَسْجِدًا (اور داخل ہوتے تھے مسجد میں) يُصَلِّيْ فِيْهِ اِلٰى قَرِيْبٍ مِّنَ الظُّهْرِ (اور ظہر تک مسجد میں نماز پڑھتے تھے) ثُمَّ يَخْرُجُ (پھر نکلتے تھے) وَ يَفْتَحُ بَابَ حَانُوْتِهٖ (اور اپنی دکان کا دروازہ کھولتے تھے) وَ يَصُوْمُ (اور روزہ رکھتے تھے) فَكَانَ اَهلُهٗ يَتَوَهمُوْنَ اَنَّهٗ يَاْكُلُ فِي السُّوْقِ (اس کے گھر والے یہ گمان کرتے تھے کہ وہ بازار میں کھاتے ہے) وَ اَهلُ السُّوْقِ يَتَوَهمُوْنَ اَنَّهٗ يَاْكُلُ فِيْ بَيْتِهٖ (اور بازار والے یہ گمان کرتے تھے کہ وہ گھر میں کھاتے ہے) بَقِيَ عَلٰى هذَا عِشْرِيْنَ سَنَةً (وہ باقی رہا اس پر ۲۰ سال تک)۔

ترکیب: كَانَ فعل ناقص، اَبُوْ مضاف، الْحُسَيْنِ موصوف، النُّوْرِيِّ صفت (اگر اسکو مرفوع پڑھے تو پھر اَبُوا الْحُسَيْنِ کیلئے صفت ہوگی)، موصوف صفت ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر اسم، يَخْرُجُ فعل، هوَ ضمیر فاعل، كُلَّ يَوْمٍ مرکب اضافی مفعول فیہ، مِنْ دَارِهٖ جار مجرور ملکر متعلق، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر معطوف علیہ، واو عاطفہ، يَحْمِلُ فعل، هوَ ضمیر فاعل، الْخُبْزَ مفعول بہ، مَعَهٗ مرکب اضافی مفعول فیہ، فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ ملکر معطوف، ثُمَّ عاطفہ، يَتَصَدَّقَ فعل، هوَ فاعل، بِهٖ جار مجرور ملکر مفعول بہ غیر صریح، فِي الطَّرِيْقِ جار مجرور ملکر متعلق، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر معطوف، واو عاطفہ، يَدْخُلُ فعل، هوَ ذوالحال، مَسْجِدًا مفعول فیہ، يُصَلِّيْ فعل، هوَ فاعل، فِيْهِ جار مجرور ملکر متعلق اول، اِلٰى حرف جر، قَرِيْبٍ مجرور، مِنَ الظُّهْرِ جار مجرور ملکر قَرِيْبٍ کے متعلق، جار مجرور متعلق ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر حال، ذوالحال حال ملکر فاعل يَدْخُلُ کے لئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر معطوف، ثُمَّ عاطفہ، يَخْرُجُ فعل، هوَ ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف، واو عاطفہ، يَفْتَحُ فعل، هوَ فاعل، باب حَانُوْتِهٖ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف، واو عاطفہ، يَصُوْمُ فعل، هوَ فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر كَانَ کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر معطوف علیہ، فاعاطفہ، كَانَ فعل ناقص، اَهْلُهٗ مرکب اضافی اسم، يَتَوَهمُوْنَ فعل، واو ضمیر فاعل، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، ہ ضمیر اسم، يَاْكُلُ فعل، هوَ فاعل، فِي السُّوْقِ جار مجرور متعلق، فعل فاعل متعلق ملکر اَنَّ کی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر كَانَ کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر معطوف علیہ، واو عاطفہ، اَهْلُ السُّوْقِ مرکب اضافی مبتدا، يَتَوَهمُوْنَ فعل، واو ضمیر فاعل، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، هُ ضمیر اسم، يَاْكُلُ فعل، هوَ ضمیر فاعل، فِيْ بَيْتِهٖ جار مجرور ملکر متعلق، فعل

فاعل اور متعلق ملکر اَنَّ کی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف (یایہاں اَھلُ السُّوْق سے پہلے بھی کَانَ محذوف نکالے توجملہ فعلیہ کاجملہ فعلیہ پرعطف ہوجائے گااور یہی زیادہ مناسب ہے)، معطوف علیہ معطوف ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔ بَقِیَ فعل، ھوَضمیر فاعل، عَلٰی ھٰذَاجار مجرور متعلق، عِشْرِیْنَ ممیز، سَنَۃً تمیز، ممیز تمیز ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حکایت نمبر۱۰:

قَالَ اَبُوْ بَکْرِ نِ الْوَرَّاقُ (فرمایا ابو بکر وراق رحمۃ اللہ علیہ نے) مَنْ اَرْضَی الْجَوَارِحَ بِالشَّھَوَاتِ (جس نے اندامو کو شہوات سے راضی کیا) غَرَسَ فِیْ قَلْبِہٖ شَجَرَالنَّدَامَاتِ (تو اس نے اگائے اپنے دل میں ندامتوں کے درخت)

ترکیب: قَالَ فعل، اَبُوْبَکْرٍ مرکب اضافی موصوف، الْوَرَّاقُ صفت، موصوف صفت ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر قول، مَنْ شرطیہ مبتدا، اَرْضٰی فعل، ھوَ فاعل، الْجَوَارِحَ مفعول بہ، بِالشَّھوَاتِ جار مجرو ملکر متعلق، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر شرط، غَرَسَ فعل، ھوَ ضمیر فاعل، فِیْ قَلْبِہٖ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، شَجَرَالنَّدَامَاتِ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جزا، شرط جزا ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حکایت نمبر۱۱:

اِجْتَازَ الْوَاسِطِیُّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ بِبَابِ حَانُوْتِیْ (گزرا واسطی رحمۃ اللہ علیہ جمعہ کے دن میری دکان کے دروازے سے) قَاصِدًا اِلَی الْجَامِعِ (اس حال میں کہ وہ جامع مسجد کی طرف ارادہ

کرنے والے تھے) فَانْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهٖ (پس اس کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ گیا)فَقُلْتُ(پس میں نے کہا) اَيُّها الشَّيْخُ!(اے شیخ!)اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اُصْلِحَ نَعْلَكَ؟(کیا تو اجازت دیتا ہے مجھے کہ میں آپکا جوتا ٹھیک کروں؟) فَقَالَ اَصْلِحْ (پس اس نے کہا ٹھیک کر دو) فَاَصْلَحْتُ شِسْعَهٗ (پس میں نے اس کے تسمے کو ٹھیک کر دیا) فَقَالَ اَتَدْرِيْ لِمَ انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِيْ؟ (پس اس نے کہا کیا تو جانتا ہے کہ میرے جوتے کا تسمہ کیوں ٹوٹ گیا؟)فَقُلْتُ لَا(میں نے کہا نہیں)فَقَالَ (پس اس نے کہا) لِاَنِّيْ مَااغْتَسَلْتُ لِلْجُمُعَةِ (اس لئے کہ میں نے جمعہ کے لئے غسل نہیں کیا) فَقُلْتُ لَهٗ يَا سَيِّدِيْ! (پس میں نے اسے کہا اے میرے سردار!) ههنَا حَمّامٌ اَتَدْخُلُ؟ (ادھر حمام ہے، کیا تو داخل ہوتا ہے آمیں؟) فَقَالَ نَعَمْ(پس اس نے کہا، ہاں) فَاَدْخَلْتُهُ الْحَمَامَ (پس میں نے اس کو حمام میں داخل کیا) فَاغْتَسَلَ (اور اس نے غسل کیا)

ترکیب: اِجْتَازَ فعل، الْوَاسِطِيُّ ذوالحال، يَوْمَ الْجُمُعَةِ مرکب اضافی مفعول فیہ، با حرف جر، بَابِ حَانُوْتِيْ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل سے، قَاصِدًا حال، اِلَى الْجَامِعِ جار مجرور ملکر قَاصِدًا سے متعلق، ذوالحال حال ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر معطوف علیہ، فا عاطفہ، اِنْقَطَعَ فعل، شِسْعُ نَعْلِهٖ مرکب اضافی فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف، فاعاطفہ، قُلْتُ فعل فاعل ملکر قول، يَا حرف ندا محذوف، اَيُّ منادیٰ مبدل منہ، ھا برائے تنبیہ، الشَّيْخُ بدل، مبدل منہ بدل ملکر منادیٰ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر ندا، ہمزہ استفہامیہ، تَاْذَنُ فعل، اَنْتَ فاعل، لِيْ جار مجرور ملکر متعلق، اَنْ مصدریہ، اُصْلِحَ فعل، اَنَا ضمیر فاعل، نَعْلَكَ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر صلہ (لامحل لہامن الاعراب) اَنْ اپنے مابعد سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر تَاْذَنُ کا مفعول بہ (منصوب محلا)، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ استفہامیہ ہو کر جواب ندا، ندا جواب ندا ملکر مقولہ، قول مقول ملکر

معطوف، فا عاطفہ، قَالَ فعل فاعل ملکر قول، اَصْلِحْ فعل امر، اَنْتَ فاعل، فعل فاعل ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، اَصْلَحْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، شِسْعَهٗ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، قَالَ فعل فاعل مل کر قول، ھمزہ استفہامیہ، تَدْرِیْ فعل، اَنْتَ فاعل، لام حرف جر، مَا استفہامیہ مبتدا، اِنْقَطَعَ فعل، شِسْعُ نَعْلِیْ مرکب اضافی فاعل، فعل فاعل مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق تَدْرِیْ فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، قُلْتُ فعل فاعل ملکر قول، لَا قائم مقام مقولہ (لَا اَدْرِیْ)، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، قَالَ فعل فاعل ملکر قول، لام جارہ تعلیلیہ، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، یا ضمیر اسم، مَا نافیہ، اِغْتَسَلْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، لِلْجُمُعَةِ جار مجرور ملکر متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے فعل محذوف اِنْقَطَعَ سے، فعل محذوف اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، قُلْتُ فعل فاعل ملکر قول، لَهٗ جار مجرور ملکر متعلق اس کے، یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل، اَنَا ضمیر فاعل، سَیِّدِیْ مرکب اضافی منادیٰ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر ندا، ھھنَا میں ھا برائے تنبیہ، ھنَا اسم اشارہ مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ محذوف کیلئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم، حَمَّامٌ مبتدائے مؤخر، مبتدا خبر ملکر جواب ندا اول، ہمزہ استفہامیہ، تَدْخُلُ فعل، اَنْتَ فاعل، ہ ضمیر مفعول بہ محذوف، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جواب ندا ثانی، ندا جواب ندا ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، قَالَ فعل فاعل ملکر قول، نَعَمْ قائم مقام مقولہ (نَعَمْ اَدْخُلُ)، قول مقولہ ملکر معطوف، فاعاطفہ، اَدْخَلْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، ہٗ ضمیر مفعول بہ، الْحَمَّامَ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر معطوف، فاعاطفہ، اِغْتَسَلَ فعل، ھوَ فاعل، فعل فاعل ملکر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

نَصَائِحُ مُتَفَرِّقَةٌ وَ حِكَمٌ مُّخْتَلِفَةٌ

یہ مختلف نصیحتیں اور مختلف احکام ہیں

ترکیب: نَصَائِحُ موصوف، مُتَفَرِّقَةٌ صفت، موصوف صفت ملکر معطوف علیہ،واوعاطفہ، حِكَمٌ موصوف،مُّخْتَلِفَةٌ صفت،موصوف صفت مل کر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر خبر، هٰذِهٖ مبتدا محذوف، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱. قَالَ ذُوالنُّوْنِ الْمِصْرِيُّ (ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایاہے) لَا تَسْكُنِ الْحِكْمَةُ (حکمت نہیں رہتی) مِعْدَةً مُلِئَتْ طَعَامًا (ایسے معدہ میں جوکھانے سے بھراہواہو)

ترکیب: قَالَ فعل، ذُوالنُّوْنِ مرکب اضافی موصوف، الْمِصْرِيُّ صفت، موصوف صفت ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر قول، لَا نافیہ، تَسْكُنْ فعل، الْحِكْمَةُ فاعل، مِعْدَةً موصوف، مُلِئَتْ فعل مجہول، هِيَ ضمیر ممیز، طَعَامًا تمیز، ممیز تمیز ملکر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مفعول فیہ، فعل فاعل مفعول فیہ ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲. وَ قَالَ (اوراس نے فرمایاہے کہ) تَوْبَةُ الْعَوَامِ تَكُوْنُ مِنَ الذُّنُوْبِ (عوام کی توبہ گناہوں کی وجہ سے ہوتی ہے) وَ تَوْبَةُ الْخَوَاصِّ تَكُوْنُ مِنَ الْغَفْلَةِ (اور خواص کی توبہ غفلت کی وجہ سے ہوتی ہے)۔

ترکیب: قَالَ فعل فاعل ملکر قول، تَوْبَةُ الْعَوَامِ مرکب اضافی مبتدا، تَكُوْنُ فعل ناقص، هِيَ ضمیر اسم، مِنَ الذُّنُوْبِ جار مجرور ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ، تَوْبَةُ الْخَوَاصِ مرکب اضافی مبتدا، تَكُوْنُ فعل ناقص، هِيَ ضمیر اسم، مِنَ الْغَفْلَةِ جار مجرور ملکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر مقولہ، قول مقولہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳. اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ .

ترجمہ: مومن کی فراست سے ڈرو، اس لئے کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔

ترکیب: اِتَّقُوْا فعل امر، واوضمیر فاعل، فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر معلل، فاتعلیلیہ، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، ہ ضمیر اسم، يَنْظُرُ فعل، هوَ فاعل، باحرف جر، نُوْرِ اللّٰهِ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر تعلیل، معلل تعلیل مل کر جملہ تعلیلیہ ہوا۔

۴. نِعْمَ الرَّفِيْقُ التَّوْفِيْقُ. **ترجمہ:** اچھا دوست ہے توفیق۔

ترکیب: نِعْمَ فعل مدح، الرَّفِيْقُ فاعل، فعل فاعل ملکر خبر مقدم، التَّوْفِيْقُ مخصوص بالمدح مبتدا مؤخر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵. لِسَانُ الْجَاهِلِ مَالِكٌ لَّهٗ وَ لِسَانُ الْعَاقِلِ مَمْلُوْكٌ.

ترجمہ: جاہل کی زبان اسکا مالک ہوتا ہے اور عاقل کی زبان اسکا غلام ہوتا ہے۔

ترکیب: لِسَانُ الْجَاهِلِ مرکب اضافی مبتدا، مَالِكٌ شبہ فعل، هوَ ضمیر فاعل، لَهٗ جار مجرور ملکر اسکے ساتھ متعلق، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف علیہ، واوعاطفہ، لِسَانُ الْعَاقِلِ مرکب اضافی مبتدا، مَمْلُوْكٌ شبہ فعل، هوَ ضمیر نائب فاعل، شبہ فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

۶. اَلسَّامِعُ لِلْغِيْبَةِ اَحَدُ الْمُغْتَابَيْنَ

ترجمہ: غیبت سننے والا غیبت کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

ترکیب: اَلسَّامِعُ شبہ فعل، لِلْغِيْبَةِ جار مجرور ملکر متعلق، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر مبتدا، اَحَدُ الْمُغْتَابَيْنِ مرکب اضافی خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷. اَلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃُ ضَرَّتَانِ اِنْ اَرْضَیْتَ اِحْدَاھمَا اَسْخَطْتَّ الْاُخْرٰی.

ترجمہ: دنیااور آخرت ایسی دو سوکنیں ہیں اگر تو ایک کو راضی کرے گا تو دوسرے کو ناراض کرے گا۔

ترکیب: اَلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃُ معطوف معطوف علیہ ملکر مبتدا، ضَرَّتَانِ موصوف ،اِنْ شرطیہ، اَرْضَیْتَ فعل، تَ فاعل، اِحْدَاھمَا مرکب اضافی مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر شرط، اَسْخَطْتَّ فعل، تَ ضمیر فاعل، اَلْاُخْرٰی مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جزا، شرط جزا ملکر صفت، موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸. شَرُّ الْعَمٰی عَمَی الْقَلْبِ **ترجمہ:** بدترین اندھا دل کا اندھا ہے۔

ترکیب: شَرُّ الْعَمٰی مرکب اضافی مبتدا، عَمَی الْقَلْبِ مرکب اضافی خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹. اَلنَّاسُ اَعْدَاءُ مَاجَھلُوْا **ترجمہ:** لوگ دشمن ہیں انکے جو جہل کرے۔

ترکیب: اَلنَّاسُ مبتدا، اَعْدَاءُ مضاف، مَا موصولہ، جَھلُوْا فعل، واو ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۰. اَلسَّعِیْدُ مَنْ وَعَظَ بِغَیْرِہٖ.

ترجمہ: نیک بخت ہے وہ آدمی جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔

ترکیب: اَلسَّعِیْدُ مبتدا، مَنْ موصولہ، وَعَظَ فعل، ھوَ فاعل، بِغَیْرِہٖ جار مجرور ملکر متعلق، فعل فاعل اور متعلق ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۱. اٰفَۃُ الْعِلْمِ النِّسْیَانُ **ترجمہ:** علم کی آفت بھولنا ہے۔

ترکیب: اٰفَۃُ الْعِلْمِ مرکب اضافی مبتدا، اَلنِّسْیَانُ خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۲. اَلْعِشْقُ دَاءٌ لَا یَعْرِضُ اِلَّا لِلْقُلُوْبِ الْفَارِغَۃِ

ترجمہ: عشق ایسی بیماری ہے جو نہیں لگتی ہے مگر فارغ دلوں کو۔

ترکیب: اَلْعِشْقُ مبتدا، دَآءٌ موصوف، لَا نافیہ، یَعْرِضُ فعل، هوَ فاعل، اِلَّا زائدہ، لام حرف جر، الْقُلُوْبِ موصوف، الْفَارِغَةِ صفت، موصوف صفت ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صفت، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳. خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَاطُها **ترجمہ:** بہترین کام درمیانی کام ہے۔

ترکیب: خَيْرُ الْاُمُوْرِ مرکب اضافی مبتدا، اَوْسَاطُها مرکب اضافی خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۴. اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ

ترجمہ: جب عقل مکمل ہوجائے تو باتیں کم ہوجاتی ہیں۔

ترکیب: اِذَا ظرفیہ شرطیہ مفعول فیہ مقدم، تَمَّ فعل، الْعَقْلُ فاعل، فعل فاعل مفعول فیہ ملکر شرط، نَقَصَ فعل، الْكَلَامُ فاعل، فعل فاعل ملکر جزا، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

۱۵. سَلِ الْمُجَرَّبَ وَ لَا تَسْئَلِ الْحَكِيْمَ **ترجمہ:** تجربہ کار سے پوچھو اور حکیم سے نہ پوچھو۔

ترکیب: سَلْ فعل امر، اَنْتَ فاعل، الْمُجَرَّبَ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف علیہ، واو عاطفہ، لَا ناھیہ، تَسْئَلْ فعل، اَنْتَ فاعل، الْحَكِيْمَ مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

ترجمہ: رسالہ ختم ہوا خیر کیساتھ۔

ترکیب: تَمَّتْ فعل، هِيَ ضمیر فاعل راجع بسوئے رِسَالَةٌ یا اَبْحَاثُ هذَا الْكِتَابِ، بِالْخَيْرَ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیساتھ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لکھنے کا سلیقہ میرا کمزور ہے لیکن
یہ فضل ہے اس کا جس نے توفیق دیا ہے
اندازِ بیاں گرچہ میرا ٹھیک نہیں ہے
شاید کہ تو مل جائے میرے دل میں ہے ارمان

اللہ تعالیٰ کی فضل وکرم سے آج بروز جمعرات ۱۸ ذوالحجہ ۱۴۴۲
کو یہ تالیف مکمل ہوئی

رَبَّنَاتَقَبَّلْ مِنَّااِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم وَتُبْ عَلَيْنَااِنّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعالٰى عَلٰى خَيْرِخَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

مصادر و مراجع

	کتاب	مصنف	ناشر
۱	القرآن	☆☆☆	☆☆☆
۲	تفسیر ابن عباس	محمد سعد احمد عاطف	مکی دار الکتب (۲۰۰۹)
۳	معارف القرآن	مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ	مکتبہ معارف القرآن
۴	معارف القرآن	محمد ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ	مکتبۃ المعارف
۵	آسان ترجمہ قرآن	مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ	مکتبہ معارف القرآن
۶	تفسیر حقانی	مولانا عبد الحق الدھلوی رحمۃ اللہ علیہ	میر محمد کتب خانہ کراچی
۷	تفسیر مدارک	عبد اللہ بن احمد بن محمود النسفی رحمۃ اللہ علیہ	مکتبۃ العلم
۸	تفسیر فہم القرآن	مفتی عبد الواحد رحمۃ اللہ علیہ	☆☆☆
۹	تفسیر عثمانی	علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ	دار الاشاعت
۱۱	فوائد صفدریہ	شیخ سرفراز صفدر رحمۃ اللہ علیہ	دار الحسنی
۱۲	اعراب القرآن	محمود صافی رحمۃ اللہ علیہ	مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ
۱۳	زاد الطالبین	مولانا عاشق علی رحمۃ اللہ علیہ	البشریٰ (۲۰۱۷)
۱۴	مختصر القدوری	امام احمد بن محمد بن احمد البغدادی رحمۃ اللہ علیہ	البشریٰ (۲۰۱۷)

۱۵	تعلیم الاسلام	مفتی کفایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ	تبلیغی کتب خانہ
۱۶	شرح جامی	مولانا عبد الرحمان جامی رحمۃ اللہ علیہ	مکتبہ علوم اسلامیہ
۱۷	مصباح اللغات	مولانا عبد الحفیظ بلیلاوی رحمۃ اللہ علیہ	المصباح
۱۸	ھدایۃ النحو	محمد بن یوسف الاندلسی رحمۃ اللہ علیہ	البشریٰ (۲۰۱۵)
۱۹	معارف الکافیہ	رشید احمد مدظلہ	المدرسۃ العربیہ قاسم العلوم
۲۰	موسوعۃ لعلوم اللغۃ العربیۃ	بدیع یعقوب رحمۃ اللہ علیہ	مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ
۲۱	المنہاج فی القواعد والاعراب	محمد الانطاکی رحمۃ اللہ علیہ	البشریٰ (۲۰۱۵)
۲۲	موسوعۃ النحو والصرف والاعراب	بدیع یعقوب رحمۃ اللہ علیہ	مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ
۲۳	شرح قطر الندی وبل الصدی	یوسف ھبود رحمۃ اللہ علیہ	قدیمی کتب خانہ کراچی
۲۴	تحریر سنبٹ	حافظ محمد شعیب رحمۃ اللہ علیہ	جدید مکتبہ رشیدیہ
۲۵	جامع الدروس اللغۃ العربیہ	مصطفی الغلاییني رحمۃ اللہ علیہ	مکتبہ رشیدیہ
۲۶	علم الصیغہ	مولانا عنایت احمد الکاکوری رحمۃ اللہ علیہ	البشریٰ
۲۷	ارشاد الصیغہ شرح علم الصیغہ	رشید احمد سواتی مدظلہ	شیخ الھند اکیڈمی کراچی
۲۸	المنہاج الکامل	سید احسان اللہ شاہ مدظلہ	جامعہ اسلامیہ انجرا (اٹک)
۲۹	املاء الصرف شرح ارشاد الصرف	مفتی عطاء الرحمان مدظلہ	المکتبۃ الشرعیہ

۳۰	العلامات النحویہ	مفتی محمد حسن مدظلہ	ادارۃ محمدیہ
۳۱	مشکل ترکیبوں کا حل	مولانا حسین احمد رحمۃ اللہ علیہ	قدیمی کتب خانہ کراچی
۳۲	النحو الوافی	علامہ عباس حسن رحمۃ اللہ علیہ	مکتبہ محمدی بیروت
۳۳	کافیہ	علامہ ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ	مکتبہ بشریٰ (۲۰۱۹)
۳۴	شرح ماۃ عامل	عبد القاہر جرجانی	بشریٰ (۲۰۱۱)
۳۵	المحرم آفندی	عبد اللہ بن صالح ابن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ	المکتبۃ الحقانیہ

فہرست مضامین

انتساب ۰۳

استادی المکرم حضرت اقدس مولانا و مفتی انجم جاوید صاحب دامت برکاتہ ۰۴

استادی المکرم حضرت اقدس مولانا قمر زیب صاحب دامت برکاتہ ۰۶

استادی المکرم حضرت اقدس مولانا عمر فاروق ہمایون صاحب دامت برکاتہ ۰۸

آغاز سخن ۱۰

قارئین سے گزارش ۱۲

چند اہم اور ضروری چیزوں کا تعارف ۱۴

کتاب کی لغوی اور اصطلاحی تعریف ۱۵

تَسْهِيْلُ النَّحْوِ کا لغوی تحقیق اور ترکیب ۱۵

لفظ نحو کی تحقیق ۱۶

اعراب حکائی ۱۷

مفرد چار چیزوں کے مقابلے میں ۱۷

ضَرَبَ پر فتحہ کیوں؟ ۲۰

مبتدا خبر کے ضوابط ۲۲

مبتدا خبر میں مطابقت کی شرائط ۲۲

ترکیب کے تین طریقے ۲۴

مَآءٌ کی اصل ۲۹

خبر مجرور کیوں؟ ۳۰

جملہ خبریہ وانشائیہ کی پہچان ۳۲

اَبْصِرْ بہ کی ترکیب ۳۳

فعل تعجب کی ترکیب..... ۳۴
لَا نافیہ اور لا ناھیہ میں فرق..... ۳۶
من اور ہمزہ استفہامیہ میں فرق..... ۳۶
مضاف مضاف الیہ کے ضوابط..... ۳۷
مضاف مضاف الیہ کی ترکیب..... ۴۱
مضاف الیہ مجرور کیوں نہیں..... ۴۵
ما کی اقسام..... ۴۷
یائے نسبتی لگانے کا طریقہ..... ۴۸
تصغیر کا طریقہ..... ۴۹
معرب مبنی کا وجہ تسمیہ..... ۵۰
معرب مبنی کا نقشہ..... ۵۱
فعل مضارع کی معرب مبنی ہونے کا خلاصہ..... ۵۱
اسم غیر متمکن کے غیر مشہور اقسام..... ۵۳
ضمائر کی ترکیب..... ۵۴
نون وقایہ..... ۵۸
ضمیر مجرور منفصل کیوں نہیں؟..... ۷۰
قَائِمٌ میں اَنَا ضمیر کیوں..... ۷۰
اَیٌّ استفہامیہ کی ترکیب..... ۷۱
فعل ماضی کا ترجمہ مضارع والا کیوں..... ۷۲
ضمیر فصل کی پہچان..... ۷۲
ضوابط برائے اسمائے افعال..... ۷۳

اِذَا شرطیہ کی ترکیب ۷۹
فاعل ہے لیکن مرفوع نہیں ۸۱
اَیَّانَ اور مَتٰی میں فرق ۸۲
مُذْ وَمُنْذُ ظرفیہ اور جارہ میں فرق ۸۲
مُذْ وَمُنْذُ کی ترکیب ۸۲
معرفہ اور نکرہ کی پہچان ۸۳
اسمائے متوغلہ فی الابہام ۸۳
لام تاکید اور لام جارہ میں فرق ۸۹
مذکر اور مؤنث کی پہچان ۹۰
ضوابط برائے مذکر ومؤنث ۹۱
مؤنث کی دو تقسیمیں ۹۲
وہ الفاظ جسکی جمع خلاف القیاس آتی ہے ۹۹
جمع کے اقسام کی پہچان ۹۹
ضوابط برائے منصرف وغیر منصرف ۱۰۵
کلا وکلتا کا اعراب اور ترکیب ۱۱۳
غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہ آنے کا وجہ ۱۱۵
عدل کے اوزان ۱۱۶
ذُو موصولہ اور مکبرہ میں فرق ۱۱۶
ذُو کی تحقیق ۱۱۷
مرفوعات، منصوبات، مجرورات ۱۱۸
تمیز کا عامل ۱۳۱

موسیٰ کی تحقیق..... ۱۳۳
مُکْرِمِیّ کا اصل..... ۱۳۷
خبر ہے لیکن مجرور..... ۱۴۳
اسم منقوص کا ضابطہ..... ۱۴۳
ضوابط برائے جار مجرور..... ۱۵۰
اعراب کی تحقیق..... ۱۵۷
عَلَیْکُمْ کی دوسری ترکیب..... ۱۵۸
رُبَّ کے احکامات..... ۱۶۷
حرف جر فعل پر کیوں داخل ہے؟..... ۱۶۸
خلا حاشا عدا جارہ اور مستثنٰی میں فرق..... ۱۶۹
ضوابط برائے حروف مشبہ بالفعل..... ۱۷۰
یا حرف ندا کیوں نہیں؟..... ۱۸۲
لائے نفی جنس کا اعراب..... ۱۸۴
ماولا المشبہتین بلیس کے عمل کیلئے شرائط..... ۱۸۴
لائے نفی جنس کے عمل کیلئے شرائط..... ۱۸۵
لائے نفی جنس اور لا مشبہ بلیس میں فرق..... ۱۸۵
لائے نفی جنس کے اسم کے دو محل..... ۱۸۶
لا زائدہ کی پہچان..... ۱۸۷
ضوابط برائے ندا..... ۱۹۳
لفظ ابن کا ضابطہ..... ۱۹۳
لفظ اللہ پر اَیُّ وصیلہ داخل نہ ہونے کا وجہ..... ۲۰۴

حرف ندا کے حذف ہونے کے مقامات..... ۲۰۵
حروف نواصب سے متعلق ضوابط..... ۲۰۷
موصول حرفی..... ۲۰۸
زرنی فاکرمک کی اصل ترکیب..... ۲۰۹
لالزمنک اوتعطینی حقی کی چار ترکیبیں..... ۲۱۳
مبتدا جملہ فعلیہ کیوں؟..... ۲۱۶
حروف جازمہ سے متعلق ضوابط..... ۲۱۷
لما کی تین قسمیں..... ۲۱۷
جزاء پر "ف" کا دخول..... ۲۱۷
واو قرآنیہ کسے کہتے ہیں؟..... ۲۲۵
حکایات..... ۲۴۰
مِنْ بیانیہ کی پہچان اور ترکیب..... ۲۴۴
لِهٰذَا کی ترکیب..... ۲۴۵
وہ الفاظ جو اکثر مفعول مطلق بنتے ہیں..... ۲۴۹
فعل لازم اور فعل متعدی کی پہچان..... ۲۵۰
عَلِمَ یَعْلَمُ کے بعد اِنَّ کیوں..... ۲۵۸
ضوابط برائے افعال ناقصہ..... ۲۶۰
کَانَ زائدہ کے مقامات..... ۲۶۰
لَیْسَ کی تحقیق..... ۲۶۰
ضوابط برائے افعال مقاربہ..... ۲۶۱
افعال مقاربہ کے بعد اَنْ کی صورتیں..... ۲۶۶

عَسٰی اَنْ یَّخْرُجَ کی تین ترکیبیں..... ۲۶۶
کاف حرف جر کی ترکیب..... ۲۶۷
مَادَامَ کی ترکیب..... ۲۷۳
نفی ہے لیکن معنی نفی والا نہیں..... ۲۷۳
ضوابط برائے افعال مدح وذم..... ۲۷۵
افعال مدح وذم کی چار ترکیبیں..... ۲۷۵
نِعْمَ اور بِئْسَ کا اصل..... ۲۷۵
اسمائے شرطیہ کے ضوابط..... ۲۸۱
اسم تفضیل کا استعمال..... ۳۰۲
کَمْ استفہامیہ اور خبریہ میں فرق..... ۳۰۳
ضوابط برائے موصوف صفت..... ۳۱۳
ضوابط برائے غیر منصرف..... ۳۲۳
لولا امتناعیہ..... ۳۳۹
اَن مصدریہ ماضی پر..... ۳۴۲
اِلَّا زائدہ..... ۳۴۳
اِنْ نافیہ کی نشانی..... ۳۴۳
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ کا اصل..... ۳۴۶
اِلَّا بمعنی غَیْرُ..... ۳۴۹
اسم جمع کی تعریف..... ۳۵۰
حکایات..... ۳۵۱
مطالعہ کرنے کا طریقہ..... ۳۵۱

مِنْ زائدہ کی پہچان.....۳۵۸
ذَا بمعنی اَلَّذِیْ.....۳۵۸
نصائح متفرقہ و حکم مختلفہ.....۳۶۷
تَمَّتْ بِالْخَیْر کی ترکیب.....۳۷۱
مصادر و مراجع.....۳۷۲